سنن نسائی

تالیف

امام ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

ومن یطع الرسول فقد اطاع اللہ

سُننِ نسائی مترجم

جلد دوم

امام عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

مولانا ملک محمد بوستان

فاضل و مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

زیرِ اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	سنن نسائی مترجم (جلد دوم)
تالیف	امام عبدالرحمٰن بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	مولانا ملک محمد بوستان
	فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیراہتمام	ادارہ ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
سال اشاعت	مئی 2012ء، بار دوم
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	HS18

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔فون:37221953 فیکس:۔042-37238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔فون:37247350 فیکس:37225085

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:021-32212011-32630411۔ فیکس:۔021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

فہرست مضامین

جنازہ کا بیان

موت کی آرزو کرنا 23
موت کی دعا کرنا 24
موت کا کثرت سے ذکر 24
میت کو تلقین کرنا 25
مومن کی موت کی علامت 25
موت کی سختی 26
سوموار کے دن موت 26
اپنے آبائی مقام کی بجائے کسی اور جگہ موت کا آنا 26
مومن کی روح جب جسم سے نکلتی ہے تو اسے جس عزت سے نوازا جاتا ہے 27
جو آدمی اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے 28
میت کا بوسہ لینا 29
میت پر کپڑا اڈالنا 30
میت پر رونا 31
میت پر رونے سے نہی 32
میت پر نوحہ 34
میت پر رونے میں رخصت 36
دور جاہلیت کا دعویٰ 37
مصیبت کے وقت آواز بلند کرنا 37
رخساروں پر طمانچے مارنا 37
حلق کرانا 37
گریبانوں کو پھاڑنا 38
مصیبت کے نازل ہونے پر آخرت کے ثواب کی امید رکھنا اور صبر کرنا 39
اس آدمی کا ثواب جو صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے 40
جس نے تین صلبی بچوں کی وفات پر ثواب کی نیت کی اس کا ثواب 40
جس کے تین بچے ہوں 41
جس کے تین بچے پہلے ہی فوت ہو چکے ہیں 42
موت کی خبر دینا 42
میت کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دینا 43
میت کو گرم پانی کے ساتھ غسل دینا 43
میت کے سر کے بالوں کی مینڈھیوں کو کھولنا 44
میت کے دائیں اعضاء اور اس کے وضو کی جگہیں 44
میت کو طاق بار غسل دینا 44
میت کو پانچ دفعہ سے زیادہ غسل دینا 45
میت کو سات دفعہ سے زیادہ غسل دینا 45
میت کو غسل دیتے وقت کافور لگانا 46
شعار بنانا 47
اچھا کفن پہنانے کا حکم 47
کون سا کفن اچھا ہے 48
نبی کریم ﷺ کا کفن 48
کفن میں قمیص 49
محرم جب فوت ہو جاتے تو اسے کیسے کفن دیا جائے گا 50

کستوری	51	مقروض کی نماز جنازہ	67
جنازہ کا اعلان	51	جس نے اپنے آپ کو قتل کیا (خودکشی کی) اس کی	
جنازہ میں جلدی	51	نماز نہ پڑھنا	68
جنازے کے لیے کھڑے ہونے کا حکم	53	منافقوں کی نماز جنازہ	69
مشرکوں کے جنازے کے لیے کھڑے ہونا	55	مسجد میں نماز جنازہ	69
قیام کو ترک کرنے میں رخصت	55	رات کے وقت نماز جنازہ پڑھنا	70
مومن کا موت کی وجہ سے آرام پانا	57	جنازہ پر صفیں	71
کفار سے آرام حاصل کرنا	57	کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھنا	72
ثناء کا باب	58	بچے اور عورت کا اکٹھے نماز جنازہ	72
ہلاک ہونے کے بارے میں اچھائی کے ذکر کے		مردوں اور عورتوں کا اکٹھے نماز جنازہ	72
بغیر کسی چیز کے ذکر سے نہی	59	نماز جنازہ پر تکبیروں کی تعداد	73
مردوں کو گالیاں دینے سے نہی	59	دعا	74
جنازوں کے ساتھ جانے کا حکم	60	جس کی نماز جنازہ میں سو افراد شرکت کریں ان کی	
جو جنازہ کے ساتھ چلتا ہے اس کی فضیلت	60	فضیلت	76
جنازہ کے ساتھ سوار کی جگہ	61	جو آدمی نماز جنازہ پڑھتا ہے اس کا ثواب	77
پیدل چلنے والے کی جنازہ کے ساتھ جگہ	61	جنازہ رکھنے سے قبل بیٹھنا	78
میت پر نماز جنازہ پڑھنے کا حکم	62	جنازوں کے لیے بیٹھ جانا	79
بچوں کی نماز جنازہ	62	شہید کو اس کے خون میں دفن کرنا	79
چھوٹے بچوں کی نماز جنازہ	62	شہید کو کہاں دفن کیا جائے	80
مشرکوں کی اولاد	63	مشرک کا دفن	80
شہداء کی نماز جنازہ	63	لحد اور شق	81
ان کی نماز جنازہ کو چھوڑ دینا	65	قبر کو گہرا کھودنا مستحب ہے	81
جس کو رجم کیا اس کی نماز جنازہ کو چھوڑ دینا	65	قبر کتنی کھلی کرنا مستحب ہے	82
رجم کیے گئے آدمی پر نماز جنازہ	65	لحد میں کپڑا رکھنا	82
جو آدمی اپنی وصیت میں ظلم کرتا ہے اس کی نماز جنازہ	66	وہ اوقات جن میں مردوں کو دفن کرنے سے منع کیا گیا	82
جس نے خیانت کی اس کی نماز جنازہ	66	ایک قبر میں جماعت کو دفن کرنا	83

کے آگے رکھا جائے 84
لحد میں میت رکھنے کے بعد لحد سے میت نکالنا 84
دفن کرنے کے بعد میت کو قبر سے نکالنا 85
قبر پر نماز جنازہ 85
جنازہ سے فارغ ہونے کے بعد سواری پر سوار ہونا 86
قبر پر زیادتی کرنا 86
قبر پر عمارت بنانا 86
قبروں کو پختہ کرنا 87
قبروں کو جب اونچا کیا جائے تو ان کے برابر کرنا 87
قبروں کی زیارت 87
مشرک کی قبر کی زیارت کرنا 88
مومنوں کے لیے استغفار 90
قبروں پر چراغ رکھنے کے بارے میں شدت 92
قبروں پر بیٹھنے کے بارے میں سخت وعید 93
قبروں کو سجدہ گاہ بنانا 93
سبتی جوتے پہن کر قبروں کے درمیان چلنے کی
کراہیت 94
سبتی جوتوں کے علاوہ جوتوں کی گنجائش 94
قبر میں سوال 94
کافر سے سوال 95
جسے اس کے پیٹ کی خرابی نے مار ڈالا 95
شہید 96
قبروں کا ملنا اور اس کا بھینچنا 96
عذاب قبر 97
عذاب قبر سے پناہ چاہنا 98
قبر پر کھجور کی شاخ رکھنا 100
مومنوں کی روحیں 102
دوبارہ اٹھانا 105
اس ہستی کا ذکر جس کو سب سے پہلے لباس پہنایا
جائے گا 106
تعزیت کے بارے میں 107
ایک اور قسم 108

روزوں کا بیان

روزوں کا فرض ہونا 109
رمضان شریف کے مہینے میں احسان اور سخاوت
کرنے کی فضیلت 113
رمضان کے مہینے کی فضیلت 114
زہری کی سند میں اختلاف 114
اس پر معمر پر اختلاف 116
شہر رمضان کو رمضان کہنے میں رخصت 118
چاند کی رؤیت میں مختلف علاقوں کے لوگوں کا
اختلاف 118
رمضان شریف کے چاند کے بارے میں ایک
آدمی کی شہادت اور سماک کی حدیث میں سفیان
راوی پر اختلاف 119
شعبان کے تیس دن پورے کرنا جب بادل ہوں
اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرنے
والوں میں اختلاف 120
اس حدیث میں زہری پر اختلاف 121
اس حدیث میں حضرت عبیداللہ بن عمر پر اختلاف 121
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں عمرو
بن دینار پر اختلاف 122

ربعی کی حدیث میں منصور پر اختلاف 122
مہینہ کتنے دنوں کا ہوتا ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی خبر میں زہری پر اختلاف 124
اس بارے میں حضرت ابن عباس کی روایت 125
سعد بن مالک کی روایت میں اسماعیل پر اختلاف 125
سلمہ کی روایت یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف 126
سحری کھانے پر برانگیختہ کرنا 127
اس حدیث میں عبدالملک بن ابی سلیمان پر اختلاف 128
سحری کھانے میں تاخیر اور اس بارے میں 129
سحری کھانے اور صبح کی نماز کے درمیان کا وقت 129
اس روایت میں ہشام اور سعد کا قتادہ پر اختلاف 130
سحری کھانے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں سلیمان بن مہران پر اختلاف اور ان کے مختلف الفاظ 130
سحری کھانے کی فضیلت 132
سحری کھانے کی دعوت 132
سحری کو غداء کا نام دینا 133
ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں فرق 133
ستو اور کھجور کے ساتھ سحری کھانا 133
اللہ تعالیٰ کا فرمان وکلوا واشربوا حتی یتبین کی تاویل 134
فجر کیسے ہوتی ہے 135
رمضان شریف کے مہینے سے قبل ہی روزے شروع کر دینا 135
اس میں ابوسلمہ کی حدیث کا ذکر 136
محمد بن ابراہیم پر اختلاف 136
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہی نقل کرنے والوں کے الفاظ میں اختلاف 137
اس حدیث میں خالد بن معدان پر اختلاف کا ذکر 139
یوم شک کا روزہ 140
یوم شک کے روزے میں گنجائش 140
جس نے رمضان میں (راتوں کو) قیام کیا اور (دنوں کو) روزہ رکھا ایمان کی حالت میں اور اجر کی نیت سے اس کا ثواب اور اس روایت میں زہری پر اختلاف 141
اس میں یحییٰ بن ابی کثیر اور نضر بن شیبان کا اختلاف 144
روزوں کی فضیلت اور حضرت علی شیر خدا سے مروی حدیث میں ابواسحاق پر اختلاف 146
اس حدیث میں ابوصالح پر اختلاف کا ذکر 147
روزے دار کی فضیلت میں حضرت ابو امامہ کی حدیث میں محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف کا ذکر 149
جس نے اللہ کی راہ میں روزہ رکھا اسکا ثواب اور روایت میں سہیل بن ابی صالح پر اختلاف کا ذکر 155
سفیان ثوری پر اختلاف 157
سفر میں روزہ رکھنے کی کراہت 158
وہ علت جس کی وجہ سے یہ بات کہی گئی اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں محمد بن عبدالرحمن پر اختلاف 158
علی بن مبارک پر اختلاف کا ذکر 159
اس آدمی کے نام کا ذکر 160
مسافر سے روزہ ختم کرنے کا حکم اور عمرو بن امیہ کی روایت میں اوزاعی پر اختلاف 161

اس حدیث میں معاویہ بن سلام اور علی بن مبارک کا اختلاف	162
سفر میں روزے کی بجائے افطار کی فضیلت	166
سفر میں روزہ رکھنے والے حالت اقامت میں روزہ نہ رکھنے والے کس طرح ہے	166
سفر میں روزہ رکھنا اور حضرت ابن عباس کی روایت میں اختلاف	167
منصور پر اختلاف کا ذکر	167
حمزہ بن عمرو کی حدیث میں سلیمان بن یسار کی روایت میں اختلاف	168
حمزہ کی حدیث میں عروہ پر اختلاف کا ذکر	170
ہشام بن عروہ پر اختلاف کا ذکر	171
ابونضرہ منذر بن مالک بن قطعہ پر اختلاف	172
مسافر کے لیے رخصت کہ کچھ وقت روزہ رکھ لے اور کچھ وقت افطار کر لے	173
اس آدمی کے لیے روزہ افطار کرنے میں رخصت جس نے رمضان شریف کا چاند دیکھا روزہ رکھا پھر سفر شروع کر دیا	173
حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت سے روزہ کا سقوط	173
اللہ تعالیٰ کے فرمان وعلی الذین یطیقونہ فدیہ وطعام مسکین کا معنی	174
حائضہ عورت سے روزے کا سقوط	175
جب حائضہ عورت پاک ہو جائے یا مسافر رمضان میں واپس آ جائے تو کیا وہ باقی ماندہ روزے رکھے گا	175
جب آدمی نے رات کو روزے کی نیت نہ کی ہو کیا وہ اس دن نفلی روزہ مکمل کرے	176
روزے میں نیت اور طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ کی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خبر میں اختلاف	176
حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف	179
اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ	181
نبی کریم ﷺ کا روزہ، میرے ماں باپ آپ پر قربان! اور روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف	182
روایت میں عطاء پر اختلاف	188
صوم دہر رکھنے سے نہی اور اس روایت میں مطرف بن عبداللہ پر اختلاف کا ذکر	189
روایت میں غیلان بن جریر پر اختلاف	189
لگاتار روزہ رکھنا	190
زمانے کے دو تہائی روزے رکھنا اور اس بارے میں روایت نقل کرنے والوں کا اختلاف	190
ایک دن کا روزہ ایک دن افطار اور حضرت عبداللہ بن عمرو کی روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف	192
روزوں میں زیادتی اور کمی کا ذکر اور حضرت عبداللہ بن عمرو کی روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف	195
مہینے کے دس دنوں کے روزے اور حضرت عبداللہ بن عمرو کی روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ میں اختلاف	196
مہینے کے پانچ روزے	199
مہینے کے چار روزے	199
مہینے کے تین دن کے روزے	200
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کہ ہر ماہ میں	

تین روزے رکھے جائیں میں ابوعثمان پر اختلاف 200
ہر ماہ کے تین روزے کیسے رکھے 202
ہر ماہ کے تین روزوں کے بارے میں موسیٰ بن طلحہ
پر اختلاف 203
مہینے کے دو روزے 207

زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ کا واجب ہونا 208
زکوٰۃ نہ دینے والے پر سختی 210
زکوٰۃ روکنے والا 212
زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کو سزا 213
اونٹوں کی زکوٰۃ 213
اونٹوں کی زکوٰۃ نہ دینے والا 216
ان اونٹوں سے زکوٰۃ کا ساقط ہونا جو مالکوں کو دودھ
دیتے ہوں اور انہوں نے انہیں بوجھ لادنے کے
لیے رکھا ہو یا جو دو مقداریں زکوٰۃ کے فرض ہونے
کے لیے بیان کی گئی ہیں ان کے درمیان 217
گائے کی زکوٰۃ 217
گائے کی زکوٰۃ نہ دینے والا 218
بھیڑ بکریوں کی زکوٰۃ 219
بھیڑ بکریوں کی زکوٰۃ نہ دینے والا 221
متفرق جانوروں کو جمع کرنا اور مجتمع کو الگ الگ کرنا 221
صدقہ دینے والے کے لیے امام کی دعا 222
جب وہ صدقہ میں حد سے تجاوز کرے 223
مالک کا ڈال دینا جب کہ صدقہ وصول کرنے والے
کا وہ پسندیدہ نہ ہو 223
گھوڑوں کی زکوٰۃ 225
غلام کی زکوٰۃ 226
چاندی کی زکوٰۃ 226
زیوروں میں زکوٰۃ 228
اپنے مال کی زکوٰۃ نہ دینے والا 228
کھجور کی زکوٰۃ 229
گندم کی زکوٰۃ 229
دانوں کی زکوٰۃ 230
وہ مقدار جس میں صدقہ واجب ہوتا ہے 230
جو چیز عشر (دسواں حصہ) اور جو چیز نصف عشر
(بیسواں حصہ) کو واجب کرتی ہے 230
اندازہ لگانے والا کتنی چیز کو چھوڑ دے گا 231
اللہ تعالیٰ کے فرمان ولا تیمموا الخبیث منه
تنفقون 232
معدنیات کا باب 232
شہد کی زکوٰۃ 233
رمضان کی زکوٰۃ صدقہ فطر 234
غلام پر صدقہ فطر 234
چھوٹے بچے پر صدقہ فطر 235
مسلمانوں پر صدقہ فطر نہ کہ ذمیوں پر 235
صدقہ فطر کتنا فرض ہوا 235
زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے صدقہ فطر کی
فرضیت 236
صدقہ فطر کا پیمانہ 236
صدقہ فطر میں کھجور 237
کشمش 237
آٹا 238

گندم	238
جو کی ایک قسم جو گندم جیسی ہوتی ہے	239
جو	239
پنیر	239
صاع کتنا ہوتا ہے	240
وہ وقت جس میں صدقہ فطر دینا مستحب ہے	240
ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف زکوٰۃ لے جانا	240
جب زکوٰۃ غنی کو دے جب کہ اسے معلوم نہ ہو	241
حرام مال میں صدقہ	242
تنگ دست کی کوشش	242
اوپر والا ہاتھ	244
اوپر والا ہاتھ کون سا ہے	244
نیچے والا ہاتھ	245
وہ صدقہ جو اپنے پیچھے غنا چھوڑ جائے	245
اس کی وضاحت	245
جب ایک محتاج آدمی صدقہ کرے کیا وہ مال اسے واپس کیا جا سکتا ہے	246
غلام کا صدقہ	246
عورت کا اپنے خاوند کے مال میں سے صدقہ کرنا	247
عورت کا خاوند کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنا	247
صدقہ کی فضیلت	248
کون سا صدقہ افضل ہے	248
بخیل کا صدقہ	249
صدقہ کو شمار کرنا	251
تھوڑا صدقہ	251
صدقہ پر برانگیختہ کرنا	252
صدقہ میں سفارش	253
صدقہ میں بڑائی کا اظہار کرنا	254
خزانچی جب اپنے آقا کی اجازت سے صدقہ کرے تو اس کا اجر	254
صدقہ پر خوش ہونے والا	255
سائل کو واپس کرنا	256
جس سے سوال کیا جائے اور وہ نہ دے	256
جس نے اللہ کا واسطہ دے کر سوال کیا	257
جس نے اللہ تعالیٰ کی ذات کے واسطہ سے سوال کیا	257
جس سے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر سوال کیا جاتا ہے اور اس واسطہ پر عطا نہیں کرتا	257
اس آدمی کا ثواب جو عطا کرتا ہے	258
مسکین کی تفسیر	259
متکبر فقیر	260
بیوہ عورتوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کوشش کرنے والا	260
مؤلفہ قلوب	260
جو آدمی دیت یا کسی چٹی کی ذمہ داری اٹھائے اس پر صدقہ	261
یتیم پر صدقہ	262
قریبی رشتہ داروں پر صدقہ	263
سوال کرنا	264
صالحین کا سوال	265
سوال کرنے سے احتیاط برتنا	265
جو آدمی لوگوں سے کچھ نہیں مانگتا اس کی فضیلت	266
غنا کی حد	266

سوال میں اصرار کرنا 267
اصرار کرنے والا کون ہے 267
جب ایک آدمی کے پاس درہم نہ ہوں مگر ان کے برابر کوئی دوسرا مال ہو 268
طاقتور کمائی کرنے والے کا سوال کرنا 269
ایک آدمی کا بادشاہ سے سوال کرنا 269
آدمی کا ایسی چیز کا سوال کرنا جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہ ہو 269
جسے بغیر سوال کے اللہ تعالیٰ مال عطا کرے 271
نبی کریم ﷺ کی آل کو صدقہ پر عامل بنانا 273
قوم کے بھانجے کا حکم 274
قوم کا مولیٰ انہیں میں سے ہوتا ہے 274
صدقہ نبی کریم ﷺ کے لیے حلال نہیں 275
جب صدقے کی حیثیت بدل جائے 275
صدقہ خریدنا 275

مناسک حج کا بیان

حج کی فرضیت 277
عمرہ کا واجب ہونا 277
حج مبرور کی فضیلت 278
حج کی فضیلت 278
عمرہ کی فضیلت 279
حج اور عمرہ پے در پے کرنا 280
اس میت کی طرف سے حج کرنا جس نے حج کی نذر مانی تھی 280
اس میت کی جانب سے حج جس نے حج نہ کیا ہو 280
اس زندہ کی جانب سے حج جو سواری پر نہیں بیٹھ سکتا 281
اس آدمی کی جانب سے عمرہ جو عمرہ کی طاقت نہ رکھتا ہو 282
حج کی ادائیگی کو قرض کی ادائیگی سے تشبیہ دینا 282
مرد کی جانب سے عورت کا حج 283
مرد کا عورت کی جانب سے حج 284
بڑے بیٹے کا باپ کی طرف سے حج کرنا 284
چھوٹے بچے کی جانب سے حج 284
وہ وقت جس میں نبی کریم ﷺ حج کے لیے مدینہ سے نکلے 285
اہل مدینہ کا میقات 286
اہل شام کا میقات 286
اہل مصر کا میقات 286
اہل یمن کا میقات 287
اہل نجد کا میقات 287
اہل عراق کا میقات 287
جن کے اہل میقات کے اندر رہتے ہوں 288
ذی الحلیفہ پر رات گزارنا 288
بیداء 289
احرام باندھنے کے لیے غسل 289
محرم کا غسل کرنا 290
احرام میں ایسے کپڑے استعمال کرنے سے نہی جنہیں (زرد بوٹی) اور زعفران سے رنگا گیا ہو 291
احرام میں جبہ پہننا 291
محرم کے لیے قمیص پہننے سے نہی 292
احرام میں پاجامہ پہننے سے نہی 292
جس کے پاس تہبند نہ ہو 293
اس امر سے نہی کہ محرم عورت نقاب اوڑھے 293

احرام کی حالت میں ٹوپیاں پہننے سے نہی 293
احرام کی حالت میں پگڑی باندھنے سے نہی 294
احرام کی حالت میں موزے پہننے سے نہی 295
جو آدمی جوتے نہ پائے اس کے لیے موزے پہننے میں رخصت 295
موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹنا 295
محرم عورت کے لیے دستانے پہننے سے نہی 295
احرام کے وقت بالوں کو گوند وغیرہ لگانا 296
احرام باندھنے کے وقت خوشبو لگانا مباح ہے 296
خوشبو کی جگہ 299
محرم کے لیے زعفران 301
محرم کے لیے خلوق (مرکب خوشبو) 301
محرم کے لیے سرمہ لگانا 302
محرم کیلئے رنگے ہوئے کپڑے پہننے میں کراہیت 302
محرم کا اپنا چہرہ اور سر ڈھانپا 303
حج مفرد 304
حج قران 304
حج تمتع 308
احرام باندھتے وقت عمرہ کا ذکر نہ کرنا 312
محرم کا کسی اور کی نیت پر حج کرنا 313
جب ایک آدمی عمرہ کا احرام باندھے کیا اس کے ساتھ حج ملا سکتا ہے 315
تلبیہ کس طرح ہے 315
تلبیہ کے وقت آواز بلند کرنا 317
تلبیہ میں معمول 317
نفاس والی عورت کا تلبیہ 319
وہ عورت جس نے عمرہ کا احرام باندھا اسے حیض کا خوف آجائے اور حج کے فوت ہونے کا ڈر ہو 319
حج میں شرط لگانا یعنی مشروط نیت کرنا 321
جب وہ شرط لگائے تو کیا کہے 321
جس آدمی کو حج سے روک دیا جائے اور اس نے شرط بھی ذکر نہ کی ہو تو وہ کیا کرے 323
ہدی کو شعار کرنا 323
کس جانب وہ زخم لگائے 324
قربانی کے اونٹوں سے خون کا پونچھنا (صاف کرنا) 324
قلادوں کو باٹنا
قلادے کن چیزوں سے بنائے جائیں 326
قربانی کے جانور کو قلادہ پہنانا 326
اونٹوں کو قلادہ پہنانا 326
بھیڑ بکریوں کو قلادہ ڈالنا 327
قربانی کے جانور کو دو جوتے قلادہ کے طور پر ڈالنا 328
جب ایک آدمی قربانی کے جانور کو قلادہ ڈالتا ہے تو وہ محروم ہو جاتا ہے 328
کیا قربانی کے جانور کو قلادہ پہنانا احرام کو واجب کر دیتا ہے 329
ہدی کو ہانکنا 330
قربانی کے اونٹ پر سوار ہونا 330
جس کو چلنے میں مشقت ہو تو اس کا قربانی کے اونٹ پر سوار ہونا 331
قربانی والے اونٹ پر اچھے طریقے سے سواری کرنا 331
جو آدمی قربانی کا جانور ساتھ نہ لے گیا ہو اس کے لیے حج کو عمرہ کے ساتھ فسخ کرنے کا جواز 331

محرم کے لیے کون سا شکار کھانا جائز ہے 335
محرم کو کون سا شکار کھانا جائز نہیں 336
جب محرم مسکرائے اور حلالی شکار کو بھانپ لے پھر حلالی اسے مار ڈالے کیا محرم اسے کھائے گا یا نہیں 338
جب محرم شکار کی طرف اشارہ کرے اور حلالی اسے قتل کر دے 339
محرم جن جانوروں کو قتل کر سکتا ہے اور کاٹنے والے کتے کو قتل کرنا 340
سانپ کو قتل 340
چوہے کو قتل کرنا 341
چھپکلی کو مارنا 341
بچھو کو قتل کرنا 341
چیل کو قتل کرنا 341
کوے کو قتل کرنا 342
محرم جن جانوروں کو قتل نہیں کر سکتا 342
محرم کے لیے نکاح میں رخصت 342
اس سے نہی 343
محرم کے لیے پچھنے لگوانا 344
محرم کا کسی بیماری کی وجہ سے پچھنے لگوانا 345
محرم کا قدم کے ظاہر پر پچھنے لگوانا 345
محرم کا اپنا سر کے درمیان پچھنے لگوانا 345
ایسا محرم جسے سر میں پڑی جوئیں اذیت دیں 345
محرم جب فوت ہو تو اسے بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دینا 346
محرم جب فوت ہو جائے تو کتنے کپڑوں میں اسے کفن دیا جائے 346
محرم جب فوت ہو تو اسے خوشبو لگانے سے نہی 347
محرم جب فوت ہو جائے تو اس کے سر کو ڈھانپنے سے نہی 347
جو دشمن کی وجہ سے محصر ہوا 348
مکہ مکرمہ میں داخل ہونا 349
رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہونا 350
کہاں سے مکہ مکرمہ میں داخل ہوں 350
جھنڈے کے ساتھ مکہ مکرمہ میں داخل ہونا 350
بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہونا 351
وہ وقت جس میں نبی کریم ﷺ مکہ مکرمہ پہنچے 351
حرم میں شعر پڑھنا اور امام کے سامنے چلنا 352
مکہ مکرمہ کی حرمت 352
اس میں جنگ کرنا ممنوع ہے 353
حرم کی حرمت 354
حرم میں کون سے جانور قتل کیے جا سکتے ہیں 355
حرم میں سانپ کو قتل کرنا 355
گرگٹ کو قتل کرنا 355
بچھو کو قتل کرنا 355
چوہے کو حرم میں قتل کرنا 357
حرم میں چیل کو قتل کرنا 357
حرم میں کوے کو قتل کرنا 358
حرم کے شکار کو بھگانے سے نہی 358
حج میں آگے چلنا 358
بیت اللہ شریف کی زیارت کے وقت ہاتھ نہ اٹھانا 359
بیت اللہ شریف کو دیکھ کر دعا کرنا 359
مسجد حرام میں نماز کی فضیلت 360

کعبہ کی تعمیر	361
بیت اللہ شریف میں داخل ہونا	362
بیت اللہ شریف میں نماز کی جگہ	363
حجر	364
حجر میں نماز	365
کعبہ کی اطراف میں اللہ اکبر کہنا	365
بیت اللہ شریف میں ذکر اور دعا	365
کعبہ کی دیوار پر سینہ اور چہرہ رکھنا	366
کعبہ میں نماز پڑھنے کی جگہ	366
بیت اللہ شریف کا طواف کرنے میں فضیلت	367
طواف میں گفتگو کرنا	367
طواف میں کلام کا مباح ہونا	368
تمام اوقات میں طواف کا مباح ہونا	368
مریض کس طرح طواف کرے	368
مردوں کا عورتوں کے ساتھ طواف کرنا	369
سواری پر بیت اللہ شریف کا طواف	369
جس نے حج مفرد کیا اس کا طواف	369
جس نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا اور قربانی کا جانور ساتھ نہ لے گیا وہ کیا کرے	370
حج قران کرنے والے کا طواف	371
حجر اسود کا ذکر	372
حجر اسود کو بوسہ دینا	372
حجر اسود کو بوسہ دینا	372
کس طرح بوسہ دیا جائے	372
جب پہلی دفعہ آئے تو کیسے طواف کرے اور جب حجر اسود کا بوسہ لے تو اس کی کس جانب چلنا چاہیے	373
کتنی بار سعی کرے	373
کتنی بار چلے	373
سات میں سے تین چکروں میں تیز دوڑے	374
حج اور عمرہ میں رمل کرنا	374
حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کرنا	374
وہ وجہ جس کے لیے رسول اللہ ﷺ بیت اللہ شریف کے گرد دوڑے	374
دونوں رکنوں کو ہر طواف میں ہاتھ لگانا اور بوسہ دینا	375
دونوں یمانی رکنوں کو ہاتھ لگانا	375
دوسرے دو رکنوں کو ہاتھ لگانے کو ترک کرنا	376
چھڑی جس کا سر مڑا ہو، اس کے ساتھ حجر اسود کو چھونا	376
رکن (حجر اسود) کی طرف اشارہ کرنا	377
اللہ تعالیٰ کا فرمان: خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	377
وہ طواف کی رکعات کہاں پڑھے گا	378
طواف کی دو رکعتوں کے بعد گفتگو	379
طواف کی دونوں رکعتوں میں قراءت	380
زمزم کا پانی پینا	380
کھڑے ہو کر زمزم کا پانی پینا	380
نبی کریم ﷺ کا صفا کی طرف اس دروازے سے نکلنا جس سے نکلا جاتا ہے	381
صفا اور مروہ کا ذکر	381
صفا پر کھڑے ہونے کی جگہ	382
صفا پر اللہ اکبر کہنا	383
صفا پر لا الہ الا اللہ کہنا	383
صفا پر ذکر اور دعا	383
صفا اور مروہ کے درمیان سواری پر سعی	384

دونوں پہاڑیوں کے درمیان چلنا	384
دونوں کے درمیان رمل	385
صفا اور مروہ کے درمیان سعی	385
پانی کی گزرگاہ کے بطن میں دوڑنا	386
چلنے کی جگہ	386
رمل کی جگہ	386
مروہ پر کھڑے ہونے کی جگہ	387
مروہ پر تکبیر کہنا	387
حج قران کرنے والا اور حج تمتع کرنے والا صفا اور مروہ کے درمیان کتنی بار سعی کرے گا	387
عمرہ کرنے والا کہاں بال کٹوائے گا کیسے قصر کیا جاتا ہے	388
جو آدمی حج کا احرام باندھے اور قربانی کا جانور ساتھ لے جائے وہ کیا کرے	388
جو آدمی عمرہ کا احرام باندھے اور قربانی کا جانور ساتھ لے جائے	389
یوم ترویہ سے پہلے دن خطبہ	390
حج تمتع کرنے والا حج کا کب احرام باندھے	391
منیٰ میں جو ذکر کیا جاتا ہے	392
امام ترویہ (آٹھویں) کے دن ظہر کی نماز کہاں پڑھے	393
منیٰ میں عرفات کی طرف جانا	393
عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیر کہنا	393
اس میں تلبیہ کہنا	394
عرفات کے دن کے بارے میں جو ذکر کیا گیا	394
عرفہ کے دن روزہ رکھنے سے نہی	394
عرفہ کے دن روانہ ہونا	395
عرفات میں تلبیہ کہنا	395
نماز سے قبل مقام عرفات میں خطبہ	396
نوی ذی الحجہ کو اونٹنی پر خطبہ	396
مقام عرفات میں خطبہ کو مختصر کرنا	396
مقام عرفات میں ظہر اور عصر کو اکٹھے ادا کرنا	397
مقام عرفات میں دعا میں دونوں ہاتھوں کو اٹھانا	397
مقام عرفات میں ٹھہرنا فرض ہے	398
عرفات سے روانہ ہوتے وقت اطمینان و سکون اختیار کرنے کا حکم	399
عرفات سے کیسے چلا جائے	400
مقام عرفات سے لوٹنے کے بعد اترنا	401
مزدلفہ میں دو نمازوں کو جمع کرنا	401
عورتوں اور بچوں کو مزدلفہ میں ان کی جگہوں کی طرف آگے بھیج دینا	402
عورتوں کے لیے صبح طلوع ہونے سے قبل مزدلفہ جانے میں رخصت	403
وہ وقت جس میں صبح کی نماز مزدلفہ میں پڑھی جاتی ہے	404
وہ آدمی جو صبح کی نماز مزدلفہ میں امام کیساتھ نہ پڑھے	404
مزدلفہ میں تلبیہ	406
مزدلفہ سے روانہ ہونے کا وقت	406
کمزور لوگوں کے لیے اس امر میں رخصت کہ وہ قربانی کے دن صبح کی نماز منیٰ میں پڑھیں	407
وادی محسر میں تیز چلنا	408
چلتے ہوئے تلبیہ کہنا	409
کنکریاں چننا	409

وہ کنکریاں کہاں سے چنے 409
رمی والی کنکریوں کا وزن 410
کنکریاں مارنے کے لیے سوار ہونا اور محرم کا سایہ میں ہونا 410
دسویں کے دن جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارنے کا وقت 411
سورج کے طلوع ہونے سے قبل جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارنے سے نہی 411
اس میں عورتوں کے لیے رخصت 412
شام کے بعد کنکریاں مارنا 412
چرواہوں کا کنکریاں مارنا 413
وہ جگہ جہاں سے جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماری جاتی ہیں 413
کنکریوں کی تعداد جن کے ساتھ جمروں پر رمی کی جاتی ہے 415
ہر کنکری کے ساتھ تکبیر 416
محرم جب جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارے تو تلبیہ چھوڑ دے 416
جمروں پر کنکریاں مارنے کے بعد دعا 417
جمروں پر کنکریاں مارنے کے بعد محرم کے لیے کیا حلال ہے 417

کتاب الجہاد

جہاد کی فرضیت 418
جہاد ترک کرنے پر سختی 422
چھوٹے لشکر سے پیچھے رہ جانے میں رخصت 423
گھروں میں بیٹھے رہنے والوں پر مجاہدین کی فضیلت 423
جس کے دونوں والدین موجود ہوں اس کے لیے پیچھے رہنے میں رخصت 425
جس کی والدہ موجود ہو اس کے لیے پیچھے رہ جانے میں رخصت 425
جو آدمی اپنی جان اور مال سے جہاد کرتا ہے اس کی فضیلت 425
جو آدمی اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے قدموں پر جہاد کرتا ہے اس کی فضیلت 426
اس آدمی کا ثواب جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوں 428
اس آنکھ کا ثواب جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جاگی 429
اللہ تعالیٰ کی راہ (جہاد) میں صبح جانے کی فضیلت 429
اللہ تعالیٰ کی راہ میں شام کے وقت جانے کی فضیلت 429
غازی اللہ تعالیٰ کا وفد ہیں 430
جو آدمی اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اس کے لیے اللہ تعالیٰ کن چیزوں کی ضمانت اٹھاتا ہے 430
اس چھوٹے لشکر کا ثواب جو مال غنیمت کے بغیر لوٹ آئے 431
اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال 432
وہ عمل جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کے ہم پلہ ہے 432
اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا درجہ 433
جو آدمی مسلمان ہوا، اس نے ہجرت کی اور جہاد کیا اس کا اجر 434
جو آدمی ایک جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کرے اس کی فضیلت 435
جس نے اس لیے جہاد کیا کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند ہو 436
جس نے جہاد کیا تا کہ یہ کہا جائے کہ فلاں آدمی جری ہے 436

جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا اور اس جہاد سے اونٹ کی رسی کا ارادہ کیا	437
جس نے جہاد کیا جب کہ وہ اجر اور شہرت دونوں کی نیت رکھتا تھا	434
جس آدمی نے اونٹنی پر سوار ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کیا اس کا ثواب	434
جس آدمی نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر ڈھالا اس کا ثواب	439
جو آدمی اللہ تعالیٰ کی راہ میں زخمی ہوا	441
جسے دشمن نیزہ مارے وہ کیا کہے	441
جو آدمی اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے اس کی تلوار اس پر واپس لوٹے اور اس کو قتل کر دے	442
اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونے کی تمنا کرنا	443
جو آدمی اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید کر دیا جائے اس کا ثواب	444
جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے جب کہ اس پر قرض ہو	444
اللہ تعالیٰ کی راہ میں جس کی وہ تمنا کرتا ہے	446
جنتی جس کی تمنا کرتے ہیں	447
شہید جو درد پاتا ہے	447
شہادت کا سوال کرنا	447
اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل کرنے والا اور ہونے والا دونوں جنت میں جمع ہوں گے	448
اس کی وضاحت	449
سرحدوں کی حفاظت کی فضیلت	449
سمندر میں جہاد کی فضیلت	450
اہل ہند سے جہاد	452
ترکوں اور حبشیوں سے جنگ	452
کمزوری کی وجہ سے مدد طلب کرنا	454
جو آدمی غازی کی سامان حرب کی تیاری کرواتا ہے اس کی فضیلت	454
اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت	456
اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرنے کی فضیلت	458
مجاہدوں کی عورتوں کی شان	458
جو آدمی غازی کے گھر والوں میں خیانت کرتا ہے	459

نکاح کا بیان

رسول اللہ ﷺ کے نکاح، آپ کی ازواج مطہرات، اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لیے جو مباح کیا اور مخلوق پر اسے ممنوع کر دیا، نبی کریم ﷺ کی کرامت میں زیادتی کے لیے اور آپ کی فضیلت پر آگاہ کرنے کے لیے	461
اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر جو فرض کیا اور دوسری مخلوق پر جو حرام کیا تا کہ آپ کے قرب میں اضافہ کرے، ان شاء اللہ	462
نکاح پر برانگیختہ کرنا	464
عورتوں سے نکاح کرنے سے لاتعلقی سے نہی	465
اس نکاح کرنے والے کی اللہ تعالیٰ کی جانب سے مدد جو پاکدامنی کا ارادہ رکھتا ہے	467
باکرہ عورتوں سے نکاح	467
ایسی عورت سے شادی کرنا جو ہم عمر ہو	468
غلام کا عربی آزاد عورت سے شادی کرنا	468
شرف والی بات	471

عورتوں کے ساتھ کس وجہ سے نکاح کرنا چاہیے	471
بانجھ عورت سے شادی کرنے میں کراہت	471
بدکارہ عورت سے شادی کرنا	472
زانیہ عورتوں سے شادی کرنے میں کراہت	473
عورتوں میں سے کون سی عورت بہترین ہے	473
صالح عورت	474
غیرت مند عورت	474
شادی سے قبل دیکھنے کی اجازت	474
شوال میں شادی	475
دعوت نکاح	475
دعوت نکاح کے اوپر دعوت نکاح دینے سے نہی	476
جب دعوت نکاح دینے والا اسے ترک کردے یا اجازت دے دے تو اس پر دعوت نکاح دینا	477
عورت جب کسی مرد سے اس مرد کے بارے مشورہ طلب کرے جس نے اسے دعوت نکاح دی ہو کیا وہ اسے بتائے جن چیزوں سے وہ آگاہ ہے؟	478
جب کوئی مرد کسی دوسرے مرد سے کسی عورت کے بارے میں مشورہ لے تو کیا وہ جو کچھ جانتا ہے اس کی خبر دے؟	479
مرد کا اپنی بیٹی اس پر پیش کرنا جس سے وہ خوش ہو	479
عورت کا اپنے آپ کو نکاح کے لیے اس پر پیش کرنا جس پر وہ راضی ہو	480
عورت کو جب دعوت نکاح دی جائے تو عورت کا نماز پڑھنا اور اپنے رب سے خیر کی طلب کرنا	481
استخارہ کیسے کیا جاتا ہے	482
بیٹے کا اپنی ماں کا نکاح کرنا	482
مرد کا اپنی چھوٹی بیٹی کا نکاح کرنا	483
مرد کا اپنی بڑی بیٹی کا نکاح کرنا	484
کنواری بچی سے اجازت لینا	485
والد کا باکرہ سے اس کی ذات کے متعلق اجازت طلب کرنا	486
ثیبہ سے اس کی ذات کے بارے میں مشورہ لینا	486
باکرہ کی اجازت	486
ثیبہ عورت کی شادی اس کا باپ کردے جب کہ وہ ناپسند کرتی ہو	487
باکرہ (کنواری) عورت جس کا نکاح اس کا باپ کرے جب کہ وہ ناپسند کرتی ہو	487
محرم کے نکاح میں رخصت	488
محرم کے نکاح کرنے سے نہی	489
نکاح کے وقت کون سی گفتگو مستحب ہے	489
خطبہ میں جو چیز ناپسندیدہ ہے	490
وہ کلام جس کے ساتھ نکاح منعقد ہو جاتا ہے	490
نکاح میں شرطیں	491
وہ نکاح جس کے ساتھ تین طلاقوں والی عورت پہلے خاوند کے لیے حلال ہو جاتی ہے	492
وہ بچی جو گود میں پرورش پا رہی ہو اس کی حرمت	492
ماں اور بیٹی کو جمع کرنے کی حرمت	493
دو بہنوں کو جمع کرنا حرام ہے	494
عورت اور اس کی پھوپھی کو جمع کرنا	494
عورت اور اسکی خالہ کو نکاح میں جمع کرنے کی حرمت	496
رضاعت (دودھ پینے) سے جو رشتے حرام ہو جاتے ہیں	496

رضاعی بھتیجی کی حرمت	497
وہ مقدار رضاعت جو حرمت کو ثابت کرتی ہے	498
مرد (جس کے باعث عورت) کا دودھ اترے	500
بڑے کو دودھ پلانا	502
غیلہ: دودھ پلانے والی اور حاملہ عورت سے حقوق زوجیت ادا کرنا	505
عزل کا باب	505
دودھ پلانے کا حق اور اس کی حرمت	506
دودھ پلانے میں شہادت	506
ان عورتوں سے نکاح جن سے آباؤاجداد نے نکاح کیا ہو	506
اللہ تعالیٰ کے فرمان والمحصنات من النساء الا ما ملکت ایمانکم کا معنی	507
نکاح شغار	507
شغار کی تفسیر	508
قرآن کی چند سورتوں پر عورت کا نکاح کرنا	509
اسلام پر شادی کرنا	509
آزادی پر شادی کرنا	510
آدمی کا اپنی لونڈی کو آزاد کرنا پھر اس سے شادی کرنا	511
مہر میں میانہ روی	511
سونے کی اتنی مقدار پر نکاح جو کھجور کی گٹھلی کی مقدار کے برابر ہو	514
مہر کے بغیر نکاح کا مباح ہونا	515
عورت کا مہر کے بغیر اپنے آپ کو مرد کے حوالے کردینا	517
شرمگاہ کو حلال کرنا	517
متعہ کی حرمت	519
نکاح کا اعلان آواز اور دف بجا کر کرنا	520
جب مرد دو شادی کرے تو اسے کیسے دعا دی جائے	520
جو آدمی نکاح کے وقت حاضر نہ ہو اس کی دعا	521
شادی کے وقت زرد رنگ کی خوشبو لگانے میں رخصت	521
خلوت کا تحفہ دینا	522
شوال میں بیوی کو اپنے حرم میں داخل کرنا	522
نو سال کی عمر کی لڑکی کو حرم میں داخل کرنا	522
حالت سفر میں زوجہ کو اپنے حرم میں داخل کرنا	523
شادی کے موقع پر لہو اور گانا	525
مرد کا اپنی بیٹی کے لیے جہیز تیار کرنا	525
بستر	525
نرم بستر یا زین پوش	526
جو شادی کرے اس کے لیے تحفہ	526

کتاب الطلاق

طلاق کا وقت جس میں عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا گیا ہے تاکہ عدت کا شمار کرنا آسان ہو	528
طلاق سنت	530
جب ایک آدمی اپنی بیوی کو ایک طلاق دے جب کہ وہ حائضہ ہو تو وہ کیا کرے	530
عدت کو ملحوظ رکھے بغیر طلاق	531
عورت کا ملحوظ رکھے بغیر طلاق اور طلاق دینے والے پر جسے شمار کیا جائے گا	531
تین اکٹھی طلاقیں اس میں جو سختی ہے	532
اس میں رخصت	532
حقوق زوجیت کی ادائیگی سے قبل تین متفرق طلاقیں	534

اس عورت کی طلاق جو کسی مرد سے نکاح کرتی ہے اور خاوند اس سے حقوق زوجیت ادا نہیں کرتا 535

قطعی یعنی تین طلاقیں 536

تیرا معاملہ تیرے ہاتھ میں 536

جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کو حلال کرنا اور وہ نکاح جو اسے حلال کر دیتا ہے 537

جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کو حلال کرنا اس میں جو سختی ہے 539

مرد کا عورت کے ساتھ طلاق کے ساتھ سامنا کرنا 539

خاوند کا اپنی بیوی کو طلاق بھیجنا 539

اللہ تعالیٰ کے فرمان 540

اس آیت کا ایک اور طریقہ سے معنی 540

اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا 541

غلام کی طلاق 543

بچے کی طلاق کب واقع ہوگی 544

خاوندوں میں سے جس خاوند کی طلاق واقع نہیں ہوتی 544

جس نے اپنے دل میں طلاق دی 545

ایسے اشارے کے ساتھ طلاق جو سمجھا جا سکتا ہو 546

جب ایسے معنی کا قصد کیا جائے جس کا کلام احتمال رکھتا ہو 546

وہ کلمہ جو کہا گیا ہو جب اس کے ساتھ ایسے معنی کا قصد کیا جائے جس کا وہ احتمال نہ رکھتا ہو تو وہ کوئی چیز واجب نہیں کرتا اور نہ ہی کسی حکم کو ثابت کرتا ہے

اس کی وضاحت 547

اختیار کی مدت مقرر کرنے کے بارے میں 547

مخیرہ جو اپنے خاوند کا انتخاب کرتی ہے 548

دو غلام جن کو آزاد کیا جا چکا ہو ان کو اختیار 549

لونڈی کا اختیار 549

آزاد کردہ لونڈی اختیار جب کہ اس کا خاوند آزاد ہو 550

وہ لونڈی جسے آزاد کیا گیا اس کا اختیار جب کہ اس کا خاوند غلام ہو 551

ایلاء (قسم اٹھانا) کا باب 553

ظہار 554

خلع کے بارے میں جو روایات مروی ہیں 556

لعان کا آغاز 558

خاوند کا اپنی بیوی کے بارے میں مخصوص مرد کے ساتھ بدکاری کے الزام میں لعان کرنا 559

امام کا یہ کہنا اے اللہ معاملہ کو واضح فرما دے 561

پانچویں دفعہ شہادت کے موقع پر دونوں لعان کرنے والوں کے منہ پر ہاتھ رکھنا 562

لعان کے وقت امام کا مرد اور عورت کو نصیحت کرنا 563

دو لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق 564

لعان کے بعد دو لعان کرنے والوں سے توبہ کا مطالبہ کرنا 564

دو لعان کرنے والوں کو جمع کرنا 565

لعان کے ساتھ بچے کے نسب کی نفی اور اسے اس کی ماں کے ساتھ لاحق کرنا 565

جب مرد اشارہ سے عورت سے بات کرے اور اپنے بچے کے بارے میں شک کا اظہار کرے اور اس کے نسب کی نفی کا ارادہ کرے 565

بچے کے نسب کی نفی میں سختی کرنا 567

بچے کو فراش کی طرف منسوب کرنا جب صاحب

فراش (خاوند) اس کی نفی نہ کرے 567
لونڈی کا فراش 569
جب لوگ بچے میں جھگڑ پڑیں تو ان میں قرعہ ڈالنا اور زید بن ارقم کی حدیث میں شعبی پر اختلاف 569
قیافہ شناسی 571
میاں بیوی میں سے ایک کا اسلام لانا اور بچے کو اختیار دینا 571
خلع لینے والی عورت کی عدت 572
طلاق شدہ عورتوں کی عدت میں جن کو مستثنیٰ قرار دیا گیا 573
جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت 573
حاملہ عورت جس کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت 575
وہ عورت جس کا خاوند حقوق زوجیت ادا کرنے سے پہلے ہی فوت ہو گیا اس کی عدت 583
سوگ منانا 583
کتابیہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر سوگ منانا لازم نہیں 584
وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو جائے وہ اپنے اسی گھر میں رہے یہاں تک کہ اس کی عدت ختم ہو جائے 584
جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کے لیے رخصت کہ وہ جہاں چاہے عدت گزارے 585
مسلمان عورت جو سوگ منا رہی ہو تو وہ زینت نہ کرے جب کہ یہودی اور نصرانی کو یہ منع نہیں 586
سوگ منانے والی رنگین کپڑوں سے اجتناب کرے 587
جو عورت سوگ منا رہی ہو اس کے لیے خضاب 588
بیری کے پتے پانی میں ڈال کر سر دھو لے وہ عورت جو سوگ منا رہی ہے اس کے لیے رخصت 588
جو سوگ میں ہو اس کے لیے سرمہ لگانے سے نہی 589
سوگ منانے والی کے لیے قسط اور اظفار (خوشبو کی قسمیں) لگانا 590
وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو اس کے لیے جو مال متعین کیا گیا تھا میراث کے معین ہونے کے بعد اس کا منسوخ ہو جانا 591
جس عورت کو طلاق مغلظہ دی گئی ہو اس کیلئے عدت میں اپنے گھر میں اپنی رہائش کیلئے نکلنے میں رخصت 591
جس عورت کو طلاق بائنہ دی گئی ہو اس کا نفقہ 594
وہ عورت جسے قطعی طلاق دی گئی ہو جب کہ وہ حاملہ ہو تو اس کا نفقہ 594
حیض 596
تین طلاقوں کے بعد رجوع کا حکم منسوخ 596
رجوع کرنا 596

کتاب الخیل

گھوڑوں کا بیان 599
گھوڑوں سے محبت 601
گھوڑوں کا رنگ کون سا محبوب ہے 601
گھوڑوں میں شکال 601
گھوڑوں میں نحوست 602
گھوڑوں کی برکت 602
گھوڑے کی پیشانی کے بالوں کو گوندنا 603
آدمی کا گھوڑے کو ادب سکھانا 604
گھوڑے کی دعا 604
گدھے کو گھوڑے پر چھوڑنے میں سختی 605

گھوڑے کا چارہ 606
وہ گھوڑا جس کو ضامر نہیں بنایا جاتا اس کی دوڑ کی انتہا 606
دوڑ کے لیے گھوڑوں کی ضامر بنانا 606
مقابلہ 606
جلب 607
جنب 608
گھوڑوں کے حصے 608
کتاب الاحباس (وقف) 609
وقف کو کیسے لکھا جائے گا حضرت ابن عمر سے مروی
روایت میں ابن عوف پر اختلاف 609
مشترک چیز وقف کرنا 612
مساجد کے لیے وقف کرنا 612

کتاب الوصایا

وصیتوں کا بیان 618
وصیت کو مؤخر کرنے میں کراہت 618
کیا نبی کریم ﷺ نے وصیت کی 620
ایک تہائی مال کی وصیت 621
میراث تقسیم کرنے سے پہلے فرض ادا کرنا اور حضرت
جابر کی روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف 625
وارث کے لیے وصیت کو باطل کرنا 627
جب وہ قریبی رشتہ داروں کے لیے وصیت کرے 628
جب کوئی آدمی اچانک فوت ہو گیا اس کے گھر والوں
کو اجازت ہے کہ وہ اس کی جانب سے صدقہ کریں 630
میت کی طرف سے صدقہ کرنے کی فضیلت 631
سفیان راوی پر اختلاف 633
یتیم کے مال کا والی بننے سے نہی 635
یتیم کے مال کے وصی پر کیا لازم ہے جب وہ یہ ذمہ
داری اٹھائے 635
یتیم کے مال کو کھانے سے اجتناب 636

کتاب النحل (عطیہ)

حضرت نعمان بن بشیر کی روایت نقل والوں میں
اختلاف 637

کتاب الھبۃ

مشترک چیز کا ہبہ 642
والد نے جو چیز اپنے بچے کو دی ہو اس کو واپس لینا
اور اس خبر کو نقل کرنے والوں میں اختلاف 643
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی
روایت میں اختلاف 644
ہبہ کو واپس لینے والی روایت میں طاؤس پر
اختلاف کا ذکر 646

کتاب الرقبی

حضرت زید بن حارث کی روایت میں ابن ابی نجیح
پر اختلاف 648
ابوزبیر پر اختلاف کا ذکر 648
کتاب العمریٰ 651
عمریٰ کے بارے میں خبر نقل کرنے والوں کے
الفاظ میں اختلاف 652
اس روایت میں زہری پر اختلاف 655
یحییٰ بن ابی کثیر اور محمد بن عمرو کا ابی سلمہ پر اختلاف 657
عورت کا اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر کوئی عطیہ دینا 659

كِتَابُ الْجَنَائِزِ (جنازہ کا بیان)

بَابُ تَمَنِّي الْمَوْتِ (موت کی آرزو کرنا)

1794- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ (1) الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَزْدَادَ خَيْرًا وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی آدمی بھی موت کی تمنا نہ کرے۔ جہاں تک نیکوکار کا تعلق ہے، ممکن ہے زندگی میں اس کی بھلائی میں اضافہ ہو۔ جہاں تک گناہ گار کا تعلق ہے ممکن ہے وہ گناہ سے لوٹ آئے۔

1795- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ (2) الْمَوْتَ إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَعِيشَ يَزْدَادُ خَيْرًا وَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعْتِبَ

حضرت ابوعبید جو حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے غلام تھے، نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی موت کی آرزو نہ کرے۔ جہاں تک نیکوکار کا تعلق ہے، ممکن ہے وہ زندہ رہے اور بھلائی میں اضافہ کرے جب کہ یہ اس کے لئے بہتر ہے۔ جہاں تک گناہ گار کا تعلق ہے، ممکن ہے وہ گناہ سے توبہ کر لے۔

1796- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَلَكِنْ لِيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

حضرت حمید نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی آدمی بھی اس تکلیف کی وجہ سے موت کی آرزو نہ کرے جو اسے دنیا میں پہنچتی ہے بلکہ یہ کہے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور جب موت میرے حق میں بہتر ہو تو مجھے موت عطا کر دے۔

1797- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ح وَأَنْبَأَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا الْمَوْتَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي مَا كَانَتْ (3) الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

1۔ ایک نسخہ میں أَحَدُكُمْ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں أَحَدٌ مِنْكُمْ ہے۔ 3۔ ایک نسخہ میں مَا كَانَتْ کے بجائے إِذَا كَانَتْ ہے۔

حضرت عبدالعزیز نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خبردار! تم میں سے کوئی بھی اس مصیبت کی وجہ موت کی تمنا نہ کرے جو اس پر واقع ہوئی۔ اگر وہ موت کی ہر صورت تمنا کرنے والا ہے تو وہ یوں کہے: اے اللہ! جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب وفات میرے حق میں بہتر ہے مجھے موت عطا کر۔

الدُّعَاءُ بِالْمَوْتِ (موت کی دعا کرنا)

1789 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ وَهُوَ الْبَصْرِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَدْعُوا بِالْمَوْتِ وَلَا تَتَمَنَّوْهُ فَمَنْ كَانَ دَاعِيًا لَا بُدَّ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

حضرت یونس نے حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا موت کی دعا نہ کرو اور نہ ہی اس کی آرزو کرو۔ جو اس کی دعا کرے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ کہے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک میری زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور جب وفات میرے حق میں بہتر ہو مجھے موت عطا کر۔

1799 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ دَعَوْتُ بِهِ

حضرت اسماعیل نے حضرت قیس سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا جب کہ انہوں نے اپنے پیٹ میں سات دفعہ داغ لگوایا تھا اور کہا: اگر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں موت کی دعا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں ضرور موت کی دعا کرتا۔

كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ (موت کا کثرت سے ذکر)

1800 - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ح وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَالِدُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن مبارک نے یزید سے انہوں نے محمد بن ابراہیم سے انہوں نے محمد بن عمرو سے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لذات کو ختم کرنے والی چیز (موت) کا کثرت سے ذکر کرو۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: محمد بن ابراہیم، ابوبکر بن ابی شیبہ کے والد ہیں۔

1801 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ يَقُولُ إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ (1) فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰہِ كَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً فَأَعْقَبَنِي اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ مُحَمَّدًا ﷺ

حضرت شقیق نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اچھی بات کرو کیونکہ جو کچھ تم کہتے ہو اس پر فرشتے آمین کہتے ہیں۔ جب حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یا رسول اللہ! ﷺ میں کیا کہوں؟ فرمایا: تم کہو: اے اللہ! ہمیں اور اسے بخش دے اور اس کے بدلے میں مجھے اچھا بدل عطا فرما۔ تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کے بدلے میں حضرت محمد ﷺ عطا فرمایا۔

بَابُ تَلْقِينِ الْمَيِّتِ (میت کو تلقین کرنا)

1802۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰہُ

حضرت عمارہ بن غزیہ نے حضرت یحییٰ بن عمارہ سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قریب الموت افراد کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

1803۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ ابْنُ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ لَقِّنُوا هَلْكَاكُمْ (2) قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰہُ

حضرت منصور بن صفیہ نے اپنی ماں حضرت صفیہ بنت شیبہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قریب الموت افراد کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔

بَابُ عَلَامَةِ مَوْتِ الْمُؤْمِنِ (مومن کی موت کی علامت)

1804۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ مَوْتُ الْمُؤْمِنِ بِعَرَقِ الْجَبِينِ

حضرت قتادہ نے حضرت عبداللہ بن بریدہ سے انہوں نے اپنے باپ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی موت کی نشانی پیشانی کے پسینہ سے ہوتی ہے۔

1805۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ

1۔ ایک نسخہ میں الْمَيِّتَ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں مَوْتَاكُمْ ہے۔

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِينِ

حضرت کہمس نے حضرت ابن بریدہ سے انہوں نے اپنے باپ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: مومن پیشانی کے پسینے سے مرتا ہے۔

شِدَّةُ الْمَوْتِ (موت کی سختی)

1806 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَإِنَّهُ لَبَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي فَلَا أَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے باپ حضرت قاسم سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام کا وصال ہوا جب کہ آپ علیہ السلام میری ہنسلی اور ٹھوڑی کے درمیان تھے۔ جو کچھ میں نے رسول اللہ علیہ السلام میں دیکھا اس کے بعد کسی کے بارے میں، میں موت کی سختی کو ناپسند نہیں کروں گی۔

الْمَوْتُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ (سوموار کے دن موت)

1807 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم كَشْفُ السِّتَارَةِ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رضی اللہ عنہ فَأَرَادَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَرْتَدَّ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنِ امْكُثُوا وَأَلْقَى السِّجْفَ وَتُوُفِّيَ مِنْ آخِرِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَذٰلِكَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ

امام زہری نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو آخری نظر سے دیکھا، وہ پردے کو ہٹانے کا وقت تھا جب کہ لوگ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے صفیں باندھے کھڑے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارادہ کیا کہ وہ پیچھے ہٹ آئیں۔ تو رسول اللہ علیہ السلام نے صحابہ کو اشارہ کیا کہ اپنی حالت پر ٹھہرے رہو۔ اور پردہ ڈال دیا۔ اسی روز رسول اللہ علیہ السلام کا وصال ہو گیا۔ یہ پیر کا دن تھا۔

الْمَوْتُ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ (اپنے آبائی مقام کی بجائے کسی اور جگہ موت کا آنا)

1808 - أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَاتَ رَجُلٌ بِالْمَدِينَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ثُمَّ قَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ قَالُوا وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ إِلَى مُنْقَطَعِ أَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابو عبدالرحمن حبلی نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی مدینہ طیبہ میں فوت ہوا جو وہاں ہی پیدا ہوا تھا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے اس کا جنازہ پڑھا۔ پھر فرمایا: کاش! یہ اپنی جائے پیدائش پر نہ مرتا۔

صحابہ نے عرض کی: کیوں یا رسول اللہ! فرمایا: جب ایک آدمی اپنی جائے پیدائش پر نہیں مرتا تو اس کے لئے جنت میں جائے پیدائش سے موت کی جگہ تک کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

بَاب مَا يُلْقَى بِهِ الْمُؤْمِنُ مِنَ الْكَرَامَةِ عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِهِ

مومن کی جب روح جسم سے نکلتی ہے تو اسے جس عزت سے نوازا جاتا ہے

1809- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِذَا حُضِرَ الْمُؤْمِنُ أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ بِحَرِيرَةٍ بَيْضَاءَ فَيَقُولُونَ اخْرُجِي رَاضِيَةً مَرْضِيًّا عَنْكِ إِلَى رَوْحِ اللهِ وَرَيْحَانٍ وَرَبٍّ غَيْرِ غَضْبَانَ فَتَخْرُجُ كَأَطْيَبِ رِيحِ الْمِسْكِ حَتَّى أَنَّهُ لَيُنَاوِلُهُ (1) بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ بَابَ السَّمَاءِ فَيَقُولُونَ مَا أَطْيَبَ هَذِهِ الرِّيحَ الَّتِي جَاءَتْكُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ بِهِ أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَهُمْ أَشَدُّ فَرَحًا بِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ بِغَائِبِهِ يَقْدَمُ عَلَيْهِ فَيَسْأَلُونَهُ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ فَيَقُولُونَ دَعُوهُ فَإِنَّهُ كَانَ فِي غَمِّ الدُّنْيَا فَإِذَا قَالَ أَمَا أَتَاكُمْ قَالُوا ذُهِبَ بِهِ إِلَى أُمِّهِ الْهَاوِيَةِ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا احْتُضِرَ (2) أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ فَيَقُولُونَ اخْرُجِي سَاخِطَةً مَسْخُوطًا عَلَيْكِ إِلَى عَذَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَتَخْرُجُ كَأَنْتَنِ رِيحِ جِيفَةٍ حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ بَابَ الْأَرْضِ فَيَقُولُونَ مَا أَنْتَنَ هَذِهِ الرِّيحَ حَتَّى يَأْتُونَ بِهِ أَرْوَاحَ الْكُفَّارِ

حضرت قسامہ بن زہیر نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا: جب مومن کی موت کا وقت قریب ہوتا ہے تو رحمت کے فرشتے اس کے لئے سفید ریشم لاتے ہیں۔ اسے کہتے ہیں: اے روح! راضی اور مرضیہ اللہ تعالیٰ کی رحمت، ریحان اور اس رب کی طرف نکلو جو ناراض نہیں۔ تو وہ روح نکلتی ہے۔ ایسی خوشبودار ہوتی ہے جیسے کستوری کی خوشبو ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ فرشتے اس روح کو ایک دوسرے کو دیے جاتے ہیں یہاں تک کہ اسے آسمان کے دروازے تک لے آتے ہیں۔ آسمان والے کہتے ہیں: زمین سے جو خوشبو تم لائے ہو وہ کتنی اچھی ہے۔ وہ اس روح کو مومنین کی روحوں کے پاس لے آتے ہیں۔ انہیں اس کی وجہ سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جو تم میں سے کسی کو اس وقت خوشی ہوتی ہے۔ جب اس کے پاس غائب آتا ہے مومنین کی روحیں اس سے پوچھتی ہیں۔ فلاں نے کیا کیا؟ فلاں نے کیا کیا؟ فرشتے انہیں کہتے ہیں: اسے چھوڑو، وہ تو دنیا کے غم میں مبتلا تھا۔ جب وہ آنے والا انہیں کہتا ہے، کیا وہ تمہارے پاس نہیں آیا؟ تو وہ جواب دیتے ہیں: اسے جہنم کی طرف لے جایا گیا ہے۔ کافر کی موت کا وقت جب قریب آتا ہے تو جہنم کے فرشتے اس کے پاس ٹاٹ لاتے ہیں تو اسے کہتے ہیں: اللہ کے عذاب کی طرف نکل، اس حال میں کہ تو ناراض ہے اور تجھ پر ناراضگی ہے۔ تو وہ اس حال میں نکلتی ہے کہ اس کی بو مردار کی بو سے بڑھ کر ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ اسے زمین کے دروازے تک لاتے ہیں اور فرشتے کہتے ہیں: یہ تم کتنی بدبودار چیز لائے ہو یہاں تک کہ وہ اسے کفار کی ارواح تک لے آتے ہیں۔

1۔ ایک نسخہ میں لَیَتَنَاوَلُہُ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں حُضِرَ ہے۔

فِيمَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ (جو آدمی اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے)

1810 - أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي زُبَيْدٍ وَهُوَ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَاءَهُ قَالَ شُرَيْحٌ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَدِيثًا إِنْ كَانَ كَذَلِكَ فَقَدْ هَلَكْنَا قَالَتْ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَاءَهُ وَلَكِنْ لَيْسَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَتْ قَدْ قَالَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَلَيْسَ بِالَّذِي تَذْهَبُ إِلَيْهِ وَلَكِنْ إِذَا طَمَحَ الْبَصَرُ وَحَشْرَجَ الصَّدْرُ وَاقْشَعَرَّ الْجِلْدُ فَعِنْدَ ذَلِكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَاءَهُ

حضرت شریح بن ہانی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اللہ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ شریح نے کہا: میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: اے ام المومنین! میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ اگر بات اس طرح ہے تو ہم ہلاک ہو گئے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنا پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ لیکن ہم میں سے تو کوئی ایسا آدمی نہیں جو موت کو ناپسند نہ کرتا ہو۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا لیکن معنی وہ نہیں جس طرف تم گئے ہو بلکہ معنی یہ ہے: جب نظر ٹھہر جائے، سانس رک رک کر آنے لگے اور جسم میں کپکپی طاری ہو جائے تو اس موقع پر جس نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کیا اللہ تعالیٰ نے اس کی ملاقات کو محبوب جانا اور جس نے اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو ناپسند کیا اللہ تعالیٰ نے اس کی ملاقات کو ناپسند کیا۔

1811 - قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ اللهُ تَعَالَى إِذَا أَحَبَّ عَبْدِي لِقَائِي أَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ وَإِذَا كَرِهَ لِقَائِي كَرِهْتُ لِقَاءَهُ

حضرت ابو زناد نے حضرت اعرج سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میرا بندہ میری ملاقات کو پسند کرتا ہے تو میں اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہوں اور جب وہ میری ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو میں اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہوں۔

1812 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَاءَهُ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

1813۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَاءَهُ

حضرت قتادہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنے کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

1814۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ح و أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ أَحَبَّ اللهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَاءَهُ زَادَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللهِ كَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ كُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ ذَاكَ عِنْدَ مَوْتِهِ إِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللهِ وَمَغْفِرَتِهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ وَأَحَبَّ اللهُ لِقَاءَهُ وَإِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ وَكَرِهَ اللهُ لِقَاءَهُ

حضرت زرارہ نے حضرت سعد بن ہشام سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

حضرت عمرو نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے: عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرنا موت کو ناپسند کرنا ہے، ہم تو تمام موت کو ناپسند کرتے ہیں۔ فرمایا: یہ موت کے وقت ہوتا ہے۔ جب اسے اللہ کی رحمت اور مغفرت کی بشارت دی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جب اسے اللہ تعالیٰ کے عذاب کی دھمکی دی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

تَقْبِيلُ الْمَيِّتِ (میت کا بوسہ لینا)

1815۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا جب کہ آپ ﷺ کا وصال ہو چکا تھا۔

1816۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي

عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کا بوسہ لیا جب کہ آپ ﷺ کا وصال ہو چکا تھا۔

1817 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ وَيُونُسُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَقْبَلَ عَلَى فَرَسٍ مِنْ مَسْكَنِهِ بِالسُّنْحِ حَتَّى نَزَلَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يُكَلِّمِ النَّاسَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مُسَجًّى بِبُرْدِ حِبَرَةٍ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ فَبَكَى ثُمَّ قَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَاللهِ لَا يَجْمَعُ اللهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ أَبَدًا أَمَّا الْمَوْتَةُ الَّتِي كَتَبَ اللهُ (1) عَلَيْكَ فَقَدْ مِتَّهَا

حضرت ابوسلمہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی رہائش جو سخ کے مقام پر تھی، سے گھوڑے پر آئے پھر اس سے اترے، مسجد میں داخل ہوئے، لوگوں سے کوئی گفتگو نہ کی یہاں تک کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے جب کہ رسول اللہ ﷺ پر یمنی چادر ڈالی گئی تھی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ ﷺ کے چہرے سے چادر ہٹائی پھر آپ ﷺ پر جھکے اور بوسہ لیا اور روئے۔ پھر کہا: میرا باپ آپ ﷺ پر قربان! اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر کبھی بھی دو موتوں کو جمع نہیں کرے گا جو موت اس نے آپ ﷺ کے حق میں مقدر کی تھی اس کا ذائقہ آپ ﷺ چکھ چکے ہیں۔

تَسْجِيَةُ الْمَيِّتِ (میت پر کپڑا ڈالنا)

1818 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ جِيءَ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَقَدْ سُجِّيَ بِثَوْبٍ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَكْشِفَ عَنْهُ فَنَهَانِي قَوْمِي فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَرُفِعَ فَلَمَّا رُفِعَ سَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقَالُوا هَذِهِ بِنْتُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو قَالَ فَلَا تَبْكِي أَوْ فَلِمَ تَبْكِي مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَ

حضرت سفیان نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ابن منکدر کو کہتے ہوئے سنا۔ انہوں نے کہا: میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میرے باپ کو غزوۂ احد کے موقع پر لایا گیا جب ان کا مثلہ کیا گیا تھا۔ انہیں رسول اللہ ﷺ کے سامنے رکھ دیا گیا جب کہ ان پر کپڑا ڈالا گیا تھا۔ میں نے کپڑے کو ہٹانے کا ارادہ کیا تو میری قوم نے مجھے اس سے منع کیا۔ نبی کریم ﷺ نے حکم دیا۔ ان کے جسد کو اٹھایا گیا۔ جب اٹھایا گیا تو آپ ﷺ نے رونے والی عورت کی آواز سنی۔ حضور ﷺ نے پوچھا: یہ آواز کس کی تھی؟ صحابہ نے عرض کی: یہ حضرت عمرو کی بیٹی یا حضرت عمرو کی بہن کی آواز ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ نہ روئے یا وہ کیوں روتی ہے؟ فرشتے لگا تار اپنے پروں سے اس پر سایہ کیے رہے یہاں تک کہ اسے اٹھالیا گیا۔

1۔ ایک نسخہ میں کُتِبَتْ ہے۔

فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ (میت پر رونا)

1819 - أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَتْ بِنْتٌ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ صَغِيرَةٌ فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَضَمَّهَا إِلَى صَدْرِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَقَضَتْ (1) وَهِيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَبَكَتْ أُمُّ أَيْمَنَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا أُمَّ أَيْمَنَ أَتَبْكِينَ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ عِنْدَكِ فَقَالَتْ مَا لِي لَا أَبْكِي وَرَسُولُ اللهِ ﷺ يَبْكِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي لَسْتُ أَبْكِي وَلَكِنَّهَا رَحْمَةٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ بِخَيْرٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ تُنْزَعُ (2) نَفْسُهُ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ وَهُوَ يَحْمَدُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عطاء بن سائب نے حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی چھوٹی بیٹی کے وصال کا وقت قریب آ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اٹھا لیا اور اسے اپنے سینے سے لگایا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ ان پر رکھا تو وہ وصال کر گئیں جب کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے موجود تھیں۔ حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا رونے لگیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ام ایمن! کیا تو روتی ہے جب کہ رسول اللہ ﷺ تیرے پاس موجود ہیں۔ حضرت ام ایمن نے عرض کی: میں کیوں نہ روؤں جب کہ رسول اللہ ﷺ رو رہے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں رو نہیں رہا بلکہ یہ رحمت ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن ہر حال میں اچھی حالت میں ہوتا ہے۔ اس کا نفس اس کے پہلوؤں سے جدا کیا جا رہا ہوتا ہے جب کہ وہ اللہ عزوجل کی حمد کر رہا ہوتا ہے۔

1820 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بَكَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ حِينَ مَاتَ فَقَالَتْ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ نَنْعَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ

حضرت ثابت نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: رسول اللہ ﷺ کا جب وصال ہوا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ پر روئیں۔ عرض کی: اے ابا جان! آپ اپنے رب سے کتنے قریب ہیں۔ اے ابا جان! ہم جبرئیل امین کو موت کی خبر دیتے ہیں۔ اے ابا جان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانہ ہے۔

1821 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَجَعَلْتُ أَكْشِفُ عَنْ وَجْهِهِ وَأَبْكِي وَالنَّاسُ يَنْهَوْنِي وَرَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَنْهَانِي وَجَعَلَتْ عَمَّتِي تَبْكِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَبْكِيهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رَفَعْتُمُوهُ

حضرت محمد بن منکدر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے والد غزوۂ احد کے موقع پر شہید کر دیے گئے۔ کہا: میں ان کے چہرے سے پردہ ہٹانے لگا اور رونے لگا جب کہ لوگ مجھے ایسا کرنے سے منع کر رہے تھے

1۔ ایک نسخہ میں تقعقعت ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں ینزع ہے۔

جب کہ رسول اللہ ﷺ مجھے منع نہیں کر رہے تھے۔ میری پھوپھی ان پر رونے لگی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پر نہ رو، فرشتے لگاتار اسے اپنے پروں سے سایہ کیے رہے یہاں تک کہ تم نے اسے اٹھایا۔

النَّهْيُ عَنِ الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ (میت پر رونے سے نہی)

1822 - أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ أَنَّ عَتِيكَ بْنَ الْحَارِثِ وَهُوَ جَدُّ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَبُو أُمِّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَتِيكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَاءَ يَعُودُ عَبْدَ اللهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ عَلَيْهِ فَصَاحَ بِهِ فَلَمْ يُجِبْهُ فَاسْتَرْجَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ قَدْ غُلِبْنَا عَلَيْكَ أَبَا الرَّبِيعِ فَصِحْنَ النِّسَاءُ وَبَكَيْنَ فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيكٍ يُسَكِّتُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دَعْهُنَّ فَإِذَا وَجَبَ(1) فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ قَالُوا وَمَا الْوُجُوبُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْمَوْتُ قَالَتْ ابْنَتُهُ إِنْ كُنْتُ لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ شَهِيدًا قَدْ كُنْتَ قَضَيْتَ جِهَازَكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَوْقَعَ أَجْرَهُ عَلَيْهِ عَلَى قَدْرِ نِيَّتِهِ وَمَا تَعُدُّونَ الشَّهَادَةَ قَالُوا الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ الْهَدَمِ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ الْحَرَقِ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدَةٌ

حضرت جابر بن عتیک نے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس حال میں پایا کہ ان پر غشی طاری ہو چکی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں بلند آواز سے بلایا تو انہوں نے کوئی جواب نہ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ کہا اور فرمایا: اے ابو ربیع! تیرے بارے میں ہم مغلوب ہو گئے۔ عورتیں چیخنے اور رونے لگیں۔ ابن عتیک انہیں چپ کرانے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انہیں چھوڑ دو جب وہ لازم ہو جائے تو کوئی رونے والا نہ روئے۔ صحابہ نے پوچھا: یارسول اللہ! یہ لازم ہونا کیا ہے؟ فرمایا: موت، ان کی بیٹی نے کہا: میں تو امید رکھتی تھی کہ تو شہید ہو گا جب کہ تو نے تو اپنے سفر آخرت کا زاد سفر تیار کر لیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اسے اجر اس کی نیت کے مطابق دے گا۔ تم شہادت کسے کہتے ہو؟ صحابہ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہونا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونے کے علاوہ شہادت کی سات قسمیں ہیں: طاعون کے مرض میں مبتلا ہو کر مرنے والا شہید ہے، پیٹ کے مرض میں مبتلا ہو کر مرنے والا شہید ہے، پانی میں ڈوب جانے والا شہید ہے، کوئی چیز گرے اس کے نیچے آ کر مرنے والا شہید ہے، نمونیے کے درد میں مرنے والا شہید ہے، آگ لگنے کی وجہ سے مرنے والا شہید ہے، وہ عورت جو دردزہ میں مر جاتی ہے وہ شہید ہے۔

1823 - أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَتَى نَعْيُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ

1- ایک نسخہ میں وَجَبَتْ ہے۔

رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعْرَفُ فِيهِ الْحُزْنُ وَأَنَا أَنْظُرُ مِنْ صِئْرِ الْبَابِ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ يَبْكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ انْطَلِقْ فَانْهَهُنَّ فَانْطَلَقَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْتَهِينَ فَقَالَ انْطَلِقْ فَانْهَهُنَّ فَانْطَلَقَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَدْ نَهَيْتُهُنَّ فَأَبَيْنَ أَنْ يَنْتَهِينَ قَالَ فَانْطَلِقْ فَاحْثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ أَرْغَمَ اللهُ أَنْفَ الْأَبْعَدِ إِنَّكَ وَاللهِ مَا تَرَكْتَ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَمَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ

حضرت یحییٰ بن سعید نے عمرہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جب حضرت زید بن حارثہ، حضرت جعفر بن ابی طالب اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی شہادت کی خبر پہنچی تو رسول اللہ ﷺ بیٹھے جب کہ غم آپ ﷺ میں عیاں تھا جب کہ میں دروازے کے سوراخ سے دیکھ رہی تھی۔ ایک آدمی آیا۔ اس نے عرض کی: حضرت جعفر کے خاندان کی عورتیں رو رہی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ انہیں منع کرو۔ وہ گیا۔ پھر واپس آیا۔ عرض کی: میں نے انہیں منع کیا تو انہوں نے رکنے سے انکار کر دیا۔ فرمایا: جاؤ انہیں منع کرو۔ وہ گیا۔ پھر آیا۔ عرض کی: میں نے انہیں منع کیا تو انہوں نے رکنے سے انکار کر دیا۔ فرمایا: جاؤ ان کے منہ پر مٹی ڈالو۔ حضرت عائشہ نے کہا: اللہ تعالیٰ اس کی ناک خاک آلود کرے۔ نہ تو رسول اللہ ﷺ کو بتانے سے چھوڑتا ہے اور نہ تو وہ عمل کرتا ہے جو آپ ﷺ حکم دیتے ہیں۔

1824۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

1825۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُ ذُكِرَ عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَ عِمْرَانُ قَالَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ

حضرت شعبہ نے عبداللہ بن صبیح سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت محمد بن سیرین کو کہتے ہوئے سنا کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک میت کا ذکر کیا گیا کہ قبیلہ کے لوگوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے۔ عمران نے کہا: یہ بات رسول اللہ ﷺ نے کہی۔

1826۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

حضرت سالم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا: حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

النِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ (میت پر نوحہ)

1827۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ قَالَ لَا تَنُوحُوا عَلَيَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمْ يُنَحْ عَلَيْهِ مُخْتَصَرٌ

حضرت حکیم بن قیس نے روایت نقل کی ہے کہ قیس بن عاصم نے کہا مجھ پر نوحہ نہ کرنا کیونکہ رسول اللہ ﷺ پر نوحہ نہ کیا گیا۔

1828۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَخَذَ عَلَى النِّسَاءِ حِينَ بَايَعَهُنَّ أَنْ لَا يَنُحْنَ فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ نِسَاءً أَسْعَدْنَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَفَنُسْعِدُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ لَا إِسْعَادَ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت معمر نے حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں سے جب بیعت لی تو ان سے یہ وعدہ بھی لیا کہ وہ نوحہ نہیں کریں گی۔ عورتوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کچھ عورتوں نے دور جاہلیت میں ہماری اس معاملہ میں مدد کی، کیا ہم ان کی مدد کر سکتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں اس کی موافقت نہیں۔

فائدہ: دور جاہلیت میں ایک عورت پہلے بین کرتی۔ جواب میں پھر دوسری بین کرتی۔ مترجم

1829۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ

حضرت سعید بن مسیب نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میت پر جب نوحہ کیا جاتا ہے تو اسے قبر میں عذاب دیا جاتا ہے۔

1830۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ هُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِنِيَاحَةِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَرَأَيْتَ رَجُلًا مَاتَ بِخُرَاسَانَ وَنَاحَ أَهْلُهُ عَلَيْهِ هَاهُنَا أَكَانَ يُعَذَّبُ بِنِيَاحَةِ أَهْلِهِ قَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَكَذَبْتَ أَنْتَ

حضرت منصور جو ابن زاذان ہیں، نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میت پر جب اس کے گھر والے نوحہ کرتے ہیں تو اسے عذاب دیا جاتا ہے۔ انہیں ایک آدمی نے کہا: مجھے ایسے آدمی کے بارے میں بتائیے جو خراسان میں مرتا ہے اور اس کے گھر والے اس پر نوحہ کرتے ہیں، کیا اس کے گھر والوں کے نوحہ کی وجہ سے اسے عذاب دیا جائے گا؟ تو عمران نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ کے رسول نے سچ فرمایا اور تو نے جھوٹ بولا۔

1831۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهِلَ إِنَّمَا مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى قَبْرٍ(1) فَقَالَ إِنَّ

1۔ ایک نسخہ میں بقبر ہے۔

صَاحِبَ الْقَبْرِ لَيُعَذَّبُ وَإِنَّ أَهْلَهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَتْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى

حضرت ہشام نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میت کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے۔ اس کا ذکر حضرت عائشہ صدیقہ سے کیا گیا تو انہوں نے کہا: اس نے غلطی کی یا بھول گیا۔ نبی کریم ﷺ ایک قبر کے پاس سے گزرے تو فرمایا: قبر والے کو عذاب دیا جا رہا ہے جب کہ اس کے گھر والے اس پر رو رہے ہیں۔ پھر حضرت عائشہ نے یہ آیت تلاوت کی وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى۔

1832۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَغْفِرُ اللهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكْذِبْ وَلٰكِنْ نَسِيَ أَوْ أَخْطَأَ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى يَهُودِيَّةٍ يُبْكَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ

حضرت عبداللہ بن ابی بکر نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عمرہ سے روایت نقل کی ہے۔ حضرت عمرہ نے خبر دی کہ اس نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے سنا جب کہ آپ ﷺ کے سامنے یہ ذکر کیا گیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ میت کو اس کے خاندان کے افراد کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابو عبدالرحمن کو بخشے۔ انہوں نے جھوٹ نہیں بولا مگر وہ بھول گئے یا خطا کی۔ رسول اللہ ﷺ ایک یہودیہ کے پاس سے گزرے جب کہ اس پر رویا جا رہا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ اس پر رو رہے ہیں جب کہ اسے عذاب دیا جا رہا ہے۔

1833۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَصَّهُ لَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

حضرت ابن ابی ملیکہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کافر کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے اس کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے۔

1834۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَقُولُ لَمَّا هَلَكَتْ أُمُّ أَبَانَ حَضَرْتُ مَعَ النَّاسِ فَجَلَسْتُ بَيْنَ (1) عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَبَكَيْنَ النِّسَاءُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَلَا تَنْهَى هَؤُلَاءِ عَنِ الْبُكَاءِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ بَعْضَ ذٰلِكَ خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ رَأَى رَكْبًا تَحْتَ شَجَرَةٍ فَقَالَ انْظُرْ مَنِ الرَّكْبُ فَذَهَبْتُ فَإِذَا صُهَيْبٌ وَأَهْلُهُ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هٰذَا صُهَيْبٌ وَأَهْلُهُ فَقَالَ عَلَيَّ بِصُهَيْبٍ فَلَمَّا دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ أُصِيبَ عُمَرُ فَجَلَسَ صُهَيْبٌ يَبْكِي عِنْدَهُ يَقُولُ وَا أُخَيَّاهُ وَا أُخَيَّاهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ لَا تَبْكِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ

1۔ ایک نسخہ میں بجنب زائد ہے۔

فَقَالَتْ أَمَا وَاللهِ مَا تُحَدِّثُونَ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَاذِبَيْنِ مُكَذَّبَيْنِ وَلٰكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْقُرْآنِ لَمَا يَشْفِيكُمْ أَلَّا تَزِرُ (1) وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰى وَلٰكِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ لَيَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ

حضرت ابن ابی ملیکہ بیان کرتی ہیں: جب ام ابان ہلاک ہوئی تو میں لوگوں کے پاس حاضر ہوا۔ تو میں حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے درمیان بیٹھ گیا۔ عورتیں روئیں۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا: کیا تو انہیں رونے سے منع نہیں کرے گا۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میت پر اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ حضرت ابن عباس نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کا کچھ حصہ کہا کرتے تھے۔ میں حضرت عمر کے ساتھ نکلا یہاں تک کہ جب ہم بیداء کے مقام پر تھے تو آپ نے درخت کے نیچے ایک قافلہ سا دیکھا۔ فرمایا: دیکھو! یہ قافلے والے کون ہیں؟ میں گیا تو وہ حضرت صہیب اور ان کے خاندان والے تھے۔ میں حضرت عمر کی طرف پلٹ آیا۔ میں نے عرض کی: اے امیر المومنین! وہ حضرت صہیب اور ان کے گھر والے ہیں۔ فرمایا: صہیب کو میرے پاس لے آؤ۔ جب ہم مدینہ طیبہ میں داخل ہوئے تو حضرت عمر پر حملہ ہو گیا۔ حضرت صہیب آپ کے پاس بیٹھ کر رونے لگے۔ وہ کہتے: ہائے بھائی! ہائے بھائی! حضرت عمر نے فرمایا: اے صہیب! نہ رو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میت پر اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ میں نے اس کا ذکر حضرت عائشہ سے کیا۔ حضرت عائشہ نے کہا: خبردار! اللہ کی قسم! تم یہ حدیث جھوٹوں اور جھٹلائے جانے والوں سے بیان نہیں کرتے لیکن کان کبھی غلطی کر جاتا ہے۔ قرآن حکیم میں ایک آیت موجود ہے جو تمہارے لئے کافی وشافی ہے۔ ارشاد ہے: أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰى۔ لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کافر پر اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے اس کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ (میت پر رونے میں رخصت)

1835۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَزْرَقِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ مَاتَ مَيِّتٌ مِنْ آلِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ يَبْكِينَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ يَنْهَاهُنَّ وَيَطْرُدُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ فَإِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ وَالْقَلْبَ مُصَابٌ وَالْعَهْدَ قَرِيبٌ

حضرت سلمہ بن ازرق نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا: رسول اللہ ﷺ کے خاندان کا کوئی فرد فوت ہوا تو عورتیں اس پر اکٹھی ہو کر رونے لگیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اٹھے، انہیں منع کرنے لگے اور انہیں پیچھے ہٹانے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: اے عمر! انہیں چھوڑ دو کیونکہ آنکھ رو رہی ہے، دل مصیبت زدہ ہے اور دور جاہلیت قریب ہے۔

1۔ ایک نسخہ میں أَلَّا تَزِرُ کے بجائے وَلَا تَزِرُ ہے۔

دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ (دور جاہلیت کا دعویٰ)

1836- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ ح أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدُعَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ وَاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ وَقَالَ الْحَسَنُ بِدَعْوَى

حضرت مسروق نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں جو رخساروں کو پیٹے، گریبان چاک کرے اور جاہلیت کی دعا کرے۔ یہ الفاظ علی سے مروی ہیں جب کہ حسن نے دعاء کے بجائے دعوی کا لفظ ذکر کیا۔

السَّلْقُ (مصیبت کے وقت آواز بلند کرنا)

1837- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ خَالِدٍ الْأَحْدَبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ أُغْمِيَ عَلَى أَبِي مُوسَى فَبَكَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ أَبْرَأُ إِلَيْكُمْ كَمَا بَرِئَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَلَا خَرَقَ وَلَا سَلَقَ

حضرت صفوان بن محرز نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوموسیٰ پر غشی طاری ہوئی تو لوگ رونے لگے تو انہوں نے فرمایا: میں تم سے اس طرح براءت کا اظہار کرتا ہوں جس طرح رسول اللہ ﷺ نے ہم سے براءت کا اظہار کیا۔ فرمایا: اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں جس نے حلق کرایا، جس نے کپڑے پھاڑے اور بلند آواز سے نوحہ کیا۔

ضَرْبُ الْخُدُودِ (رخساروں پر طمانچے مارنا)

1838- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي زُبَيْدٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت ابراہیم نے مسروق سے انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں جس نے رخساروں پر طمانچے مارے، گریبانوں کو چاک کیا اور جاہلیت کا دعویٰ کیا۔

الْحَلْقُ (حلق کرانا)

1839- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ أَبِي صَخْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَأَبِي بُرْدَةَ قَالَا لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ تَصِيحُ قَالَا فَأَفَاقَ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبِرْكِ (1) أَنِّي بَرِيءٌ مِمَّنْ بَرِئَ مِنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَا وَكَانَ يُحَدِّثُهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَخَرَقَ وَسَلَقَ

1- ایک نسخہ میں الا اخبرك ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن یزید اور حضرت ابو بردہ نے روایت نقل کی ہے کہ جب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر غشی طاری ہوئی تو آپ کی بیوی چیختی ہوئی آئی۔ دونوں نے کہا: جب آپ کو افاقہ ہوا۔ فرمایا: کیا میں نے تجھے خبر نہیں دی کہ میں ان سے بری ہوں جن سے رسول اللہ ﷺ نے براءت کا اظہار کیا۔ دونوں نے کہا: آپ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس سے بری ہوں جس نے مصیبت کی وجہ سے حلق کرایا، اپنے کپڑے پھاڑے اور بلند آواز سے نوحہ کیا۔

شَقُّ الْجُيُوبِ (گریبانوں کو پھاڑنا)

1840۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ وَشَقَّ الْجُيُوبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت مسروق نے حضرت عبداللہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے اپنے رخساروں پر مارا، اپنے گریبانوں کو چاک کیا اور دور جاہلیت کا نعرہ لگایا وہ ہم میں سے نہیں۔

1841۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسٰى أَنَّهُ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَبَكَتْ أُمُّ وَلَدٍ لَهُ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ لَهَا أَمَا بَلَغَكِ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَسَأَلْنَاهَا فَقَالَتْ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ سَلَقَ وَحَلَقَ وَخَرَقَ

حضرت یزید بن اوس نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ان پر غشی طاری ہوگئی تو ان کی ام ولد ان پر رونے لگی۔ جب آپ کو افاقہ ہوا تو حضرت ابوموسیٰ نے اسے فرمایا: کیا تجھے وہ ارشاد نہیں پہنچا جو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے؟ ہم نے اس عورت سے پوچھا تو اس نے کہا: حضور ﷺ کا فرمان ہے: وہ ہم میں سے نہیں جس نے بلند آواز سے نوحہ کیا، مصیبت کی وجہ سے سر اور داڑھی منڈوادی اور اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے۔

1842۔ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أُمِّ عَبْدِ اللهِ امْرَأَةِ أَبِي مُوسٰى عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ

حضرت یزید بن اوس نے حضرت ام عبداللہ سے جو حضرت ابوموسیٰ اشعری کی بیوی تھیں، انہوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مصیبت کی وجہ سے سر اور داڑھی منڈوادی، بلند آواز سے نوحہ کیا اور کپڑے پھاڑ دیے وہ ہم میں سے نہیں۔

1843۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنِ الْقَرْثَعِ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ أَبُو مُوسٰى صَاحَتِ امْرَأَتُهُ فَقَالَ أَمَا عَلِمْتِ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَتْ بَلٰى ثُمَّ سَكَتَتْ فَقِيلَ لَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ أَيُّ شَيْءٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَعَنَ مَنْ حَلَقَ أَوْ سَلَقَ أَوْ خَرَقَ

حضرت قرثع نے روایت نقل کی ہے کہ جب حضرت ابوموسیٰ اشعری پر غشی طاری ہوگئی تو ان کی بیوی چیخی۔ آپ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کیا تجھے اس فرمان کا علم نہیں جو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اس نے عرض کی: کیوں نہیں۔ پھر خاموش ہوگئی۔ اس کے بعد اس سے پوچھا گیا: رسول اللہ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی پر لعنت کی جس نے مصیبت کی وجہ سے اپنے سر اور داڑھی کے بال مونڈ دیے، بلند آواز سے نوحہ کیا اور اپنے کپڑے پھاڑ دیے۔

الْأَمْرُ بِالِاحْتِسَابِ وَالصَّبْرِ عِنْدَ نُزُولِ الْمُصِيبَةِ

مصیبت کے نازل ہونے پر آخرت کے ثواب کی امید رکھنا اور صبر کرنا

1844 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَرْسَلَتْ بِنْتُ النَّبِيِّ ﷺ إِلَيْهِ أَنَّ ابْنًا لِي قُبِضَ فَأْتِنَا فَأَرْسَلَ يَقْرَأُ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَ اللَّهِ بِأَجَلٍ مُسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُقْسِمُ عَلَيْهِ لَيَأْتِيَنَّهَا فَقَامَ وَمَعَهُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرِجَالٌ فَرُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هَذَا قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ يَجْعَلُهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ عِبَادِهِ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

حضرت ابوعثمان نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی نے نبی کریم ﷺ کی طرف پیغام بھیجا کہ ان کا بیٹا فوت ہوگیا ہے۔ آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائیں۔ آپ نے پیغام بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ سلام کہتے ہیں اور کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے جو لیا وہ اسی کا تھا اور اس نے جو عطا کیا وہ بھی اس کا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں ہر شے کا وقت مقرر ہے۔ اسے چاہیے کہ صبر کرے اور اللہ تعالیٰ کے ثواب کی امید رکھے۔ آپ کی بیٹی نے پھر پیغام بھیجا کہ وہ آپ کو واسطہ دیتی ہے کہ وہ ضرور اس کے پاس تشریف لائیں۔ آپ ﷺ اٹھے جب کہ حضرت سعد بن عبادہ، حضرت معاذ بن جبل، حضرت ابی بن کعب، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور کچھ اور صحابہ بھی ساتھ تھے۔ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں بچہ پیش کیا گیا جب کہ اس کا خراٹہ جاری تھا یعنی دم نکل رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوگئے۔ حضرت سعد نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے دلوں میں رکھ دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے رحم دل بندوں پر ہی رحم فرماتا ہے۔

1845 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى

حضرت شعبہ نے حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صبر پہلے صدمہ کے موقع پر ہوتا ہے۔

1846 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِيَاسٍ وَهُوَ مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ

أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَمَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ أَتُحِبُّهُ فَقَالَ أَحَبَّكَ اللهُ كَمَا أُحِبُّهُ فَمَاتَ فَفَقَدَهُ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالَ مَا يَسُرُّكَ أَنْ لَا تَأْتِيَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ عِنْدَهُ يَسْعَى يَفْتَحُ لَكَ

حضرت ابوایاس جو معاویہ بن قرہ ہیں، نے اپنے باپ حضرت قرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: کیا تو اس سے محبت کرتا ہے؟ اس نے عرض کی: جس طرح میں اس سے محبت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ ﷺ سے اس طرح محبت کرے۔ وہ بچہ فوت ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے نہ پایا اور اس کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: کیا تجھے یہ بات خوش نہیں کرتی کہ تو جنت کے جس دروازے کی طرف آئے تو تو اسے اس کے پاس پائے کہ وہ دوڑ کر تیرے لئے دروازہ کھولے۔

ثَوَابُ مَنْ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ (اس آدمی کا ثواب جو صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے)

1847۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ كَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ يُعَزِّيهِ بِابْنٍ لَهُ هَلَكَ وَذَكَرَ فِي كِتَابِهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ لَا يَرْضَى لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ إِذَا ذَهَبَ بِصَفِيِّهِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ وَقَالَ مَا أُمِرَ بِهِ بِثَوَابٍ دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت عمرو بن شعیب نے حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین کی طرف خط لکھا، جس میں انہوں نے ان کے بیٹے کی وفات پر تعزیت کی اور اس خط میں ذکر کیا کہ انہوں نے اپنے باپ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ وہ اپنے دادا حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ زمین والوں میں سے کسی کے پسندیدہ فرد کو لے جاتا ہے، وہ آدمی صبر کرتا ہے اور ثواب کی امید رکھتا ہے اور وہی بات کہتا ہے جس کا اسے حکم دیا گیا تو اللہ تعالیٰ اس بندے کے حق میں کسی ثواب پر راضی نہیں ہوتا مگر اسے جنت کا بدلہ عطا فرماتا ہے۔

بَابُ ثَوَابِ مَنِ احْتَسَبَ ثَلَاثَةً مِنْ صُلْبِهِ

جس نے تین صلبی بچوں کی وفات پر ثواب کی نیت کی اس کا ثواب

1848۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنِ احْتَسَبَ ثَلَاثَةً مِنْ صُلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَامَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ أَوِ اثْنَانِ قَالَ أَوِ اثْنَانِ قَالَتِ الْمَرْأَةُ يَا لَيْتَنِي قُلْتُ وَاحِدًا

حضرت حفص بن عبید اللہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تین صلبی بچوں کی وفات پر ثواب کی نیت کی تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔ ایک عورت اٹھی۔ اس نے کہا: یا دو۔ فرمایا: یا دو۔ اس عورت نے کہا: ہائے کاش! میں نے کہا ہوتا: ایک۔

مَنْ يُتَوَفَّى لَهُ ثَلَاثَةٌ (جس کے تین بچے فوت ہوں)

1849- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُتَوَفَّى لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

حضرت عبدالعزیز نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے ایسے تین بچے فوت ہو جائیں جو بلوغت کی عمر کو نہ پہنچے ہوں تو اللہ تعالیٰ ان بچوں پر فضل و رحمت کی وجہ سے اس مسلمان کو جنت میں داخل کر دے گا۔

1850- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ حَدِّثْنِي قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا غَفَرَ اللهُ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

حضرت حسن نے حضرت صعصعہ بن معاویہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا۔ میں نے کہا: مجھے کوئی حدیث بیان کیجئے۔ فرمایا: ہاں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جن دو مسلمانوں (والدین) کے تین ایسے بچے فوت ہو جائیں جو بلوغت کی عمر کو نہ پہنچے ہوں مگر اللہ تعالیٰ ان بچوں پر فضل و رحمت کی وجہ سے ان دونوں کو بخش دیتا ہے۔

1851- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ

حضرت سعید نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے تین بچے فوت ہوتے ہیں تو اسے آگ نہیں چھوتی مگر قسم پوری کرنے کے لئے۔

1852- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ وَهُوَ الْأَزْرَقُ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللهُ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ يُقَالُ لَهُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُونَ حَتَّى يَدْخُلَ آبَاؤُنَا فَيُقَالُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ

حضرت عوف نے حضرت محمد سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جن دو مسلمانوں (والدین) کے تین ایسے بچے فوت ہو جائیں جو بلوغت کی عمر کو نہ پہنچے ہوں مگر اللہ تعالیٰ ان بچوں پر اپنے فضل و رحمت کی وجہ سے ان دونوں کو بھی جنت میں داخل کر دے گا۔ یہ کہا: ان بچوں کو کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ۔ وہ بچے عرض کریں گے: ہم داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ ہمارے آباؤ اجداد داخل ہوں۔ تو انہیں کہا جائے گا: تم اور تمہارے آباء سب جنت میں داخل ہو جاؤ۔

مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً (جن کے تین بچے پہلے ہی فوت ہو چکے ہیں)

1853۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْقُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي طَلْقُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِابْنٍ لَهَا يَشْتَكِي فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخَافُ عَلَيْهِ وَقَدْ قَدَّمْتُ ثَلَاثَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَقَدْ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ

حضرت ابو زرعہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئی جس کا بیٹا بیمار تھا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اس بچے کے فوت ہو جانے کا خوف ہے جب کہ میرے تین بچے پہلے ہی فوت ہو چکے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے جہنم کی آگ سے بچاؤ کی مضبوط آڑ بنالی ہے۔

بَابُ النَّعْيِ (موت کی خبر دینا)

1854۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَعَى زَيْدًا وَجَعْفَرًا قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ خَبَرُهُمْ فَنَعَاهُمْ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

حضرت حمید بن ہلال نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہما کے وصال کی خبر دی۔ ابھی ان کی شہادت کی خبر کوئی نہیں لایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی موت کی خبر دی جب کہ آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

1855۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَعَى لَهُمَا النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ

حضرت ابو سلمہ اور حضرت ابن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو نجاشی جو حبشہ کا بادشاہ تھا، کی وفات کی خبر اس دن دی جس دن وہ فوت ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کے لئے استغفار کرو۔

1856۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَيْفٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذْ بَصُرَ بِامْرَأَةٍ لَا تَظُنُّ أَنَّهُ عَرَفَهَا فَلَمَّا تَوَسَّطَ الطَّرِيقَ وَقَفَ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَيْهِ فَإِذَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَهَا مَا أَخْرَجَكِ مِنْ بَيْتِكِ يَا فَاطِمَةُ قَالَتْ أَتَيْتُ أَهْلَ هٰذَا الْمَيِّتِ فَتَرَحَّمْتُ إِلَيْهِمْ وَعَزَّيْتُهُمْ بِمَيِّتِهِمْ قَالَ لَعَلَّكِ بَلَغْتِ مَعَهُمُ الْكُدَى قَالَتْ مَعَاذَ اللّٰهِ أَنْ أَكُونَ بَلَغْتُهَا وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ فِي ذٰلِكَ مَا تَذْكُرُ فَقَالَ لَهَا لَوْ بَلَغْتِهَا مَعَهُمْ مَا رَأَيْتِ الْجَنَّةَ حَتَّى يَرَاهَا جَدُّ أَبِيكِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَبِيعَةُ ضَعِيفٌ

حضرت ابو عبدالرحمن حبلی نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: اس اثنا میں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا، آپ ﷺ نے ایک عورت کو دیکھا جو یہ گمان نہیں کرتی تھی کہ آپ ﷺ نے اسے پہچان لیا ہے۔ جب آپ ﷺ راستہ کے درمیان پہنچے تو آپ ﷺ رک گئے یہاں تک کہ وہ عورت آپ ﷺ تک پہنچ گئی۔ تو وہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! تجھے کس کام نے گھر سے باہر نکالا ہے؟ حضرت فاطمہ نے فرمایا: میں اس میت کے گھر والوں کے پاس آئی تھی۔ میں نے ان کے لئے رحمت کی دعا کی اور ان کی میت پر تعزیت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ممکن ہے تو ان کے ساتھ کدیٰ تک گئی ہو۔ حضرت فاطمہ نے عرض کی: اللہ کی پناہ کہ میں وہاں تک جاتی جب کہ میں نے آپ سے اس بارے میں ذکر سنا جو آپ ذکر کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: اگر تو ان کے ساتھ کدیٰ (قبرستان) تک پہنچتی تو تو جنت کو نہ دیکھتی یہاں تک کہ اسے تیرے والد کا دادا دیکھتا۔

امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: ربیعہ ضعیف ہے۔

فائدہ: آخری جملہ بطور تغلیظ اور بطور ضرب المثل ہے۔ مترجم

غَسْلُ الْمَيِّتِ بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ (میت کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دینا)

1857۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ أُمَّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ حِينَ تُوُفِّيَتِ ابْنَتُهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

حضرت محمد بن سیرین نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام عطیہ انصاریہ نے کہا کہ جس وقت آپ ﷺ کی بیٹی فوت ہوئی تو رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام عطیہ کو فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ تین بار، پانچ بار یا اس سے زیادہ دفعہ غسل دو۔ اگر تم ضرورت محسوس کرو تو آخر میں کافور یا کافور میں سے کوئی چیز رکھو۔ جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اس کی اطلاع کرو۔ جب ہم فارغ ہو گئیں تو ہم نے آپ کو اطلاع کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی چادر عطا فرمائی۔ فرمایا: اسے اس کا شعار بنا دو (شعار اس کپڑے کو کہتے ہیں جو جسم کے ساتھ لگا ہوتا ہے)

فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی متبرک چیز سے تبرک حاصل کرنا جائز ہے۔ مترجم

غَسْلُ الْمَيِّتِ بِالْحَمِيمِ (میت کو گرم پانی کے ساتھ غسل دینا)

1858۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مَوْلَى أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ تُوُفِّيَ ابْنِي فَجَزِعْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لِلَّذِي يَغْسِلُهُ لَا تَغْسِلِ ابْنِي بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فَتَقْتُلَهُ فَانْطَلَقَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِهَا فَتَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا قَالَتْ طَالَ عُمُرُهَا فَلَا نَعْلَمُ امْرَأَةً عَمِرَتْ مَا عَمِرَتْ

حضرت ابوالحسن جو ام قیس بنت محصن کے غلام تھے، نے حضرت ام قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میرا بیٹا فوت ہو گیا۔ میں نے اس پر جزع فزع کیا۔ میں نے اسے غسل دینے والے سے کہا: میرے بیٹے کو ٹھنڈے پانی سے غسل نہ دینا۔ کہیں تو اسے قتل ہی نہ کر ڈالے۔ حضرت عکاشہ بن محصن رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور آپ ﷺ کو ام قیس کی بات کے بارے میں بتایا۔ رسول اللہ ﷺ نے تبسم فرمایا، پھر فرمایا: اس نے کیا کہا: اس کی عمر لمبی ہو، ہم کسی ایسی عورت کو نہیں جانتے جس کی اتنی عمر ہوئی ہو جو اس نے پائی۔

نَقْضُ رَأْسِ الْمَيِّتِ (میت کے سر کے بالوں کی مینڈھیوں کو کھولنا)

1859۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَيُّوبُ سَمِعْتُ حَفْصَةَ تَقُولُ حَدَّثَتْنَا أُمُّ عَطِيَّةَ أَنَّهُنَّ جَعَلْنَ رَأْسَ ابْنَةِ(1) النَّبِيِّ ﷺ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ قُلْتُ نَقَضْنَهُ وَجَعَلْنَهُ ثَلَاثَةَ قُرُونٍ قَالَتْ نَعَمْ

حضرت ایوب نے کہا: میں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ہمیں حضرت ام عطیہ نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی بیٹی کے سر کے بالوں کی تین مینڈھیاں بنادی ہیں۔ میں نے کہا: انہوں نے پہلے انہیں کھولا پھر انہیں تین مینڈھیوں میں تقسیم کر دیا۔ تو اس نے کہا: ہاں اسی طرح ہوا۔

مَيَامِنُ الْمَيِّتِ وَمَوَاضِعُ الْوُضُوءِ مِنْهُ (میت کے دائیں اعضاء اور اس کے وضو کی جگہیں)

1860۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا

حضرت خالد نے حضرت حفصہ سے اور انہوں نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹی (حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے غسل کے موقع پر فرمایا: اس کے دائیں اعضاء اور وضو کی جگہوں سے اس کے غسل کو شروع کرنا۔

غُسْلُ الْمَيِّتِ وِتْرًا (میت کو طاق بار غسل دینا)

1861۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَتْنَا حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَاتَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ ﷺ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حَقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ وَمَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ وَأَلْقَيْنَاهَا مِنْ خَلْفِهَا

حضرت ہشام نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہوں نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ایک بیٹی فوت ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بلا بھیجا۔ فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل

1۔ ایک نسخہ میں بِنْت ہے۔

دینا اور اسے طاق بار غسل دینا، تین، پانچ یا سات بار۔ اگر تم اس کی ضرورت محسوس کرو تو آخر میں کافور لگا دینا۔ جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرنا۔ جب ہم غسل دینے سے فارغ ہو گئیں تو ہم نے آپ کو خبر دی۔ تو آپ نے اپنا تہبند ہمیں عطا کیا اور فرمایا: اسے اس کا شعار بنا دو۔ ہم نے اس کے بالوں کی تین مینڈھیاں بنا دیں اور (سینے پر) ڈال دیا۔

غَسْلُ الْمَيِّتِ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسٍ (میت کو پانچ دفعہ سے زیادہ غسل دینا)

1862۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكِ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

حضرت محمد بن سیرین نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہم آپ کی بیٹی کو غسل دے رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ تین دفعہ، پانچ دفعہ یا اس سے زیادہ دفعہ غسل دو۔ اگر تم مناسب سمجھو تو آخر میں اسے کافور یا کافور کی کوئی چیز لگا دو۔ جب تم غسل سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرنا۔ جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ کو آگاہ کیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنا تہبند عطا کیا۔ فرمایا: اس چادر کو اس کا شعار بنا دو۔

غَسْلُ الْمَيِّتِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعَةٍ (میت کو سات دفعہ سے زیادہ غسل دینا)

1863۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكِ إِنْ رَأَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكِ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكِ

حضرت محمد نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیٹی فوت ہو گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پیغام بھیجا۔ فرمایا: تین دفعہ، پانچ دفعہ یا اس سے زیادہ دفعہ پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ اسے غسل دو۔ آخر میں کافور یا کافور کی کوئی چیز لگا دو۔ جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرو۔ جب ہم غسل دینے سے فارغ ہو گئیں تو ہم نے آپ کو اطلاع کی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر ہماری طرف بھیجی اور فرمایا: یہ چادر اس کا شعار بنا دو۔

حماد نے ایوب سے انہوں نے حضرت حفصہ سے انہوں نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس کی مثل روایت نقل کی ہے۔ صرف یہ زائد کیا ہے: تین دفعہ، پانچ دفعہ، سات دفعہ یا اس سے زائد اگر تم یہ مناسب سمجھو۔

1864۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ بَعْضِ إِخْوَتِهِ عَنْ أُمِّ

عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ ابْنَةٌ لِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَأَمَرَنَا بِغَسْلِهَا فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ (1) قَالَتْ قُلْتُ وِتْرًا قَالَ نَعَمْ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

حضرت محمد نے اپنے بھائی سے اور انہوں نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیٹی فوت ہوگئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے غسل کا حکم دیا۔ فرمایا: اسے تین بار، پانچ بار، سات بار یا اس سے زیادہ بار غسل دو اگر تم مناسب سمجھو۔ حضرت ام عطیہ نے کہا: میں نے عرض کی: طاق دفعہ؟ فرمایا: ہاں۔ آخر میں کافور یا کافور کی کوئی چیز لگا دینا۔ جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرنا۔ جب ہم فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آگاہ کیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنی چادر عطا فرمائی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس چادر کو اس کا شعار بنا دو۔

الْكَافُورُ فِي غَسْلِ الْمَيِّتِ (میت کو غسل دیتے وقت کافور لگانا)

1865۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ قَالَ أَوْ قَالَتْ حَفْصَةُ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ وَجَعَلْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

حضرت محمد نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کو غسل دے رہے تھے۔ فرمایا: اسے تین دفعہ، پانچ دفعہ یا اس سے زیادہ دفعہ جتنا تم مناسب سمجھو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو۔ آخر میں کافور یا اس کی کوئی چیز لگا دو۔ جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرنا۔ جب ہم غسل دینے سے فارغ ہوئیں تو ہم نے آپ کو اطلاع کی۔ تو آپ نے اپنی چادر ہماری طرف پھینکی کہ اس چادر کو اس کا شعار بنا دو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا حضرت حفصہ نے کہا: اسے تین، پانچ یا سات بار غسل دو۔ حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: ہم نے ان کے بالوں کی تین مینڈھیاں بنا دی ہیں۔

حضرت حفصہ نے حضرت ام عطیہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے اس کے سر کے بالوں کی تین مینڈھیاں بنا دی ہیں۔

حماد نے ایوب سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت حفصہ نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے ہم نے آپ کے سر کے بالوں کی تین مینڈھیاں بنا دی ہیں۔

1۔ ایک نسخہ میں یہاں رَأَيْتُنَّهُ کے الفاظ زائد ہیں۔

الْإِشْعَارُ (شعار بنانا)

1866۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ أَبِي تَمِيمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُ كَانَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَدِمَتْ تُبَادِرُ ابْنًا لَهَا فَلَمْ تُدْرِكْهُ حَدَّثَتْنَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا أَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ وَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ لَا أَدْرِي أَيُّ بَنَاتِهِ(1) قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُهُ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ أَتُؤَزَّرُ بِهِ قَالَ لَا أُرَاهُ إِلَّا أَنْ يَقُولَ الْفُفْنَهَا فِيهِ

حضرت محمد بن سیرین نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو ایک انصاری عورت تھی وہ اپنے بیٹے کی تلاش میں تھی۔ اسے نہ پایا۔ اس نے ہمیں بتایا کہ نبی کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہم آپ کی بیٹی کو غسل دے رہے تھیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: اسے تین بار، پانچ بار یا اس سے زیادہ بار پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو۔ آخر میں کافور یا اس کی کوئی چیز لگا دو۔ جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرنا۔ جب ہم فارغ ہوئیں تو آپ نے اپنی چادر ہمیں عطا فرمائی اور فرمایا: اس چادر کو اس کا شعار بنا دینا۔ اس سے زیادہ کچھ بیان نہ کیا۔ کہا: میں نہیں جانتا کہ وہ بیٹی کون سی تھی۔ میں (ایوب بن ابی تمیمہ) نے پوچھا: اشعرنها اياه کا کیا معنی ہے؟ کیا یہ مراد ہے کہ اس چادر کو اس کا تہبند بنا دو؟ حضرت محمد بن سیرین نے جواب دیا: میرا یہ خیال ہے کہ فرمایا: اس چادر میں اسے لپیٹ دو۔

1867۔ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ إِحْدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ وَاغْسِلْنَهَا بِالسِّدْرِ وَالْمَاءِ وَاجْعَلْنَ فِي آخِرِ ذَلِكَ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي قَالَتْ فَآذَنَّاهُ فَأَلْقَى إِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ

حضرت محمد نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ایک بیٹی فوت ہو گئی۔ فرمایا: اسے تین، پانچ یا اس سے زیادہ دفعہ غسل دو۔ اگر مناسب سمجھو تو اسے بیری کے پتوں اور پانی کے ساتھ غسل دو۔ آخر میں کافور یا اس کی کوئی چیز لگا دو۔ جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرو۔ حضرت ام عطیہ نے کہا: ہم نے آپ کو اطلاع کی۔ آپ نے اپنی چادر ہمیں عطا فرمائی۔ فرمایا: اس چادر کو اس کا شعار بنا دو۔

الْأَمْرُ بِتَحْسِينِ الْكَفَنِ (اچھا کفن پہنانے کا حکم)

1868۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ الْقَطَّانُ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ مَاتَ فَقُبِرَ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں ہی کا لفظ زائد ہے۔

لَيْلًا وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَزَجَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُقْبَرَ إِنْسَانٌ لَيْلًا إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِلَى ذَلِكَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا وَلِيَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهُ

حضرت ابوزبیر نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور ایک ایسے آدمی کا ذکر کیا جو فوت ہو گیا تھا اور اسے رات کے وقت ہی دفن کر دیا گیا اور ردی کفن دیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس امر سے جھڑکا کہ اس کو رات کے وقت دفن کیا جائے، ہاں اگر مجبوری ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا ذمہ دار بنے تو اسے اچھا کفن پہنائے۔

أَيُّ الْكَفَنِ خَيْرٌ (کون سا کفن اچھا ہے)

1869۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي عَرُوبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

حضرت ابومہلب نے حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ زیادہ پاکیزہ اور اچھے ہوتے ہیں اور انہیں کپڑوں میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

كَفَنُ النَّبِيِّ ﷺ (نبی کریم ﷺ کا کفن)

1870۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ ﷺ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ سُحُولِيَّةٍ(1) بِيضٍ

امام زہری نے حضرت عروہ سے اور انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کو مقام سحول کے بنے ہوئے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

1871۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو سحول کے بنے ہوئے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا جن میں قمیص اور پگڑی نہ تھی۔

1872۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ فَذُكِرَ لِعَائِشَةَ قَوْلُهُمْ فِي ثَوْبَيْنِ وَبُرْدٍ مِنْ حِبَرَةٍ فَقَالَتْ قَدْ أُتِيَ بِالْبُرْدِ وَلَكِنَّهُمْ رَدُّوهُ وَلَمْ يُكَفِّنُوهُ فِيهِ

حضرت ہشام نے اپنے باپ حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی

1۔ ایک نسخہ میں سُحُولِي ہے۔

ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو روئی سے بنے ہوئے تین یمنی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ ان میں قمیص اور پگڑی نہ تھی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سامنے دو کپڑوں اور یمنی چادر کا ذکر کیا گیا تو حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا کہ چادر لائی گئی لیکن صحابہ نے اسے واپس کر دیا اور اس میں آپ ﷺ کو کفن نہ دیا گیا۔

اَلْقَمِیصُ فِی الْكَفَنِ (کفن میں قمیص)

1873۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيٍّ جَاءَ ابْنُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَعْطِنِي قَمِيصَكَ حَتَّى أُكَفِّنَهُ فِيهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ فَأَعْطَاهُ قَمِيصَهُ ثُمَّ قَالَ إِذَا فَرَغْتُمْ فَآذِنُونِي أُصَلِّي عَلَيْهِ فَجَذَبَهُ عُمَرُ وَقَالَ قَدْ نَهَاكَ اللهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ أَنَا بَيْنَ خِيرَتَيْنِ قَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ جب عبداللہ بن ابی منافق فوت ہوا تو اس کا بیٹا حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: اپنی قمیص عطا فرمائیں تا کہ اس قمیص میں میں اسے کفن دوں۔ اس کی نماز جنازہ پڑھیے اور اس کی بخشش کے لئے دعا کیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ کو اپنی قمیص عطا فرما دی۔ پھر فرمایا: جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع کرنا تا کہ میں اس کی نماز جنازہ پڑھوں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ ﷺ کو جانے سے روکا اور عرض کی: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو منافقوں پر نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اختیار دیا گیا ہے ان کے لئے استغفار کرو یا استغفار نہ کرو۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت: وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ...... نازل فرمائی۔

1874۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ(1) جَابِرًا يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ ﷺ قَبْرَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ وَقَدْ وُضِعَ فِي حُفْرَتِهِ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ لَهُ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت سفیان نے حضرت عمرو سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ عبداللہ بن ابی منافق کی قبر کے پاس آئے جب کہ اسے قبر میں رکھا جا چکا تھا۔ آپ ﷺ اس کے پاس ٹھہرے۔ آپ نے حکم دیا آپ ﷺ کے لئے اس کی میت کو نکالا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنے گھٹنوں پر رکھا۔ اسے اپنی قمیص پہنائی اور اپنے لعاب سے اس پر تھتکارا۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

1875۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ وَكَانَ الْعَبَّاسُ بِالْمَدِينَةِ فَطَلَبَتِ الْأَنْصَارُ ثَوْبًا يَكْسُونَهُ فَلَمْ يَجِدُوا قَمِيصًا يَصْلُحُ عَلَيْهِ إِلَّا قَمِيصَ عَبْدِ اللهِ

1۔ ایک نسخہ میں قَالَ سَمِعْتُ کے بجائے صرف سَمِعَ ہے۔

بْنِ أُبَيٍّ فَكَسَوْهُ إِيَّاهُ

حضرت عمرو نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ مدینہ میں تھے۔ انصار نے کپڑا تلاش کیا جو انہیں پہنائیں۔ انہوں نے عبداللہ بن ابی کی قمیص کے سوا کوئی قمیص آپ کے مناسب نہ پائی۔ تو انصار نے وہی قمیص حضرت عباس کو پہنائی۔

فائدہ: یہ غزوہ بدر کے بعد کا واقعہ ہے۔ مترجم

1876۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَعْمَشِ ح وأَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقًا قَالَ حَدَّثَنَا خَبَّابٌ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ نَبْتَغِي وَجْهَ اللهِ تَعَالَى فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللهِ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةً كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ(1) رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نُغَطِّيَ بِهَا رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ إِذْخِرًا وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا وَاللَّفْظُ لِإِسْمَعِيلَ

حضرت شقیق نے حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہجرت کی۔ ہمارا اجر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ثابت ہو گیا۔ ہم میں سے کچھ ساتھی فوت ہو گئے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے اجر میں سے کوئی چیز بھی ابھی حاصل نہ کی تھی۔ ان میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔ یہ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ ہم انہیں کفن دینے کے لئے ایک چادر کے سوا کوئی چیز نہیں پاتے تھے۔ جب ہم آپ کا سر ڈھانپتے تو آپ کے قدم باہر نکل جاتے اور جب ہم آپ کے پاؤں ڈھانپتے تو آپ کا سر باہر نکل آتا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم آپ کا سر ڈھانپیں اور ان کے قدموں پر اذخر (گھاس) رکھ دیں۔ ہم میں سے کچھ ایسے بھی تھے جن کے لئے پھل پک گیا اور وہ اسے چنتا ہے۔ الفاظ اسماعیل راوی کے ہیں۔

كَيْفَ يُكَفَّنُ الْمُحْرِمُ إِذَا مَاتَ (محرم جب فوت ہو جائے تو اسے کیسے کفن دیا جائے گا)

1877۔ أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اغْسِلُوا الْمُحْرِمَ فِي ثَوْبَيْهِ اللَّذَيْنِ أَحْرَمَ فِيهِمَا وَاغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُمِسُّوهُ بِطِيبٍ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُحْرِمًا

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: محرم کو انہیں دو کپڑوں میں غسل دو جن میں اس نے احرام باندھا تھا۔ اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، اسے اس کے دو کپڑوں میں کفن دو، اسے خوشبو نہ لگاؤ اور اس کے سر کو کپڑے سے نہ ڈھانپو کیونکہ قیامت کے روز اسے احرام کی حالت،

1۔ ایک نسخہ میں خرجت ہے۔

میں اٹھایا جائے گا۔

الْمِسْكُ (کستوری)

1878۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ وَشَبَابَةُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ

حضرت ابونضرہ نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے اچھی خوشبو کستوری ہے۔

1879۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْمُسْتَمِرِّ بْنِ الرَّيَّانِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ خَيْرِ طِيبِكُمُ الْمِسْكُ

ابونضرہ نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہاری خوشبوؤں میں سب سے اچھی خوشبو کستوری ہے۔

الْإِذْنُ بِالْجَنَازَةِ (جنازہ کا اعلان)

1880۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ مِسْكِينَةً مَرِضَتْ فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِمَرَضِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَعُودُ الْمَسَاكِينَ وَيَسْأَلُ عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا مَاتَتْ فَآذِنُونِي فَأُخْرِجَ بِجَنَازَتِهَا لَيْلًا وَكَرِهُوا أَنْ يُوقِظُوا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُخْبِرَ بِالَّذِي كَانَ مِنْهَا فَقَالَ أَلَمْ آمُرْكُمْ أَنْ تُؤْذِنُونِي بِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ لَيْلًا فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى صَفَّ بِالنَّاسِ عَلَى قَبْرِهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی گئی ہے کہ ایک مسکین عورت بیمار ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ کو اس کے مرض کے بارے میں بتایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ مساکین کی عیادت کیا کرتے تھے اور ان کے احوال کے بارے میں پوچھا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب وہ عورت فوت ہو تو مجھے اطلاع کرنا۔ اس کا جنازہ رات کے وقت نکالا گیا اور صحابہ نے یہ ناپسند کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو بیدار کریں۔ جب رسول اللہ ﷺ نے صبح کی تو اس عورت کے متعلق رسول اللہ ﷺ کو بتایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں نے تم کو حکم نہ دیا تھا کہ تم مجھے اس کے بارے میں اطلاع کرنا۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ ہم نے ناپسند کیا کہ آپ کو رات کے وقت بیدار کریں۔ رسول اللہ ﷺ نکلے یہاں تک کہ اس عورت کی قبر پر لوگوں کی صفیں بنائیں اور چار تکبیریں پڑھیں۔

السُّرْعَةُ بِالْجَنَازَةِ (جنازہ میں جلدی کرنا)

1881۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

مِهْرَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي وَإِذَا وُضِعَ الرَّجُلُ يَعْنِي السُّوءَ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ يَا وَيْلِي (1) أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِي

حضرت عبدالرحمن بن مہران نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب نیک آدمی کو اس کی چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: مجھے جلدی آگے لے چلو، مجھے جلدی آگے لے چلو۔ اور جب برے آدمی کو اس کی چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: ہائے میری ہلاکت! تم مجھے کہاں لے کر جارہے ہو۔

1882۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيْلَهَا إِلَى أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ

حضرت سعید بن ابی سعید نے اپنے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب میت کو چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو لوگ اسے اپنی گردنوں پر اٹھاتے ہیں۔ اگر وہ میت نیک ہو تو وہ کہتی ہے: مجھے جلدی آگے لے چلو، مجھے جلدی آگے لے چلو۔ اگر وہ نیک نہ ہو تو وہ کہتی ہے: ہائے ہلاکت! اسے کہاں لے جا رہے ہو۔ انسان کے سوا یہ آواز ہر کوئی سنتا ہے۔ اگر انسان وہ آواز سن لے تو ہلاک ہو جائے۔

1883۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُ غَيْرَ ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

حضرت زہری نے حضرت سعید سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنازہ کو جلدی لے چلو۔ اگر وہ نیک ہو تو تم اسے بھلائی کی طرف لے جارہے ہو۔ اگر وہ اس کے برعکس ہو تو وہ سراپا برائی ہے جسے تم اپنی گردنوں سے اتارو گے۔

1884۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَدَّمْتُمُوهَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذَلِكَ كَانَتْ شَرًّا تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

حضرت ابوامامہ بن سہل نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جنازہ جلدی لے جایا کرو۔ اگر وہ میت نیک ہو تو تم اسے بھلائی کی طرف لے کر جارہے ہو۔ اگر وہ اس کے علاوہ ہو تو وہ ایک برائی تھی جسے تم اپنی گردنوں سے نیچے اتارو گے۔

1885۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ قَالَ

1۔ ایک نسخہ میں یا ویلتی ہے۔

حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ شَهِدْتُ جَنَازَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَخَرَجَ زِيَادٌ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ السَّرِيرِ فَجَعَلَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمَوَالِيهِمْ يَسْتَقْبِلُونَ السَّرِيرَ وَيَمْشُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ وَيَقُولُونَ رُوَيْدًا رُوَيْدًا بَارَكَ اللهُ فِيكُمْ فَكَانُوا يَدِبُّونَ دَبِيبًا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ طَرِيقِ الْمِرْبَدِ لَحِقَنَا أَبُو بَكْرَةَ عَلَى بَغْلَةٍ فَلَمَّا رَأَى الَّذِي يَصْنَعُونَ حَمَلَ عَلَيْهِمْ بِبَغْلَتِهِ وَأَهْوَى إِلَيْهِمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ خَلُّوا فَوَالَّذِي أَكْرَمَ وَجْهَ أَبِي الْقَاسِمِ ﷺ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَإِنَّا لَنَكَادُ نَرْمُلُ بِهَا رَمَلًا فَانْبَسَطَ الْقَوْمُ

حضرت عیینہ بن عبدالرحمن بن یونس نے اپنے باپ حضرت عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے میرے باپ نے بتایا کہ میں حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں حاضر تھا۔ زیاد چارپائی کے آگے چلتے ہوئے نکلا۔ حضرت عبدالرحمن کے خاندان اور ان کے غلام چارپائی ہاتھوں میں لیے تھے اور وہ بھیڑ کیے ہوئے تھے اور کہتے: آہستہ آہستہ چلو۔ اللہ تعالیٰ تم میں برکت ڈالے۔ وہ آہستہ آہستہ چل رہے تھے یہاں تک کہ ہم مربد کے راستہ میں تھے۔ تو حضرت ابوبکرہ خچر پر ہمیں پیچھے سے ملے۔ جب آپ نے انہیں یہ کرتے ہوئے دیکھا تو اپنے خچر کے ساتھ ان پر حملہ کر دیا اور اپنے کوڑے کے ساتھ ان کی طرف ہاتھ بڑھایا۔ فرمایا: بکھر جاؤ۔ اس ذات کی قسم جس نے حضرت ابو القاسم ﷺ کو عزت سے نوازا! ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اپنے آپ کو دیکھتے کہ ہم جنازہ کے ساتھ تیز تیز چل رہے ہیں۔ تو لوگ بکھر گئے۔

1886۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ وَهُشَيْمٌ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَإِنَّا لَنَكَادُ نَرْمُلُ بِهَا رَمَلًا وَاللَّفْظُ حَدِيثُ هُشَيْمٍ

حضرت عیینہ بن عبدالرحمن نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دیکھتے کہ ہم جنازہ کے ساتھ تیز تیز چل رہے ہیں۔ الفاظ ہشیم کی حدیث کے ہیں۔

1887۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمٰعِيلَ عَنْ يَحْيَى أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا مَرَّتْ بِكُمْ جَنَازَةٌ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ

حضرت ابوسلمہ نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہارے پاس سے جنازہ گزرے تو کھڑے ہو جاؤ۔ جو جنازہ کے پیچھے چلے تو نہ بیٹھے یہاں تک کہ جنازہ رکھ دیا جائے۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ (جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کا حکم)

1888۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَلَمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتَّى تُخَلِّفَهُ أَوْ تُوضَعَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُخَلِّفَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ تم میں سے جب کوئی جنازہ کو دیکھے۔ وہ اس کے ساتھ چل نہ رہا ہو تو وہ کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ جنازہ اس سے آگے چلا جائے یا اسے پیچھے چھوڑنے سے قبل رکھ دیا جائے۔

1889 ۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ

حضرت سالم نے اپنے والد حضرت عبداللہ سے انہوں نے حضرت عامر بن ربیعہ عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم جنازہ کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ جنازہ تمہیں پیچھے چھوڑ جائے یا جنازہ کو رکھ دیا جائے۔

1890 ۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ هِشَامٍ ح وأَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتَّى تُوضَعَ

حضرت یحییٰ نے ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔ جو جنازہ کے پیچھے چلے تو نہ بیٹھے یہاں تک کہ اسے نیچے رکھ دیا جائے۔

1891 ۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ قَالَا مَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ شَهِدَ جَنَازَةً قَطُّ فَجَلَسَ حَتَّى تُوضَعَ

حضرت سعید نے حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو نہیں دیکھا کہ وہ جنازہ میں حاضر ہوئے ہوں تو اس کو نیچے رکھنے سے پہلے بیٹھے ہوں۔

1892 ۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ ح وأَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرُّوا عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ وَقَالَ عَمْرٌو إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ

امام شعبی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے جنازہ لے کر گزرے۔ رسول اللہ ﷺ اٹھے۔ حضرت عمرو نے کہا: رسول اللہ کے پاس سے جنازہ گزرتا تو آپ کھڑے ہو جاتے۔

1893 ۔ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُمْ كَانُوا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَطَلَعَتْ جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَامَ مَنْ مَعَهُ فَلَمْ يَزَالُوا قِيَامًا حَتَّى نَفَذَتْ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت نے اپنے چچا حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو ایک جنازہ سامنے آ گیا۔ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھ موجود افراد بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔ سب کھڑے رہے یہاں تک کہ جنازہ آگے چلا گیا۔

الْقِيَامُ لِجَنَازَةِ أَهْلِ الشِّرْكِ (مشرکوں کے جنازہ کے لئے کھڑے ہونا)

1894 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ سَهْلُ ابْنُ حُنَيْفٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمُرَّ عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيلَ لَهُمَا إِنَّهَا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَقَالَا مُرَّ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ يَهُودِيٌّ فَقَالَ أَلَيْسَتْ نَفْسًا

حضرت سہل بن حنیف اور حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما قادسیہ کے مقام پر تھے۔ ان دونوں کے پاس سے جنازہ گزرا۔ دونوں کھڑے ہو گئے۔ دونوں سے کہا گیا: یہ مقامی لوگوں کا جنازہ ہے۔ دونوں نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یہ یہودی تھا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا وہ انسان نہیں تھا۔

1895 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ هِشَامٍ ح وَأَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا هِيَ جَنَازَةُ يَهُودِيَّةٍ فَقَالَ إِنَّ لِلْمَوْتِ فَزَعًا فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا اللَّفْظُ لِخَالِدٍ

حضرت عبید اللہ بن مقسم نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ہمارے پاس سے جنازہ گزرا، رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ایک یہودی عورت کا جنازہ تھا۔ فرمایا: موت خوفزدہ کرنے والی ہے۔ جب تم جنازہ کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔ الفاظ خالد کے ہیں۔

الرُّخْصَةُ فِي تَرْكِ الْقِيَامِ (قیام کو ترک کرنے میں رخصت)

1896 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَلِيٍّ فَمَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامُوا لَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ مَا هَذَا قَالُوا أَمْرُ أَبِي مُوسَى فَقَالَ إِنَّمَا قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِجَنَازَةِ يَهُودِيَّةٍ وَلَمْ يَعُدْ بَعْدَ ذَلِكَ

حضرت مجاہد نے حضرت ابو معمر سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے۔ آپ کے پاس سے جنازہ گزرا۔ لوگ اس کے لئے کھڑے ہو گئے۔ حضرت علی نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: حضرت ابو موسیٰ اشعری کا حکم ہے۔ تو حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ ایک یہودی عورت کے جنازہ کے لئے کھڑے ہوئے تھے، اس کے بعد آپ نے یہ کام نہ کیا۔

1897 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ أَلَيْسَ قَدْ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ ثُمَّ جَلَسَ

حضرت ایوب نے حضرت محمد سے روایت نقل کی ہے کہ ایک جنازہ حضرت حسن بن علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس سے گزرا۔ حضرت حسن کھڑے ہو گئے اور حضرت ابن عباس کھڑے نہ ہوئے۔ حضرت حسن نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ ایک یہودی کے جنازہ کے لئے کھڑے نہ ہوئے تھے؟ حضرت ابن عباس نے کہا: ہاں پھر بیٹھ گئے تھے۔

1898 ۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَمَا قَامَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَامَ لَهَا ثُمَّ قَعَدَ

حضرت منصور نے حضرت ابن سیرین سے روایت نقل کی ہے کہ ایک جنازہ حضرت حسن بن علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس سے گزرا۔ حضرت حسن کھڑے ہو گئے اور حضرت ابن عباس کھڑے نہ ہوئے۔ حضرت حسن نے حضرت ابن عباس سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ جنازہ کے لئے کھڑے نہیں ہوئے تھے؟ حضرت ابن عباس نے کہا: اس کے لئے کھڑے ہوئے پھر بیٹھ گئے۔

1899 ۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ فَقَامَ أَحَدُهُمَا وَقَعَدَ الْآخَرُ فَقَالَ الَّذِي قَامَ أَمَا وَاللهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ قَامَ قَالَ لَهُ الَّذِي جَلَسَ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ جَلَسَ

حضرت سلیمان تیمی نے ابومجلز سے انہوں نے حضرت ابن عباس اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے بارے میں روایت نقل کی ہے کہ ان دونوں کے پاس سے ایک جنازہ گزرا۔ ان میں سے ایک کھڑے ہوئے اور دوسرے بیٹھ گئے۔ جو کھڑے ہوئے انہوں نے کہا: خبردار! اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تھے۔ جو شخص بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے کہا میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے تھے۔

1900 ۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ جَالِسًا فَمُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ النَّاسُ حَتَّى جَاوَزَتِ الْجَنَازَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ إِنَّمَا مُرَّ بِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى طَرِيقِهَا جَالِسًا فَكَرِهَ أَنْ تَعْلُوَ رَأْسَهُ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَامَ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے: حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیٹھے ہوئے تھے تو آپ کے پاس سے جنازہ گزارا گیا تو لوگ بھی کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ جنازہ گزر گیا۔ حضرت حسن نے کہا: ایک یہودی کا جنازہ گزارا گیا جب کہ رسول اللہ ﷺ راستہ میں بیٹھے ہوئے تھے، تو آپ ﷺ نے اس بات کو ناپسند کیا کہ یہودی کا جنازہ آپ ﷺ کے سر سے بلند ہو۔ تو آپ ﷺ کھڑے ہو گئے۔

1901 ۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ

جَابِرًا يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ (1) لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ مَرَّتْ بِهِ حَتَّى تَوَارَتْ

وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَيْضًا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رضی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ حَتَّى تَوَارَتْ

حضرت ابوزبیر نے کہا: انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ایک یہودی کے جنازہ کے لئے اٹھے، جو آپ ﷺ کے پاس سے گزرا تھا یہاں تک کہ وہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

حضرت ابوزبیر نے کہا کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ اور آپ کے ساتھی ایک یہودی کے جنازے کے لئے اٹھے یہاں تک کہ وہ جنازہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

1902۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَامَ فَقِيلَ إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ إِنَّمَا قُمْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک جنازہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا۔ آپ کھڑے ہو گئے۔ آپ سے عرض کی گئی: یہ یہودی کا جنازہ تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم فرشتوں کے لئے کھڑے ہوئے تھے۔

اسْتِرَاحَةُ الْمُؤْمِنِ بِالْمَوْتِ (مومن کا موت کی وجہ سے آرام پانا)

1903۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ فَقَالُوا مَا الْمُسْتَرِيحُ وَمَا الْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ قَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ (2) الدُّنْيَا وَأَذَاهَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

حضرت معبد بن کعب بن مالک نے حضرت ابوقتادہ بن ربعی سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ آرام پانے والا ہے یا اس سے آرام حاصل کیا گیا ہے۔ صحابہ نے عرض کی: مستریح کون ہوتا ہے اور مستراح منہ کون ہوتا ہے؟ فرمایا بندۂ مومن دنیا کی تھکاوٹوں سے اور اس کی اذیتوں سے آرام پاتا ہے جب کہ گناہ گار بندے سے لوگ، شہر، درخت اور حیوانات آرام پاتے ہیں۔

الِاسْتِرَاحَةُ مِنَ الْكُفَّارِ (کفار سے آرام حاصل کرنا)

1904۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَهُوَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِذْ طَلَعَتْ جَنَازَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ الْمُؤْمِنُ يَمُوتُ فَيَسْتَرِيحُ مِنْ أَوْصَابِ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں وَأَصْحَابُهُ کا لفظ زائد ہے۔
2۔ ایک نسخہ میں تَعَب ہے۔

الدُّنْيَا وَنَصَبِهَا وَأَذَاهَا وَالْفَاجِرُ يَمُوتُ فَيَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

حضرت معبد بن کعب نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک جنازہ سامنے آ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ آرام پانے والا ہے یا اس سے آرام پایا جانے والا ہے۔ مومن فوت ہوتا ہے تو وہ دنیا کے مصائب، تھکاوٹوں اور اس کی اذیتوں سے آرام پاتا ہے جب کہ فاسق وفاجر مرتا ہے تو اس سے بندے، شہر، درخت اور حیوانات آرام حاصل کرتے ہیں۔

بَابُ الثَّنَاءِ (ثناء کا باب)

1905 - أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتَ وَجَبَتْ فَقَالَ مَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت عبدالعزیز نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک جنازہ گزرا تو اس کی اچھی تعریف کی گئی۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ثابت ہوگئی۔ ایک دوسرا جنازہ گزرا تو اس کی برائی کی گئی۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ثابت ہوگئی۔ حضرت عمر نے عرض کی: میرے باپ اور ماں آپ پر قربان! ایک جنازہ گزارا گیا، اس کی اچھی تعریف کی گئی تو آپ نے فرمایا: لازم ہوگئی۔ ایک دوسرا جنازہ گزارا گیا تو اس کی برائی کی گئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لازم ہوگئی۔ فرمایا: جس کی تم نے تعریف کی اس کے لئے جنت لازم ہوگئی، جس کی تم نے برائی کی اس کے لئے جہنم لازم ہوگئی، تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

1906 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَامِرٍ وَجَدُّهُ أُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَجَبَتْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ قَوْلُكَ الْأُولَى وَالْأُخْرَى وَجَبَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَلَائِكَةُ شُهَدَاءُ اللهِ فِي السَّمَاءِ وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت عامر بن سعد نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ لوگ ایک جنازہ لے کر نبی کریم ﷺ کے پاس سے گزرے۔ صحابہ نے اس کی تعریف کی۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ثابت ہوگئی۔ پھر صحابہ ایک اور جنازہ لے کر آپ ﷺ کے پاس سے گزرے۔ تو صحابہ نے اس کی مذمت کی۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لازم ہوگئی۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ آپ کا پہلا اور دوسرا ارشاد وَجَبَتْ تھا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آسمان میں فرشتے اللہ تعالیٰ کے گواہ ہیں اور زمین میں تم اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔

1907۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرًا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثِ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا شَرًّا فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ قَالُوا خَيْرًا أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ قُلْنَا أَوْ ثَلَاثَةٌ قَالَ أَوْ ثَلَاثَةٌ قُلْنَا أَوِ اثْنَانِ قَالَ أَوِ اثْنَانِ

حضرت ابواسود دیلی روایت کرتے ہیں کہ میں مدینہ طیبہ آیا اور حضرت عمر بن خطاب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ایک جنازہ آپ کے پاس سے گزارا گیا تو اس کی تعریف کی گئی۔ حضرت عمر نے فرمایا: لازم ہوگئی۔ پھر ایک اور جنازہ گزارا گیا تو اس کی بھی اچھی تعریف کی گئی۔ حضرت عمر نے فرمایا: لازم ہوگئی۔ پھر تیسرا جنازہ گزارا گیا تو اس کی برائی کی گئی۔ حضرت عمر نے ارشاد فرمایا: لازم ہوگئی۔ میں نے عرض کی: اے امیر المومنین! کیا لازم ہوگئی؟ حضرت عمر نے فرمایا: میں نے اسی طرح بات کی ہے جس طرح رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس مسلمان کے حق میں چار مسلمان گواہی دیں، اس کی تعریف کریں، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔ ہم نے عرض کی: یا تین۔ فرمایا: یا تین، ہم نے عرض کی: یا دو۔ فرمایا: یا دو۔

النَّهْيُ عَنْ ذِكْرِ الْهَلْكَى إِلَّا بِخَيْرٍ

ہلاک ہونے والے کے بارے میں اچھائی کے ذکر کے بغیر کسی چیز کے ذکر سے نہی

1908۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ هَالِكٌ بِسُوءٍ فَقَالَ لَا تَذْكُرُوا هَلْكَاكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ

حضرت منصور بن عبدالرحمن نے اپنی ماں سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں ایک فوت ہونے والے کا ذکر برائی سے کیا گیا۔ تو فرمایا: اپنے مردوں کا ذکر اچھے الفاظ میں کیا کرو۔

النَّهْيُ عَنْ سَبِّ الْأَمْوَاتِ (مُردوں کو گالیاں دینے سے نہی)

1909۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا

حضرت مجاہد نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے مردوں کو گالیاں نہ دو کیونکہ وہ اس عمل تک پہنچ چکے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا۔

1910۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى وَاحِدٌ عَمَلُهُ

حضرت عبداللہ بن ابی بکر نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں میت کے ساتھ جاتی ہیں: اس کے گھر والے، اس کا مال اور اس کا عمل، دو چیزیں: گھر والے اور مال لوٹ آتے ہیں۔ صرف اس کا عمل باقی رہ جاتا ہے۔

1911۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ يَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَنْصَحُ لَهُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ

حضرت سعید بن ابی سعید نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک مومن کے دوسرے مومن پر چھ حقوق ہیں: جب مریض ہو تو اس کی عیادت کرے، جب وہ مر جائے تو اس کے جنازہ میں حاضر ہو، جب وہ اسے بلائے تو اسے جواب دے، جب اسے ملے تو اسے سلام کرے، جب وہ چھینک مارے تو یرحمك الله کہے، جب وہ غائب ہو یا حاضر تو اس کے لئے بھلائی چاہے۔

الْأَمْرُ بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ (جنازوں کے ساتھ جانے کا حکم)

1912۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَأَنْبَأَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ هَنَّادٌ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَقَالَ سُلَيْمَانُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنُصْرَةِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع کیا ہے: مریض کی عیادت کرنے، چھینک مارنے والے کے جواب میں یرحمك الله کہنے، قسم پوری کرنے، مظلوم کی مدد کرنے، سلام کو عام کرنے، بلانے والے کو جواب دینے اور جنازوں کے پیچھے چلنے کا حکم دیا اور ہمیں سونے کی انگوٹھیاں پہننے، چاندی کے برتن استعمال کرنے، ریشمی زین پوش ڈالنے قس کا بنا ہوا ریشمی کپڑا، استبرق، حریر اور دیباج (یہ سب ریشم کی قسمیں ہیں) پہننے سے منع کیا ہے۔

فَضْلُ مَنْ يَتْبَعُ جَنَازَةً (جو جنازہ کے ساتھ چلتا ہے اس کی فضیلت)

1913۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ بُرْدٍ أَخِي يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطٌ وَمَنْ مَشَى مَعَ الْجَنَازَةِ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ

حضرت مسیب بن رافع نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت براء بن عازب کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ اس کی نماز جنازہ پڑھی گئی تو اسے ایک قیراط اجر ملے گا اور جو جنازہ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ اسے دفن کیا جائے تو اس کا اجر دو قیراط ہوگا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

1914۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَبِعَ جِنَازَةً حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ فَإِنْ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ

حضرت حسن نے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی جنازہ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ اس سے فارغ ہو جایا گیا تو اس کو دو قیراط ملیں گے۔ اگر اس کے فارغ ہونے سے پہلے وہ لوٹ آئیں تو اسے ایک قیراط ملے گا۔

مَكَانُ الرَّاكِبِ مِنَ الْجَنَازَةِ (جنازہ کے ساتھ سوار کی جگہ)

1915۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ وَأَخُوهُ الْمُغِيرَةُ جَمِيعًا عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت زیاد بن جبیر نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سوار جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل جہاں چاہے اور بچے کا نماز جنازہ پڑھا جائے گا۔

مَكَانُ الْمَاشِي مِنَ الْجَنَازَةِ (پیدل چلنے والے کی جنازہ کے ساتھ جگہ)

1916۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ عَمِّهِ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ حَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت زیاد بن جبیر بن حیہ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوار جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل جہاں چاہے جب کہ بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

1917۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

امام زہری نے حضرت سالم سے اور انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو جنازہ کے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

1918۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَنْصُورٌ وَزِيَادٌ وَبَكْرٌ هُوَ ابْنُ وَائِلٍ كُلُّهُمْ ذَكَرُوا أَنَّهُمْ سَمِعُوا مِنَ الزُّهْرِيِّ يُحَدِّثُ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ

ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ يَمْشُونَ بَيْنَ يَدَيِ الْجَنَازَةِ بَكْرٌ وَحْدَهُ لَمْ يَذْكُرْ عُثْمَانَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ

حضرات سفیان، منصور، زیادہ اور بکر بن وائل سب نے ذکر کیا کہ انہوں نے زہری کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت سالم نے انہیں خبر دی کہ ان کے والد نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو جنازہ کے سامنے چلتے ہوئے دیکھا۔ صرف حضرت بکر نے حضرت عثمان کا ذکر نہیں کیا۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ غلط ہے جب کہ صحیح روایت مرسل ہے۔

اَلْأَمْرُ بِالصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ (میت پر نماز جنازہ پڑھنے کا حکم)

1919 ۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَعَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ أَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ

حضرت ابومہلب نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا بھائی فوت ہو گیا۔ اٹھو! اس کی نماز جنازہ پڑھو۔

اَلصَّلَاةُ عَلَى الصِّبْيَانِ (بچوں کی نماز جنازہ)

1920 ۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِصَبِيٍّ مِنْ صِبْيَانِ الْأَنْصَارِ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ طُوبَى لِهٰذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلْ سُوءًا وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ أَوْ غَيْرُ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَخَلَقَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَخَلَقَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ

حضرت طلحہ بن یحییٰ نے اپنی پھوپھی حضرت عائشہ بنت طلحہ سے انہوں نے اپنی خالہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں انصار کا ایک بچہ لایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے عرض کی: اسے مبارک ہو، یہ تو جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے۔ اس نے نہ برا کام کیا اور نہ ہی اس کا وقت پایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا کچھ اور بھی؟ اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا، جنت والوں کو پیدا کیا اور انہیں اس وقت پیدا کیا جب کہ وہ ابھی اپنے آباء کی پشتوں میں تھے اور جہنم کو پیدا کیا، جہنمیوں کو پیدا کیا اور انہیں اس وقت پیدا کیا جب کہ ابھی وہ اپنے آباء کی پشتوں میں تھے۔

اَلصَّلَاةُ عَلَى الْأَطْفَالِ (چھوٹے بچوں کی نماز جنازہ)

1921 ۔ أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الرَّاكِبُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي

حَيْثُ شَاءَ مِنْهَا وَالطِّفْلُ يُصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت زیاد بن جبیر اپنے باپ سے اور وہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سوار جنازہ کے پیچھے چلے، پیدل جہاں چاہے چلے اور بچے کی نماز جنازہ پڑھی جائے۔

أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ (مشرکوں کی اولاد)

1922 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

حضرت عطا بن یزید لیثی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکوں کی اولاد کے بارے میں پوچھا گیا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

1923 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسٍ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

حضرت طاؤس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ سے مشرکوں کی اولاد کے بارے میں پوچھا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ عمل کرنے والے تھے۔

1924 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ خَلَقَهُمُ اللهُ حِينَ خَلَقَهُمْ وَهُوَ يَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکوں کی اولاد کے بارے میں پوچھا گیا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انہیں پیدا کیا جب پیدا کیا جب کہ وہ جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

1925 - أَخْبَرَنِي مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ سے مشرکوں کی اولاد کے بارے میں پوچھا گیا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ عمل کرنے والے تھے۔

الصَّلَاةُ عَلَى الشُّهَدَاءِ (شہداء کی نماز جنازہ)

1926 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ ثُمَّ قَالَ أُهَاجِرُ مَعَكَ

فَأَوْصَى بِهِ النَّبِيُّ ﷺ بَعْضَ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةٌ غَنِمَ النَّبِيُّ ﷺ سَبْيًا فَقَسَمَ وَقَسَمَ لَهُ فَأَعْطَى أَصْحَابَهُ مَا قَسَمَ لَهُ وَكَانَ يَرْعَى ظَهْرَهُمْ فَلَمَّا جَاءَ دَفَعُوهُ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا قِسْمٌ قَسَمَهُ لَكَ النَّبِيُّ ﷺ فَأَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ قَسَمْتُهُ لَكَ قَالَ مَا عَلَى هَذَا اتَّبَعْتُكَ وَلَكِنِّي اتَّبَعْتُكَ عَلَى أَنْ أُرْمَى إِلَى هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى حَلْقِهِ بِسَهْمٍ فَأَمُوتَ فَأَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ إِنْ تَصْدُقِ اللهَ يَصْدُقْكَ فَلَبِثُوا قَلِيلًا ثُمَّ نَهَضُوا فِي قِتَالِ الْعَدُوِّ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ يُحْمَلُ قَدْ أَصَابَهُ سَهْمٌ حَيْثُ أَشَارَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَهُوَ هُوَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ صَدَقَ اللهَ فَصَدَقَهُ ثُمَّ كَفَّنَهُ النَّبِيُّ ﷺ فِي جُبَّةِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ قَدَّمَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَكَانَ فِيمَا(1) ظَهَرَ مِنْ صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ هَذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِي سَبِيلِكَ فَقُتِلَ شَهِيدًا أَنَا شَهِيدٌ عَلَى ذَلِكَ

حضرت ابن ابی عمار نے حضرت شداد بن ہاد سے روایت نقل کی ہے کہ ایک بدو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ پر ایمان لایا، آپ کی اتباع کی۔ پھر کہا: میں آپ کے ساتھ ہجرت کروں گا۔ نبی کریم ﷺ نے اس کے بارے میں اپنے صحابہ کو حکم ارشاد فرمایا۔ جب ایک غزوہ ہوا تو نبی کریم ﷺ کو کچھ قیدی ملے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں تقسیم کیا اور اس کا حصہ بھی دیا جو اس کا حصہ بنتا تھا۔ وہ اس کے ساتھیوں کو دیا۔ وہ ان کے جانور چراتا تھا۔ جب وہ واپس آیا تو انہوں نے اس کا حصہ اس کو دے دیا۔ اس نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا: یہ تیرا حصہ ہے جو رسول اللہ ﷺ نے تیرے لئے مختص کیا ہے۔ اس نے وہ چیز لے لی اور اسے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لے آیا۔ پوچھا: یہ کیا ہے؟ فرمایا: میں نے تیرے لئے یہ حصہ مختص کیا ہے۔ اس نے عرض کی: میں نے اس کے لئے آپ کی اتباع نہیں کی بلکہ میں نے تو آپ کی اتباع اس لئے کی تھی کہ مجھے یہاں تیر مارا جائے۔ اس نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا۔ پھر میں مر جاؤں اور جنت میں داخل ہو جاؤں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو نے اللہ تعالیٰ سے سچ بولا ہے تو وہ بھی تجھ سے سچ کہے گا۔ صحابہ کچھ عرصہ کے لئے اس طرح ٹھہرے رہے۔ پھر وہ دشمنوں کے ساتھ جنگ کے لئے اٹھے۔ اسے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں اٹھا کر لایا گیا جب کہ اسے وہاں تیر لگا تھا جہاں اس نے اشارہ کیا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا یہ وہی ہے؟ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ سے سچی بات کہی تو اللہ تعالیٰ نے اسے سچ کر دکھایا۔ پھر نبی کریم ﷺ نے اسے اپنے جبہ میں کفن دیا۔ پھر اسے آگے رکھا اور اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ آپ کی نماز جنازہ سے جو کچھ ظاہر ہوا اس میں یہ بات بھی تھی: اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے، تیری راہ میں ہجرت کرتے ہوئے نکلا، شہید کی حیثیت سے قتل کیا گیا، میں اس پر گواہ ہوں۔

1927 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ

حضرت یزید نے حضرت ابوالخیر سے انہوں نے حضرت عقبہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن نکلے تو احد کے شہداء کی نماز جنازہ پڑھی۔ پھر منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ فرمایا: میں آگے جا کر تمہارے لئے انتظامات کرنے والا ہوں

1۔ ایک نسخہ میں فیما ہے۔

اور میں تم پر گواہ ہوں۔

تَرْكُ الصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ (ان کی نماز جنازہ کو چھوڑ دینا)

1928 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمَا أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ قَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ فِي دِمَائِهِمْ (1) وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا

حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ غزوۂ احد کے دو شہیدوں کو ایک کپڑے میں جمع کرتے۔ پھر فرماتے: ان میں کسے زیادہ قرآن یاد تھا؟ جب ان میں سے کسی ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا تو آپ لحد میں اسے قبلہ کی جانب کر دیتے۔ فرماتے: میں ان پر گواہ ہوں۔ انہیں ان کے خونوں کے ساتھ دفن کرنے کا حکم دیا، ان کی نماز جنازہ نہ پڑھی اور انہیں غسل بھی نہ دیا۔

بَابُ تَرْكِ الصَّلَاةِ عَلَى الْمَرْجُومِ (جس کو رجم کیا گیا اس کی نماز جنازہ کو چھوڑ دینا)

1929 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَنُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاعْتَرَفَ بِالزِّنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ اعْتَرَفَ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا قَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَرُجِمَ فَلَمَّا أَذْلَقَتْهُ الْحِجَارَةُ فَرَّ فَأُدْرِكَ فَرُجِمَ فَمَاتَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ خَيْرًا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ بنو اسلم کا ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے بدکاری کا اعتراف کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے اعراض فرمایا یہاں تک کہ اس نے اپنے بارے میں چار دفعہ گواہی دی۔ نبی کریم ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: کیا تو پاگل ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ پوچھا گیا: تو نے شادی کی ہوئی ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ نبی کریم ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔ جب اسے پتھر لگنے سے تکلیف ہوئی تو وہ بھاگ کھڑا ہوا۔ تو اسے پکڑ لیا گیا اور رجم کر دیا گیا۔ نبی کریم ﷺ نے اس کے بارے میں کلمات خیر کہے اور اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی۔

الصَّلَاةُ عَلَى الْمَرْجُومِ (رجم کیے گئے آدمی پر نماز جنازہ)

1930 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنِّي زَنَيْتُ وَهِيَ حُبْلَى

1۔ ایک نسخہ میں بدمائہم ہے۔

فَدَفَعَهَا إِلَى وَلِيِّهَا فَقَالَ أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِي بِهَا فَلَمَّا وَضَعَتْ جَاءَ بِهَا فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَتُصَلِّي عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ(1) سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ تَوْبَةً أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابو مہلب نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جہینہ قبیلہ کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس نے عرض کیا: میں نے بدکاری کی ہے جب کہ وہ حاملہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اس کے والی کے سپرد کر دیا۔ فرمایا: اس پر احسان کرو۔ جب یہ بچہ جن دے تو اسے میرے پاس لے آنا۔ جب اس نے بچہ جن دیا تو وہ اس عورت کو لے آیا۔ اس کے کپڑے اس پر لپیٹ دیے گئے۔ پھر اسے رجم کرنے کا حکم دیا۔ پھر اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ حضرت عمر نے عرض کی: کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھتے ہیں جب کہ اس نے بدکاری کی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اسے اہل مدینہ کے ستر افراد پر تقسیم کیا جائے تو یہ انہیں کافی ہو جائے۔ کیا تو نے اس سے افضل توبہ پائی کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر دیا۔

الصَّلَاةُ عَلَى مَنْ يَحِيفُ فِي وَصِيَّتِهِ (جو آدمی اپنی وصیت میں ظلم کرتا ہے اس کی نماز جنازہ)

1931 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَهُوَ ابْنُ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَغَضِبَ مِنْ ذَلِكَ وَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُصَلِّيَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا مَمْلُوكِيهِ فَجَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً

حضرت حسن نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا جب کہ اس کا ان کے علاوہ کوئی مال نہ تھا۔ یہ بات نبی کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ اس پر سخت ناراض ہوئے۔ فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ اس کی نماز جنازہ نہ پڑھوں۔ پھر آپ ﷺ نے اس کے غلاموں کو بلایا، انہیں تین حصوں میں تقسیم کیا۔ پھر ان میں قرعہ اندازی کی۔ دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رہنے دیا۔

الصَّلَاةُ عَلَى مَنْ غَلَّ (جس نے خیانت کی اس کی نماز جنازہ)

1932 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ إِنَّهُ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا فِيهِ خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُودَ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

حضرت ابو عمرہ نے حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی خیبر میں مر گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھی کی نماز جنازہ تم ہی پڑھو۔ اس نے اللہ کی راہ میں خیانت کی ہے۔ ہم نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو ہم نے یہودیوں کے منکوں میں سے دو منکے پائے جو دو درہم کے مساوی تھے۔

1۔ ایک نسخہ میں بَيْنَ۔ کے بجائے عَلَى ہے۔

الصَّلَاةُ عَلَى مَنْ عَلَيْهِ دَيْنٌ (مقروض کی نماز جنازہ)

1933۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُتِيَ بِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَإِنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُوَ عَلَيَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ فَصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ نے اپنے والد حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک انصاری کی میت کو لایا گیا تا کہ آپ ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے ساتھی کی نماز جنازہ تم ہی پڑھو کیونکہ یہ مقروض ہے۔ حضرت ابوقتادہ نے عرض کی: قرض میرے ذمہ۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پورا؟ عرض کی: پورا۔ تو نبی کریم ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

1934۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَيَّ دَيْنُهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت یزید بن ابی عبید نے حضرت سلمہ یعنی ابن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا۔ صحابہ نے عرض کی: اس کی نماز جنازہ پڑھیے اے اللہ کے نبی! فرمایا: کیا اس نے کوئی قرض چھوڑا ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: کیا اس نے کوئی چیز بھی چھوڑی ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو۔ ایک انصاری نے عرض کی جنہیں ابوقتادہ کہتے: اس کی نماز جنازہ پڑھیے، اس کا قرض میرے ذمہ ہے۔ تو نبی کریم ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔

1935۔ أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يُصَلِّي عَلَى رَجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَأُتِيَ بِمَيِّتٍ فَسَأَلَ أَعَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا نَعَمْ عَلَيْهِ دِينَارَانِ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَلَمَّا فَتَحَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ ﷺ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

حضرت زہری نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ایسے آدمی کی نماز جنازہ نہ پڑھتے جس پر قرض ہوتا۔ آپ کی خدمت میں ایک میت لائی گئی۔ تو رسول اللہ نے پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں، دو دینار قرض ہے۔ فرمایا: اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو، حضرت ابوقتادہ نے عرض کی: وہ میرے ذمہ ہیں یا رسول اللہ! ﷺ چنانچہ آپ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتوحات

سے نوازا تو فرمایا: میں مومنوں پر ان کی جانوں سے بڑھ کر حق رکھتا ہوں۔ جو قرض چھوڑ جائے وہ میرے ذمہ ہے اور جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

1936۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا تُوُفِّيَ الْمُؤْمِنُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ سَأَلَ(1) هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ فَإِنْ قَالُوا نَعَمْ صَلَّى عَلَيْهِ وَإِنْ قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ ﷺ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ

حضرت ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب کوئی آدمی فوت ہوتا اور اس پر قرض ہوتا تو آپ پوچھتے: کیا اس نے کوئی ایسی چیز چھوڑی ہے جو اس کے قرض کو کفایت کر جائے، اگر صحابہ عرض کرتے: ہاں اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے تو آپ اس کی نماز جنازہ پڑھتے۔ اگر صحابہ کہتے نہیں چھوڑی تو رسول اللہ ﷺ فرماتے: اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو۔ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو فتوحات سے نوازا تو فرمایا: میں مومنوں کی جانوں سے بڑھ کر ان پر حق رکھتا ہوں۔ جو آدمی فوت ہو اور اس پر قرض ہو تو اس کی ادائیگی میرے ذمہ ہے اور جو مال چھوڑ جائے تو وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

تَرْكُ الصَّلَاةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ

جس نے اپنے آپ کو قتل کیا (خودکشی کی) اس کی نماز جنازہ نہ پڑھنا

1937۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَمَّا أَنَا فَلَا أُصَلِّي عَلَيْهِ

حضرت سماک نے حضرت ابن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے اپنے آپ کو تیر کے پھل کے ساتھ قتل کر ڈالا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے، میں اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھوں گا۔

1938۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدَّى خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَحَسَّى سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ ثُمَّ انْقَطَعَ عَلَيَّ شَيْءٌ خَالِدٌ يَقُولُ كَانَتْ حَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَجَأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

حضرت ذکوان، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے پہاڑ سے چھلانگ لگائی اور اپنے آپ کو مار ڈالا تو وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ اسی طرح گرتا رہے گا، جس نے زہر کھائی اور اس نے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالا تو زہر اس کے ہاتھ میں ہوگی، وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اسے کھاتا رہے گا اور جس نے اپنے

1۔ ایک نسخہ میں فیسأل ہے۔

آپ کو لوہے سے قتل کیا۔ پھر کچھ چیز مجھ سے رہ گئی۔ خالد کہا کرتے: اس کا لوہا اس کے ہاتھ میں ہوگا، اسے اپنے پیٹ میں مارے گا۔ وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اسی طرح کرتا رہے گا۔

الصَّلَاةُ عَلَى الْمُنَافِقِينَ (منافقوں کی نماز جنازہ)

1939۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا مَاتَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أُبَيِّ ابْنُ سَلُولَ دُعِيَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَثَبْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ تُصَلِّي عَلَى ابْنِ أُبَيٍّ وَقَدْ قَالَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا أُعَدِّدُ عَلَيْهِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ أَخِّرْ عَنِّي يَا عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ إِنِّي قَدْ خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ فَلَوْ عَلِمْتُ أَنِّي لَوْ(1) زِدْتُ عَلَى السَّبْعِينَ غُفِرَ لَهُ لَزِدْتُ عَلَيْهَا فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَمْكُثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى نَزَلَتِ الْآيَتَانِ مِنْ بَرَاءَةَ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ فَعَجِبْتُ بَعْدُ مِنْ جُرْأَتِي عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ وَاللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب عبد اللہ بن ابی منافق مر گیا تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی کہ آپ ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں۔ جب رسول اللہ ﷺ اٹھے تو میں تیزی سے آپ ﷺ کی طرف اٹھا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ابن ابی کی نماز جنازہ پڑھائیں گے جب کہ اس نے فلاں فلاں موقع پر یہ بات کہی؟ میں وہ سب باتیں گن رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے تبسم فرمایا۔ فرمایا: اے عمر! مجھ سے پیچھے ہٹ جاؤ۔ جب میں نے زیادہ اصرار کیا تو فرمایا: مجھے اختیار دیا گیا تو میں نے یہ اختیار کیا۔ اگر مجھے علم ہوتا کہ میں ستر بار سے زیادہ اس کے لئے مغفرت کروں تو اس کو بخش دیا جائے گا تو میں زیادہ بار اس کے لئے دعا کرتا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ پھر واپس پلٹے۔ ابھی تھوڑا وقت گزرا تھا کہ سورۂ براءت کی یہ دو آیات نازل ہوئیں: "وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِّنْهُمْ الخ" ان میں سے جو آدمی مر جائے تو اس کی کبھی بھی نماز جنازہ نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں، انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا، وہ مرے اس حال میں کہ وہ فاسق تھے"۔ حضرت عمر نے کہا: اس کے بعد میں نے رسول اللہ ﷺ سے گزارش کرنے میں جس جرأت کا اظہار کیا تھا اس پر تعجب کیا۔ اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔

الصَّلَاةُ عَلَى الْجَنَازَةِ فِي الْمَسْجِدِ (مسجد میں نماز جنازہ)

1940۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

1۔ ایک نسخہ میں لَوْ کے بجائے اِنْ ہے۔

حضرت عباد بن عبداللہ بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھی۔

1941۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي جَوْفِ الْمَسْجِدِ

حضرت عباد بن عبداللہ بن زبیر نے خبر دی کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے حضرت سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ مسجد کے صحن میں پڑھی۔

فائدہ: سنن ابی داؤد اور سنن ابن ماجہ میں مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے: جس نے مسجد میں نماز جنازہ پڑھی تو اس کے لیے کوئی اجر نہیں۔ شرح معانی الآثار میں امام طحاوی نے اس پر مفصل بحث کی ہے۔ اس میں یہ بھی مذکور ہے کہ ایک جلیل القدر صحابی کا وصال ہوا تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے صحابہ سے خواہش کا اظہار کیا کہ ان کی نماز جنازہ مسجد نبوی میں پڑھی جائے تاکہ وہ بھی نماز جنازہ میں شریک ہوسکیں مگر صحابہ نے ایسا نہ کیا۔

الصَّلَاةُ عَلَى الْجَنَازَةِ بِاللَّيْلِ (رات کے وقت نماز جنازہ پڑھنا)

1942۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّهُ قَالَ اشْتَكَتْ امْرَأَةٌ بِالْعَوَالِي مِسْكِينَةٌ فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَسْأَلُهُمْ عَنْهَا وَقَالَ إِنْ مَاتَتْ فَلَا تَدْفِنُوهَا حَتَّى أُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَتُوُفِّيَتْ فَجَاءُوا بِهَا إِلَى الْمَدِينَةِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ فَوَجَدُوا رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ نَامَ فَكَرِهُوا أَنْ يُوقِظُوهُ فَصَلَّوْا عَلَيْهَا وَدَفَنُوهَا بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَلَمَّا أَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ جَاءُوا فَسَأَلَهُمْ عَنْهَا فَقَالُوا قَدْ دُفِنَتْ يَا رَسُولَ اللهِ وَقَدْ جِئْنَاكَ فَوَجَدْنَاكَ نَائِمًا فَكَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ قَالَ فَانْطَلِقُوا فَانْطَلَقَ يَمْشِي وَمَشَوْا مَعَهُ حَتَّى أَرَوْهُ قَبْرَهَا فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَصَفُّوا وَرَاءَهُ فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعًا

حضرت ابوامامہ بن سہیل بن حنیف نے روایت نقل کی کہ مدینہ طیبہ کے بالائی علاقوں میں ایک مسکین عورت بیمار ہوگئی۔ نبی کریم ﷺ صحابہ سے اس کے بارے میں پوچھا کرتے۔ فرمایا: اگر وہ فوت ہوجائے تو تم اسے اس وقت دفن نہ کرنا یہاں تک کہ میں اس کا جنازہ نہ پڑھ لوں۔ وہ فوت ہوگئی۔ صحابہ اسے عشاء کے بعد مدینہ طیبہ لے آئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اس حال میں پایا کہ آپ سو چکے ہیں۔ انہوں نے آپ ﷺ کو جگانا پسند نہ کیا۔ صحابہ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور بقیع غرقد میں اسے دفن کردیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے صبح کی تو صحابہ آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کے بارے میں پوچھا۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ اسے دفن کردیا گیا ہے۔ ہم اسے لائے تھے اور آپ کو سوتے ہوئے پایا تو ہم نے اس بات کو ناپسند کیا کہ آپ کو بیدار کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چلو! آپ ﷺ پیدل چلنے لگے اور وہ بھی آپ ﷺ کے ساتھ چلتے رہے یہاں تک کہ صحابہ نے اس کی قبر آپ ﷺ کو دکھائی۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوگئے۔ صحابہ نے آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنالیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیرات کہیں۔

الصُّفُوفُ عَلَى الْجَنَازَةِ (جنازہ پر صفیں)

1943۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَفَّ بِنَا كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْجَنَازَةِ وَصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت عطا نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے۔ اٹھو اور اس کی نماز جنازہ پڑھو۔ آپ ﷺ نے ہمیں صفوں میں کھڑا کیا جس طرح جنازہ کی صفیں بنائی جاتی ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

1944۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ الْيَوْمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ ثُمَّ خَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ بِهِمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

حضرت سعید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے نجاشی کی وفات کی خبر اسی دن دی جس روز وہ فوت ہوئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ لوگوں کو عیدگاہ کی طرف لے گئے، ان کی صفیں بنائیں۔ اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور چار تکبیرات کہیں۔

1945۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَعَى رَسُولُ اللهِ ﷺ النَّجَاشِيَّ لِأَصْحَابِهِ بِالْمَدِينَةِ فَصَفُّوا خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنُ الْمُسَيَّبِ إِنِّي لَمْ أَفْهَمْهُ كَمَا أَرَدْتُ

حضرت ابن مسیب اور حضرت ابوسلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ طیبہ میں اپنے ساتھیوں کو نجاشی کی موت کی خبر دی۔ صحابہ نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں اور رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور چار تکبیرات کہیں۔ ابو عبدالرحمن نے کہا: ابن مسیب کو میں نے اس طرح نہیں سمجھا جس طرح تم نے ارادہ کیا۔

1946۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ صَفَّيْنِ

حضرت ابو زبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا بھائی فوت ہو گیا ہے۔ اٹھو اور اس کی نماز جنازہ پڑھو۔ ہم نے اس کی نماز جنازہ پر صفیں بنائیں۔

1947۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَقُولُ السَّاعَةَ يَخْرُجُ السَّاعَةَ يَخْرُجُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي يَوْمَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى النَّجَاشِيِّ

حضرت ابوداؤد نے حضرت شعبہ سے روایت نقل کی ہے کہ شعبہ کہتے: ابھی وہ (ابو زبیر) باہر آئیں گے ابھی وہ باہر آئیں گے۔ حضرت ابو زبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جس روز رسول اللہ ﷺ نے نجاشی کی نماز جنازہ

پڑھی میں دوسری صف میں تھا۔

1948 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ

حضرت ابومہلب نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا کہ تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے۔ اٹھو اور اس کی نماز جنازہ پڑھو۔ ہم کھڑے ہو گئے۔ ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں جس طرح میت پر صفیں بنائی جاتی ہیں اور ہم نے آپ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی جس طرح میت پر نمازہ جنازہ پڑھی جاتی ہے۔

الصَّلَاةُ عَلَى الْجَنَازَةِ قَائِمًا (نماز جنازہ کھڑے ہو کر پڑھنا)

1949 - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الصَّلَاةِ فِي وَسَطِهَا

حضرت ابن بریدہ نے حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ام کعب کی نماز جنازہ پڑھی جو حالت نفاس میں فوت ہو گئی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نماز میں میت کے درمیان میں کھڑے ہوئے تھے۔

فائدہ: سینے کے سامنے کھڑے ہونے کے بجائے جسم کے درمیانی حصہ کے سامنے کھڑے ہوئے تھے جب کہ ائمہ احناف میں سے صاحبین ان روایات سے استدلال کرتے ہیں جن میں سینے کے سامنے کھڑے ہونے کا ذکر ہے نیز وہ یہ کہتے ہیں کہ سینہ ہی محل ایمان ہے۔ (مترجم)

اجْتِمَاعُ جَنَازَةِ صَبِيٍّ وَامْرَأَةٍ (بچے اور عورت کا اکٹھے نماز جنازہ)

1950 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ حَضَرَتْ جَنَازَةُ صَبِيٍّ وَامْرَأَةٍ فَقُدِّمَ الصَّبِيُّ مِمَّا يَلِي الْقَوْمَ وَوُضِعَتِ الْمَرْأَةُ وَرَاءَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِمَا وَفِي الْقَوْمِ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو قَتَادَةَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا السُّنَّةُ

حضرت عطاء بن ابی رباح نے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک بچے اور عورت کا جنازہ آیا۔ بچے کی میت کو لوگوں کے قریب کیا گیا اور عورت کی میت اس سے دوسری جانب رکھی گئی اور دونوں کا نماز جنازہ پڑھا گیا۔ ان لوگوں میں حضرت ابوسعید خدری، حضرت ابن عباس، حضرت ابوقتادہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم تھے، میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا۔ تو انہوں نے کہا: سنت یہی ہے۔

اجْتِمَاعُ جَنَائِزِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ (مردوں اور عورتوں کی اکٹھی نماز جنازہ)

1951 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَزْعُمُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ

صَلَّى عَلَى تِسْعِ جَنَائِزَ جَمِيعًا فَجَعَلَ الرِّجَالَ يَلُونَ الْإِمَامَ وَالنِّسَاءَ يَلِينَ الْقِبْلَةَ فَصَفَّهُنَّ صَفًّا وَاحِدًا وَوُضِعَتْ جَنَازَةُ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ امْرَأَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَابْنٍ لَهَا يُقَالُ لَهُ زَيْدٌ وُضِعَا جَمِيعًا وَالْإِمَامُ يَوْمَئِذٍ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ وَفِي النَّاسِ ابْنُ عُمَرَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ وَأَبُو قَتَادَةَ فَوُضِعَ الْغُلَامُ مِمَّا يَلِي الْإِمَامَ فَقَالَ رَجُلٌ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ فَنَظَرْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي قَتَادَةَ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا هِيَ السُّنَّةُ

حضرت ابن جریج نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نافع کو سنا جن کا خیال تھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نو میتوں پر اکٹھے نماز جنازہ پڑھا۔ انہوں نے مردوں کو امام اور عورتوں کی میتوں کو قبلہ کی جانب رکھا اور ان سب کی ایک صف بنا دی۔ حضرت ام کلثوم جو حضرت علی شیر خدا کی بیٹی اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی زوجہ تھیں اور ان کے بیٹے جنہیں زید کہا جاتا تھا، ان دونوں کو اکٹھا رکھا گیا۔ اس روز امام حضرت سعید بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے جب کہ لوگوں میں حضرت ابن عمر، حضرت ابو ہریرہ، حضرت ابو سعید، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم تھے۔ لڑکے کو امام کی جانب رکھا گیا۔ ایک آدمی نے کہا: میں نے اس طریقہ کو ناپسند کیا اور حضرت ابن عباس، حضرت ابو ہریرہ، حضرت ابو سعید اور حضرت ابو قتادہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف دیکھا۔ میں نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: یہی سنت ہے۔

1952۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى ح وَأَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُكْتِبِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى عَلَى أُمِّ فُلَانٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ فِي وَسَطِهَا

حضرت عبداللہ بن بریدہ نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فلاں کی ماں کی نماز جنازہ پڑھی جو حالت نفاس میں فوت ہوگئی تھیں۔ تو رسول اللہ ﷺ میت کے وسط کے سامنے کھڑے ہوئے تھے۔

عَدَدُ التَّكْبِيرِ عَلَى الْجَنَازَةِ (نماز جنازہ پر تکبیروں کی تعداد)

1953۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ وَخَرَجَ بِهِمْ فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

حضرت سعید نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نجاشی کی موت کی خبر دی۔ رسول اللہ ﷺ صحابہ کو لے کر نکلے اور چار تکبیرات کہیں۔

1954۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ مَرِضَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَحْسَنَ شَيْءٍ عِيَادَةً لِلْمَرِيضِ فَقَالَ إِذَا مَاتَتْ فَآذِنُونِي فَمَاتَتْ لَيْلًا فَدَفَنُوهَا وَلَمْ يُعْلِمُوا النَّبِيَّ ﷺ فَلَمَّا أَصْبَحَ سَأَلَ عَنْهَا فَقَالُوا كَرِهْنَا أَنْ نُوقِظَكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَتَى قَبْرَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ أَرْبَعًا

حضرت زہری نے حضرت ابوامامہ بن سہل سے روایت نقل کی ہے کہ مدینہ طیبہ کے دیہاتوں میں سے ایک دیہات کی

ایک عورت بیمار ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ مریض کی عیادت کرنے کے اعتبار سے بہتر تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب یہ فوت ہو جائے تو مجھے اطلاع کرنا۔ وہ عورت رات کے وقت فوت ہوئی اور صحابہ نے اسے دفن کر دیا اور نبی کریم ﷺ کو آگاہ نہ کیا۔ جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں پوچھا۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو بیدار کرنا ناپسند کیا۔ رسول اللہ ﷺ اس کی قبر پر تشریف لائے۔ اس کی نماز جنازہ پڑھی اور چار تکبیرات کہیں۔

1955 ۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا خَمْسًا وَقَالَ كَبَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

حضرت ابن ابی لیلیٰ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ایک نماز جنازہ پڑھائی تو آپ نے اس پر پانچ تکبیرات کہیں اور ساتھ یہ بھی کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اتنی ہی تکبیرات کہیں۔

الدُّعَاءُ (دعا)

1956 ۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهِ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَقِهِ عَذَابَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَتَمَنَّيْتُ أَنْ لَوْ كُنْتُ الْمَيِّتَ لِدُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِذَلِكَ الْمَيِّتِ

حضرت عبدالرحمٰن بن جبیر نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا جب آپ ﷺ نے ایک نماز جنازہ پڑھی: ''اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اسے معاف فرما، اسے عافیت عطا فرما، اس کی مہمانی اچھی کر، اس کے داخل ہونے کی جگہ (قبر) کو وسیع کر دے، اسے پانی، برف اور اولوں سے غسل دے، اسے غلطیوں سے یوں معاف کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا جاتا ہے، اسے اس کے گھر سے بہتر گھر عطا فرما، اس کے اہل سے بہتر اہل عطا فرما اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی عطا فرما، اسے عذاب قبر اور عذاب جہنم سے بچا''۔ عوف نے کہا: میں نے تمنا کی کہ کاش اس میت کی جگہ میں ہوتا جس کے لئے رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی۔

1957 ۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُ فِي دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَنَجِّهِ مِنَ النَّارِ أَوْ قَالَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت جبیر بن نفیر حضرمی نے کہا: میں نے حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی دعا کو سنا جب کہ آپ ﷺ میت کی نماز جنازہ پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ ﷺ کی دعا میں سنا، آپ ﷺ کہہ رہے تھے: اے اللہ اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اسے عافیت سے نواز، اسے معاف فرما، اس کی ضیافت کو معزز کردے، اس کی قبر کو وسیع کردے، اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ غسل دے، اسے خطاؤں سے یوں صاف کردے جس طرح تو سفید کپڑے کو میل سے پاک کرتا ہے، اس کے گھر سے اسے بہتر گھر عطا فرما، اس کے گھر والوں سے بہتر اہل عطا فرما، اس کے بیوی سے بہتر اسے بیوی عطا فرما، اسے جنت میں داخل فرما اور آگ سے بچا، یا کہا: اسے عذاب قبر سے بچا۔

1958 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رُبَيِّعَةَ السُّلَمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ آخَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ أَحَدُهُمَا وَمَاتَ الْآخَرُ بَعْدَهُ فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا قُلْتُمْ قَالُوا دَعَوْنَا لَهُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اللّٰهُمَّ أَلْحِقْهُ بِصَاحِبِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ فَأَيْنَ صَلَاتُهُ بَعْدَ صَلَاتِهِ وَأَيْنَ عَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ فَلَمَا بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ أَعْجَبَنِي لِأَنَّهُ أَسْنَدَ لِي

حضرت عمرو بن میمون نے حضرت عبداللہ بن ربیعہ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو آدمیوں کے درمیان بھائی چارے کا رشتہ قائم فرمایا۔ ان میں سے ایک شہید ہوگیا اور دوسرا اس کے بعد فوت ہوا۔ ہم نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ نبی کریم ﷺ نے پوچھا: تم نے کیا پڑھا؟ تو صحابہ نے عرض کی: ہم نے اس کے حق میں دعا کی: اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما اور اے اللہ! اسے اس کے ساتھی کے ساتھ ملا دے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس شہید کے بعد اس کی نماز کہاں گئی، اس کے عمل کے بعد اس کا عمل کہاں گیا۔ دونوں کے درمیان مراتب کا ایسا فرق ہے جس طرح آسمان اور زمین کے درمیان فرق ہوتا ہے۔

عمرو بن میمون نے کہا: اس نے مجھے بہت خوش کیا کیونکہ اس نے میرے لئے سند بیان کی۔

1959 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا

حضرت ابوابراہیم انصاری نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے میت کی جنازہ میں رسول اللہ ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے سنا: اے اللہ! ہمارے زندوں اور مردوں، ہمارے موجود اور غائب، ہمارے مذکر اور مؤنث اور ہمارے چھوٹوں اور بڑوں کو بخش دے۔

1960 - أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ

عَوْفٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ وَجَهَرَ حَتَّى أَسْمَعَنَا فَلَمَّا فَرَغَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سُنَّةٌ وَحَقٌّ

حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پیچھے ایک نماز جنازہ پڑھی۔ انہوں نے اس میں سورۂ فاتحہ اور ایک سورت پڑھی اور بلند آواز سے قراءت کی یہاں تک کہ انہوں نے ہمیں قراءت سنائی۔ جب وہ فارغ ہوئے تو میں نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس بارے میں آپ سے پوچھا۔ تو آپ نے فرمایا: یہ سنت ہے اور صحیح ہے۔

1961۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ تَقْرَأُ قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ حَقٌّ وَسُنَّةٌ

حضرت طلحہ بن عبداللہ نے کہا: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پیچھے ایک نماز جنازہ پڑھی۔ میں نے انہیں سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا۔ جب آپ فارغ ہوئے تو میں نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں نے ان سے پوچھا اور کہا: کیا آپ یہ پڑھتے ہیں؟ فرمایا: ہاں۔ یہ حق اور سنت ہے۔

1962۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّهُ قَالَ السُّنَّةُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ أَنْ يَقْرَأَ فِي التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى بِأُمِّ الْقُرْآنِ مُخَافَتَةً ثُمَّ يُكَبِّرَ ثَلَاثًا وَالتَّسْلِيمُ عِنْدَ الْآخِرَةِ

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوَيْدٍ الدِّمَشْقِيِّ الْفِهْرِيِّ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ الدِّمَشْقِيِّ بِنَحْوِ ذَلِكَ

حضرت ابن شہاب نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نماز جنازہ میں سنت یہ ہے کہ پہلی تکبیر میں سورۂ فاتحہ آہستہ پڑھے، پھر تین تکبیریں کہے اور آخری تکبیر کے موقع پر سلام پھیر دے۔

ضحاک بن قیس دمشقی سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

فائدہ: سورۂ فاتحہ ثنا کے طور پر پڑھنے کا ذکر ہے جب کہ دوسری روایات میں ثنا کا ذکر ہے۔ اس لئے ائمہ احناف کا پہلی تکبیر کے بعد ثنا پڑھنے کا معمول ہے۔

فَضْلُ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِائَةٌ

جس کی نماز جنازہ میں سو افراد شرکت کریں ان کی فضیلت

1963۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَلَّامِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عنها عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً يَشْفَعُونَ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ قَالَ سَلَّامٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ بْنَ الْحَبْحَابِ فَقَالَ

حَدَّثَنِي بِهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی میت ہو جس پر مسلمانوں کی جماعت نماز پڑھے جن کی تعداد سو تک پہنچے، وہ اس میت کی سفارش کریں تو ان کی سفارش قبول کی جاتی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے بھی روایت نقل کی ہے۔

1964۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ فَيَبْلُغُوا (1) أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سے کوئی آدمی فوت ہو اور اس پر لوگوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھے اور ان کی تعداد سو تک پہنچ جائے اور وہ اس کی شفاعت کریں تو ان کی اس بارے میں شفاعت قبول کی جاتی ہے۔

1965۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ أَبُو الْخَطَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكَّارٍ الْحَكَمُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ صَلَّى بِنَا أَبُو الْمَلِيحِ عَلَى جَنَازَةٍ فَظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ كَبَّرَ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَلْتَحْسُنْ شَفَاعَتُكُمْ قَالَ أَبُو الْمَلِيحِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ سَلِيطٍ عَنْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ أَخْبَرَنِي النَّبِيُّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ فَسَأَلْتُ أَبَا الْمَلِيحِ عَنِ الْأُمَّةِ فَقَالَ أَرْبَعُونَ

حضرت ابوبکار حکم بن فروخ نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں حضرت ابوملیح نے نماز جنازہ پڑھائی۔ ہم نے گمان کیا کہ انہوں نے تکبیر کہی تو وہ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: اپنی صفیں درست کرو اور تمہاری سفارش اچھی ہونی چاہیے۔

حضرت ابوملیح نے کہا: مجھے حضرت عبداللہ (جو ابن سلیط ہیں) نے امہات المومنین میں سے ایک سے روایت نقل کی ہے جو حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں، انہوں نے فرمایا: مجھے نبی کریم ﷺ نے خبر دی کہ جو میت بھی ہو جس کی ایک جماعت نماز پڑھے تو ان کی سفارش اس میت کے حق میں قبول کی جاتی ہے۔ میں نے ابوملیح سے جماعت کے بارے میں پوچھا تو کہا: چالیس۔

بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ (جو آدمی نماز جنازہ پڑھتا ہے اس کا ثواب)

1966۔ أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنِ انْتَظَرَهَا حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَالْقِيرَاطَانِ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ

1۔ ایک نسخہ میں فَيَبْلُغُوا ہے۔

حضرت سعید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی نماز جنازہ پڑھے تو اس کے لئے ایک قیراط ہے۔ جو اس وقت تک انتظار کرتا رہے یہاں تک کہ اسے لحد میں اتار دیا جائے تو اس کے لئے دو قیراط ہیں اور دو قیراط، دو بڑے پہاڑوں کی مانند ہیں۔

1967 ۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ شَهِدَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ شَهِدَ حَتَّى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ قِيلَ وَمَا الْقِيرَاطَانِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ

حضرت عبدالرحمن اعرج نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی جنازہ میں حاضر ہوا یہاں تک کہ اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے تو اس کے لئے ایک قیراط ہے اور جو آدمی موجود رہا یہاں تک کہ اسے دفن کیا گیا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں۔ عرض کی گئی: دو قیراط کیا ہیں یا رسول اللہ؟ فرمایا: دو بڑے پہاڑوں کی مانند۔

1968 ۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ احْتِسَابًا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدَفَنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ أَنْ تُدْفَنَ (1) فَإِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيرَاطٍ مِنَ الْأَجْرِ

حضرت محمد بن سیرین نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازہ کے پیچھے چلا، اس نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور اسے دفن کیا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں اور جس نے اس کی نماز جنازہ پڑھی پھر دفن کرنے سے قبل لوٹ آیا تو وہ اجر کے ایک قیراط کے ساتھ واپس لوٹے گا۔

1969 ۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ وَمَنْ تَبِعَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ مِنَ الْأَجْرِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ

حضرت عامر نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی جنازہ کے پیچھے چلا، اس کی نماز جنازہ پڑھی پھر واپس آ گیا تو اسے ایک قیراط اجر ملے گا اور جو اس کے ساتھ چلا، اس کی نماز جنازہ پڑھی پھر بیٹھ گیا یہاں تک کہ لوگ اس کے دفن سے فارغ ہو گئے تو اسے دو قیراط اجر کے ملیں گے۔ ان میں سے ہر قیراط احد پہاڑ سے بڑا ہو گا۔

الْجُلُوسُ قَبْلَ أَنْ تُوضَعَ الْجَنَازَةُ (جنازہ رکھنے سے قبل بیٹھنا)

1970 ۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هِشَامٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

1 ۔ ایک نسخہ میں یُدفَن ہے۔

أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا وَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتَّى تُوضَعَ

حضرت ابوسلمہ نے حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم جنازہ دیکھوتو اٹھ کھڑے ہواور جواس کے پیچھے چلے تو اس وقت تک نہ بیٹھے یہاں تک کہ اسے رکھ دیا جائے۔

الْوُقُوفُ لِلْجَنَائِزِ (جنازوں کے لئے بیٹھ جانا)

1971۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ وَاقِدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ ذُكِرَ الْقِيَامُ عَلَى الْجَنَازَةِ حَتَّى تُوضَعَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثُمَّ قَعَدَ

حضرت مسعود بن حکم نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ کے سامنے جنازہ رکھے جانے سے پہلے جنازہ پر کھڑا ہونے کے بارے میں ذکر کیا گیا تو حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے پھر بیٹھ گئے۔

1972۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَامَ فَقُمْنَا وَرَأَيْنَاهُ قَعَدَ فَقَعَدْنَا

حضرت مسعود بن حکم نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہوتے دیکھا تو ہم کھڑے ہو گئے، ہم نے آپ کو بیٹھے ہوئے دیکھا تو ہم بیٹھ گئے۔

1973۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي جَنَازَةٍ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمْ يُلْحَدْ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَأَنَّ عَلَى رُؤُسِنَا الطَّيْرَ

حضرت زاذان نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: ہم ایک جنازہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ جب ہم قبر تک پہنچے جب کہ اسے ابھی لحد میں نہیں اتارا گیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے، ہم بھی آپ کے اردگرد بیٹھ گئے۔ گویا ہمارے سروں پر پرندے ہیں۔

مُوَارَاةُ الشَّهِيدِ فِي دَمِهِ (شہید کو اس کے خون میں دفن کرنا)

1974۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِقَتْلَى أُحُدٍ زَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَإِنَّهُ لَيْسَ كَلْمٌ يُكْلَمُ فِي اللهِ إِلَّا يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدْمَى لَوْنُهُ لَوْنُ الدَّمِ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ

امام زہری نے حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے مقتولوں کے بارے میں ارشاد فرمایا: انہیں ان کے خونوں کے ساتھ دفن کر دو کیونکہ جو زخم بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی کو لگایا جائے گا تو وہ

قیامت کے روز آئے گا جب کہ اس کا خون بہہ رہا ہوگا۔ اس کا رنگ خون کا رنگ ہوگا اور اس کی خوشبو کستوری جیسی ہوگی۔

أَيْنَ يُدْفَنُ الشَّهِيدُ (شہید کو کہاں دفن کیا جائے)

1975۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَيَّةَ قَالَ أُصِيبَ رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الطَّائِفِ فَحُمِلَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَمَرَ أَنْ يُدْفَنَا حَيْثُ أُصِيبَا وَكَانَ ابْنُ مُعَيَّةَ وُلِدَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ

حضرت سعید بن سائب نے ایک آدمی سے روایت نقل کی ہے جسے عبیداللہ بن معیہ کہتے کہ غزوہ طائف کے موقع پر دو مسلمان شہید ہو گئے۔ انہیں اٹھا کر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں پیش کیا گیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انہیں وہاں ہی دفن کیا جائے جہاں انہیں شہید کیا گیا۔ حضرت ابن معیہ کی ولادت رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہوئی۔

1976۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُرَدُّوا إِلَى مَصَارِعِهِمْ وَكَانُوا قَدْ نُقِلُوا إِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت نبیح عنزی نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے غزوہ احد کے شہداء کے بارے میں حکم دیا کہ انہیں ان کی جائے شہادت کی طرف لوٹا دو جب کہ انہیں مدینہ طیبہ کی طرف منتقل کیا گیا تھا۔

1977۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ادْفِنُوا الْقَتْلَى فِي مَصَارِعِهِمْ

حضرت نبیح عنزی نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شہیدوں کو ان کے مقام شہادت پر دفن کرو۔

بَابُ مُوَارَاةِ الْمُشْرِكِ (مشرک کو دفن کرنا)

1978۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ مَاتَ(1) فَمَنْ يُوَارِيهِ قَالَ اذْهَبْ فَوَارِ أَبَاكَ وَلَا تُحْدِثَنَّ حَدَثًا حَتَّى تَأْتِيَنِي فَوَارَيْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ فَأَمَرَنِي فَاغْتَسَلْتُ وَدَعَا لِي وَذَكَرَ دُعَاءً لَمْ أَحْفَظْهُ

حضرت ناجیہ بن کعب نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی کہ آپ کے بوڑھے اور راہ راست کو نہ پانے والے چچا فوت ہو گئے ہیں، کون انہیں دفن کرے؟ فرمایا: جاؤ اور اسے دفن کر دو اور کوئی کام نہ کرنا یہاں تک کہ تو میرے پاس آئے۔ میں نے انہیں دفن کر دیا پھر میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا تو میں نے غسل کیا اور آپ ﷺ نے میرے حق میں دعا کی۔ حضرت علی شیر خدا نے دعا کا ذکر کیا جو مجھے یاد نہیں۔

1۔ ایک نسخہ میں قد مات ہے۔

اللَّحْدُ وَالشَّقُّ (لحد اور شق)

1979۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ أَلْحِدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ

حضرت اسماعیل بن محمد بن سعد نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے، فرمایا: میرے لئے لحد بنانا اور مجھ پر اسی طرح اینٹیں کھڑی کرنا جس طرح رسول اللہ ﷺ کے لئے کیا گیا۔

1980۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ أَلْحِدُوا لِي لَحْدًا وَانْصِبُوا عَلَيَّ نَصْبًا كَمَا فُعِلَ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ

حضرت اسماعیل بن محمد نے حضرت عامر بن سعد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو فرمایا: میرے لئے لحد بنانا اور میرے لئے اینٹیں اسی طرح کھڑی کرنا جس طرح رسول اللہ ﷺ کے لئے طریقہ اپنایا گیا تھا۔

1981۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَذْرَمِيُّ عَنْ حُكَّامِ بْنِ سَلْمٍ الرَّازِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لحد ہمارے لئے اور شق دوسروں کے لئے ہے۔

فائدہ: اس میں لحد کی فضیلت کی طرف اشارہ ہے کیونکہ مدینہ طیبہ میں دو صحابی تھے ایک لحد بنایا کرتا اور دوسرا شق۔ سرور عالم ﷺ کے وصال کے موقع پر بھی صحابہ نے یہی فیصلہ کیا تھا کہ جو صحابی پہلے آئے گا قبر اسی طرح بنائی جائے گی۔ اتفاق سے وہ صحابی تشریف لائے جو لحد بناتے تھے۔

بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ إِعْمَاقِ الْقَبْرِ (قبر کو گہرا کھودنا مستحب ہے)

1982۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ الْحَفْرُ عَلَيْنَا لِكُلِّ إِنْسَانٍ شَدِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ احْفِرُوا وَأَعْمِقُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ قَالُوا فَمَنْ نُقَدِّمُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ قَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا قَالَ فَكَانَ أَبِي ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ

حضرت حمید بن ہلال نے حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ غزوۂ احد کے موقع پر ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں شکایت کی۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہر انسان کے لئے قبر کھودنا ہمارے لئے مشکل ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قبر کھودو، اسے گہرا کرو اور خوب گہرا بناؤ اور ایک قبر میں دو یا تین افراد اکٹھے دفن کر دو۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کسے آگے رکھیں؟ فرمایا (قبلہ کی جانب) تم اسے آگے کرو جو زیادہ قرآن کا حافظ ہو۔ کہا:

میرے والد ایک قبر پر تین افراد میں سے تیسرے تھے۔

بَاب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَوْسِيعِ الْقَبْرِ (قبر کتنی کھلی کرنا مستحب ہے)

1983۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أُصِيبَ مَنْ أُصِيبَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَأَصَابَ النَّاسَ جِرَاحَاتٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

حضرت سعد بن ہشام بن عامر نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ جب غزوۂ احد کا موقع تھا تو مسلمانوں میں سے کافی مسلمان شہید ہو گئے اور بے شمار لوگوں کو زخم بھی لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قبریں کھودو، انہیں کھلا رکھو اور ان قبروں میں دو یا تین افراد کو دفن کر دو اور (قبلہ کی جانب) تم اسے آگے رکھو جسے قرآن کا زیادہ حصہ یاد ہو۔

وَضْعُ الثَّوْبِ فِي اللَّحْدِ (لحد میں کپڑا رکھنا)

1984۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ تَحْتَ رَسُولِ اللهِ ﷺ حِينَ دُفِنَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ

حضرت ابو جمرہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب دفن کیا گیا تو آپ ﷺ کے جسد اطہر کے نیچے کپڑا رکھا گیا۔

السَّاعَاتُ الَّتِي نُهِيَ عَنْ إِقْبَارِ الْمَوْتَى فِيهِنَّ
وہ اوقات جن میں مردوں کو دفن کرنے سے منع کیا گیا

1985۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ قَالَ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ(1) وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ

حضرت موسیٰ بن علی بن رباح نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے، کہا: میں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ تین گھڑیاں ایسی ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ ہمیں منع کرتے کہ ہم ان میں نماز پڑھیں یا ان میں اپنے مردوں کی نماز جنازہ پڑھیں۔ جب سورج طلوع ہو یہاں تک کہ بلند ہو جائے، جب سورج سر پر کھڑا ہو یہاں تک کہ وہ ڈھل جائے اور جب سورج غروب ہونے کے قریب ہو جائے۔

1986۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ

1۔ ایک نسخہ میں ترتفع ہے۔

جَابِرًا يَقُولُ خَطَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ مَاتَ فَقُبِرَ لَيْلًا وَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَزَجَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُقْبَرَ إِنْسَانٌ لَيْلًا إِلَّا أَنْ يُضْطَرَّ إِلَى ذَلِكَ

حضرت ابوزبیر نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا: آپ ﷺ نے اپنے صحابہ میں سے ایک ساتھی کا ذکر کیا جو فوت ہوا اور اسے رات کے وقت دفن کیا گیا اور اسے ایسے کپڑے میں کفن دیا گیا جو اتنا اچھا نہ تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے سختی کے ساتھ جھڑکا کہ کسی انسان کو رات کے وقت دفنایا جائے۔ ہاں اگر مجبوری ہو تو دفن کیا جاسکتا ہے۔

دَفْنُ الْجَمَاعَةِ فِي الْقَبْرِ الْوَاحِدِ (ایک قبر میں جماعت کو دفن کرنا)

1987۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَصَابَ النَّاسَ جَهْدٌ شَدِيدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي قَبْرٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ فَمَنْ نُقَدِّمُ قَالَ قَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

حضرت حمید بن ہلال نے حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب غزوہ احد کا دن تھا تو لوگوں کو سخت مصیبت نے آلیا۔ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قبر کھودو، اسے کھلا کرو اور ایک قبر میں دو اور تین افراد کو دفن کرو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کسے (قبلہ کی جانب) آگے رکھیں؟ فرمایا: جس کے پاس قرآن زیادہ ہو۔

1988۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اشْتَدَّ الْجِرَاحُ يَوْمَ أُحُدٍ فَشُكِيَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا فِي الْقَبْرِ الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

حضرت سعد بن ہشام بن عامر نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ غزوہ احد کے روز صحابہ شدید زخمی تھے تو اس کی شکایت رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں کی گئی۔ فرمایا: قبریں کھودو، انہیں کھلا کرو، اچھی طرح بناؤ اور قبر میں دو یا تین افراد کو دفن کرو اور (قبلہ کی جانب) تم اسے آگے رکھو جس کے پاس زیادہ قرآن ہو۔

1989۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ احْفِرُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

حضرت ابودہماء نے حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم قبریں کھودو اور انہیں اچھی طرح کھودو اور دو یا تین آدمیوں کو ایک قبر میں دفن کرو اور (قبلہ کی جانب) تم اسے آگے رکھو جس کے پاس زیادہ قرآن ہو۔

مَنْ يُقَدَّمُ (کسے آگے رکھا جائے)

1990 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُتِلَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَأَحْسِنُوا وَادْفِنُوا الِاثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَكَانَ أَبِي ثَالِثَ ثَلَاثَةٍ وَكَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَقُدِّمَ

حضرت حمید بن ہلال نے حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ غزوۂ احد کے موقع پر میرا باپ شہید ہو گیا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قبریں کھودو، انہیں کھلا کرو اور انہیں اچھی طرح بناؤ اور ایک قبر میں دو یا تین افراد کو دفن کرواؤ اور اسے آگے رکھو جس کے پاس زیادہ قرآن ہو۔ تو میرے والد تین میں سے تیسرے تھے۔ انہیں زیادہ قرآن یاد تھا۔ اس لئے انہیں آگے رکھا گیا۔

إِخْرَاجُ الْمَيِّتِ مِنَ اللَّحْدِ بَعْدَ أَنْ يُوضَعَ فِيهِ
(لحد میں میت رکھنے کے بعد لحد سے میت کو نکالنا)

1991 - قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ ﷺ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ بَعْدَ مَا أُدْخِلَ فِي قَبْرِهِ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ وَاللهُ أَعْلَمُ

حضرت سفیان نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمرو نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت سنی کہ نبی کریم ﷺ عبداللہ بن ابی منافق کے پاس آئے جب کہ اسے اس کی قبر میں داخل کیا جا چکا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں حکم دیا، اسے نکالا گیا۔ آپ نے اسے اپنے گھٹنوں پر رکھا۔ اس پر اپنے لعاب دہن سے کچھ تھتکارا اور اسے اپنی قمیص پہنائی۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

1992 - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِعَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأَخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَتَفَلَ فِيهِ مِنْ رِيقِهِ وَأَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ قَالَ جَابِرٌ وَصَلَّى عَلَيْهِ[1]) وَاللهُ أَعْلَمُ

حضرت عمرو بن دینار نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عبداللہ بن ابی منافق کے بارے میں حکم دیا، اسے اس کی قبر سے نکالا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کا سر اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اس میں اپنے لعاب میں تھتکارا اور اسے اپنی قمیص پہنائی۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔

1۔ ایک نسخہ میں یوں ہے: وَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ جَابِرٌ۔

بَابُ إِخْرَاجِ الْمَيِّتِ مِنَ الْقَبْرِ بَعْدَ أَنْ يُدْفَنَ فِيهِ (دفن کرنے کے بعد میت کو قبر سے نکالنا)

1993۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دُفِنَ مَعَ أَبِي رَجُلٌ فِي الْقَبْرِ فَلَمْ يَطِبْ قَلْبِي حَتَّى أَخْرَجْتُهُ وَدَفَنْتُهُ عَلَى حِدَةٍ

حضرت عطا نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میرے والد کے ساتھ قبر میں ایک آدمی کو دفن کیا گیا۔ تو یہ میرے دل کو اچھا نہ لگا یہاں تک کہ میں نے اسے نکالا اور اسے علیحدہ دفن کر دیا۔

الصَّلَاةُ عَلَى الْقَبْرِ (قبر پر نماز جنازہ)

1994۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فَرَأَى قَبْرًا جَدِيدًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا هَذِهِ فُلَانَةُ مَوْلَاةُ بَنِي فُلَانٍ فَعَرَفَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَاتَتْ ظُهْرًا وَأَنْتَ نَائِمٌ (1) قَائِلٌ فَلَمْ نُحِبَّ أَنْ نُوقِظَكَ بِهَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَصَفَّ النَّاسَ خَلْفَهُ وَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا ثُمَّ قَالَ لَا يَمُوتُ فِيكُمْ مَيِّتٌ مَا دُمْتُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ إِلَّا آذَنْتُمُونِي بِهِ فَإِنَّ صَلَاتِي لَهُ رَحْمَةٌ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت نے اپنے چچا حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ ایک روز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ آپ نے ایک تازہ قبر دیکھی۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کس کی قبر ہے؟ صحابہ نے عرض کی: یہ فلاں عورت کی قبر ہے جو فلاں خاندان کی لونڈی تھی۔ رسول اللہ ﷺ اسے پہچان گئے۔ ایک آدمی نے بتایا: یہ دوپہر کو فوت ہوئی تھی جب کہ آپ سوئے ہوئے تھے تو ہم نے آپ ﷺ کو جگانا اچھا نہ جانا۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو گئے اور اپنے پیچھے لوگوں کی صفیں بنا دیں اور چار تکبیریں کہیں۔ پھر فرمایا: جب تک میں تمہارے درمیان موجود ہوں تم میں سے کوئی بھی آدمی فوت ہو تو تم مجھے اطلاع کیا کرو۔ کیونکہ میرا اس کی نماز جنازہ پڑھنا اس کے لیے رحمت ہے۔

1995۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَخْبَرَنِي مَنْ مَرَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى قَبْرٍ مُنْتَبِذٍ فَأَمَّهُمْ وَصَفَّ خَلْفَهُ قُلْتُ مَنْ هُوَ يَا أَبَا عَمْرٍو قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

حضرت سلیمان شیبانی نے امام شعبی سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے اس آدمی نے خبر دی جو رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک الگ تھلگ قبر کے پاس سے گزرا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی امامت کرائی اور لوگوں کی اپنے پیچھے صفیں بنائیں۔ میں نے کہا: اے ابو عمرو! وہ کون تھا؟ فرمایا: حضرت ابن عباس۔

1996۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ أَنْبَأَنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِقَبْرٍ مُنْتَبِذٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَفَّ أَصْحَابُهُ خَلْفَهُ قِيلَ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

امام شعبی نے روایت نقل کی ہے کہ مجھے اس آدمی نے خبر دی جس نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ ایک الگ

1۔ ایک نسخہ میں وانت صائم ہے۔

تھلگ قبر کے پاس سے گزرے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور آپ ﷺ نے اپنے پیچھے صحابہ کی صفیں بنوائیں۔ پوچھا گیا: آپ کو کس نے یہ حدیث بیان کی۔ فرمایا: حضرت ابن عباس نے۔

1997۔ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ بَعْدَ مَا دُفِنَتْ

حضرت عطا نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کی قبر پر نماز جنازہ پڑھی جب کہ اسے دفن کیا جاچکا تھا۔

فائدہ: نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔ چند افراد بھی اسے پڑھ لیں تو سب کے ذمہ سے فرض ساقط ہوجاتا ہے۔ سرور دو عالم ﷺ امت کے افراد پر ان کی ذاتوں سے بھی زیادہ حق ولایت رکھتے ہیں اس لیے آپ ﷺ نے یہ اہتمام فرمایا۔ حدیث نمبر 1995 کے الفاظ خصوصی توجہ کے مستحق ہیں ''فان صلاتی لہ رحمة''۔

الرُّكُوبُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْجَنَازَةِ (جنازہ سے فارغ ہونے کے بعد سواری پر سوار ہونا)

1998۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى جَنَازَةِ أَبِي الدَّحْدَاحِ فَلَمَّا رَجَعَ أُتِيَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَ وَمَشَيْنَا مَعَهُ

حضرت سماک نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابودحداح کے جنازہ کے لئے نکلے۔ جب آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو زین کے بغیر ایک گھوڑا لایا گیا۔ آپ ﷺ اس پر سوار ہو گئے اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔

الزِّيَادَةُ عَلَى الْقَبْرِ (قبر پر زیادتی کرنا)

1999۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُبْنَى عَلَى الْقَبْرِ أَوْ يُزَادَ (1) عَلَيْهِ أَوْ يُجَصَّصَ زَادَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَوْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ (2)

حضرت سلیمان بن موسیٰ اور حضرت ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبر پر عمارت بنانے، اس پر زیادتی کرنے (مٹی ڈالنے) یا پختہ کرنے سے منع کیا ہے۔ سلیمان بن موسیٰ نے اس بات کا بھی اضافہ کیا: یا اس پر کوئی چیز لکھی جائے۔

الْبِنَاءُ عَلَى الْقَبْرِ (قبر پر عمارت بنانا)

2000۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ تَقْصِيصِ الْقُبُورِ أَوْ يُبْنَى عَلَيْهَا أَوْ يَجْلِسَ عَلَيْهَا أَحَدٌ

1۔ ایک نسخہ میں اَوْ یُزَادَ کے الفاظ نہیں ہیں۔
2۔ ایک نسخہ میں اَوْ یُکْتَبَ اَوْ یُزَادَ عَلَیْہِ ہے۔

حضرت ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو پختہ کرنے، ان پر عمارت بنانے اور ان پر بیٹھنے سے منع کیا ہے۔

تَجْصِيصُ الْقُبُورِ (قبروں کو پختہ کرنا)

2001۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ

حضرت ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کو پختہ کرنے سے منع کیا۔

تَسْوِيَةُ الْقُبُورِ إِذَا رُفِعَتْ (قبروں کو جب اونچا کیا جائے تو ان کو برابر کرنا)

2002۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ شُفَيٍّ حَدَّثَهُ قَالَ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِأَرْضِ الرُّومِ فَتُوُفِّيَ صَاحِبٌ لَنَا فَأَمَرَ فَضَالَةُ بِقَبْرِهِ فَسُوِّيَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا

حضرت ثمامہ بن شفی نے روایت نقل کی ہے کہ ہم روم کے علاقہ میں تھے کہ ہمارا ایک ساتھی فوت ہوگیا۔ حضرت فضالہ نے اس کی قبر کے بارے میں حکم دیا تو اسے برابر کر دیا گیا۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ آپ قبروں کو برابر کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

2003۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَلَا أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَدَعَنَّ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ وَلَا صُورَةً فِي بَيْتٍ إِلَّا طَمَسْتَهَا

حضرت ابووائل نے ابوہیاج سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہی احکام دے کر نہ بھیجوں جن کے ساتھ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا تھا؟ کسی اٹھی ہوئی قبر کو نہ چھوڑنا مگر تو اسے برابر کر دے، کسی گھر میں تو تصویر نہ دیکھے مگر اسے مٹا دے۔

زِيَارَةُ الْقُبُورِ (قبروں کی زیارت)

2004۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا

حضرت عبداللہ بن بریدہ نے اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا۔ پس تم ان کی زیارت کیا کرو، میں نے تمہیں قربانی کے گوشت تین

دن سے زیادہ کھانے سے منع کیا تھا۔ اب جتنا مناسب سمجھو اسے روکے رکھو، میں نے تمہیں نبیذ پینے سے منع کیا تھا مگر مشکیزہ میں رکھی ہوئی نبیذ سے۔ اب ہر قسم کے برتن میں رکھی ہوئی نبیذ پیو اور نشہ دینے والی نہ پیو۔

2005۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِيِّ إِلَّا ثَلَاثًا فَكُلُوا وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَذَكَرْتُ لَكُمْ أَنْ لَا تَنْتَبِذُوا فِي الظُّرُوفِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ انْتَبِذُوا فِيمَا رَأَيْتُمْ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَزُورَ فَلْيَزُرْ وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا

حضرت عبداللہ بن بریدہ نے اپنے باپ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ ایک مجلس میں تھے جس میں رسول اللہ ﷺ بھی تشریف فرما تھے، فرمایا: میں تمہیں قربانی کے گوشت کھانے سے منع کیا کرتا تھا مگر تین دنوں میں پس اسے کھایا کرو، کھلایا کرو اور جتنا مناسب ہو ذخیرہ کیا کرو۔ میں نے تمہیں ذکر کیا تھا کہ ان برتنوں: دباء، مزفت، نقیر اور حنتم میں نبیذ نہ بنایا کرو جس برتن میں مناسب سمجھو نبیذ بناؤ اور ہر نشہ دینے والی چیز سے اجتناب کرو۔ میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا۔ اب جو زیارت کا ارادہ رکھے وہ زیارت کرلیا کرے اور فضول بات نہ کیا کرے۔

فائدہ: دباء، کدو کو اندر سے خالی کرلیا جائے۔ مزفت، رنگ کیا گیا گھڑا۔ نقیر، کھجور کے تنے کی لکڑی کو اندر سے خالی کیا جائے۔ حنتم، سبز لاکھی گھڑے۔

زِيَارَةُ قَبْرِ الْمُشْرِكِ (مشرک کی قبر کی زیارت کرنا)

2006۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ وَقَالَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي وَاسْتَأْذَنْتُ فِي أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الْمَوْتَ

حضرت ابو حازم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی۔ آپ روئے اور جو لوگ آپ کے ارد گرد تھے وہ بھی روئے۔ فرمایا: میں نے اپنے رب عزوجل سے اجازت طلب کی کہ میں اپنی والدہ کے لئے مغفرت طلب کروں۔ تو مجھے اجازت نہ دی گئی اور میں نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی اجازت مانگی تو مجھے اجازت دی گئی۔ تم قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ تمہیں آخرت کی یاد دلائے گی۔

فائدہ: سرور دو عالم ﷺ کے والدین کریمین کے عذاب جہنم سے نجات کے حوالے سے گفتگو علماء کے لئے مشکل ترین موضوع رہا۔ محدثین نے اپنی کتابوں میں اس قسم کی روایات نقل کی ہیں جس قسم کی روایت آپ کے پیش نظر ہے۔

تاہم اہل السنۃ والجماعۃ کے محقق علماء نے نصوص قرآنیہ اور احادیث صحیحہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس سے مختلف مسلک اپنایا ہے اور انہیں عذاب جہنم سے نجات پانے والے افراد میں شمار کیا ہے۔ یہ نقطہ نظر اپنانے والے علامہ ابن حجر ہیتمی، امام فخر الدین رازی اور علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہم جیسے محقق علماء ہیں۔ قاضی ثناء اللہ رحمۃ اللہ علیہ تفسیر مظہری جلد چہارم سورۃ توبہ

آیت 113 کے تحت رقمطراز ہیں کہ وہ تمام روایات جن میں حضور علیہ السلام کے والدین کریمین کے عدم ایمان کا ذکر ہے ساقط الاعتبار ہے۔ حضور ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ ازہری رحمۃ اللہ علیہ نے ضیاء النبی، جلد دوم میں افراط وتفریط سے پاک گفتگو کی ہے۔ امید ہے اس کے پڑھنے کے بعد کوئی گوشہ تشنہ نہیں رہے گا۔ مترجم

النَّهْيُ عَنِ الِاسْتِغْفَارِ لِلْمُشْرِكِينَ

2007۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ أَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ وَعِنْدَهُ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ فَقَالَ أَيْ عَمِّ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةً أُحَاجُّ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ أَبُو جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَالَا يُكَلِّمَانِهِ حَتَّى كَانَ آخِرُ شَيْءٍ كَلَّمَهُمْ بِهِ عَلَى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ أُنْهَ عَنْكَ فَنَزَلَتْ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَنَزَلَتْ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ

حضرت سعید بن مسیب نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے: جب ابو طالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو نبی کریم علیہ السلام اس کے ہاں تشریف لائے جب کہ اس کے پاس ابو جہل اور عبد اللہ بن ابی امیہ بھی موجود تھے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اے چچا! کہو لا الہ الا اللہ، جس کے ذریعے میں اللہ کے حضور تیرے حق میں جھگڑا کروں گا۔ ابو جہل اور عبد اللہ بن ابی امیہ نے کہا: اے ابو طالب! کیا تو عبد المطلب کے دین سے اعراض کرے گا؟ وہ لگاتار اس سے گفتگو کرتے رہے یہاں تک کہ آخری بات جو ابو طالب نے کی وہ یہ تھی: عبد المطلب کے دین پر۔ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا: میں تیرے حق میں مغفرت طلب کرتا رہوں گا جب تک مجھے اس سے روک نہ دیا گیا۔ تو یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ۔ یعنی ''نبی اور مومنوں کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لئے استغفار کریں'' اور یہ آیت نازل ہوئی: إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ۔ ''آپ اسے ہدایت نہیں دے سکتے جسے آپ پسند کریں''۔

2008۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْتَغْفِرُ لِأَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقُلْتُ أَتَسْتَغْفِرُ لَهُمَا وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقَالَ أَوَ لَمْ يَسْتَغْفِرْ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَنَزَلَتْ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ

حضرت ابو خلیل نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ایک آدمی کو اپنے والدین کے لئے استغفار کرتے ہوئے سنا جب کہ وہ دونوں مشرک تھے۔ میں نے پوچھا: کیا تو ان کے لئے مغفرت طلب کرتا ہے جب کہ وہ دونوں مشرک تھے؟ اس نے مجھے کہا: کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والدین کے لئے دعائے مغفرت نہیں کی تھی۔ تو میں نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے اس کا ذکر آپ سے کیا۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ

اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ۔ ''حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنے والد کے لئے دعا نہیں تھی مگر اس وعدہ کی وجہ سے جو آپ نے اپنے باپ سے کیا تھا''۔

اَلْأَمْرُ بِالِاسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (مومنوں کے لئے استغفار)

2009۔ أَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِيْ مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ قَالَتْ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّيْ وَعَنِ النَّبِيِّ ﷺ قُلْنَا بَلٰى قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِيَ الَّتِيْ هُوَ عِنْدِيْ تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلٰى فِرَاشِهِ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنِّيْ قَدْ رَقَدْتُ ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا وَأَخَذَ رِدَائَهُ رُوَيْدًا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا وَخَرَجَ رُوَيْدًا وَجَعَلْتُ دِرْعِيْ فِيْ رَأْسِيْ وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِيْ وَانْطَلَقْتُ فِيْ إِثْرِهِ حَتّٰى جَاءَ الْبَقِيْعَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَطَالَ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ حَشْيَا رَابِيَةً قَالَتْ لَا قَالَ لَتُخْبِرِنِّيْ أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِيْ (1) رَأَيْتُ أَمَامِيْ قَالَتْ نَعَمْ فَلَهَزَنِيْ فِيْ صَدْرِيْ لَهْزَةً أَوْجَعَتْنِيْ ثُمَّ قَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَرَسُوْلُهُ قُلْتُ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللّٰهُ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيْلَ أَتَانِيْ حِيْنَ رَأَيْتِ وَلَمْ يَدْخُلْ عَلَيَّ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ فَنَادَانِيْ فَأَخْفٰى مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ فَظَنَنْتُ أَنْ قَدْ رَقَدْتِ وَكَرِهْتُ أَنْ أُوْقِظَكِ وَخَشِيْتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِيْ فَأَمَرَنِيْ أَنْ آتِيَ الْبَقِيْعَ فَأَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قُلْتُ كَيْفَ أَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُوْلِي السَّلَامُ عَلٰى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

حضرت محمد بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ کہتے ہوئے سنا: کیا میں تمہیں اپنے اور نبی کریم ﷺ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: جب وہ رات تھی جب آپ ﷺ میرے پاس تھے۔ آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو کر آئے تو آپ نے اپنے دو جوتے اپنے قدموں کے نزدیک رکھے اور اپنی چادر کا کچھ حصہ اپنے بستر پر بچھایا۔ آپ نہ ٹھہرے مگر اتنی مقدار جتنی دیر آپ نے گمان کیا کہ میں سو گئی ہوں۔ پھر آپ نے آہستہ سے جوتے پہنے، آہستہ سے اپنی چادر لی، پھر آہستہ سے دروازہ کھولا اور آہستہ سے باہر نکل گئے۔ میں نے اپنی قمیص اپنے سر پر ڈالی، اوڑھنی لی، تہبند باندھی اور آپ کے پیچھے نکل گئی یہاں تک کہ آپ جنت البقیع میں آئے۔ آپ نے اپنے ہاتھ تین دفع بلند کیے اور لمبی دعا کی۔ پھر آپ واپس پلٹے تو میں بھی واپس پلٹ آئی۔ آپ نے جلدی کی تو میں نے بھی جلدی کی۔ آپ تیزی سے چلے تو میں بھی تیزی سے چلی۔ آپ دوڑے تو میں بھی دوڑی۔ میں آپ سے سبقت لے گئی اور میں گھر میں داخل ہو گئی۔ ابھی میں لیٹی ہی تھی کہ رسول اللہ ﷺ گھر تشریف لے آئے۔ پوچھا: اے عائشہ! تمہیں کیا ہوا؟ تیری سانس

1۔ ایک نسخہ میں الَّتِیْ ہے۔

اکھڑی ہوئی ہے اور پیٹ پھولا ہوا ہے۔ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: یا تو مجھے بتائے گی یا مجھے لطیف وخبیر ذات آگاہ کر دے گی۔ تو میں نے تمام واقعہ بیان کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو ہی وہ سایہ تھا جو میں نے اپنے سامنے دیکھا تھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے عرض کی: جی ہاں۔ تو آپ نے میرے سینے میں ہاتھ مارا جس نے مجھے تکلیف دی۔ فرمایا: کیا تیرا یہ گمان تھا کہ اللہ اور اس کا رسول تیرے ساتھ ظلم کریں گے؟ میں نے عرض کی: لوگ جو کچھ چھپاتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے دیکھا تھا اس وقت جبرئیل امین میرے پاس آئے تھے۔ وہ میرے پاس نہیں آئے جب کہ تو نے کپڑے اتارے۔ انہوں نے مجھے آواز دی اور تجھ سے آواز کو مخفی رکھا۔ میں نے انہیں جواب دیا اور جواب کو تجھ سے مخفی رکھا۔ میرا خیال تھا کہ تو سو گئی ہے اور میں نے یہ ناپسند کیا کہ تجھے جگاؤں اور مجھے ڈر تھا کہ تو تنہائی محسوس کرے گی۔ حضرت جبرئیل امین نے مجھے کہا کہ میں بقیع میں آؤں اور مومنوں کے حق میں دعائے مغفرت کروں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں کیسے کہا کروں؟ فرمایا: یہ کہا کرو یعنی اے گھر والو! مومنوں اور مسلمانو! تم پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ ہم میں سے آگے جانے والوں اور پیچھے رہ جانے والوں پر رحم فرمائے۔ بے شک ہم تمہیں ملنے والے ہیں۔

2010۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَبِسَ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ قَالَتْ فَأَمَرْتُ جَارِيَتِي بَرِيرَةَ تَتْبَعُهُ فَتَبِعَتْهُ حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَوَقَفَ فِي أَدْنَاهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقِفَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَسَبَقَتْهُ بَرِيرَةُ فَأَخْبَرَتْنِي فَلَمْ أَذْكُرْ لَهُ شَيْئًا حَتَّى أَصْبَحْتُ ثُمَّ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنِّي بُعِثْتُ إِلَى أَهْلِ الْبَقِيعِ لِأُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ

حضرت علقمہ بن ابی علقمہ نے اپنی ماں سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات اٹھے، اپنے کپڑے زیب تن کیے پھر آپ نکل گئے۔ میں نے اپنی لونڈی بریرہ کو حکم دیا کہ آپ کے پیچھے پیچھے جائے۔ وہ آپ کے پیچھے گئی یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ جنت البقیع میں آئے۔ اس کے قریبی حصہ میں آپ ﷺ کھڑے رہے جتنی دیر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ پھر آپ واپس لوٹے تو حضرت بریرہ آپ ﷺ سے پہلے آ گئی اور مجھے آکر بتا دیا۔ میں نے آپ ﷺ سے اس بارے میں کوئی بات نہ کی یہاں تک کہ میں نے صبح کی۔ پھر میں نے اس بات کا ذکر آپ ﷺ سے کیا تو فرمایا: مجھے اہل بقیع کی طرف بھیجا گیا تھا تاکہ میں ان کے لئے دعا کروں۔

2011۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلَّمَا كَانَتْ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ فِي آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا وَإِيَّاكُمْ مُتَوَاعِدُونَ غَدًا أَوْ مُوَاكِلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ

حضرت عطا نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی جب بھی ان کے ہاں باری ہوتی تو رات کے آخری حصہ میں آپ بقیع کی طرف نکل جاتے۔ فرماتے: اے مومنوں کے گھر! تم پر سلامتی ہو۔

ہمارا اور تمہارا قیامت کے روز اکٹھے ہونے کا وعدہ ہے یا ہم ایک دوسرے پر شفاعت میں انحصار کرنے والے ہیں۔ ان شاء اللہ ہم تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔ اے اللہ! بقیع غرقد والوں کو بخش دے۔

2012۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَتَى عَلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ أَسْأَلُ اللهَ الْعَافِيَةَ لَنَا وَلَكُمْ

حضرت علقمہ بن مرثد نے حضرت سلیمان بن بریدہ سے انہوں نے اپنے باپ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب قبرستان میں تشریف لاتے تو فرماتے: اے گھر والو! یعنی مومنو اور مسلمانو! تم پر سلامتی ہو۔ ان شاء اللہ ہم تمہیں پیچھے سے ملنے والے ہیں۔ تم ہم سے آگے جانے والے ہو اور ہم پیچھے سے تمہیں ملنے والے ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

2013۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اسْتَغْفِرُوا لَهُ

حضرت ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب نجاشی فوت ہوئے تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کے لئے دعائے مغفرت کرو۔

2014۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَعَى لَهُمُ النَّجَاشِيَّ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ

حضرت ابوسلمہ اور حضرت ابن مسیب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دونوں کو خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کو حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی وفات کی خبر اس دن دی جس دن وہ فوت ہوئے اور ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کے لئے دعائے مغفرت کرو۔

التَّغْلِيظُ فِي اتِّخَاذِ السُّرُجِ عَلَى الْقُبُورِ (قبروں پر چراغ رکھنے کے بارے میں شدت)

2015۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ

حضرت ابوصالح نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں، ان پر مساجد بنانے والوں اور ان پر چراغ رکھنے والوں پر لعنت کی۔

فائدہ: پہلے قبروں کی زیارت سے منع کیا گیا تھا۔ بعد میں اس کی اجازت دے دی گئی۔ بعض علماء کی رائے ہے کہ

عورتوں کے حق میں یہ اب بھی مکروہ ہے کیونکہ جزع فزع کرتی ہیں اور قبروں کو قبلہ کی طرف رکھ کر ان کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا یہ نہی میں داخل ہے۔ اس کے جوار میں مسجد بنانے میں کوئی حرج نہیں۔ علماء نے یہی تصریحات کی ہیں۔

التَّشْدِيدُ فِي الْجُلُوسِ عَلَى الْقُبُورِ (قبروں پر بیٹھنے کے بارے میں سخت وعید)

2016۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ حَتَّى تَحْرُقَ ثِيَابَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ

حضرت سہیل نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی کا انگارے پر بیٹھنا یہاں تک کہ وہ انگارہ اس کے کپڑوں کو جلا دے، اس سے بہتر ہے کہ وہ قبر پر بیٹھے۔

2017۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ السَّلَمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَقْعُدُوا عَلَى الْقُبُورِ

حضرت نضر بن عبد اللہ سلمی نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قبروں پر نہ بیٹھو۔

فائدہ: عام علماء نے قبروں پر بیٹھنے کے جملہ کو ظاہر معنی پر محمول کیا ہے جب کہ ائمہ احناف نے اسے مجازی معنی پر محمول کیا ہے کہ اس سے مراد ہے کہ قضائے حاجت نہ کرو۔ تاہم مسلمانوں کی قبروں کی تعظیم ضروری ہے۔ مترجم

اتِّخَاذُ الْقُبُورِ مَسَاجِدَ (قبروں کو سجدہ گاہ بنانا)

2018۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَعَنَ اللهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت سعید بن مسیب نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس قوم پر لعنت فرمائے جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنایا۔

2019۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَعَنَ اللهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت سعید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہیں بنالیا۔

كَرَاهِيَةُ الْمَشْيِ بَيْنَ الْقُبُورِ فِي النِّعَالِ السِّبْتِيَّةِ

سبتی جوتے پہن کر قبروں کے درمیان چلنے کی کراہت

2020۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ أَنَّ بَشِيرًا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَمَرَّ عَلَى قُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هَؤُلَاءِ شَرًّا كَثِيرًا ثُمَّ مَرَّ عَلَى قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا فَحَانَتْ مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ فَرَأَى رَجُلًا يَمْشِي بَيْنَ الْقُبُورِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَلْقِهِمَا

حضرت بشیر بن نہیک نے حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا تو آپ مسلمانوں کی قبروں کے پاس سے گزرے اور فرمایا: تحقیق یہ لوگ کثیر برائی سے آگے نکل گئے ہیں۔ پھر آپ ﷺ مشرکوں کی قبر کے پاس سے گزرے اور فرمایا: یہ لوگ کثیر بھلائی سے آگے نکل چکے ہیں۔ اس وقت آپ کی توجہ ہوئی تو آپ نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے جوتے پہنے ہوئے قبروں کے درمیان سے گزر رہا تھا۔ فرمایا: اے سبتی جوتے پہننے والے! انہیں اتار دو۔

التَّسْهِيلُ فِي غَيْرِ السِّبْتِيَّةِ (سبتی جوتوں کے علاوہ جوتوں میں گنجائش)

2021۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ

حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بندے کو جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اس سے واپس جاتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے۔

فائدہ: علماء نے دونوں احادیث میں یوں تطبیق کی ہے کہ پہلی حدیث میں سبتی جوتوں کا صراحۃً ذکر تھا۔ اس لئے نہی کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ قبروں کے احترام میں انہیں اتارنے کا حکم دیا یا ان میں کوئی غلاظت لگی ہوئی تھی یا ان میں انسان تکبر اختیار کرتا ہے جب کہ دوسری حدیث میں جوتوں کی آواز کا ذکر ہے۔

الْمَسْأَلَةُ فِي الْقَبْرِ (قبر میں سوال)

2022۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا

حضرت قتادہ نے کہا: ہمیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بندے کو جب قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اس سے واپس آتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی آواز کو سنتا ہے۔ فرمایا: اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں۔ وہ اسے بٹھاتے ہیں اور کہتے ہیں: تو اس ذات کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ جہاں تک مومن کا تعلق ہے وہ اسے کہتا ہے: میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ تو اسے کہا جاتا ہے: جہنم میں اپنے ٹھکانے کو دیکھ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں جنت میں ٹھکانے سے بدل دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ ان دونوں ٹھکانوں کو دیکھتا ہے۔

مَسْأَلَةُ الْكَافِرِ (کافر سے سوال)

2023۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ أَتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ مُحَمَّدٍ(1) ﷺ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللهُ بِهِ مَقْعَدًا خَيْرًا مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا وَأَمَّا الْكَافِرُ أَوِ الْمُنَافِقُ فَيُقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي كُنْتُ أَقُولُ كَمَا يَقُولُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ ثُمَّ يُضْرَبُ ضَرْبَةً بَيْنَ أُذُنَيْهِ فَيَصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَنْ يَلِيهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ

حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب بندے کو اس کی قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اس سے واپس مڑتے ہیں تو وہ ان کے جوتے کی آواز کو سنتا ہے۔ اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں۔ وہ اسے بٹھاتے ہیں اور اسے کہتے ہیں: تو اس ذات یعنی حضرت محمد ﷺ کے بارے میں کیا کہتا تھا؟ جہاں تک مومن کا تعلق ہے وہ کہتا ہے: میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ تو اسے کہا جاتا ہے: جہنم میں اپنے ٹھکانے کو دیکھ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں اس سے بہتر تیرا ٹھکانہ بدل دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ ان دونوں ٹھکانوں کو دیکھتا ہے۔ جہاں تک کافر اور منافق کا تعلق ہے تو اسے کہا جاتا ہے: تو اس ہستی کے بارے میں کیا کہتا تھا۔ وہ کہے گا: میں کچھ نہیں جانتا۔ میں وہی کہتا جو لوگ کہا کرتے تھے۔ تو اسے کہا جائے گا: نہ تو نے خود جانا اور نہ تو نے پیروی کی۔ پھر اس کے کانوں کے درمیان ایک ضرب لگائی جائے گی۔ تو وہ چیخ مارے گا۔ تو جن وانس کے علاوہ جو بھی چیز اس کے قریب ہوگی اسے سنے گی۔

مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ (جسے اس کے پیٹ کی خرابی نے مار ڈالا)

2024۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَسَارٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا وَسُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ وَخَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ فَذَكَرُوا أَنَّ رَجُلًا تُوُفِّيَ مَاتَ بِبَطْنِهِ فَإِذَا

1۔ ایک نسخہ میں لفظ محمد نہیں ہے۔

هُمَا يَشْتَهِيَانِ أَنْ يَكُونَا شُهَدَاءَ جَنَازَتِهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ أَلَمْ يَقُلْ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ يَقْتُلْهُ بَطْنُهُ فَلَنْ يُعَذَّبَ (1) فِي قَبْرِهِ فَقَالَ الْآخَرُ بَلَى

حضرت عبداللہ بن یسار نے کہا: میں، حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالد بن عرفطہ بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے ذکر کیا کہ ایک آدمی فوت ہو گیا ہے جو پیٹ کی بیماری کی وجہ سے فوت ہوا ہے۔ ان دونوں کی خواہش تھی کہ وہ اس کے جنازہ میں شریک ہوں۔ تو ان دونوں میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے ارشاد نہیں فرمایا: جسے اس کا پیٹ ہلاک کر دے تو اسے قبر میں عذاب نہیں دیا جاتا۔ تو دوسرے نے کہا: کیوں نہیں۔

الشَّهِيدُ (شہید)

2025۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا بَالُ الْمُؤْمِنِينَ يُفْتَنُونَ فِي قُبُورِهِمْ إِلَّا الشَّهِيدَ قَالَ كَفَى بِبَارِقَةِ السُّيُوفِ عَلَى رَأْسِهِ فِتْنَةً

حضرت راشد بن سعد نے نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے ایک صحابی سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ! ﷺ کیا وجہ ہے مومنوں کو تو قبروں میں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے مگر شہید کو آزمائش میں نہیں ڈالا جاتا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سر پر تلواروں کی چمک ہی آزمائش کے طور پر کافی ہے۔

2026۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ الطَّاعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِيقُ (2) وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ مِرَارًا وَرَفَعَهُ مَرَّةً إِلَى النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عامر بن مالک نے حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ طاعون سے مرنے والا، پیٹ کے مرض میں مبتلا ہو کر مرنے والا، پانی میں غرق ہو کر مرنے والا اور نفاس میں مرنے والی عورت سب شہید ہیں۔

ابوعثمان نے اسے کئی دفعہ روایت کیا۔ ایک دفعہ اسے مرفوع ذکر کیا۔

ضَمَّةُ الْقَبْرِ وَضَغْطَتُهُ (قبر کا ملنا اور اس کا بھینچنا)

2027۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ هٰذَا الَّذِي تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ وَفُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَشَهِدَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ شخص ہے جس کے لئے عرش نے (خوشی سے) حرکت کی، اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے اور اس کے

1۔ ایک نسخہ میں فَلَمْ يُعَذَّبْ ہے۔　2۔ ایک نسخہ میں وَالْبَطْنُ وَالْغَرَقُ ہے۔

جنازے میں ستر ہزار فرشتوں نے شرکت کی۔ ایک دفعہ قبر اس پر ملی پھر اس سے کھل گئی۔

فائدہ: یہ ارشاد حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ہے۔

عَذَابُ الْقَبْرِ (عذاب قبر)

2028۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت خیثمہ نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ یہ آیت کریمہ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ۔ عذاب قبر کے بارے میں نازل ہوئی۔

2029۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ يُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَدِينِي دِينُ مُحَمَّدٍ(1) ﷺ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

حضرت سعد بن عبیدہ نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ آیت يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ عذاب قبر کے بارے میں نازل ہوئی۔ اس سے پوچھا جائے گا: تیرا رب کون ہے؟ تو وہ کہے گا: میرا رب اللہ ہے۔ میرا دین حضرت محمد ﷺ کا دین ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرمان يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ سے یہی مراد ہے۔

2030۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَقَالَ مَتَى مَاتَ هٰذَا قَالُوا مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسُرَّ بِذٰلِكَ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللّٰهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ

حضرت حمید نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک قبر سے آواز سنی۔ پوچھا: یہ کب فوت ہوا؟ لوگوں نے عرض کی: دور جاہلیت میں فوت ہوا۔ تو آپ ﷺ کو خوشی ہوئی۔ فرمایا: اگر یہ خوف نہ ہوتا کہ تم دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں قبر کا عذاب سنائے۔

2031۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا

حضرت براء بن عازب نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ

1۔ ایک نسخہ میں ودینی دین محمد کے بجائے وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ ہے۔

سورج کے غروب ہونے کے بعد نکلے تو آپ نے آواز سنی۔ تو فرمایا: یہودیوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے۔

التَّعَوُّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (عذاب قبر سے پناہ چاہنا)

2032۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت ابوسلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں آگ کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، موت وحیات کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

2033۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَعْدَ ذَلِكَ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت حمید بن عبدالرحمن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

2034۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ تَقُولُ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ الْفِتْنَةَ الَّتِي يُفْتَنُ بِهَا الْمَرْءُ فِي قَبْرِهِ فَلَمَّا ذَكَرَ ذَلِكَ ضَجَّ الْمُسْلِمُونَ ضَجَّةً حَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ أَنْ أَفْهَمَ كَلَامَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَمَّا سَكَنَتْ ضَجَّتُهُمْ قُلْتُ لِرَجُلٍ قَرِيبٍ مِنِّي أَيْ بَارَكَ اللهُ لَكَ مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي آخِرِ قَوْلِهِ قَالَ قَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَرِيبًا مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عروہ بن زبیر سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے۔ آپ نے اس فتنہ کا ذکر کیا جس میں آدمی کو اس کی قبر میں آزمایا جاتا ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے یہ ذکر کیا تو مسلمانوں کی چیخیں نکل گئیں جو میرے اور رسول اللہ ﷺ کی کلام سمجھنے کے درمیان حائل ہوگئیں۔ جب ان کی چیخیں تھم گئیں تو میں نے اپنے قریب بیٹھے ہوئے آدمی سے پوچھا: اللہ تعالیٰ آپ کے لئے برکتیں نازل فرمائے! رسول اللہ ﷺ نے آخر میں کیا ارشاد فرمایا تھا؟ اس نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تمہیں قبروں میں ایسی آزمائش میں ڈالا جائے گا جو دجال کے فتنہ کے قریب ہوگی۔

2035۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ قُولُوا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت طاؤس نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ انہیں دعا اسی طرح سکھاتے تھے جس طرح انہیں قرآن کی سورت سکھاتے تھے۔ فرماتے کہو: اے اللہ! ہم جہنم کے عذاب سے تیری پناہ چاہتے ہیں، میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور موت وحیات کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

2036۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ فَارْتَاعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ إِنَّمَا تُفْتَنُ يَهُودُ وَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيَالِيَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعْدُ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عروہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے جب کہ میرے پاس ایک یہودی عورت موجود تھی، وہ کہتی: تمہیں قبروں میں آزمائش میں ڈالا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے عجیب جانا اور کہا: یہودیوں کو آزمائش میں ڈالا جائے گا۔ حضرت عائشہ نے کہا: ہم چند دن ہی ٹھہرے تھے پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تمہیں قبروں میں عذاب دیا جائے گا۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو بعد میں سنا کہ آپ عذاب قبر سے پناہ مانگتے تھے۔

2037۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْتَعِيذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَقَالَ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ

حضرت عمرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ عذاب قبر اور دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتے اور ارشاد فرمایا کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا۔

2038۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَتْ يَهُودِيَّةٌ عَلَيْهَا فَاسْتَوْهَبَتْهَا شَيْئًا فَوَهَبَتْ لَهَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ أَجَارَكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ

حضرت مسروق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک یہودی عورت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ کوئی چیز عطا کرنے کا سوال کیا۔ حضرت عائشہ نے اسے چیز عطا فرمائی۔ یہودی عورت نے کہا: اللہ تعالیٰ تجھے عذاب قبر سے پناہ دے۔ حضرت عائشہ نے کہا: میرے دل میں اس کے بارے میں شک سا واقع ہوا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے۔ میں نے اس کا ذکر آپ سے کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انہیں قبروں میں ایسا عذاب دیا جاتا ہے جسے چوپائے سنتے ہیں۔

2039۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ عَجُوزَتَانِ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتَا إِنَّ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَكَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ أُنْعِمْ أَنْ

أُصَدِّقْهُمَا فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عَجُوزَتَيْنِ مِنْ عُجُزِ يَهُودِ الْمَدِينَةِ قَالَتَا إِنَّ أَهْلَ الْقُبُورِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ قَالَ صَدَقَتَا إِنَّهُمْ يُعَذَّبُونَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ كُلُّهَا فَمَا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت مسروق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میرے پاس مدینہ طیبہ کے یہودیوں میں سے دو بوڑھی عورتیں آئیں۔ دونوں نے کہا: اہل قبور کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے۔ میں نے ان دونوں کو جھٹلایا۔ میرا دل ان کی تصدیق کرنے پر راضی نہ ہوا۔ وہ دونوں چلی گئیں۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مدینہ طیبہ کے یہودیوں میں سے دو بوڑھی عورتوں نے کہا کہ اہل قبور کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دونوں نے سچی بات کی۔ انہیں ایسا عذاب دیا جاتا ہے جسے تمام چوپائے سنتے ہیں۔ میں نے آپ کو کوئی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا مگر آپ نے عذاب قبر سے پناہ چاہی۔

وَضْعُ الْجَرِيدَةِ عَلَى الْقَبْرِ (قبر پر کھجور کی شاخ رکھنا)

2040۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِحَائِطٍ مِنْ حِيطَانِ مَكَّةَ أَوِ الْمَدِينَةِ سَمِعَ صَوْتَ إِنْسَانَيْنِ يُعَذَّبَانِ فِي قُبُورِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ ثُمَّ قَالَ بَلَى كَانَ أَحَدُهُمَا لَا يَسْتَبْرِءُ مِنْ بَوْلِهِ وَكَانَ الْآخَرُ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا كِسْرَتَيْنِ فَوَضَعَ عَلَى كُلِّ قَبْرٍ مِنْهُمَا كِسْرَةً فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا أَوْ إِلَى أَنْ يَيْبَسَا

حضرت مجاہد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ یا مدینہ طیبہ کے باغوں میں سے ایک باغ کے پاس سے گزرے۔ آپ نے دو آدمیوں کی آوازیں سنیں جنہیں قبروں میں عذاب دیا جارہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انہیں عذاب دیا جارہا ہے اور انہیں بڑے گناہ میں عذاب نہیں دیا جارہا۔ پھر فرمایا: ہاں ان میں سے ایک اپنے پیشاب سے احتیاط نہیں برتتا تھا جب کہ دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔ پھر آپ نے کھجور کی ایک شاخ منگوائی۔ اسے دو حصوں میں توڑا اور دونوں قبروں پر ایک ایک ٹکڑا رکھ دیا۔ آپ ﷺ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ ﷺ نے یہ کیوں کیا؟ فرمایا: ممکن ہے ان سے اس وقت تک عذاب میں تخفیف کردی جائے جب تک یہ خشک نہ ہوں۔

فائدہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نباتات میں بھی ایک قسم کی زندگی ہے اور کسی انسان کے عمل سے میت کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

2041۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَبْرِءُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ أَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِي كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا فَقَالَ لَعَلَّهُمَا أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا

حضرت طاؤس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے۔ فرمایا: ان دونوں کو عذاب دیا جارہا ہے اور انہیں کسی بڑے گناہ میں عذاب نہیں دیا جارہا۔ جہاں تک ایک کا تعلق ہے وہ اپنے پیشاب سے استبراء نہیں کرتا تھا۔ جہاں تک دوسرے کا تعلق ہے وہ چغل خوری کرتا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے کھجور کی تر شاخ لی۔ اس کے دو حصے کیے پھر ہر ایک قبر پر اسے گاڑ دیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے یہ کیوں کیا ہے؟ فرمایا: امید ہے جب تک یہ خشک نہ ہوں گی ان دونوں سے عذاب میں تخفیف کر دی جائے گی۔

2042۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَلَا إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خبردار! تم میں سے جب کوئی آدمی فوت ہوتا ہے تو صبح اور شام اس کا ٹھکانا اس پر پیش کیا جاتا ہے۔ اگر وہ جنتی ہو تو جنتی ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے۔ اگر وہ جہنمی ہو تو جہنمی ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے دوبارہ اٹھائے گا۔

2043۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ يُعْرَضُ عَلَى أَحَدِكُمْ إِذَا مَاتَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ قِيلَ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ(1) اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی فوت ہوتا ہے تو اس کا ٹھکانہ صبح اور شام اس پر پیش کیا جاتا ہے۔ اگر وہ جہنمی ہو تو جہنم کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے۔ اسے کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز تجھے اٹھائے گا۔

2044۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمْ عُرِضَ عَلَى مَقْعَدِهِ(2) بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيُقَالُ هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی فوت ہوتا ہے تو اس پر اس کا ٹھکانہ صبح وشام پیش کیا جاتا ہے۔ اگر وہ جنتی ہو تو جنتی ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے۔ اگر وہ جہنمی ہو تو جہنمی ٹھکانہ اس پر پیش کیا جاتا ہے۔ اسے کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تجھے قیامت کے روز اٹھائے گا۔

1۔ ایک نسخہ میں يَبْعَثَهُ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں عبارت یوں ہے: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ ہے۔

أَرْوَاحُ الْمُؤْمِنِينَ (مومنوں کی روحیں)

2045۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ طَائِرٌ فِي شَجَرِ(1) الْجَنَّةِ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جَسَدِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبدالرحمن بن کعب نے اپنے والد حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مومن کی روح جنت کے درخت کا ایک پرندہ ہوتی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے جسم کی طرف بھیجتا ہے۔

2046۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ أَخَذَ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَيُرِينَا مَصَارِعَهُمْ بِالْأَمْسِ قَالَ هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ إِنْ شَاءَ اللهُ غَدًا قَالَ عُمَرُ وَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَئُوا تِيكَ فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ فَأَتَاهُمُ النَّبِيُّ ﷺ فَنَادَى يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللهُ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ

حضرت ثابت نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کے درمیان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے۔ آپ اہل بدر کے بارے میں گفتگو کرنے لگے۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایک روز پہلے ہی ہمیں ان کی ہلاکت کی جگہوں کو دکھانے لگے۔ فرمایا: یہ جگہ اگلے روز فلاں کی ہلاکت کی جگہ ہوگی ان شاء اللہ۔ حضرت عمر نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا! وہ ان جگہوں سے ادھر ادھر نہ گرے۔ انہیں ایک کنوئیں میں ڈال دیا گیا۔ نبی کریم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے۔ آواز دی: اے فلاں بن فلاں، اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے اسے درست پایا جو تمہارے رب نے تمہارے ساتھ وعدہ کیا تھا۔ میں نے تو اسے سچا پایا جو میرے رب نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا۔ حضرت عمر نے عرض کی: آپ ایسے جسموں سے گفتگو کر رہے ہیں جن میں روحیں نہیں۔ فرمایا: جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اسے تم ان سے زیادہ سننے والے نہیں۔

2047۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ مِنَ اللَّيْلِ بِبِئْرِ بَدْرٍ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ قَائِمٌ يُنَادِي يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَيَا شَيْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ وَيَا عُتْبَةُ بْنَ رَبِيعَةَ وَيَا أُمَيَّةُ بْنَ خَلَفٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَوَتُنَادِي قَوْمًا قَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا

حضرت حمید نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مسلمانوں نے بدر کی رات بدر کے کنوئیں کے

1۔ ایک نسخہ میں شجرۃ ہے۔

پاس یہ آواز سنی جب کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ندا دے رہے تھے: اے ابوجہل بن ہشام، اے شیبہ بن ربیعہ، اے عتبہ بن ربیعہ اور اے امیہ بن خلف! کیا تم نے اس چیز کو حق پایا ہے جو تمہارے رب نے تمہارے ساتھ کیا تھا؟ میں نے تو اسے حق پایا ہے جو میرے رب نے میرے ساتھ کیا تھا۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ ایسی قوم کو ندا کرتے ہیں جو بدبودار لاشے بن چکے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بات میں تم سے کر رہا ہوں تم ان کی بنسبت زیادہ سننے والے نہیں لیکن وہ جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔

2048۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَقَفَ عَلَى قَلِيبِ بَدْرٍ فَقَالَ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ إِنَّهُمْ لَيَسْمَعُونَ الْآنَ مَا أَقُولُ لَهُمْ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهِلَ ابْنُ عُمَرَ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّهُمُ الْآنَ يَعْلَمُونَ أَنَّ الَّذِي كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ هُوَ الْحَقُّ ثُمَّ قَرَأَتْ قَوْلَهُ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى حَتّٰى قَرَأَتِ الْآيَةَ

حضرت ہشام نے اپنے والد حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ بدر کے کنویں پر کھڑے ہوئے۔ فرمایا: کیا تم نے اسے حق پایا جو تمہارے رب نے تمہارے ساتھ کیا تھا؟ میں انہیں جو بات کر رہا ہوں وہ اب اسے سنتے ہیں۔ اس کا ذکر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کیا گیا تو حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا: ابن عمر نے غلطی کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اس وقت جانتے ہیں کہ جو بات میں نے ان سے کہی وہ حق ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى۔

فائدہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ روایت کرنے میں منفرد نہیں بلکہ حضرت عمر، حضرت ابن طلحہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی راوی ہیں۔

2049۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ وَمُغِيرَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ بَنِي آدَمَ وَفِي حَدِيثِ مُغِيرَةَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيهِ يُرَكَّبُ

حضرت اعرج نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمام بنی آدم اور مغیرہ کی حدیث میں بنی کی جگہ ابن کا لفظ ہے، کو مٹی کھا جائے گی مگر عجب الذنب باقی رہے گے۔ اسی سے اس کی پیدائش ہوئی اور اسی سے اسے دوبارہ ترکیب دیا جائے گا۔

2050۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يُكَذِّبَنِي وَشَتَمَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَشْتُمَنِي أَمَّا تَكْذِيبُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ إِنِّي لَا أُعِيدُهُ كَمَا بَدَأْتُهُ وَلَيْسَ آخِرُ الْخَلْقِ بِأَعَزَّ عَلَيَّ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ فَقَوْلُهُ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَأَنَا اللّٰهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُوًا أَحَدٌ

حضرت ابوزناد نے حضرت اعرج سے اور اعرج نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ابن آدم نے مجھے جھٹلایا جب کہ اسے یہ زیبا نہ تھا کہ مجھے جھٹلاتا، ابن آدم نے مجھے گالی دی جب کہ اس کے لئے مناسب نہیں تھا کہ وہ مجھے گالی دے۔ جہاں تک اس کا مجھے جھٹلانے کا تعلق ہے وہ اس کا یہ قول ہے کہ جس طرح میں نے اسے پہلے پیدا کیا ہے میں اسے دوبارہ پیدا نہیں کروں گا۔ جب کہ مجھ پر دوبارہ پیدا کرنا پہلی دفعہ پیدا کرنے سے مشکل نہیں۔ جہاں تک اس کا مجھے گالی دینے کا تعلق ہے وہ اس کا یہ قول ہے: اللہ تعالیٰ نے بیٹا بنالیا ہے جب کہ میں اللہ ہوں، یکتا ہوں، بے نیاز ہوں، نہ میں نے کسی کو جنا اور نہ ہی مجھے جنا گیا اور نہ میرا کوئی شریک ہے۔

2051۔ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ أَسْرَفَ عَبْدٌ عَلَى نَفْسِهِ حَتَّى حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِأَهْلِهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللهِ لَئِنْ قَدَرَ اللهُ عَلَيَّ لَيُعَذِّبَنِّي عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِهِ قَالَ فَفَعَلَ أَهْلُهُ ذَلِكَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا أَدِّ مَا أَخَذْتَ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ فَغَفَرَ اللهُ لَهُ

حضرت حمید بن عبد الرحمن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ایک بندے نے اپنی جان پر ظلم کیا یہاں تک کہ اسے موت آ گئی۔ اس نے گھر والوں سے کہا: جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا۔ پھر مجھے کوٹ کر ریزہ ریزہ کرنا اور پھر مجھے ہوا میں اور سمندر میں بکھیر دینا۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ مجھ پر قادر ہو گیا تو مجھے ایسا عذاب دے گا جیسا عذاب اس نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہ دیا ہوگا۔ کہا: اس کے گھر والوں نے اسی طرح کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ہر شے کو فرمایا جس نے اس کے جسم سے کوئی چیز لی تھی: تو نے جو چیز لی ہے وہ واپس کر دے۔ پس وہ کھڑا ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: جو تو نے کیا ہے اس پر تجھے کس چیز نے برانگیختہ کیا تھا؟ عرض کی: تیرے ڈر نے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔

2052۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُسِيءُ الظَّنَّ بِعَمَلِهِ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لِأَهْلِهِ إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اطْحَنُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الْبَحْرِ فَإِنَّ اللهَ إِنْ يَقْدِرْ عَلَيَّ لَمْ يَغْفِرْ لِي قَالَ فَأَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَلَائِكَةَ فَتَلَقَّتْ رُوحَهُ قَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ قَالَ يَا رَبِّ مَا فَعَلْتُ إِلَّا مِنْ مَخَافَتِكَ فَغَفَرَ اللهُ لَهُ

حضرت ربعی نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے قبل جو قومیں ہو گزری ہیں ان میں ایک آدمی تھا۔ وہ اپنے اعمال کے بارے میں سوء ظن رکھتا تھا۔ جب اس پر موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا پھر مجھے پیسنا پھر مجھے سمندر میں بکھیر دینا کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ مجھ پر قادر ہوا تو وہ مجھے نہیں بخشے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا۔ انہوں نے اس کی روح کو پکڑ لیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے فرمایا: جو تو نے کیا ہے اس پر تجھے کس چیز نے برانگیختہ کیا تھا؟ عرض کی: اے میرے رب! میں نے یہ تیرے خوف کی وجہ سے کیا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔

اَلْبَعْثُ (دوبارہ اٹھانا)

2053۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللهِ عَزَّ وَجَلَّ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا، فرمایا: تم اللہ عزوجل سے ننگے پاؤں، ننگے بدن اور بغیر ختنہ کیے ہوئے ملو گے۔

2054۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُرَاةً غُرْلًا وَأَوَّلُ الْخَلَائِقِ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ قَرَأَ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز لوگوں کو ننگے بدن اور ختنہ کیے بغیر اٹھایا جائے گا۔ مخلوقات میں سب سے پہلے جسے لباس پہنایا جائے گا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہوں گے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ۔

2055۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَكَيْفَ بِالْعَوْرَاتِ قَالَ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ قیامت کے روز لوگ ننگے پاؤں، ننگے بدن اور ختنہ کے بغیر اٹھائے جائیں گے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے عرض کی: شرم گاہوں کا کیا ہوگا؟ فرمایا: اس روز ہر آدمی ایسی پریشانی میں ہوگا جو اسے دوسری چیزوں سے بے پروا کردے گی۔

2056۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ حُفَاةً عُرَاةً قُلْتُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ إِنَّ الْأَمْرَ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يُهِمَّهُمْ ذَلِكَ

حضرت قاسم بن محمد نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہیں ننگے پاؤں اور ننگے بدن اٹھایا جائے گا۔ میں نے عرض کی: مرد اور عورتیں ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے۔ فرمایا: معاملہ اس سے زیادہ سخت ہوگا کہ انہیں اس چیز کا احساس دلائے۔

2057۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ(1) بْنُ خَالِدٍ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى ثَلَاثِ

1۔ ایک نسخہ میں وُہَیْبٌ ہے۔

طَرَائِقَ رَاغِبِينَ رَاهِبِينَ اثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَأَرْبَعَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَتَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمُ النَّارُ تَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا وَتَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا

حضرت ابن طاؤس نے اپنے باپ حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز لوگوں کو تین انداز سے لایا جائے گا۔ وہ رغبت کرتے ہوں گے اور ڈرتے ہوں گے۔ دو ایک اونٹ پر ہوں گے، تین ایک اونٹ پر ہوں گے، چار ایک اونٹ پر ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر ہوں گے۔ باقی کو آگ ہانک رہی ہوگی۔ جہاں لوگ قیلولہ کریں گے آگ ان کے ساتھ قیلولہ کرے گی۔ جہاں وہ رات گزاریں آگ بھی رات گزارے گی۔ جہاں وہ صبح کریں گے وہ آگ بھی ان کے ساتھ صبح کرے گی۔ جہاں وہ شام کریں گے وہ آگ بھی ان کے ساتھ شام کرے گی۔

2058۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ ﷺ حَدَّثَنِي أَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ ثَلَاثَةَ أَفْوَاجٍ فَوْجٌ رَاكِبِينَ طَاعِمِينَ كَاسِينَ وَفَوْجٌ تَسْحَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى وُجُوهِهِمْ وَتَحْشُرُهُمُ(1) النَّارُ وَفَوْجٌ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ يُلْقِي اللهُ الْآفَةَ عَلَى الظَّهْرِ فَلَا يَبْقَى حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَتَكُونُ لَهُ الْحَدِيقَةُ يُعْطِيهَا بِذَاتِ الْقَتَبِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا

حضرت حذیفہ بن اسید نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے صادق مصدوق ﷺ نے بیان کیا کہ لوگ تین جماعتوں کی صورت میں اٹھائے جائیں گے: ایک جماعت ہوگی جو سوار ہوگی، امید رکھتی ہوگی اور لباس زیب تن کیے ہوں گے، ایک جماعت کو فرشتے ان کے مونہوں کے بل گھسیٹ رہے ہوں گے اور آگ انہیں ہانک رہی ہوں گی اور ایک جماعت ہوگی جو چل رہی ہوگی اور دوڑ رہی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ موت کی آفت کو سواریوں پر ڈال دے گا۔ تو کوئی سواری نہیں بچے گی یہاں تک کہ جس آدمی کا باغ ہوگا وہ اسے سواری کے بدلے اسے دے دے گا جس کے پاس اونٹنی ہوگی مگر وہ سواری پر قادر نہ ہوگا۔

ذِكْرُ أَوَّلِ مَنْ يُكْسَى (اس ہستی کا ذکر جس کو سب سے پہلے لباس پہنایا جائے گا)

2059۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالْمَوْعِظَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عُرَاةً قَالَ أَبُو دَاوُدَ حُفَاةً غُرْلًا وَقَالَ وَكِيعٌ وَوَهْبٌ عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِنَّهُ سَيُؤْتَى قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَيُجَاءُ وَقَالَ وَهْبٌ وَوَكِيعٌ سَيُؤْتَى بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي إِلَى قَوْلِهِ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمُ الْآيَةَ

1۔ ایک نسخہ میں یحشرھم ہے۔

فَيُقَالُ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَمْ يَزَالُوا مُدْبِرِينَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وعظ ونصیحت کے لئے کھڑے ہوئے۔ فرمایا: اے لوگو! تمہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا جب کہ تم بے لباس ہو گے۔ ابوداؤد نے کہا: جب کہ تم ننگے بدن اور بغیر ختنے کیے ہو گے۔ وکیع اور وہب نے کہا: ننگے بدن اور بغیر ختنہ کیے ہوں گے جس طرح ہم نے انہیں پہلے پیدا کیا۔ اسی طرح دوبارہ انہیں لوٹائیں گے۔ فرمایا: قیامت کے روز سب سے پہلے جس کو لباس پہنایا جائے گا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔ انہیں لایا جائے گا۔ ابوداؤد نے یجاء کے الفاظ ذکر کیے ہیں۔ وہب اور وکیع نے روایت نقل کی کہ میری امت کے لوگوں کو لایا جائے گا۔ ان کی بائیں جانب کو پکڑ لیا جائے گا۔ میں عرض کروں گا: یہ میرے ساتھ ہیں۔ تو جواب دیا جائے گا: آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ ﷺ کے بعد کیا کیا۔ میں اسی طرح بات کروں گا جس طرح صالح بندے نے عرض کی: ''میں ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں رہا''۔ اس آیت کو ''اگر تو انہیں بخش دے'' تک پڑھا۔ تو انہیں جواب دیا جائے گا: یہ لگاتار پشت کیے رہے۔ ابوداؤد نے کہا: جب سے تو ان سے جدا ہوا یہ اپنی ایڑیوں پر پلٹ گئے۔

فِي التَّعْزِيَةِ (تعزیت کے بارے میں)

2060- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِذَا جَلَسَ يَجْلِسُ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَفِيهِمْ رَجُلٌ لَهُ ابْنٌ صَغِيرٌ يَأْتِيهِ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهِ فَيُقْعِدُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَهَلَكَ فَامْتَنَعَ الرَّجُلُ أَنْ يَحْضُرَ الْحَلْقَةَ لِذِكْرِ ابْنِهِ فَحَزِنَ عَلَيْهِ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ مَالِي لَا أَرَى فُلَانًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ بُنَيُّهُ الَّذِي رَأَيْتَهُ هَلَكَ فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَسَأَلَهُ عَنْ بُنَيِّهِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ هَلَكَ فَعَزَّاهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا فُلَانُ أَيُّمَا كَانَ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ تَمَتَّعَ بِهِ عُمُرَكَ أَوْ لَا تَأْتِي غَدًا إِلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ قَدْ سَبَقَكَ إِلَيْهِ يَفْتَحُهُ لَكَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بَلْ يَسْبِقُنِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَفْتَحُهَا لِي لَهُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ فَذَاكَ لَكَ

حضرت معاویہ بن قرہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب تشریف فرما ہوتے تو آپ کے صحابہ میں سے بھی ایک جماعت پاس بیٹھتی۔ ان میں ایک آدمی تھا جس کا چھوٹا بیٹا تھا جو اس کے پیچھے سے آتا۔ تو وہ اسے اپنے سامنے بٹھا لیتا۔ وہ بچہ ہلاک ہو گیا۔ وہ آدمی اپنے بیٹے کے ذکر کی وجہ سے اس مجلس میں آنے سے رک گیا اور اپنے بیٹے کے بارے میں غمگین ہو گیا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے نہ پایا۔ پوچھا: کیا وجہ ہے میں اسے نہیں دیکھتا۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کا چھوٹا بیٹا جسے آپ دیکھا کرتے وہ ہلاک ہو چکا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بیٹے کے فوت ہونے پر اس سے تعزیت کی پھر فرمایا: اے فلاں! ان باتوں میں سے جو تمہیں پسند ہو تو اس بچے کے ساتھ اپنی عمر میں لطف اندوز ہو یا تو جنت کے جس دروازے پر بھی آئے تو تو اسے پائے کہ وہ تجھ سے پہلے اس دروازے تک پہنچا ہو وہ دروازہ تیرے لئے کھولے۔ اس صحابی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! بلکہ یہ مجھے پسند ہے کہ وہ جنت کے دروازے پر مجھ سے پہلے پہنچے، وہ میرے لئے

دروازہ کھولے تو وہ مجھے زیادہ پسند ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو یہ امر تیرے لئے ہے۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم)

2061۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَفَقَأَ عَيْنَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِي إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيدُ الْمَوْتَ فَرَدَّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِكُلِّ مَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ فَسَأَلَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ(1) قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيقِ تَحْتَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ

حضرت ابن طاؤس نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ملک الموت کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف بھیجا گیا۔ جب وہ فرشتہ آیا تو دروازہ کھٹکھٹایا۔ تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کی آنکھ پھوڑ دی۔ ملک الموت اپنے رب کی طرف واپس چلا گیا۔ عرض کی: تو نے مجھے ایسے بندے کی طرف بھیجا ہے جو موت کا ارادہ نہیں رکھتا اللہ تعالیٰ نے ملک الموت کو آنکھ واپس کر دی اور فرمایا: اس کی طرف پھر جاؤ، اسے کہو: اپنا ہاتھ بیل کی پشت پر رکھو۔ اس کے ہاتھ نے جتنے بالوں کو ڈھانپ لیا ہر بال کے بدلے میں اس کے لئے ایک سال ہوگا۔ عرض کی: اے میرے رب! پھر کیا ہوگا؟ فرمایا: موت۔ تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اب ٹھیک ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے التجا کی کہ انہیں ارض مقدس کے اتنا قریب کر دے جتنی دور پتھر پھینکا جا سکتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میں وہاں ہوتا تو تمہیں راستے کی ایک جانب ریت کے سرخ ٹیلے کے نیچے ان کی قبر دکھاتا۔

1۔ ایک نسخہ میں رَمْيَةَ الْحَجَرِ ہے۔

كِتَابُ الصِّيَامِ (روزوں کا بیان)

بَابُ وُجُوبِ الصِّيَامِ (روزوں کا فرض ہونا)

2062۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي مَاذَا فَرَضَ اللهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا قَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا افْتَرَضَ اللهُ عَلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ قَالَ صِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا قَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا افْتَرَضَ اللهُ عَلَيَّ مِنَ الزَّكَاةِ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِشَرَائِعِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَا أَتَطَوَّعُ شَيْئًا لَا أَنْقُصُ(1) مِمَّا فَرَضَ اللهُ عَلَيَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ

حضرت ابو سہیل نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک بدو پراگندہ سر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ نے مجھ پر جو نمازیں فرض کی ہیں ان کے بارے میں مجھے آگاہ کیجئے۔ فرمایا: پانچ نمازیں مگر تو کوئی نفلی نماز پڑھے۔ عرض کی: اللہ تعالیٰ نے جو روزے مجھ پر فرض کیے ہیں مجھے ان کے بارے میں بتائیے۔ فرمایا: رمضان کے مہینے کے روزے مگر تو جو نفلی روزے رکھے۔ عرض کی: اللہ تعالیٰ نے مجھ پر جو زکوۃ فرض کی ہے اس کے بارے میں آگاہ کیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اسلام کے احکام بتائے۔ عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو عزتوں سے نوازا! میں کوئی نفلی عبادت نہیں کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر جو چیزیں فرض کی ہیں ان میں کوئی کمی نہیں کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اس نے سچ بولا ہے تو یہ دونوں جہانوں میں کامیاب ہوگیا۔ یا فرمایا: اگر اس نے سچ بولا تو یہ جنت میں داخل ہوگا۔

2063۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نُهِينَا فِي الْقُرْآنِ أَنْ نَسْأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ الْعَاقِلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَيَسْأَلَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَتَانَا رَسُولُكَ فَأَخْبَرَنَا أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ قَالَ اللهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ قَالَ اللهُ قَالَ فَمَنْ نَصَبَ فِيهَا الْجِبَالَ قَالَ اللهُ قَالَ فَمَنْ جَعَلَ فِيهَا الْمَنَافِعَ قَالَ اللهُ قَالَ فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَنَصَبَ فِيهَا الْجِبَالَ وَجَعَلَ فِيهَا الْمَنَافِعَ آللهُ أَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللهُ أَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا زَكَاةً أَمْوَالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ

1۔ ایک نسخہ میں وَلَا أَنْقُصُ ہے۔

فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللهُ أَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي كُلِّ سَنَةٍ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللهُ أَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا الْحَجَّ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ آللهُ أَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدَنَّ عَلَيْهِنَّ شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

حضرت ثابت نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ قرآن میں ہمیں منع کر دیا گیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ سے سوال کریں۔ ہمیں یہ بات اچھی لگتی تھی کہ دیہاتی علاقہ کا کوئی عقل مند آدمی آئے۔ وہ آپ ﷺ سے سوال کرے۔ دیہاتی علاقہ کا ایک آدمی آیا۔ اس نے عرض کی: اے محمد! ﷺ آپ کا قاصد ہمارے پاس آیا۔ اس نے ہمیں بتایا کہ آپ ﷺ دعویٰ کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بھیجا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ بولا ہے۔ اس نے پوچھا: آسمان کس نے پیدا کیا؟ فرمایا: اللہ نے، پوچھا: زمین کس نے پیدا کی؟ فرمایا: اللہ نے، پوچھا: پہاڑ کس نے گاڑے؟ فرمایا: اللہ نے، عرض کی: ان میں منافع کس نے رکھے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے، عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آسمان اور زمین بنائے اس (زمین) میں پہاڑ گاڑے اور ان میں منافع رکھ دیے! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث کیا ہے؟ فرمایا: ہاں۔ اس نے عرض کی: آپ کا قاصد خیال کرتا ہے کہ ہم پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں؟ فرمایا: سچ ہے۔ اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو رسول بنا کر بھیجا! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس کا حکم دیا ہے؟ فرمایا: ہاں، اس نے عرض کی: آپ ﷺ کا قاصد دعویٰ کرتا ہے ہم پر ہمارے اموال میں زکوٰۃ فرض ہے۔ فرمایا: اس نے سچ بولا۔ اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ فرمایا: ہاں۔ اس نے عرض کی: آپ کا قاصد یہ دعویٰ کرتا ہے کہ ہر سال ہم پر رمضان شریف کے روزے ہیں۔ فرمایا: اس نے سچ کہا۔ اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو بھیجا! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ حکم دیا ہے؟ فرمایا: ہاں۔ اس نے عرض کی: آپ کے قاصد نے دعویٰ کیا جو آدمی طاقت رکھے ہم میں سے اس پر حج فرض ہے؟ فرمایا: اس نے سچ کہا۔ اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو بھیجا! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس کا حکم فرمایا؟ جواب دیا: ہاں۔ اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا! نہ میں ان میں کسی چیز کا اضافہ کروں گا اور نہ کمی کروں گا۔ جب وہ واپس مڑا تو نبی کریم نے فرمایا: اگر اس نے سچ کہا ہے تو یہ جنت میں ضرور داخل ہوگا۔

2064۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ فَقَالَ لَهُمْ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْنَا لَهُ هٰذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ أَجَبْتُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي سَائِلُكَ يَا مُحَمَّدُ فَمُشَدِّدٌ(1) عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ فِي

1۔ ایک نسخہ میں فمشتد ہے۔　2۔ ایک نسخہ میں عما بدا ہے۔　3۔ ایک نسخہ میں قال اللھم ہے۔

نَفْسِكَ قَالَ سَلْ مَا بَدَا(1) لَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ نَشَدْتُكَ(2) بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ آللّٰهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللّٰهَ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللّٰهَ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ هٰذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللّٰهَ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ خَالَفَهُ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت شریک بن ابی نمر نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اس اثنا میں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی اونٹ پر آیا۔ اس نے اونٹ مسجد میں بٹھایا پھر اس کا گھٹنا باندھا۔ اس نے صحابہ سے پوچھا: تم میں سے محمد کون ہے؟ جب کہ رسول اللہ ﷺ ان کے درمیان ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ ہم نے کہا: یہ سفید آدمی جو ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔ اس آدمی نے عرض کی: اے ابن عبدالمطلب! رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں حاضر ہوں، اس آدمی نے عرض کی: اے محمد! ﷺ میں آپ سے سوال کرنے والا ہوں اور سوال کرنے میں سختی کرنے والا ہوں۔ تو اپنے دل میں کوئی ناراضگی نہ لانا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مناسب سمجھو سوال کرو۔ اس آدمی نے عرض کی: میں آپ کو آپ کے اور آپ سے پہلوں کے رب کی قسم دیتا ہوں! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں۔ اس نے عرض کی: میں آپ کو رب کا واسطہ دیتا ہوں، کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ دن اور رات میں پانچ نمازیں پڑھیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں۔ اس نے عرض کی: میں آپ کو قسم دیتا ہوں، کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ سال میں اس ماہ کے روزے رکھیں؟ رسول اللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں۔ اس نے عرض کی: میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ ہمارے غنی لوگوں سے صدقہ لیں اور ہمارے فقراء پر اسے تقسیم کر دیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں، اس نے عرض کی: جو پیغام آپ لائے ہیں میں اس پر ایمان لایا، میری قوم جو میرے پیچھے (لوگوں میں) موجود ہے میں اس کا قاصد ہوں۔ میں ضمامہ بن ثعلبہ ہوں جو بنی سعد بکر کے خاندان کا ایک فرد ہے۔ یعقوب بن ابراہیم نے اس روایت کی مخالفت کی ہے۔

2065۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَغَيْرُهُ مِنْ إِخْوَانِنَا عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ فَأَنَاخَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَهُوَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْنَا لَهُ هٰذَا الرَّجُلُ الْأَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ أَجَبْتُكَ قَالَ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ قَالَ سَلْ عَمَّا

1۔ ایک نسخہ میں عَمَّا بَدَا ہے۔　2۔ ایک نسخہ میں قَالَ أَنْشُدُ ہے۔

بَدَا لَكَ قَالَ أَنْشُدُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ آللهُ أَرْسَلَكَ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللهَ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ هٰذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللهَ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ خَالَفَهُ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ

حضرت شریک بن عبداللہ بن ابی نمر نے کہا کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: اس اثنا میں کہ ہم مسجد میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی اونٹ پر سوار ہو کر داخل ہوا، اس نے اونٹ مسجد میں بٹھایا پھر اس کا گھٹنا باندھا، پھر پوچھا: تم میں سے محمد ﷺ کون ہے؟ جب کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کے درمیان ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ ہم نے کہا: یہ ٹیک لگائے ہوئے سفید رنگ والے، اس آدمی نے عرض کی: اے ابن عبدالمطلب! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں حاضر ہوں، اس آدمی نے عرض کی: اے محمد! ﷺ میں آپ سے چند باتیں پوچھنے والا ہوں اور سوال کرنے میں سختی کرنے والا ہوں۔ فرمایا: جو مناسب سمجھو سوال کرو۔ عرض کی: میں آپ کے رب اور آپ سے پہلوں کے رب کی قسم دیتا ہوں! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں۔ عرض کی: میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ سال میں اس مہینے کے روزے رکھیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں۔ اس نے عرض کی: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ یہ صدقہ ہمارے اغنیاء سے لیں اور ہمارے فقراء پر تقسیم کریں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں۔ اس آدمی نے عرض کی: جو پیغام حق آپ لائے ہیں میں اس پر ایمان لایا ہوں۔ میری قوم جو میرے پیچھے (گھروں میں) ہے میں ان کا قاصد ہوں۔ میں ضمام بن ثعلبہ ہوں جو بنو سعد بن بکر کا ایک فرد ہے۔ عبیداللہ بن عمر نے اس روایت کی مخالفت کی ہے۔

2066۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَارَةَ حَمْزَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ ﷺ مَعَ أَصْحَابِهِ جَاءَ (1) رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ قَالَ أَيُّكُمُ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالُوا هٰذَا الْأَمْغَرُ الْمُرْتَفِقُ قَالَ حَمْزَةُ الْأَمْغَرُ الْأَبْيَضُ مُشْرَبٌ حُمْرَةً فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ فَمُشْتَدٌّ عَلَيْكَ فِي الْمَسْأَلَةِ قَالَ سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ قَالَ أَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ وَرَبِّ مَنْ بَعْدَكَ آللهُ أَرْسَلَكَ قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْ أَمْوَالِ أَغْنِيَائِنَا فَتَرُدَّهُ عَلَى فُقَرَائِنَا قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ هٰذَا الشَّهْرَ مِنَ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللهُ أَمَرَكَ أَنْ يَحُجَّ هٰذَا الْبَيْتَ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي آمَنْتُ

1۔ ایک نسخہ میں جاء فہم ہے۔

وَصَدَّقْتُ وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ

حضرت عبید اللہ بن عمر نے حضرت سعید بن ابی سعید مقبری سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ اس اثنا میں کہ نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ تھے، دیہاتی علاقے کا ایک آدمی آیا۔ اس نے سوال کیا: تم میں ابن عبدالمطلب کون ہے؟ صحابہ نے بتایا: وہ سفید رنگ والے اور کہنی پر ٹیک لگائے ہوئے، حمزہ نے کہا: امغر کا معنی ہے سفید جس میں سرخی کی آمیزش ہو۔ اس نے عرض کی: میں آپ سے سوال کرنے والا ہوں اور سوال کرنے میں سختی کرنے والا ہوں۔ فرمایا: جو مناسب سمجھو سوال کرو۔ عرض کی میں آپ سے آپ کے رب، آپ سے پہلوں کے رب اور آپ کے بعد والوں کے رب کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا ہے؟ فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں۔ عرض کی: میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں۔ اس نے عرض کی میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ ہر دن رات میں پانچ نمازیں پڑھیں۔ فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں۔ اس نے عرض کی: میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں! کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ ہمارے اغنیاء سے مال لیں اور ہمارے فقراء پر لوٹا دیں۔ فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں۔ اس نے عرض کی: میں آپ کو اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیتا ہوں، کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ان بارہ مہینوں میں سے اس ماہ کے روزے رکھیں؟ فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں۔ عرض کی: میں آپ کو اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیتا ہوں، کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ جو آدمی طاقت رکھے وہ اس گھر کا حج کریں؟ فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں۔ اس نے عرض کی: میں ایمان لایا، میں نے تصدیق کی اور میں ضمام بن ثعلبہ ہوں۔

بَابُ الْفَضْلِ وَالْجُودِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان شریف کے مہینے میں احسان اور سخاوت کرنے کی فضیلت

2067۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ وَكَانَ جِبْرِيلُ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حِينَ يَلْقَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے۔ رمضان شریف میں جب جبرئیل امین آپ سے ملاقات کرتے تو آپ زیادہ سخاوت کرتے۔ حضرت جبرئیل امین رمضان شریف کی ہر رات میں آپ سے ملاقات کرتے۔ قرآن حکیم کا آپ سے دور کرتے۔ جب جبرئیل امین آپ سے ملتے تو رسول اللہ ﷺ تیز ہوا سے بھی زیادہ سخاوت کرتے۔

2068۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالنُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ لَعْنَةٍ

تُذْكَرُ كَانَ (1) إِذَا كَانَ قَرِيبَ عَهْدٍ بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدَارِسُهُ كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَأَدْخَلَ هَذَا حَدِيثًا فِي حَدِيثٍ

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی کے لئے بددعا نہیں کی جس کا ذکر کیا جائے۔ جب حضرت جبرئیل امین کے ساتھ قرآن حکیم کے دور کا وقت قریب ہوتا تو آپ ﷺ تیز ہوا سے زیادہ سخاوت کرتے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ غلط ہے۔ صحیح یونس بن یزید کی حدیث ہے۔ اس حدیث کو دوسری حدیث میں داخل کر دیا ہے۔

بَابُ فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ (رمضان کے مہینے کی فضیلت)

2069۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتْ الشَّيَاطِينُ

حضرت ابو سہیل نے اپنے باپ سے اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رمضان شریف کا مہینہ داخل ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

2070۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُوزَجَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتْ الشَّيَاطِينُ

حضرت ابو سہیل نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب رمضان داخل ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

فائدہ: روزہ ارکانِ اسلام میں سے ایک ہے۔ اس عمل کے ظاہری و باطنی آداب کو بجالا کر بندۂ مومن تقویٰ کو پالیتا ہے جو کہ روزہ کا مقصد بتایا گیا ہے۔ اس کی فضیلت پر اس سے بڑھ کر کیا دلیل ہوگی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم ﷺ کی زبان اقدس کے واسطہ سے یہ خوشخبری دی کہ روزہ میرے لئے ہے، میں خود اس کی جزا دوں گا۔ یا فرمایا: میں خود اس کی جزا ہوں، سبحان اللہ ما اعظم شانہٗ۔

بَابُ ذِكْرِ الِاخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيهِ (زہری کی سند میں اختلاف)

2071۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ (2) بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ

1۔ ایک نسخہ میں وَكَانَ ہے۔

2۔ ایک نسخہ میں عُبَيْدُ اللَّهِ ہے۔

فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ

حضرت ابن شہاب نے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت نافع بن ابی انس نے خبر دی کہ ان کے والد نے انہیں حدیث بیان کی کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب رمضان کا مہینہ داخل ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

2072۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أَنَسٍ مَوْلَى التَّيْمِيِّينَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ

حضرت زہری نے حضرت ابن ابی انس جو تیمیوں کے غلاموں تھے، سے روایت نقل کی کہ ان کے والد نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب رمضان شریف کا مہینہ آتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔

2073۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كَانَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ رَوَاهُ ابْنُ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

حضرت ابن شہاب نے حضرت ابن ابی انس سے اور انہوں نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے۔ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رمضان شریف کا مہینہ ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

اسے ابن اسحاق نے زہری سے روایت کیا ہے۔

2074۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا يَعْنِي حَدِيثَ ابْنِ إِسْحَقَ خَطَأٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ ابْنُ إِسْحَقَ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَالصَّوَابُ مَا تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ

حضرت زہری حضرت ابن ابی انس سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب رمضان شریف کا مہینہ داخل ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ یعنی ابن اسحاق کی روایت میں خطا ہے۔ ابن اسحاق نے اسے امام زہری سے نہیں سنا صحیح وہی ہے جس کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں۔

2075۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أُوَيْسِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَدِيدِ بَنِي تَيْمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ هَذَا رَمَضَانُ قَدْ جَاءَكُمْ تُفَتَّحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغَلَّقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُسَلْسَلُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ خَطَأٌ

حضرت محمد بن مسلم نے حضرت اویس بن ابی اویس جو بنو تیم میں شمار ہوتے ہیں، نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ رمضان کا مہینہ تمہارے پاس آ گیا ہے۔ اس میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ حدیث غلط ہے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى مَعْمَرٍ فِيهِ (اس پر معمر پر اختلاف)

2076۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عَزِيمَةٍ وَقَالَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَسُلْسِلَتْ فِيهِ الشَّيَاطِينُ أَرْسَلَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ

حضرت معمر نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ رمضان شریف میں راتوں کے قیام کی رغبت دلاتے مگر سختی نہ کرتے۔ فرمایا: جب رمضان شریف کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور اس میں شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ ابن مبارک نے اسے مرسل ذکر کیا ہے۔

2077۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى خُرَاسَانِيٌّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتْ الشَّيَاطِينُ

حضرت معمر نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جب رمضان شریف کا مہینہ داخل ہوتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

2078۔ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتُغَلُّ فِيهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ لِلَّهِ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ

حضرت ایوب نے حضرت ابوقلابہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا: تمہارے پاس رمضان کا مہینہ آچکا ہے۔ یہ بڑی برکتوں والا مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے تم پر فرض کیے ہیں۔ اس میں آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں اور اس میں سرکش شیاطین کو طوق ڈال دیے جاتے ہیں۔ اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ جو اس کی بھلائی سے محروم رہا تو وہ بھلائی سے محروم رہا۔

2079۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ عُدْنَا عُتْبَةَ بْنَ فَرْقَدٍ فَتَذَاكَرْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ فَقَالَ مَا تَذْكُرُونَ قُلْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَتُغَلُّ فِيهِ الشَّيَاطِينُ وَيُنَادِي مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ هَلُمَّ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ

حضرت عطا بن سائب نے حضرت عرفجہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے حضرت عتبہ بن فرقد کی عیادت کی تو ہم نے رمضان شریف کے مہینے کا ذکر کیا۔ انہوں نے پوچھا: تم کس چیز کا ذکر کرتے ہو؟ ہم نے کہا: رمضان شریف کے مہینے کا۔ کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اس میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں، شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے اور ہر رات منادی کرنے والا ندا کرتا ہے: اے بھلائی کو چاہنے والو! آگے بڑھو اور اے برائی کو چاہنے والو! قدم روک لو۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: اس روایت میں خطا ہے۔

2080۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتٍ فِيهِ عُتْبَةُ بْنُ فَرْقَدٍ فَأَرَدْتُ أَنْ أُحَدِّثَ بِحَدِيثٍ وَكَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ كَأَنَّهُ أَوْلَى بِالْحَدِيثِ مِنِّي فَحَدَّثَ الرَّجُلُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فِي رَمَضَانَ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ وَيُصَفَّدُ فِيهِ كُلُّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَيُنَادِي مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ يَا طَالِبَ الْخَيْرِ هَلُمَّ وَيَا طَالِبَ الشَّرِّ أَمْسِكْ

حضرت عطا بن سائب نے حضرت عرفجہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں ایک گھر میں تھا جس میں حضرت عتبہ بن فرقد بھی تھے۔ میں نے ایک حدیث بیان کرنے کا ارادہ کیا۔ وہ آدمی رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے تھا۔ گویا وہ حدیث بیان کرنے میں مجھ سے اولی تھا۔ اس آدمی نے نبی کریم ﷺ سے حدیث بیان کی کہ رمضان شریف میں آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں، اس میں ہر سرکش شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ ہر رات ایک ندا کرنے والا ندا کرتا ہے: اے بھلائی چاہنے والے! آگے بڑھو اور اے برائی کے طالب! رک جاؤ۔

فائدہ: علماء نے اس جیسی احادیث کی دو طرح تعبیریں کی ہیں: (۱) ان کو ظاہر معنی پر محمول کیا ہے یعنی واقعی دروازے کھولے اور بند کیے جاتے اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ یہ اس کی قدرت سے کوئی بعید نہیں (۲) ظاہر معنی مراد نہیں بلکہ اجر و ثواب میں اضافہ کر دیا جاتا ہے اور شیطان کے حملہ کرنے کے اسباب کم ہو جاتے ہیں۔ مترجم

الرُّخْصَةُ فِي أَنْ يُقَالَ لِشَهْرِ رَمَضَانَ رَمَضَانُ (شہر رمضان کو رمضان کہنے میں رخصت)

2081۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُهَلَّبُ بْنُ أَبِي حَبِيبَةَ ح وَأَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ صُمْتُ رَمَضَانَ وَلَا قُمْتُهُ كُلَّهُ وَلَا أَدْرِي كَرِهَ التَّزْكِيَةَ أَوْ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ غَفْلَةٍ وَرَقْدَةٍ(1) اللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللهِ

حضرت مہلب بن ابی حبیبہ نے حسن سے انہوں نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی کے لئے یہ کہنا مناسب نہیں کہ وہ کہے: میں نے رمضان کے روزے رکھے اور تمام رمضان میں نے قیام کیا، میں یہ نہیں جانتا کہ آپ نے اپنا تزکیہ کرنا پسند نہیں کیا، یا کہا: غفلت اور نیند بھی ضروری ہوتی ہے۔

یہ الفاظ عبید اللہ سعید کے ہیں۔

2082۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُنَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ إِذَا كَانَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِي فِيهِ فَإِنَّ عُمْرَةً فِيهِ تَعْدِلُ حَجَّةً

حضرت ابن جریج نے حضرت عطا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو سنا جو ہمیں ارشاد فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک انصاری عورت کو فرمایا: جب رمضان شریف کا مہینہ ہو تو اس میں عمرہ کرو کیونکہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہوتا ہے۔

اخْتِلَافُ أَهْلِ الْآفَاقِ فِي الرُّؤْيَةِ (چاند کی رویت میں مختلف علاقوں کے لوگوں کا اختلاف)

2083۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتَهَلَّ عَلَيَّ هِلَالُ رَمَضَانَ وَأَنَا بِالشَّامِ فَرَأَيْتُ الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَسَأَلَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ فَقَالَ مَتَى رَأَيْتُمْ فَقُلْتُ رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قَالَ أَنْتَ رَأَيْتَهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قُلْتُ نَعَمْ وَرَآهُ النَّاسُ فَصَامُوا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ قَالَ لَكِنْ رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالُ نَصُومُ حَتَّى نُكْمِلَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا أَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ أَوَلَا تَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَأَصْحَابِهِ قَالَ لَا هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ

حضرت ابن ابی حرملہ نے حضرت کریب سے روایت نقل کی ہے: حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس شام بھیجا۔ میں شام آیا اور حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا جو حکم تھا اس کی تعمیل کی۔

1۔ ایک نسخہ میں رقدہ ہے۔

رمضان شریف کا چاند مجھ پر طلوع ہو گیا جب کہ میں ابھی شام میں تھا۔ میں نے جمعہ کی رات چاند دیکھا پھر میں مہینے کے آخر میں مدینہ طیبہ پہنچا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے مجھ سے پوچھا پھر چاند کا ذکر کیا۔ پوچھا: تم نے کب اسے دیکھا؟ میں نے جواب دیا: ہم نے اسے جمعہ کی رات دیکھا۔ حضرت ابن عباس نے پوچھا: تو نے خود جمعہ کی رات کو چاند دیکھا تھا، میں نے کہا: ہاں اور دوسرے لوگوں نے بھی دیکھا۔ لوگوں نے روزے رکھے تو حضرت معاویہ نے بھی روزہ رکھا۔ حضرت ابن عباس نے کہا: ہم نے تو ہفتہ کی رات چاند دیکھا۔ ہم روزے رکھتے رہیں گے یہاں تک کہ ہم تیس دن پورے کریں گے یا ہم چاند دیکھیں گے۔ میں نے کہا: کیا حضرت معاویہ اور آپ کے ساتھیوں کا چاند دیکھنا آپ کے لئے کافی نہیں؟ حضرت ابن عباس نے کہا: نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اسی طرح حکم دیا۔

بَابُ قَبُولِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ الْوَاحِدِ عَلَى هِلَالِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَذِكْرِ الِاخْتِلَافِ فِيهِ عَلَى سُفْيَانَ فِي حَدِيثِ سِمَاكٍ

رمضان شریف کے چاند کے بارے میں ایک آدمی کی شہادت اور سماک کی حدیث میں سفیان راوی پر اختلاف

2084۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَأَيْتُ الْهِلَالَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ نَعَمْ فَنَادَى النَّبِيُّ ﷺ أَنْ صُومُوا

حضرت سفیان نے حضرت سماک سے انہوں نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک بدو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے کہا: میں نے چاند دیکھا ہے۔ فرمایا کیا: تو اس امر کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں؟ اس نے عرض کی: ہاں۔ تو نبی کریم ﷺ نے اعلان کروایا کہ روزہ رکھو۔

2085۔ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَبْصَرْتُ الْهِلَالَ اللَّيْلَةَ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا بِلَالُ أَذِّنْ فِي النَّاسِ فَلْيَصُومُوا غَدًا أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ مِصِّيصِيٌّ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلٌ

حضرت سماک نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک بدو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: میں نے رات کو چاند دیکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو یہ

گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: اے بلال! لوگوں میں اعلان کردو کہ وہ کل روزہ رکھیں۔ دو اور سندوں میں یہی روایت مرسل مروی ہے۔

2086۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شَبِيبٍ أَبُو عُثْمَانَ وَكَانَ شَيْخًا صَالِحًا بِطَرَسُوسَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْحَارِثِ الْجَدَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ خَطَبَ النَّاسَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَقَالَ أَلَا إِنِّي جَالَسْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَسَاءَلْتُهُمْ وَإِنَّهُمْ حَدَّثُونِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ وَانْسُكُوا لَهَا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا(1) ثَلَاثِينَ فَإِنْ شَهِدَ شَاهِدَانِ فَصُومُوا وَأَفْطِرُوا

حضرت حسین بن حارث جدلی نے عبدالرحمن بن زید بن خطاب سے روایت نقل کی ہے: انہوں نے اس روز لوگوں سے خطاب فرمایا: جس میں شک کیا جاتا ہے۔ فرمایا: خبردار! میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے ساتھ بیٹھا ہوں اور ان سے پوچھا ہے۔ انہوں نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اور اسی کے مطابق حج وقربانی کرو۔ اگر تمہارے اور چاند کے درمیان بادل حائل ہو جائے تو تیس دن پورے کرو۔ اگر دو گواہ گواہی دیں تو روزہ رکھو اور افطار کرو۔

إِكْمَالُ شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ إِذَا كَانَ غَيْمٌ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

شعبان کے تیس دن پورے کرنا جب بادل ہوں اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرنے والوں میں اختلاف

2087۔ أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمُ الشَّهْرُ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ

حضرت محمد بن زیاد نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔ اگر تمہارے اور چاند کے درمیان بادل حائل ہو جائیں تو تیس دن شمار کرو۔

2088۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا ثَلَاثِينَ

حضرت محمد بن زیاد نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔ اگر بادل تمہارے اور چاند کے درمیان حائل ہو جائے تو تیس دنوں کی گنتی کرلو۔

1۔ ایک نسخہ میں فَأَتِمُّوا ہے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ (اس حدیث میں زہری پر اختلاف)

2089- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا

حضرت محمد بن مسلم۔ نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم چاند دیکھو تو روزہ افطار کرو۔ اگر تمہارے اور چاند کے درمیان بادل حائل ہو جائے تو تیس دن روزے رکھو۔

2090- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم بن عبداللہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم اسے دیکھو تو روزہ افطار کرو۔ اگر تمہارے اور چاند کے درمیان بادل حائل ہو جائے تو گنتی پوری کرلو۔

2091- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

حضرت مالک نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے رمضان کا ذکر کیا۔ فرمایا: تم روزے نہ رکھو یہاں تک کہ چاند دیکھو اور تم افطار نہ کرو یہاں تک کہ تم اسے دیکھو۔ اگر تمہارے اور چاند کے درمیان بادل حائل ہو جائے تو اس کی گنتی پوری کرلو۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں عبیداللہ بن عمر پر اختلاف

2092- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا لَهُ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: تم روزہ نہ رکھو یہاں تک کہ چاند کو دیکھ لو اور روزہ افطار نہ کرو یہاں تک کہ تم چاند دیکھ لو۔ اگر تمہارے اور چاند کے درمیان بادل حائل ہو جائیں تو گنتی کا شمار کرلو۔

2093۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ صَاحِبُ حِمْصَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْهِلَالَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ

حضرت ابوزناد نے حضرت اعرج سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چاند کا ذکر کیا۔ فرمایا: جب تم چاند کو دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم چاند دیکھو تو روزہ افطار کرو۔ اگر تمہارے اور چاند کے درمیان بادل حائل ہو جائے تو تیس دن شمار کرو۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ

ابن عباس کی حدیث میں عمرو بن دینار پر اختلاف

2094۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَوْزَاءِ وَهُوَ ثِقَةٌ بَصْرِيٌّ أَخُو أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صُومُوا(1) لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت حماد بن سلمہ نے حضرت عمرو بن دینار سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر اسے افطار کرو۔ اگر تمہارے اور چاند کے درمیان بادل حائل ہو جائے تو تیس کی تعداد پوری کرو۔

2095۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُنَيْنٍ(2) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَجِبْتُ مِمَّنْ يَتَقَدَّمُ الشَّهْرَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت عمرو بن دینار نے حضرت محمد بن حنین سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: مجھے ان لوگوں پر تعجب ہوتا ہے جو مہینہ شروع ہونے سے پہلے ہی روزہ رکھ لیتے ہیں جب کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم چاند دیکھو تو افطار کرو۔ اگر تمہارے اور چاند کے درمیان بادل حائل ہو جائے تو تیس کی تعداد پوری کر لو۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى مَنْصُورٍ فِي حَدِيثِ رِبْعِيٍّ فِيهِ (ربعی کی حدیث میں منصور پر اختلاف)

2096۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ قَبْلَهُ أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثُمَّ صُومُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ قَبْلَهُ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں الھلال کا لفظ زائد ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں حنین کے بجائے حسین ہے۔

حضرت ربعی بن حراش نے حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مہینہ شروع ہونے سے پہلے روزہ نہ رکھو یہاں تک کہ اس سے قبل چاند دیکھو یا تعداد پوری کرلو پھر روزہ رکھو یہاں تک کہ چاند دیکھو یا اس سے قبل تعداد پوری کرلو۔

2097- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ أَوْ تَرَوُا الْهِلَالَ ثُمَّ صُومُوا(1) وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ أَرْسَلَهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ

حضرت منصور نے حضرت ربعی سے انہوں نے نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مہینہ شروع ہونے سے پہلے روزہ نہ رکھو یہاں تک کہ تعداد پوری کرلو یا چاند دیکھ لو پھر روزہ رکھو اور روزہ افطار نہ کرو یہاں تک کہ چاند دیکھ لو یا تیس کی تعداد پوری کرو۔ اسے حجاج بن ارطاہ نے مرسل روایت کیا ہے۔

2098- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ إِلَّا أَنْ تَرَوُا الْهِلَالَ قَبْلَ ذَلِكَ ثُمَّ صُومُوا رَمَضَانَ ثَلَاثِينَ إِلَّا أَنْ تَرَوُا الْهِلَالَ قَبْلَ ذَلِكَ

حضرت حجاج بن ارطاہ نے حضرت منصور سے اس نے حضرت ربعی سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم اسے دیکھو تو افطار کرو۔ اگر تمہارے اور چاند کے درمیان بادل حائل ہو جائے تو شعبان کے تیس دن پورے کرو مگر اس صورت میں کہ تم اس سے قبل چاند دیکھو پھر رمضان کے تیس روزے رکھو مگر اس صورت میں کہ تم اس سے پہلے چاند دیکھ لو۔

2099- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَحَابٌ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلَا تَسْتَقْبِلُوا الشَّهْرَ اسْتِقْبَالًا

حضرت سماک بن حرب نے عکرمہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے، فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔ اگر تمہارے اور چاند کے درمیان بادل حائل ہو جائے تو تعداد کو پورا کرو اور مہینے کو پہلے شروع نہ کرو۔

2100- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَصُومُوا قَبْلَ رَمَضَانَ صُومُوا لِلرُّؤْيَةِ وَأَفْطِرُوا لِلرُّؤْيَةِ فَإِنْ حَالَتْ دُونَهُ غَيَايَةٌ فَأَكْمِلُوا ثَلَاثِينَ

حضرت سماک نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ

1- ایک نسخہ میں تَصُومُوا ہے۔

ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان شروع ہونے سے پہلے روزہ نہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔ اگر درمیان میں بادل حائل ہو جائے تو تیس دن پورے کر لو۔

كَمِ الشَّهْرُ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِي الْخَبَرِ عَنْ عَائِشَةَ

مہینہ کتنے دنوں کا ہوتا ہے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی خبر میں زہری پر اختلاف

2101- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَبِثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَدْ كُنْتَ آلَيْتَ شَهْرًا فَعَدَدْتُ الْأَيَّامَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

حضرت زہری نے حضرت عروہ نے اور انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قسم اٹھائی کہ وہ اپنی عورتوں کے ہاں ایک ماہ تک نہیں آئیں گے۔ آپ انتیس دن ٹھہرے رہے۔ میں نے عرض کی: کیا آپ نے ایک مہینے کی قسم نہیں اٹھائی تھی، میں نے تو انتیس دن شمار کیے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔

2102- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ حَدَّثَهُ ح وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللهِ ﷺ اللَّتَيْنِ قَالَ اللهُ لَهُمَا إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَاعْتَزَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نِسَاءَهُ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ الْحَدِيثِ حِينَ أَفْشَتْهُ حَفْصَةُ إِلَى عَائِشَةَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ قَالَ(1) مَا أَنَا بِدَاخِلٍ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حِينَ حَدَّثَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ حَدِيثَهُنَّ فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَبَدَأَ بِهَا فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ إِنَّكَ قَدْ كُنْتَ آلَيْتَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّا أَصْبَحْنَا مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً نَعُدُّهَا عَدًّا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ثور سے دو سندوں سے یہ روایت نقل کی گئی ہے، یہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں ہمیشہ اس معاملہ میں حریص رہا کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ان دو عورتوں کے بارے میں پوچھوں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا، اس حدیث کو بیان کیا اور اس میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات کی وجہ سے انتیس دن تک اپنی ازواج مطہرات سے علیحدگی فرمائی

1۔ ایک نسخہ میں کذا قال ہے۔

جو بات حضرت حفصہ نے حضرت عائشہ سے کی تھی۔ جب اللہ تعالیٰ نے ان کی گفتگو آپ کو بتائی تو ان پر سخت ناراضگی کی وجہ سے آپ نے کہا: میں ایک ماہ تک ان کے پاس داخل نہیں ہوں گا۔ جب انتیس دن گزر گئے تو حضرت عائشہ صدیقہ کے پاس آئے اور ان سے ملاقات کو شروع کیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے آپ سے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ آپ نے قسم اٹھائی تھی کہ آپ ایک ماہ تک داخل نہیں ہوں گے۔ ہم انتیس دنوں سے شمار کر رہی ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔

ذِكْرُ خَبَرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ (اس بارے میں حضرت ابن عباس کی روایت)

2103- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ هُوَ أَبُو بُرَيْدٍ الْجَرْمِيُّ بَصْرِيٌّ عَنْ بَهْزٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا

حضرت ابو حکم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جبرئیل امین میرے پاس آئے اور کہا: مہینہ انتیس دن کا ہے۔

2104- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَلَمَةُ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا

حضرت سلمہ نے حضرت ابو حکم سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى إِسْمَعِيلَ فِي خَبَرِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فِيهِ
سعد بن مالک کی روایت میں اسماعیل پر اختلاف

2105- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الْأُخْرَى وَقَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَنَقَصَ فِي الثَّالِثَةِ إِصْبَعًا

حضرت اسماعیل بن ابی خالد نے محمد بن سعد بن ابی وقاص سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا اور فرمایا: مہینہ اتنا ہے، اتنا ہے، اتنا ہے اور تیسری دفعہ ایک انگلی کم کر دی۔

فائدہ: دو دفعہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے اشارہ کیا اور تیسری دفعہ ایک کم کر دی اس طرح انتیس دن بن گئے۔

2106- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي تِسْعَةً وَعِشْرِينَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت اسماعیل نے حضرت محمد بن سعد سے انہوں نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مہینہ اتنا ہے، اتنا ہے اور اتنا ہے یعنی انتیس دن۔ یحییٰ بن سعید اور دوسرے راویوں نے اسماعیل سے انہوں نے محمد بن سعد سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے۔

2107- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَصَفَّقَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ بِيَدَيْهِ يَنْعَتُهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَبَضَ فِي الثَّالِثَةِ الْإِبْهَامَ فِي الْيُسْرَى قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قُلْتُ لِإِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَا

حضرت اسماعیل نے حضرت محمد بن سعد بن ابی وقاص سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مہینہ اتنا ہے، اتنا ہے اور اتنا ہے۔ محمد بن عبید نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے دونوں ہاتھوں کے ساتھ تین دفعہ تالی بجائی پھر تیسری دفعہ بائیں ہاتھ کا انگوٹھا بند کر لیا۔

یحییٰ بن سعید نے کہا: میں نے اسماعیل سے کہا: محمد نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے۔ کہا: نہیں یعنی محمد بن سعد نے اپنے والد سے روایت نقل کی۔ کہا: نہیں۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي خَبَرِ أَبِي سَلَمَةَ فِيهِ

ابوسلمہ کی روایت میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف

2108- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشَّهْرُ يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ وَيَكُونُ ثَلَاثِينَ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ

حضرت ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے اور وہ تیس دن کا بھی ہوتا ہے۔ جب تم چاند دیکھو تو روزہ رکھو اور جب تم چاند دیکھو تو روزہ افطار کرو۔ اگر تمہارے اور چاند کے درمیان بادل حائل ہو جائے تو تعداد پوری کرو۔

2109- أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ح وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

حضرت عثمان بن سعید نے حضرت معاویہ سے جب کہ الفاظ انہی کے ہیں انہوں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوسلمہ نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے حضرت عبداللہ سے سنا، یہی ابن عمر ہیں۔ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ

ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔

2110- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا ثَلَاثًا حَتَّى ذَكَرَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ

حضرت سعید بن عمرو نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے، فرمایا: ہم ایک امی امت ہیں، نہ ہم لکھتے ہیں اور نہ حساب کرتے ہیں۔ مہینہ اتنا ہے، اتنا ہے اور اتنا یہاں تک کہ انتیس کا ذکر کیا۔

2111- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَحْسُبُ وَلَا نَكْتُبُ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَعَقَدَ الْإِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ وَالشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا تَمَامَ الثَّلَاثِينَ

حضرت سعید بن عمرو بن سعید بن ابی العاص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم امی امت ہیں، نہ ہم حساب لگاتے ہیں اور نہ لکھتے ہیں۔ مہینہ اتنا ہے، اتنا ہے اور اتنا ہے اور تیسری دفعہ انگوٹھے کو بند کر دیا اور مہینہ اتنا ہے، اتنا ہے اور اتنا ہے پورے تیس دن۔

2112- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَوَصَفَ شُعْبَةُ عَنْ صِفَةِ جَبَلَةَ عَنْ صِفَةِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فِيمَا حَكَى مِنْ صَنِيعِهِ مَرَّتَيْنِ بِأَصَابِعِ يَدَيْهِ وَنَقَصَ فِي الثَّالِثَةِ إِصْبَعًا مِنْ أَصَابِعِ يَدَيْهِ

حضرت جبلہ بن سحیم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی۔ فرمایا: مہینہ اتنا ہوتا ہے۔ شعبہ نے جبلہ کی صفت اور جبلہ نے حضرت ابن عمر کی صفت بیان کی کہ مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔ ان کے عمل کی حکایت بیان کی۔ دو دفعہ پوری انگلیاں اور تیسری دفعہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں سے ایک کم کر دی۔

2113- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ يَعْنِي ابْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

حضرت عقبہ یعنی ابن حریث نے کہا: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔

الْحَثُّ عَلَى السَّحُورِ (سحری کھانے پر برانگیختہ کرنا)

2114- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً وَقَفَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت عاصم نے حضرت زر سے انہوں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے ارشاد فرمایا: سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔ حضرت عبید اللہ بن سعید نے اسے موقوف نقل کیا ہے۔

2115- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ تَسَحَّرُوا قَالَ عُبَيْدُ اللهِ لَا أَدْرِي كَيْفَ لَفْظُهُ

حضرت عاصم نے حضرت زر سے انہوں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ سحری کھایا کرو۔

حضرت عبید اللہ نے کہا: ان کے الفاظ کی کیفیت میں نہیں جانتا۔

2116- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت قتادہ اور حضرت عبد العزیز نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں عبد الملک بن ابی سلیمان پر اختلاف

2117- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَرِيرٍ نَسَائِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت عبد الملک بن ابی سلیمان نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

2118- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً رَفَعَهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى

حضرت عبد الملک بن ابی سلیمان نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔ ابن ابی لیلیٰ نے اسے مرفوع نقل کیا ہے۔

2119- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت ابن ابی لیلیٰ نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

2120- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً

حضرت ابن ابی لیلیٰ نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

2121- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ هَذَا إِسْنَادُهُ حَسَنٌ وَهُوَ مُنْكَرٌ وَأَخَافُ أَنْ يَكُونَ الْغَلَطُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ

حضرت یحییٰ بن ابی سعید نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

تَأْخِيرُ السُّحُورِ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى زِرٍّ فِيهِ

سحری کھانے میں تاخیر اور اس بارے میں زر پر اختلاف

2122- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ أَيَّ سَاعَةٍ تَسَحَّرْتَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ هُوَ النَّهَارُ إِلَّا أَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ

حضرت سفیان نے حضرت عاصم سے انہوں نے حضرت زر سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کس وقت سحری کی۔ فرمایا: وہ دن تھا مگر سورج طلوع نہیں ہوا تھا۔

2123- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمَسْجِدَ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا إِلَّا هُنَيْهَةٌ

حضرت عدی نے حضرت زر بن حبیش سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ سحری کی پھر ہم نماز کے لئے نکلے۔ جب ہم مسجد آئے تو دو رکعت نماز ادا کی اور نماز کھڑی ہوئی۔ درمیان میں کوئی زیادہ وقت نہیں گزرا تھا۔

2124- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْنَا

حضرت ابراہیم نے حضرت صلہ بن زفر سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ سحری کی پھر ہم مسجد کی طرف نکلے، فجر کی دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر نماز کے لئے اقامت کہی گئی تو ہم نے نماز پڑھی۔

قَدْرُ مَا بَيْنَ السُّحُورِ وَبَيْنَ صَلَاةِ الصُّبْحِ (سحری کھانے اور صبح کی نماز کے درمیان کا وقت)

2125- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی پھر ہم نماز کے لئے کھڑے ہوئے۔ میں نے پوچھا: دونوں کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ فرمایا: اتنا جتنے وقت میں ایک آدمی پچاس آیات کی تلاوت کر لیتا ہے۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ هِشَامٍ وَسَعِيدٍ عَلَى قَتَادَةَ فِيهِ

(اس روایت میں ہشام اور سعید کا قتادہ پر اختلاف)

2126- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ زُعِمَ أَنَّ أَنَسًا الْقَائِلُ مَا كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِينَ آيَةً

حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کھائی پھر ہم نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔ میں نے کہا: گمان کیا گیا کہ سوال کرنے والے حضرت انس ہیں کہ دونوں کے درمیان کتنا وقت تھا؟ جواب دیا: اتنا وقت جس میں ایک آدمی پچاس آیات کی تلاوت کر لیتا ہے۔

2127- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ تَسَحَّرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ثُمَّ قَامَا فَدَخَلَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقُلْنَا(1) لِأَنَسٍ كَمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ قَدْرُ مَا يَقْرَأُ الْإِنْسَانُ خَمْسِينَ آيَةً

حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت زید بن ثابت نے سحری کی پھر دونوں اٹھے اور صبح کی نماز میں شروع ہو گئے۔ ہم نے حضرت انس سے پوچھا: دونوں کے سحری سے فارغ ہونے اور نماز میں داخل ہونے میں کتنا وقت تھا؟ فرمایا: اتنا وقت جس میں ایک آدمی پچاس آیات کی تلاوت کر لیتا ہے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ فِي تَأْخِيرِ السُّحُورِ وَاخْتِلَافِ أَلْفَاظِهِمْ

سحری کھانے میں حضرت عائشہ صدیقہ کی حدیث میں سلیمان بن مہران پر اختلاف اور ان کے مختلف الفاظ

2128- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ

1۔ ایک نسخہ میں فقلت ہے۔

قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فِينَا رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ السُّحُورَ قَالَتْ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ قُلْتُ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصْنَعُ

حضرت سلیمان نے حضرت خیثمہ سے انہوں نے حضرت ابوعطیہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا: ہم میں نبی کریم ﷺ کے دوصحابی تھے۔ ان میں سے ایک روزہ جلدی افطار کرتا اور سحری میں تاخیر کرتا جب کہ دوسرا افطار میں تاخیر کرتا اور سحری میں جلدی کیا کرتا تھا۔ حضرت عائشہ نے پوچھا: ان میں کون افطار جلدی کیا کرتا اور سحری میں تاخیر کرتا۔ میں نے عرض کی: حضرت عبداللہ بن مسعود۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

2129- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فِينَا رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْفِطْرَ(1) وَيُعَجِّلُ السُّحُورَ قَالَتْ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ قُلْتُ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصْنَعُ

حضرت خیثمہ نے حضرت ابوعطیہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے عرض کی: ہمارے درمیان دو آدمی ہیں۔ ان میں سے ایک روزہ جلدی افطار کرتا ہے اور سحری میں تاخیر کرتا ہے جب کہ دوسرا افطار میں تاخیر کرتا ہے اور سحری میں جلدی کرتا ہے۔ پوچھا: ان دونوں میں سے کون جلدی افطار کرتا ہے اور سحری میں تاخیر کرتا ہے؟ میں نے عرض کی: حضرت عبداللہ بن مسعود۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

2130- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا مَسْرُوقٌ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ كِلَاهُمَا لَا يَأْلُو عَنِ الْخَيْرِ أَحَدُهُمَا يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ وَالْآخَرُ يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ قَالَ مَسْرُوقٌ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللهِ ﷺ.

حضرت عمارہ نے حضرت ابوعطیہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں اور مسروق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ مسروق نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کے دوصحابی ہیں۔ بھلائی میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا۔ ان میں سے ایک نماز اور افطار میں تاخیر کرتا ہے جب کہ دوسرا نماز اور افطار میں جلدی کرتا ہے۔ حضرت عائشہ نے کہا: ان میں کون نماز اور افطار میں جلدی کرتا ہے؟ مسروق نے عرض کی: حضرت عبداللہ بن مسعود۔ حضرت عائشہ نے بتایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

1۔ ایک نسخہ میں الإفطار ہے۔

2131- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قُلْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالْآخَرُ أَبُو مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عمارہ نے حضرت ابو عطیہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں اور مسروق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے آپ سے عرض کی: اے ام المومنین! رسول اللہ ﷺ کے دو صحابی ہیں۔ ان میں ایک افطار اور نماز میں جلدی کرتا ہے جب کہ دوسرا افطار اور نماز میں تاخیر کرتا ہے۔ پوچھا: ان دونوں میں سے کون افطار اور نماز میں جلدی کرتا ہے؟ ہم نے کہا: حضرت عبداللہ بن مسعود۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے جب کہ دوسرے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

فائدہ: روزے کا وقت طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔ روایات میں سحری تاخیر سے کرنے کا جو ذکر ہے وہ طلوع فجر سے پہلے تک ہے۔ اور افطار میں جہاں تک جلدی کا تعلق ہے وہ غروب آفتاب کے بعد ہے جب کہ اس کے غروب ہونے کا اطمینان ہو جائے اور مشرق سے رات کے آجانے کا یقین ہو جائے۔

فَضْلُ السُّحُورِ (سحری کھانے کی فضیلت)

2132- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَتَسَحَّرُ فَقَالَ إِنَّهَا بَرَكَةٌ أَعْطَاكُمُ اللَّهُ إِيَّاهَا فَلَا تَدَعُوهُ

حضرت عبداللہ بن حارث نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ سحری کھا رہے تھے۔ فرمایا: یہ برکت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ تمہیں عطا کی ہے۔ اسے تم نہ چھوڑنا۔

دَعْوَةُ السَّحُورِ (سحری کھانے کی دعوت)

2133- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي رُهْمٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَدْعُو إِلَى السَّحُورِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَقَالَ هَلُمُّوا إِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ

حضرت ابو رہم نے حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو رمضان کے مہینہ میں سحری کی دعوت دیتے ہوئے سنا۔ آپ نے فرمایا: مبارک کھانے کی طرف آؤ۔

تَسْمِيَةُ السَّحُورِ غَدَاءً (سحری کو غداء کا نام دینا)

2134- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ أَخْبَرَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عَلَيْكُمْ بِغَدَاءِ السُّحُورِ فَإِنَّهُ هُوَ الْغَدَاءُ الْمُبَارَكُ

حضرت خالد بن معدان نے حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر سحری کھانا لازم ہے کیونکہ یہی بابرکت غداء (صبح کا کھانا) ہے۔

2135- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِرَجُلٍ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ يَعْنِي السَّحُورَ

حضرت سفیان نے حضرت ثور سے انہوں نے حضرت خالد بن معدان سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: مبارک غداء یعنی سحری کی طرف آؤ۔

فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ (ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں فرق)

2136- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ فَصْلَ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السُّحُورِ

حضرت ابوقیس نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارے روزوں اور اہل کتاب کے روزوں میں فرق سحری کھانے کا ہے۔

السَّحُورُ بِالسَّوِيقِ وَالتَّمْرِ (ستو اور کھجور کے ساتھ سحری کھانا)

2137- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَذَلِكَ عِنْدَ السُّحُورِ يَا أَنَسُ إِنِّي أُرِيدُ الصِّيَامَ أَطْعِمْنِي شَيْئًا فَأَتَيْتُهُ بِتَمْرٍ وَإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَقَالَ يَا أَنَسُ انْظُرْ رَجُلًا يَأْكُلُ مَعِي فَدَعَوْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَجَاءَ فَقَالَ إِنِّي قَدْ شَرِبْتُ شَرْبَةَ سَوِيقٍ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَتَسَحَّرَ مَعَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت معمر نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کہ وہ سحری کا وقت تھا۔ اے انس! میں روزے کا ارادہ رکھتا ہوں، مجھے کوئی چیز کھلا دو۔ میں آپ کی خدمت میں کھجور اور پانی کا ایک برتن لایا۔ یہ اس وقت ہوا جب حضرت بلال اذان دے چکے تھے۔ فرمایا: اے انس! کوئی آدمی دیکھو جو میرے ساتھ کھائے تو میں حضرت زید بن ثابت کو بلا لایا۔ وہ آئے۔ عرض کی: میں نے ستو کا مشروب پیا ہے جب کہ میں روزہ رکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں بھی روزہ رکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے۔ دو رکعت نماز ادا کی پھر نماز کے لئے باہر تشریف لے گئے۔

تَأْوِيلُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ

اللہ تعالیٰ کے فرمان وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ کی تاویل

2138- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ أَحَدَهُمْ كَانَ إِذَا نَامَ قَبْلَ أَنْ يَتَعَشَّى لَمْ يَحِلَّ لَهُ أَنْ يَأْكُلَ شَيْئًا وَلَا يَشْرَبَ لَيْلَتَهُ وَيَوْمَهُ مِنَ الْغَدِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا إِلَى الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ وَنَزَلَتْ فِي أَبِي قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو أَتَى أَهْلَهُ وَهُوَ صَائِمٌ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فَقَالَ هَلْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتِ امْرَأَتُهُ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ وَلَكِنْ أَخْرُجُ أَلْتَمِسُ لَكَ عَشَاءً فَخَرَجَتْ وَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ فَرَجَعَتْ إِلَيْهِ فَوَجَدَتْهُ نَائِمًا وَأَيْقَظَتْهُ فَلَمْ يَطْعَمْ شَيْئًا وَبَاتَ وَأَصْبَحَ صَائِمًا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ فَغُشِيَ عَلَيْهِ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ هَذِهِ الْآيَةُ فَأَنْزَلَ اللهُ فِيهِ

حضرت زہیر نے حضرت ابو اسحاق سے انہوں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ صحابہ میں سے جب کوئی آدمی رات کا کھانا کھانے سے پہلے سو جاتا تو اس کے لئے حلال نہ ہوتا کہ وہ اس رات اور اگلے دن کوئی چیز کھائے اور پیے یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے، یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ

یہ آیت ابوقیس بن عمرو کے حق میں نازل ہوئی۔ وہ مغرب کے بعد گھر آئے جب کہ روزے سے تھے۔ پوچھا: کیا کوئی چیز کھانے کو ہے؟ ان کی بیوی نے جواب دیا: ہمارے پاس تو کچھ بھی نہیں لیکن میں جاتی ہوں اور آپ کے لئے رات کا کھانا تلاش کرتی ہوں۔ وہ باہر نکلی جب کہ حضرت ابوقیس نے اپنا سر رکھا اور سو گئے۔ وہ عورت واپس آئی اور انہیں سویا ہوا پایا۔ حضرت ابوقیس کو جگایا۔ انہوں نے کچھ نہ کھایا۔ رات اسی طرح گزاری اور صبح روزے کی حالت میں کی یہاں تک کہ دن نصف النہار تک جا پہنچا۔ آپ پر غشی طاری ہو گئی۔ یہ واقعہ اس آیت کریمہ کے نازل ہونے سے پہلے کا ہے۔ بعد میں اللہ تعالیٰ نے اسے نازل کیا۔

2139- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ

حضرت شعبی نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ کے بارے میں پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی ہے۔

كَيْفَ الْفَجْرُ (فجر کیسے ہوتی ہے)

2140- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ (1) لِيُنَبِّهَ نَائِمَكُمْ وَيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَأَشَارَ بِكَفِّهِ وَلَكِنِ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَتَيْنِ

حضرت ابو عثمان نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات کو اذان دیتے ہیں تاکہ سونے والے کو بیدار کر دیں اور کسی کام کو بجالانے والے کو لوٹائیں فجر اس طرح نہیں ہوتی اور اپنی ہتھیلی کے ساتھ اشارہ کیا بلکہ فجر اس طرح ہوتی اور دونوں شہادت والی انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا۔

2141- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَغُرَّنَّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا الْبَيَاضُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا يَعْنِي مُعْتَرِضًا قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَبَسَطَ بِيَدَيْهِ يَمِينًا وَشِمَالًا مَادًّا يَدَيْهِ

حضرت سوادہ بن حنظلہ نے حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلال کی اذان تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے اور نہ یہ سفیدی تمہیں دھوکہ میں ڈالے یہاں تک کہ فجر اس طرح اس طرح اور کھل جائے یعنی عرضاً۔ ابو داؤد نے کہا: آقائے دو عالم ﷺ نے دائیں بائیں اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلایا۔

فائدہ: صبح کاذب کے وقت روشنی مشرق سے آسمان کی طرف بلند ہوتی نظر آتی ہے جب کہ صبح صادق کے وقت روشنی مشرق میں پورے افق پر شمالاً جنوباً پھیل جاتی ہے۔

التَّقَدُّمُ قَبْلَ شَهْرِ رَمَضَانَ (رمضان شریف کے مہینے سے قبل ہی روزے شروع کر دینا)

2142- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقَدَّمُوا قَبْلَ الشَّهْرِ بِصِيَامٍ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا أَتَى ذَلِكَ الْيَوْمُ عَلَى صِيَامِهِ

حضرت ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مہینہ شروع ہونے سے قبل ہی روزے شروع نہ کرو مگر ایسا آدمی روزے رکھ سکتا ہے جو روزے رکھتا تھا اور وہ دن اس کے روزوں کے موافق آ گیا۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَلَى أَبِي سَلَمَةَ فِيهِ
یحییٰ بن ابی کثیر اور محمد بن عمرو کا ابو سلمہ پر اختلاف

2143- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَقَدَّمَنَّ أَحَدٌ الشَّهْرَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَحَدٌ

1- ایک نسخہ میں بالليل ہے۔

كَانَ يَصُومُ صِيَامًا قَبْلَهُ فَلْيَصُمْهُ

حضرت یحییٰ نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی مہینہ شروع ہونے سے پہلے ایک یا دو دن روزہ نہ رکھے مگر وہ آدمی جو اس سے قبل روزے رکھتا تھا تو وہ اس دن روزہ رکھ لے۔

2144- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَتَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِصِيَامِ يَوْمٍ أَوْ (1) يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يُوَافِقَ ذَلِكَ يَوْمًا كَانَ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ

حضرت محمد بن عمرو نے ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مہینہ شروع ہونے سے پہلے ایک یا دو دن روزہ نہ رکھو مگر اس صورت میں جائز ہے کہ یہ دن اس دن کے موافق آجائے جس میں تم میں سے کوئی ایک روزہ رکھتا تھا۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: اس میں خطا ہے۔

ذِكْرُ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ فِي ذَلِكَ (اس میں ابوسلمہ کی حدیث کا ذکر)

2145- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

حضرت سالم نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پے در پے دو مہینے روزہ رکھتے ہوئے نہیں دیکھا مگر آپ شعبان کے مہینہ کو رمضان کے ساتھ ملاتے تھے۔

الِاخْتِلَافُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فِيهِ (محمد بن ابراہیم پر اختلاف)

2146- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

حضرت محمد بن ابراہیم نے ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ شعبان کے مہینے کو رمضان کے مہینے کے ساتھ ملاتے تھے۔

2147- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ

1- ایک نسخہ میں أَوْ کے بجائے وَلَا ہے۔

ﷺ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَكَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ أَوْ عَامَّةَ شَعْبَانَ

حضرت محمد بن ابراہیم نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے روزوں کے بارے میں سوال کیا۔ حضرت عائشہ نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے: وہ افطار نہیں کریں گے اور آپ افطار کرتے یہاں تک کہ ہم یہ کہتے: آپ روزے نہ رکھیں گے، آپ شعبان یا شعبان کے اکثر حصہ کے روزے رکھا کرتے۔

2148- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ الْهَادِ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَتْ إِحْدَانَا تُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَمَا تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَقْضِيَ حَتَّى يَدْخُلَ شَعْبَانُ وَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ فِي شَهْرٍ مَا يَصُومُ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ

حضرت محمد بن ابراہیم نے حضرت ابوسلمہ سے یعنی ابن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم میں سے کوئی رمضان میں افطار کرتی۔ وہ ان روزوں کی قضا پر قادر نہ ہوتی یہاں تک کہ شعبان داخل ہو جاتا۔ رسول اللہ ﷺ کسی بھی مہینہ میں اتنے روزے نہ رکھا کرتے جتنے روزے شعبان میں رکھا کرتے۔ آپ پورا مہینہ روزے رکھا کرتے مگر چند دن روزے نہ رکھتے بلکہ آپ پورا مہینہ روزے رکھا کرتے۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عَائِشَةَ فِيهِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت ہی نقل کرنے والوں کے الفاظ میں اختلاف

2149- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ يَكُنْ يَصُومُ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ

حضرت عبداللہ بن ابی لبید نے حضرت ابوسلمہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا، میں نے عرض کی: مجھے رسول اللہ ﷺ کے روزوں کے بارے میں بتایئے۔ حضرت عائشہ نے جواب دیا: آپ روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ روزے سے ہی رہیں گے اور آپ روزہ افطار کرتے یہاں تک کہ ہم یہ کہنے لگتے: آپ افطار ہی کرتے رہیں گے۔ آپ کسی بھی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے۔ آپ شعبان کے روزے رکھتے مگر چند دن رسول اللہ ﷺ شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھا کرتے تھے۔

2150- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي شَهْرٍ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي

شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا: رسول اللہ ﷺ سال کے کسی مہینہ میں اتنے روزے نہیں رکھا کرتے تھے جتنے شعبان میں روزے رکھتے۔ رسول اللہ ﷺ شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھا کرتے۔

2151- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصُومُ شَعْبَانَ

حضرت منصور نے حضرت خالد بن سعد سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ شعبان کے روزے رکھتے۔

2152- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ

حضرت زرارہ بن اوفی نے حضرت سعد بن ہشام سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات میں پورا قرآن پڑھا ہو اور نہ ہی یہ دیکھا کہ آپ نے صبح تک رات بھر قیام کیا اور رمضان شریف کے علاوہ کسی مہینے میں مکمل ماہ روزے رکھے ہوں۔

2153- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَرَّانِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا تَامًّا مُنْذُ أَتَى الْمَدِينَةَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَمَضَانُ

حضرت ابن سیرین نے حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا تو حضرت عائشہ نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم یہ کہتے: تحقیق آپ روزے میں ہی رہیں گے، آپ افطار کرتے یہاں تک کہ ہم یہ کہتے آپ روزے نہیں رکھیں گے۔ جب سے آپ ہجرت کر کے مدینہ طیبہ آئے ہیں تو آپ نے اس وقت سے رمضان کے علاوہ کسی ماہ مکمل روزے نہ رکھے۔

2154- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ (1) قُلْتُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ لَا مَا عَلِمْتُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى

1- ایک نسخہ میں مَغِيبَةٍ ہے۔

مَضَى لِسَبِيلِهِ

حضرت کہمس نے حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کی: کیا رسول اللہ علیہ چاشت کی نماز پڑھا کرتے؟ فرمایا: نہیں مگر جب آپ سفر سے واپس آتے۔ میں نے پوچھا: کیا رسول اللہ علیہ پورا مہینہ روزہ رکھا کرتے؟ فرمایا: نہیں میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ علیہ نے پورے مہینے کے روزے رکھے ہوں مگر رمضان شریف اور آپ نے رمضان کا روزہ نہ چھوڑا مگر اسے رکھ لیا یہاں تک کہ آپ اس جہان فانی سے چلے گئے۔

2155- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ(1) قُلْتُ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَهُ صَوْمٌ مَعْلُومٌ سِوَى رَمَضَانَ قَالَتْ وَاللهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُومًا سِوَى رَمَضَانَ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ وَلَا أَفْطَرَ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ

حضرت جریری نے حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کی کہ کیا رسول اللہ علیہ چاشت کی نماز پڑھا کرتے؟ فرمایا: نہیں مگر اس وقت جب آپ سفر سے واپس آتے۔ میں نے پوچھا: کیا رمضان شریف کے علاوہ بھی رسول اللہ علیہ کا روزہ ہوا کرتا تھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے جواب دیا: رسول اللہ علیہ نے رمضان شریف کے علاوہ معین مہینہ میں روزہ نہیں رکھا یہاں تک کہ اس جہان سے چلے گئے اور آپ نے اسے افطار نہیں کیا یہاں تک کہ وہ روزہ رکھ لیا۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں خالد بن معدان پر اختلاف کا ذکر

2156- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الصِّيَامِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَيَتَحَرَّى صِيَامَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

حضرت خالد نے حضرت جبیر بن نفیر سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روزوں کے بارے میں پوچھا تو حضرت عائشہ صدیقہ نے جواب دیا کہ رسول اللہ علیہ شعبان کا پورا مہینہ روزہ رکھا کرتے اور پیر اور جمعرات کے روزے کی تلاش کرتے۔

2157- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ وَيَتَحَرَّى الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ

حضرت خالد بن معدان نے حضرت ربیعہ جرشی سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل

1- ایک نسخہ میں مَغِيبَة ہے۔

کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ شعبان اور رمضان کے روزے رکھا کرتے اور پیر اور جمعرات کے روزوں کی تلاش کرتے۔

صِيَامُ يَوْمِ الشَّكِّ (یوم شک کا روزہ)

2158- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فَأُتِيَ بِشَاةٍ مَصْلِيَّةٍ فَقَالَ كُلُوا فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت صلہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے پاس تھے تو ان کی خدمت میں بھنی ہوئی بکری لائی گئی۔ فرمایا: کھاؤ تو ایک ساتھی ایک طرف ہو گیا اور کہا: میں روزے سے ہوں۔ حضرت عمار نے کہا: جس نے اس دن روزہ رکھا جس میں شک ہوتا ہے تو اس نے سرور دو عالم ﷺ کی نافرمانی کی۔

2159- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عِكْرِمَةَ فِي يَوْمٍ(1) قَدْ أُشْكِلَ مِنْ رَمَضَانَ هُوَ أَمْ مِنْ شَعْبَانَ وَهُوَ يَأْكُلُ خُبْزًا وَبَقْلًا وَلَبَنًا فَقَالَ لِي هَلُمَّ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ وَحَلَفَ بِاللهِ لَتُفْطِرَنَّ قُلْتُ سُبْحَانَ اللهِ مَرَّتَيْنِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ يَحْلِفُ لَا يَسْتَثْنِي تَقَدَّمْتُ قُلْتُ هَاتِ الْآنَ مَا عِنْدَكَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَحَابَةٌ أَوْ ظُلْمَةٌ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ عِدَّةَ شَعْبَانَ وَلَا تَسْتَقْبِلُوا الشَّهْرَ اسْتِقْبَالًا وَلَا تَصِلُوا رَمَضَانَ بِيَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ

حضرت سماک نے کہا: میں عکرمہ کے پاس اس دن گیا جس کے بارے میں یہ تعین کرنا مشکل ہوتا ہے کہ یہ رمضان کا دن ہے یا شعبان کا دن ہے جب کہ وہ روٹی، سبزی اور دودھ کھا رہے تھے۔ مجھے کہا: آؤ۔ میں نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا اور اللہ کی قسم اٹھائی کہ تو ضرور اسے توڑے گا۔ میں نے دو دفعہ سبحان اللہ کہا۔ جب میں نے آپ کو قسم اٹھاتے ہوئے دیکھا کہ وہ استثناء نہیں کرتے (ان شاء اللہ نہیں کہتے) میں نے کہا: جو دلیل آپ کے پاس ہے وہ لاؤ۔ تو انہوں نے کہا: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔ اگر تمہارے درمیان اور چاند کے درمیان بادل یا تاریکی حائل ہو جائے تو شعبان کے تیس دن پورے کرو اور مہینے کو پہلے شروع نہ کرو اور رمضان کو شعبان کے ایک دن کے ساتھ نہ ملاؤ۔

التَّسْهِيلُ فِي صِيَامِ يَوْمِ الشَّكِّ (یوم شک کے روزے میں گنجائش)

2160- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ أَلَا لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ أَوْ اثْنَيْنِ إِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صِيَامًا فَلْيَصُمْهُ

1- ایک نسخہ میں یہاں یعنی کا لفظ زائد ہے۔

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مہینے کو ایک یا دو دن پہلے شروع نہ کرو مگر وہ آدمی ایسا کرسکتا ہے جو روزے رکھا کرتا تھا تو وہ اس روز روزہ رکھ لے۔

ثَوَابُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ وَصَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا وَالِاخْتِلَافُ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِي الْخَبَرِ فِي ذَلِكَ

جس نے رمضان میں (راتوں کو) قیام کیا اور (دنوں کو) روزہ رکھا ایمان کی حالت میں اور اجر کی نیت سے اس کا ثواب اور اس روایت میں زہری پر اختلاف

2161- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابن ابی ہلال نے ابن شہاب سے انہوں نے حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ایمان اور اجر وثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں کو قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

2162- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ إِسْحَقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُرَغِّبُ النَّاسَ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةِ أَمْرٍ فِيهِ فَيَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت اسحاق بن راشد نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت عروہ بن زبیر سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں، سے روایت نقل کی کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو رمضان کی راتوں کے قیام کی ترغیب دیتے مگر انہیں سختی سے حکم نہ دیتے ارشاد فرماتے جس نے ایمان اور اجر وثواب کی نیت کے ساتھ رمضان شریف کی راتوں کا قیام کیا تو اس کے پہلے گناہ بخش دیے گئے۔

2163- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَتْ فَكَانَ يُرَغِّبُهُمْ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةٍ وَيَقُولُ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ

حضرت زہری نے حضرت عروہ بن زبیر سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نصف رات کو مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے گھر سے نکلے اور لوگوں کو نماز پڑھائی اور حدیث کو بیان کیا۔ اس حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو رمضان شریف کی راتوں میں عبادت کرنے کی رغبت دلاتے مگر انہیں تاکیدی

حکم نہ دیتے ارشاد فرماتے: جس نے لیلۃ القدر کو ایمان اور ثواب کی نیت سے زندہ کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس جہان فانی سے پردہ فرمایا جب کہ معاملہ اسی طرح تھا۔

2164- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي رَمَضَانَ مَنْ قَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو رمضان کے بارے میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے اس کی راتوں کو ایمان اور ثواب کی نیت سے زندہ کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

2165- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُرَغِّبُهُمْ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةِ أَمْرٍ فِيهِ فَيَقُولُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت زہری نے حضرت عروہ بن زبیر سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نصف رات کو باہر تشریف لائے اور مسجد میں نماز پڑھی اور حدیث ذکر کی۔ اسی حدیث میں ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ رمضان شریف کی راتوں کو قیام میں رغبت دلاتے، انہیں قطعی حکم نہ دیتے۔ آپ ارشاد فرماتے: جس نے رمضان کی راتوں میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کیا (عبادت کی) تو اس کے پہلے گناہ بخش دیے گئے۔

2166- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لِرَمَضَانَ مَنْ قَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت زہری نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو رمضان کے بارے میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو آدمی ایمان اور ثواب کی نیت سے اس کی راتوں میں قیام کرتا ہے تو اس کے پہلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

2167- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں میں قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

2168- أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُرَغِّبُ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَأْمُرَهُمْ بِعَزِيمَةٍ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت زہری نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان شریف کی راتوں میں قیام کی رغبت دلاتے مگر قطعی حکم ارشاد نہ فرماتے۔ ارشاد فرمایا: جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے راتوں کو قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

2169- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت حمید بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان شریف کی راتوں کو قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

2170- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت حمید بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں میں قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

2171- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت زہری نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور حضرت حمید بن عبدالرحمن سے اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان کی راتوں میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

2172- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَفِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت زہری نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم

ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان شریف کی راتوں میں قیام کیا، قتیبہ کی حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان شریف کی راتوں میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے اور جس نے لیلۃ القدر کو ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

2173- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت زہری نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان شریف کے روزے ایمان اور ثواب کی نیت سے رکھے تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

2174- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت زہری نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان شریف کے روزے ایمان اور ثواب کی نیت سے رکھے تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

2175- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ(1) رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت یحییٰ بن سعید نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَالنَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ فِيهِ

اس میں یحییٰ بن ابی کثیر اور نضر بن شیبان کا اختلاف

2176- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَمُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الْأَشْعَثِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالُوا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان کی راتوں میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کیا تو اس کے

1۔ ایک نسخہ میں قَالَ قَالَ ہے۔

سابقہ گناہ بخش دیے گئے اور جس نے لیلۃ القدر میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

2177-أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان شریف کے مہینہ میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے اور جس نے لیلۃ القدر کو ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

2178-أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ لَهُ حَدِّثْنِي بِأَفْضَلِ شَيْءٍ سَمِعْتَهُ يُذْكَرُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ ذَكَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَفَضَّلَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَقَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ مَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا

حضرت نضر بن شیبان نے روایت نقل کی ہے کہ وہ حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن کو ملے۔ اسے کہا کہ مجھے سب سے اچھی بات بیان کیجئے جو رمضان شریف کے متعلق ذکر کی جاتی ہے۔ ابوسلمہ نے کہا: مجھے حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے مہینے کا ذکر کیا۔ اسے دوسرے مہینوں پر فضیلت دی۔ فرمایا: جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کیا تو وہ اپنے گناہوں سے یوں نکل جاتا ہے جس طرح وہ اس دن گناہوں سے پاک ہوتا ہے جس روز اسے ماں نے جنا ہو۔ ابو عبد الرحمن نے کہا: یہ غلط ہے، صحیح وہ روایت ہے جو حضرت ابوسلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کی ہے۔

اسحاق بن ابراہیم نے نضر بن شمیل سے انہوں نے قاسم بن شمیل سے انہوں نے نضر بن شیبان سے انہوں نے ابوسلمہ سے روایت نقل کی اور اس کی مثل ذکر کیا اور کہا: جس نے رمضان کے روزے اور راتوں کا قیام ایمان اور ثواب کی نیت سے کیا۔

2179-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ سَمِعَهُ أَبُوكَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَيْسَ بَيْنَ أَبِيكَ وَبَيْنَ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَحَدٌ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَضَ صِيَامَ رَمَضَانَ عَلَيْكُمْ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهُ فَمَنْ صَامَهُ وَقَامَهُ إِيمَانًا

وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت نضر بن شیبان نے کہا: میں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے کہا: مجھے رمضان کے متعلق کوئی ایسی چیز بیان کیجئے جو تم نے اپنے والد سے سنی ہو اور آپ کے والد نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہو جب کہ آپ کے والد اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہو۔ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے، میرے والد نے مجھے روایت بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر رمضان شریف کے روزے فرض کیے اور میں نے اس کے قیام کو بطور سنت لازم کیا۔ جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے اس کے روزے رکھے اور اس میں قیام کیا تو وہ اپنے گناہوں سے یوں باہر نکل گیا جس طرح وہ اس دن گناہوں سے پاک تھا جس روز اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

فَضْلُ الصِّيَامِ وَالِاخْتِلَافُ عَلَى أَبِي إِسْحَقَ فِي حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي ذَلِكَ

روزوں کی فضیلت اور حضرت علی شیر خدا سے مروی حدیث میں ابواسحاق پر اختلاف

2180- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ حِينَ يُفْطِرُ وَحِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابواسحاق نے حضرت عبداللہ بن حارث سے اور انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: روزہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزا دوں گا۔ روزے دار کے لئے دو خوشیاں ہیں: جب وہ افطار کرتا ہے اور جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہوتی ہے۔

2181- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ عَبْدُ اللهِ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يَلْقَى رَبَّهُ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت شعبہ نے حضرت ابواسحاق سے انہوں نے حضرت ابواحوص سے روایت نقل کی کہ حضرت عبداللہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: روزہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزا دوں گا۔ روزے دار کے لئے دو خوشیاں ہیں: ایک خوشی اس وقت ہو گی جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا اور ایک خوشی اس وقت ہوتی ہے جب وہ روزہ افطار کرتا ہے۔ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے زیادہ اچھی ہوتی ہے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَبِي صَالِحٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ (اس حدیث میں ابوصالح پر اختلاف کا ذکر)

2182 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ اللهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ضرار بن مرہ نے حضرت ابوصالح سے اور انہوں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: روزہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزا دوں گا۔ روزے دار کے لئے دو خوشیاں ہیں: جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو وہ خوش ہوتا ہے اور جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جزا دے گا تو وہ خوش ہوگا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ تعالیٰ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہوتی ہے۔

2183 - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ الْمُنْذِرَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ الصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصَّائِمُ يَفْرَحُ مَرَّتَيْنِ عِنْدَ فِطْرِهِ وَيَوْمَ يَلْقَى اللهَ وَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابوصالح سمان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزہ میرے لئے ہے اور میں ان کی جزا دوں گا۔ روزے دار دو دفعہ خوش ہوتا ہے: افطار کے وقت اور جس روز اللہ تعالیٰ سے ملے گا۔ روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ تعالیٰ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہوتی ہے۔

2184 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا ابْنُ آدَمَ إِلَّا كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي الصِّيَامُ جُنَّةٌ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت اعمش نے حضرت ابوصالح سے اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو نیکی بھی انسان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے حق میں دس گنا سے سات سو گنا تک لکھ دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مگر روزہ کیونکہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزا دوں گا۔ وہ اپنی شہوت اور اپنا کھانا میرے لئے چھوڑتا ہے۔ روزہ، روزہ دار کیلئے ڈھال ہے۔ روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں: ایک خوشی روزہ چھوڑنے کے وقت ہوتی ہے اور دوسری خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت ہوتی ہے۔ روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ تعالیٰ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہوتی ہے۔

2185 - أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ إِذَا كَانَ يَوْمُ

صِيَامِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ شَاتَمَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ فَرِحَ بِصَوْمِهِ

حضرت عطا نے حضرت ابو صالح سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کا ہر عمل اس کے لئے ہے مگر روزہ وہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزا دوں گا۔ روزہ ڈھال ہے جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو وہ بدکلامی نہ کرے اور نہ چیخ و پکار کرے۔ اگر کوئی اس کے ساتھ بدکلامی کرے یا لڑے تو وہ کہے: میں روزے سے ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے! قیامت کے دن روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہوتی ہے۔ روزے دار کے لئے دو خوشیاں ہوتی ہیں جو وہ پاتا ہے: جب وہ روزہ چھوڑتا ہے تو اس پر خوش ہوتا ہے اور جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا تو اپنے روزے پر خوش ہوگا۔

2186- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ الزَّيَّاتُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ الصِّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ شَاتَمَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

حضرت عطا ابن ابی رباح نے حضرت عطا زیات سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انسان کا ہر عمل اس کے لئے ہے مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزا دوں گا۔ روزہ ڈھال ہے۔ جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو بدکلامی اور شوروغل نہ کرے۔ اگر کوئی آدمی اسے گالی دے یا اس کے ساتھ لڑائی کرے تو وہ کہہ دے میں روزے دار ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ تعالیٰ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے بہتر ہوگی۔ یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ اور سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی مروی ہے۔

2187- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ(1) سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلْفَةُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی

1۔ ایک نسخہ میں ہے: اللہ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ

ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ہر انسان کا عمل اس کے لئے ہوتا ہے مگر روزہ، وہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزا دوں گا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ تعالیٰ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے پاکیزہ تر ہے۔

2188- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَّا الصِّيَامَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

حضرت بکیر نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نیکی جو انسان کرتا ہے تو اس کو اس کا دس گنا اجر ملتا ہے مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزا دوں گا۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ فِي حَدِيثِ أَبِي أُمَامَةَ فِي فَضْلِ الصَّائِمِ

روزے دار کی فضیلت میں ابو امامہ کی حدیث میں محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف کا ذکر

2189- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ مُرْنِي بِأَمْرٍ آخُذُهُ عَنْكَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ

حضرت محمد بن عبد اللہ بن ابی یعقوب نے حضرت رجاء بن حیوہ سے انہوں نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: مجھے ایسی بات کا حکم دیجئے جو میں آپ ﷺ سے حاصل کروں۔ فرمایا: روزہ لازم پکڑو کیونکہ اس کی کوئی مثل نہیں۔

2190- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيَّ حَدَّثَهُ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مُرْنِي بِأَمْرٍ يَنْفَعُنِي اللهُ بِهِ قَالَ عَلَيْكَ بِالصِّيَامِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ

حضرت محمد بن عبد اللہ بن ابی یعقوب ضبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رجاء بن حیوہ سے انہوں نے حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کسی ایسے امر کا حکم دیجئے اللہ تعالیٰ جس کے ذریعے مجھے نفع دے۔ فرمایا: روزے رکھا کرو کیونکہ اس کی مثل کوئی چیز نہیں۔

2191- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيفُ شَيْخٌ صَالِحٌ وَالضَّعِيفُ لَقَبٌ لِكَثْرَةِ عِبَادَتِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي نَصْرٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا عِدْلَ لَهُ

حضرت محمد بن عبداللہ بن ابی یعقوب نے حضرت ابونصر سے انہوں نے حضرت رجاء بن حیوہ سے انہوں نے حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: روزہ رکھا کرو کیونکہ اس کا ہم پلہ کوئی عمل نہیں۔

2192- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ السَّكَنِ أَبُو عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الضَّبِّيِّ عَنْ أَبِي نَصْرٍ الْهِلَالِيِّ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مُرْنِي بِعَمَلٍ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا عَدْلَ لَهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مُرْنِي بِعَمَلٍ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَا عِدْلَ لَهُ

حضرت محمد بن ابی یعقوب ضبی نے حضرت ابونصر ہلالی سے انہوں نے حضرت رجاء بن حیوہ سے انہوں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کسی عمل کا حکم دیجئے۔ فرمایا: روزہ رکھا کرو کیونکہ اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کسی عمل کا حکم دیجئے۔ فرمایا: روزہ رکھو کیونکہ اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔

2193- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ فِطْرٍ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الصَّوْمُ جُنَّةٌ

حضرت حکم بن عتیبہ نے حضرت میمون بن ابی شیبہ سے انہوں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزہ ڈھال ہے۔

2194- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ وَالْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الصَّوْمُ جُنَّةٌ

حضرت ابوسلیمان نے حضرت حبیب بن ابی ثابت اور حضرت حکم سے انہوں نے حضرت میمون بن ابی شبیب سے انہوں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزہ ڈھال ہے۔

2195- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ النَّزَّالِ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الصَّوْمُ جُنَّةٌ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ لِي الْحَكَمُ سَمِعْتُهُ مِنْهُ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً ثُمَّ قَالَ الْحَكَمُ وَحَدَّثَنِي بِهِ مَيْمُونُ بْنُ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

حضرت عروہ بن نزال حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزہ ڈھال ہے۔

حضرت ابراہیم بن حسن نے حضرت حجاج سے انہوں نے حضرت شعبہ سے روایت نقل کی ہے۔ کہا: مجھے حکم نے کہا: میں نے اسے چالیس سال سے سن رکھا ہے پھر حکم نے کہا: مجھے یہ روایت میمون بن ابی شبیب نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کی ہے۔

2196- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الصِّيَامُ جُنَّةٌ

حضرت عطا نے حضرت ابوصالح زیات سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزہ ڈھال ہے۔

2197- وأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَطَاءٌ الزَّيَّاتُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الصِّيَامُ جُنَّةٌ

حضرت ابن جریر نے حضرت عطا سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں حضرت عطا زیات نے خبر دی کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے۔

2198- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا رَجُلًا(1) مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ لِيَسْقِيَهُ فَقَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

حضرت مطرف جو بنو عامر بن صعصعہ سے تعلق رکھتے تھے، نے یہ حدیث بیان کی کہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کیلئے دودھ منگوایا تا کہ اسے پلائیں۔ مطرف نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ حضرت عثمان نے ارشاد فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: روزہ ڈھال ہے جس طرح تم میں سے کسی کی جنگ میں ڈھال ہوا کرتی ہے۔

2199- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ فَدَعَا بِلَبَنٍ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ دَخَلَ مُطَرِّفٌ عَلَى عُثْمَانَ نَحْوَهُ مُرْسَلٌ

حضرت سعید بن ابی ہند نے حضرت مطرف سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے پانی منگوایا۔ میں نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ تو حضرت عثمان نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: روزہ جہنم سے ڈھال ہے، جس طرح تم میں سے کسی ایک کی جنگ سے ڈھال ہوتی ہے۔ ایک اور سند سے یہی روایت حضرت عثمان سے مرسل مروی ہے۔

2200- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ بَشَّارِ بْنِ أَبِي سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ

1- ایک نسخہ میں رجل ہے۔

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الصَّوْمُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا

حضرت ولید بن عبدالرحمن نے حضرت عیاض بن غطیف سے روایت نقل کی ہے کہ ابو عبیدہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: روزہ ڈھال ہے جب تک وہ اسے پھاڑ نہ دے۔

2201- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْآدَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ فَمَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا فَلَا يَجْهَلْ يَوْمَئِذٍ وَإِنِ امْرُؤٌ جَهِلَ عَلَيْهِ فَلَا يَشْتُمْهُ وَلَا يَسُبَّهُ وَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت یزید بن رومان نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ روزہ جہنم کی آگ سے ڈھال ہے۔ جس آدمی نے روزے دار کی حالت میں صبح کی تو وہ اس دن کسی قسم کی جہالت کا کلام نہ کرے۔ اگر کوئی آدمی اس کے ساتھ جاہلانہ رویہ اپنائے تو اس کے ساتھ گالی گلوچ نہ کرے اور کہے: میں روزے سے ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے بہتر ہے۔

2202- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُنَا عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ مَا لَمْ يَخْرِقْهَا

حضرت مسعر نے حضرت ولید بن ابی مالک سے روایت نقل کی۔ انہوں نے کہا: ہمیں ہمارے ساتھیوں نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ روزہ ڈھال ہے جب تک وہ اسے پھاڑ نہ دے۔

2203- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لِلصَّائِمِينَ بَابٌ فِي الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ لَا يَدْخُلُ فِيهِ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ مَنْ دَخَلَ فِيهِ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا

حضرت ابو حازم نے حضرت سہل بن سعد سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ روزے داروں کے لئے جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہتے ہیں۔ روزے داروں کے علاوہ اس دروازے سے کوئی داخل ہوگا۔ جب ان کا آخری فرد اس سے داخل ہو جائے گا تو اس دروازے کو بند کر دیا جائے گا۔ جو اس میں داخل ہوگا تو وہ مشروب پیئے گا اور جو پی لے گا اسے کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی۔

2204- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلٌ أَنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُقَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الصَّائِمُونَ هَلْ لَكُمْ إِلَى الرَّيَّانِ مَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَدْخُلْ فِيهِ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ

حضرت ابوحازم نے حضرت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہتے ہیں۔ قیامت کے روز اعلان کیا جائے گا روزے دار کہاں ہیں؟ کیا تمہیں ریان دروازے سے داخل ہونے میں کوئی دلچسپی ہے جو اس میں داخل ہوگیا کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ جب روزے دار داخل ہو جائیں گے تو اس دروازے کو ان پر بند کر دیا جائے گا ان کے علاوہ اس دروازے سے کوئی داخل نہ ہوگا۔

2205- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَيُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ يُدْعَى مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ يُدْعَى(1) مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ يُدْعَى مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا عَلَى أَحَدٍ يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

حضرت ابن شہاب نے حضرت حمید بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے جوڑا اللہ کی راہ میں صدقہ کیا (دو درہم وغیرہ) تو جنت میں اسے ندا دی جائے گی: اے اللہ کے بندے! یہ بہتر ہے۔ جو آدمی نمازی ہوگا اسے نماز والے دروازے سے بلایا جائے گا۔ جو مجاہد ہوگا اسے جہاد والے دروازے سے بلایا جائے گا۔ جو صدقہ کرتا ہوگا اسے صدقہ والے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو روزے دار ہو گا اسے باب ریان سے بلایا جائے گا۔ حضرت ابوبکر صدیق نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی کو ضرور ان دروازوں سے ایک دروازہ سے بلایا جائے گا۔ کیا کوئی ایسا شخص بھی ہوگا جسے ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں میں امید کرتا ہوں کہ تو ان میں سے ہوگا۔

2206- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَنَحْنُ شَبَابٌ لَا نَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ قَالَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

حضرت عمارہ بن عمیر نے حضرت عبدالرحمن بن یزید سے انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے جب کہ ہم نوجوان تھے۔ ہم کسی چیز پر قادر نہ تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر شادی کرنا لازم ہے کیونکہ یہ آنکھ کو جھکانے والی اور شرم گاہ کی زیادہ حفاظت کرنے والی ہوتی ہے۔ جو آدمی شادی کرنے کی طاقت نہ رکھے تو وہ روزہ رکھے کیونکہ روزہ اس کے لئے شہوت کو ختم کرنے والا ہوتا ہے۔

1۔ ایک نسخہ میں دُعِیَ ہے۔

2207- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ لَقِيَ عُثْمَانَ بِعَرَفَاتٍ فَخَلَا بِهِ فَحَدَّثَهُ وَأَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ هَلْ لَكَ فِي فَتَاةٍ أُزَوِّجُكَهَا فَدَعَا عَبْدُ اللهِ عَلْقَمَةَ فَحَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ

حضرت علقمہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن مسعود، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرفات کے مقام میں ملے۔ ان کے ساتھ تنہائی میں رہے اور آپ سے گفتگو کی، حضرت عثمان نے حضرت ابن مسعود سے فرمایا: کیا تجھے نوجوان عورت میں رغبت ہے جس سے میں تیری شادی کر دوں۔ حضرت عبداللہ نے علقمہ کو بلایا اور انہیں حدیث بیان کی کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شادی کی طاقت رکھتا ہو تو وہ شادی کرے کیونکہ یہ عمل نظر کو جھکانے والا اور شرمگاہ کی زیادہ حفاظت کرنے والا ہے اور جو آدمی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ روزے رکھے کیونکہ روزہ اس کی شہوت کو ختم کرنے والا ہوتا ہے۔

2208- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

حضرت علقمہ اور حضرت اسود نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شادی کرنے کی طاقت رکھتا ہو تو وہ شادی کرے اور جو نہ پائے تو وہ روزے رکھے کیونکہ یہ اس کی شہوت کو ختم کرنے والا ہوتا ہے۔

2209- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللهِ وَمَعَنَا عَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ وَجَمَاعَةٌ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثٍ مَا رَأَيْتُهُ حَدَّثَ بِهِ الْقَوْمَ إِلَّا مِنْ أَجْلِي لِأَنِّي كُنْتُ أَحْدَثَهُمْ سِنًّا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ قَالَ عَلِيٌّ وَسُئِلَ الْأَعْمَشُ عَنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ مِثْلَهُ قَالَ نَعَمْ

حضرت عمارہ نے حضرت عبدالرحمن بن یزید سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ ہمارے ساتھ علقمہ، اسود اور دوسری جماعت تھی۔ آپ نے ہمیں ایک حدیث سنائی میری رائے ہے کہ آپ نے میرے لئے وہ حدیث بیان کی کیونکہ میں ان میں سے سب سے نوعمر تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے نوجوانو! تم میں سے جو شادی کرنے کی طاقت رکھتا ہو تو وہ شادی کر لے کیونکہ یہ آنکھوں کو جھکانے والی اور شرمگاہ کی زیادہ حفاظت کرنے والی ہوتی ہے۔

علی نے کہا: اعمش سے ابراہیم کی حدیث کے بارے میں سوال کیا تو کہا: ابراہیم نے علقمہ سے علقمہ نے حضرت عبداللہ سے اسی کی مثل روایت نقل کی ہے؟ کہا ہاں۔

2210-أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ فَقَالَ عُثْمَانُ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى فِتْيَةٍ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَا فَالصَّوْمُ لَهُ وِجَاءٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو مَعْشَرٍ هَذَا اسْمُهُ زِيَادُ بْنُ كُلَيْبٍ وَهُوَ ثِقَةٌ وَهُوَ صَاحِبُ إِبْرَاهِيمَ رَوَى عَنْهُ مَنْصُورٌ وَمُغِيرَةُ وَشُعْبَةُ وَأَبُو مَعْشَرٍ الْمَدَنِيُّ(1) اسْمُهُ نَجِيحٌ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَمَعَ ضَعْفِهِ أَيْضًا كَانَ قَدِ اخْتَلَطَ عِنْدَهُ أَحَادِيثُ مَنَاكِيرُ مِنْهَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ وَمِنْهَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم لَا تَقْطَعُوا اللَّحْمَ بِالسِّكِّينِ وَلَكِنِ انْهَسُوا نَهْسًا

حضرت ابراہیم نے حضرت علقمہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا جب کہ وہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ علیہ السلام نوجوانوں کے پاس تشریف لائے۔ فرمایا: تم میں سے جو مال دار ہو تو وہ شادی کرلے کیونکہ شادی کرنا نظر کو پست کرتا ہے اور شرم گاہ کو محفوظ بناتا ہے اور جو طاقت نہ رکھتا ہو تو روزہ اس کی شہوت کو ختم کرنے والا ہے۔

امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: ابو معشر اس کا نام زیاد بن کلیب ہے۔ وہ ثقہ ہے۔ یہ ابراہیم کا شاگرد ہے۔ اس سے منصور، مغیرہ، شعبہ اور ابو معشر مدنی نے روایت نقل کی ہے۔ اس کا نام نجیح ہے۔ وہ ضعیف ہے۔ اس کے ضعف کے ساتھ ساتھ اس کے ہاں منکر احادیث خلط ملط ہوگئی ہیں۔ ان میں ایک روایت محمد بن عمرو سے مروی ہے جسے وہ ابو سلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔ انہیں روایات میں سے ہشام بن عروہ کی روایت ہے جسے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے وہ نبی کریم علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ گوشت چھری سے نہ کاٹو بلکہ دانتوں سے نوچو۔

بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَذِكْرِ الِاخْتِلَافِ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ فِي الْخَبَرِ فِي ذَلِكَ

جس نے اللہ کی راہ میں روزہ رکھا اس کا ثواب اور روایت میں سہیل بن ابی صالح پر اختلاف کا ذکر

2211-أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ زَحْزَحَ اللهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ بِذَلِكَ الْيَوْمِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت سہیل بن ابی صالح نے اپنے باپ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں: جس نے اللہ کی راہ میں (یعنی جہاد کی حالت میں) ایک دن روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ اس ایک دن کے

1۔ایک نسخہ میں الْمَدِينِيُّ ہے۔

بدلے میں اس کے چہرے کو جہنم سے ستر سال دور کر دے گا۔

2212- أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ بِذَلِكَ الْيَوْمِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت سہیل نے حضرت مقبری سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کے درمیان اور جہنم کے درمیان اس ایک دن کے روزے کی وجہ سے ستر سال دوری پیدا کر دیتا ہے۔

2213- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت سہیل نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر سال دور کر دے گا۔

2214- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بَاعَدَ اللهُ وَجْهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ عَامًا

حضرت سہیل نے حضرت صفوان سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر سال دور فرما دیتا ہے۔

2215- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا بَعَّدَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِذَلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت سہیل نے حضرت ابن ابی عیاش سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو آدمی بھی کسی روز اللہ تعالیٰ کی راہ میں روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس ایک دن کے عوض اسے جہنم سے ستر سال دور کر دیتا ہے۔

2216- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بَاعَدَهُ اللهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت نعمان بن ابی عیاش نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

ارشادفرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر سال دور کر دیتا ہے۔

2217- أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَسُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَاعَدَ اللهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت نعمان بن ابی عیاش نے کہا: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر سال دور کر دیتا ہے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ فِيهِ (سفیان ثوری پر اختلاف)

2218- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُنِيرٍ نَيْسَابُورِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْعَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَصُومُ عَبْدٌ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا بَاعَدَ اللهُ تَعَالَى بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت نعمان بن ابی عیاش نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بندہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن روزہ نہیں رکھتا مگر اللہ تعالیٰ اس دن کے بدلے اسے جہنم سے ستر سال دور کر دیتا ہے۔

2219- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ حَرَّ جَهَنَّمَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت نعمان بن ابی عیاش حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں: جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس ایک دن کے بدلے اسے جہنم سے ستر سال دور کر دیتا ہے۔

2220- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي حَدَّثَكُمُ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت نعمان بن ابی عیاش نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس ایک دن کے بدلے اسے جہنم سے ستر سال دور کر دیتا ہے۔

2221- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بَاعَدَ اللهُ

مِنْهُ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ مِائَةِ عَامٍ

حضرت قاسم ابوعبدالرحمن نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے سو سال کی مسافت تک دور کر دیتا ہے۔

بَاب مَا يُكْرَهُ مِنَ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ (سفر میں روزہ رکھنے کی کراہت)

2222- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت صفوان بن عبداللہ نے حضرت ام درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہوں نے حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔

2223- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ الَّذِي قَبْلَهُ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ ابْنَ كَثِيرٍ عَلَيْهِ

حضرت اوزاعی نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ غلط ہے جب کہ درست وہ ہے جو اس سے پہلے مروی ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ کسی نے ابن کثیر کی اس پر موافقت کی ہو۔

الْعِلَّةُ الَّتِي مِنْ أَجْلِهَا قِيلَ ذَلِكَ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فِي ذَلِكَ

وہ علت جس کی وجہ سے یہ بات کہی گئی اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حدیث میں محمد بن عبدالرحمن پر اختلاف

2224- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى نَاسًا مُجْتَمِعِينَ عَلَى رَجُلٍ فَسَأَلَ فَقَالُوا رَجُلٌ أَجْهَدَهُ الصَّوْمُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت عمارہ بن غزیہ نے حضرت محمد بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ ایک آدمی پر جمع ہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا تو صحابہ نے عرض کی: ایک آدمی ہے جسے روزے نے مصیبت میں ڈالا ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔

2225- أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِرَجُلٍ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ يُرَشُّ عَلَيْهِ الْمَاءُ قَالَ مَا بَالُ صَاحِبِكُمْ هٰذَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَائِمٌ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّفَرِ وَعَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللّٰهِ الَّتِي رَخَّصَ لَكُمْ فَاقْبَلُوهَا أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرًا نَحْوَهُ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت محمد بن عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ ایک درخت کے سائے میں موجود ایک آدمی کے پاس سے گزرے جس پر پانی چھڑکا جارہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تمہارے اس ساتھی کو کیا ہوا؟ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ روزے سے ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم سفر میں روزہ رکھو۔ تمہیں اس رخصت کو لازم پکڑنا چاہیے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں رخصت دی ہے۔ اسے قبول کرو۔ یحییٰ نے بھی اسی سند سے اس کی مثل روایت نقل کی ہے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ (علی بن مبارک پر اختلاف کا ذکر)

2226- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنهما عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ عَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاقْبَلُوهَا

حضرت وکیع نے حضرت علی بن مبارک سے انہوں نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے حضرت محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان سے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔ تم اللہ تعالیٰ کی رخصت کو لازم پکڑو اور اسے قبول کرو۔

2227- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت عثمان بن عمر نے حضرت علی بن مبارک سے انہوں نے حضرت یحییٰ سے انہوں نے حضرت محمد بن عبدالرحمن سے انہوں نے ایک آدمی سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔

فائدہ: سابقہ روایات سے عیاں ہے کہ یہ ارشاد اس پس منظر میں ہے کہ روزہ انسان کو بے بس کردے۔ اگر وہ روزہ رکھ سکتا ہو تو اس کی فضیلت کا ذکر بھی گزر چکا ہے جب کہ ارشاد باری تعالیٰ بھی ہے: وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ۔

ذِكْرُ اسْمِ الرَّجُلِ (اس آدمی کے نام کا ذکر)

2228- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت شعبہ نے حضرت محمد بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت محمد بن عمرو بن حسن سے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جس پر سفر میں سایہ کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنے میں کوئی نیکی نہیں۔

2229- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ النَّاسُ فَبَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنَ الْمَاءِ(1) بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ فَأَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ بَعْضٌ فَبَلَغَهُ أَنَّ نَاسًا صَامُوا فَقَالَ أُولَئِكَ الْعُصَاةُ

حضرت جعفر بن عبداللہ نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان شریف میں فتح کے سال مکہ مکرمہ کی طرف نکلے۔ آپ ﷺ نے روزہ رکھا ہوا تھا یہاں تک کہ کراع غمیم میں پہنچے۔ لوگوں نے بھی روزہ رکھا ہوا تھا۔ آپ ﷺ کو خبر پہنچی کہ لوگوں پر روزہ رکھنا مشکل ہو چکا ہے۔ آپ ﷺ نے عصر کی نماز کے بعد پانی کا ایک پیالہ منگوایا۔ اسے پیا جب کہ لوگ آپ ﷺ کو دیکھ رہے تھے۔ بعض لوگوں نے افطار کر دیا اور بعض نے روزہ نہ توڑا۔ آپ ﷺ کو خبر پہنچی کہ کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ تو فرمایا: وہ لوگ نافرمان ہیں۔

2230- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِطَعَامٍ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ أَدْنِيَا فَكُلَا فَقَالَا إِنَّا صَائِمَانِ فَقَالَ ارْحَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ اعْمَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَغَدَّى بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ الْغَدَاءَ مُرْسَلٌ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ مُرْسَلٌ

حضرت یحییٰ نے ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مر الظہران کے

1- ایک نسخہ میں من الماء کے بجائے ماء ہے۔

مقام پر نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا تو نبی کریم علیہ السلام نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بلایا کہ دونوں قریب ہو جاؤ اور کھانا کھاؤ۔ دونوں نے عرض کی: ہم روزے سے ہیں۔ تو رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اپنے ان دونوں ساتھیوں کے لئے کجاوا کسو اور ان کے کام کرو۔

اوزاعی نے یحییٰ سے انہوں نے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اس اثنا میں کہ رسول اللہ علیہ السلام مرالظہر ان کے مقام پر کھانا کھا رہے تھے جب کہ آپ علیہ السلام کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما تھے۔ فرمایا: کھانا کھالو۔ یہ روایت مرسل ہے۔

حضرت علی نے حضرت یحییٰ سے انہوں نے حضرت ابوسلمہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق مرالظہر ان کے مقام پر تھے۔ یہ روایت مرسل ہے۔

ذِكْرُ وَضْعِ الصِّيَامِ عَنِ الْمُسَافِرِ وَالِاخْتِلَافُ عَلَى الْأَوْزَاعِيِّ فِي خَبَرِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ فِيهِ

مسافر سے روزہ ختم کرنے کا حکم اور عمرو بن امیہ کی روایت میں اوزاعی پر اختلاف

2231- أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ تَعَالَ ادْنُ مِنِّي حَتَّى أُخْبِرَكَ عَنِ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

حضرت اوزاعی نے حضرت یحییٰ سے انہوں نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں سفر سے واپس آ کر رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ فرمایا: اے ابوامیہ! غداء (دوپہر کے کھانے) کا انتظار کرو۔ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: آؤ میرے قریب ہو جاؤ تا کہ میں تمہیں مسافر کے بارے میں بتاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے روزہ اور نصف نماز ساقط کر دی ہے۔

2232- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا تَنْتَظِرُ الْغَدَاءَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ تَعَالَ أُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنْهُ(1) الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

حضرت اوزاعی نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے ابوقلابہ سے انہوں نے حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے ارشاد فرمایا: اے ابوامیہ! کیا تو غداء کا انتظار نہیں کرے گا۔ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: آج میں تجھے

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یعنی کا لفظ ہے۔

مسافر کے بارے میں بتاؤں، اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ اور نصف نماز ساقط کر دی ہے۔

2233- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم مِنْ سَفَرٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبْتُ لِأَخْرُجَ قَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ يَا نَبِيَّ اللهِ قَالَ تَعَالَ أُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللهَ تَعَالَى وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُهَاجِرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَيَّةَ يَعْنِي الضَّمْرِيَّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت اوزاعی نے حضرت یحییٰ سے انہوں نے حضرت ابو قلابہ سے انہوں نے ابو مہاجر سے انہوں نے حضرت ابو امیہ ضمری سے روایت نقل کی ہے کہ میں سفر سے واپس آ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کو سلام پیش کیا۔ جب میں جانے لگا تو فرمایا: غداء (دوپہر کے کھانے) کا انتظار کرو، اے ابو امیہ! میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: آؤ، میں تمہیں مسافر کے بارے میں خبر دوں، اللہ تعالیٰ نے اس سے روزہ اور نصف نماز ساقط کر دی ہے۔

ایک اور سند میں اوزاعی نے یحییٰ سے انہوں نے ابو قلابہ سے انہوں نے ابو مہاجر سے اور انہوں نے حضرت ابو امیہ ضمری سے روایت نقل کی ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسی طرح کی روایت ذکر کی۔

2234- أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ الْجَرْمِيُّ أَنَّ أَبَا أُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا أَبَا أُمَيَّةَ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ ادْنُ أُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

امام اوزاعی نے حضرت یحییٰ سے انہوں نے حضرت ابو قلابہ جرمی سے انہوں نے حضرت ابو امیہ ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ سفر سے واپس آ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ فرمایا: دوپہر کے کھانے کا انتظار کرو، اے ابو امیہ! میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: قریب آؤ، میں تمہیں مسافر کے بارے میں خبر دوں، اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ اور نصف نماز ساقط کر دی ہے۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ وَعَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں معاویہ بن سلام اور علی بن مبارک کا اختلاف

2235- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ

يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا أُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا تَنْتَظِرُ الْغَدَاءَ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعَالَ أُخْبِرْكَ عَنِ الصِّيَامِ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ أَنَّ أَبَا أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ مِنْ سَفَرٍ نَحْوَهُ

حضرت معاویہ نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے حضرت ابوقلابہ سے انہوں نے حضرت ابوامیہ ضمری سے روایت نقل کی ہے کہ وہ سفر سے واپس آ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ وہ روزے سے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: کیا تم دوپہر کے کھانے کا انتظار نہیں کرو گے؟ عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آؤ میں تمہیں روزوں کے بارے میں خبر دوں۔ اللہ تعالیٰ نے مسافروں سے روزہ اور نصف نماز ساقط کر دی ہے۔

علی بن مبارک نے یحییٰ سے انہوں نے ابوقلابہ سے انہوں نے ایک آدمی سے انہوں نے حضرت ابوامیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ سفر سے واپس آ کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسی طرح یہ روایت نقل کی۔

2236- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ التَّلِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ (1) نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصَّوْمَ وَعَنِ الْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ

حضرت ایوب نے حضرت ابوقلابہ سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسافر سے نصف نماز اور روزہ ساقط کر دیا ہے۔ اسی طرح حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت سے بھی روزہ ساقط کر دیا ہے۔

2237- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ قُشَيْرٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنَا ثُمَّ أَلْفَيْنَاهُ فِي إِبِلٍ لَهُ فَقَالَ لَهُ أَبُو قِلَابَةَ حَدِّثْهُ فَقَالَ الشَّيْخُ حَدَّثَنِي عَمِّي أَنَّهُ ذَهَبَ فِي إِبِلٍ لَهُ فَانْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَأْكُلُ أَوْ قَالَ يَطْعَمُ فَقَالَ ادْنُ فَكُلْ أَوْ قَالَ ادْنُ فَاطْعَمْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامَ وَعَنِ الْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ

حضرت ایوب نے حضرت قشیر کے ایک شیخ سے اس نے اپنے چچا سے روایت نقل کی ہے پھر ہم نے اسے اس کے اونٹوں میں پایا۔ ابوقلابہ نے ان سے کہا: اسے وہ حدیث بیان کرو۔ شیخ نے کہا: مجھے میرے چچا نے روایت نقل کی کہ وہ اپنے اونٹوں کی تلاش میں نکلا اور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ کھانا کھا رہے تھے۔ فرمایا: قریب ہو جاؤ اور کھاؤ۔ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مسافر سے نصف نماز اور روزہ ساقط کر دیا ہے۔ اسی طرح حاملہ

1- ایک نسخہ میں یہاں یعنی کا لفظ ہے۔

عورت اور دودھ پلانے والی عورت سے بھی روزہ ساقط کر دیا ہے۔

2238- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ (1) قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِي صَاحِبِ الْحَدِيثِ فَدَلَّنِي عَلَيْهِ فَلَقِيتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي قَرِيبٌ لِي يُقَالُ لَهُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي إِبِلٍ كَانَتْ (2) لِي أُخِذَتْ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ فَدَعَانِي إِلَى طَعَامِهِ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ ادْنُ أُخْبِرْكَ عَنْ ذَلِكَ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

حضرت ایوب نے کہا: مجھے یہ حدیث ابو قلابہ نے بیان کی پھر فرمایا: کیا اس حدیث کے راوی میں تجھے دلچسپی ہے۔ تو انہوں نے اس راوی کے متعلق میری راہنمائی کی۔ میں انہیں ملا۔ انہوں نے کہا: مجھے ایک قریبی رشتہ دار نے یہ حدیث بیان کی جسے انس بن مالک کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا: میں اپنے اونٹوں کی تلاش میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میرے وہ اونٹ پکڑ لیے گئے تھے۔ میں آپ ﷺ سے ملا جب کہ آپ ﷺ کھانا کھا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے مجھے کھانا کھانے کی دعوت دی۔ میں نے کہا: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: قریب ہو جاؤ میں تمہیں اس کے بارے میں بتاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ اور نماز کا ایک حصہ ساقط کر دیا ہے۔

2239- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ لِحَاجَةٍ فَإِذَا هُوَ يَتَغَدَّى قَالَ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ هَلُمَّ أُخْبِرْكَ عَنِ الصَّوْمِ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصَّوْمَ وَرَخَّصَ لِلْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ نَحْوَهُ

حضرت خالد الحذاء نے حضرت ابو قلابہ سے انہوں نے ایک آدمی سے روایت نقل کی ہے کہ میں ایک کام سے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ ﷺ کھانا کھا رہے تھے۔ فرمایا: آؤ کھانا کھاؤ۔ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: آؤ، میں تمہیں روزے کے بارے میں بتاؤں۔ اللہ تعالیٰ نے مسافر سے نصف نماز اور روزہ ساقط کر دیا ہے اور حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کو بھی رخصت دی ہے۔

حضرت خالد الحذاء نے حضرت ابو العلاء بن شخیر سے انہوں نے ایک آدمی سے اسی کی مثل روایت نقل کی ہے۔

2240- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْحَرِيشِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مُسَافِرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَأَنَا صَائِمٌ وَهُوَ يَأْكُلُ قَالَ هَلُمَّ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ تَعَالَ أَلَمْ تَعْلَمْ مَا وَضَعَ اللهُ عَنِ الْمُسَافِرِ قُلْتُ وَمَا وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ قَالَ الصَّوْمَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

حضرت ہانی بن شخیر نے بلحریش کے ایک آدمی سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں مسافر تھا۔ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ میں روزے سے تھا اور آپ ﷺ کھانا کھا رہے تھے۔ فرمایا: آؤ۔ میں نے

1۔ ایک نسخہ میں شُرَيْحٌ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں كَانَ ہے۔

عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: آؤ، کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ نے مسافر سے کیا چیز ساقط کی ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے مسافر سے کیا چیز ساقط کی ہے؟ فرمایا: روزہ اور نصف نماز۔

2241- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْحَرِيشِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَا شَاءَ اللهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ يَطْعَمُ فَقَالَ هَلُمَّ فَاطْعَمْ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُحَدِّثُكُمْ عَنِ الصِّيَامِ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

حضرت ہانی بن عبد اللہ بن شخیر نے بلحریش کے ایک آدمی سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جتنا چاہا ہم سفر کرتے رہے۔ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ آپ ﷺ کھانا کھا رہے تھے۔ فرمایا: آؤ، کھانا کھاؤ۔ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں روزے کے بارے میں بتاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ اور نصف نماز ساقط کر دی ہے۔

2242- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مُسَافِرًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يَأْكُلُ وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ هَلُمَّ قُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ أَتَدْرِي مَا وَضَعَ اللهُ عَنِ الْمُسَافِرِ قُلْتُ وَمَا وَضَعَ اللهُ عَنِ الْمُسَافِرِ قَالَ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

حضرت ابو بشر نے حضرت ہانی بن عبد اللہ بن شخیر سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں مسافر تھا میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ ﷺ کھانا کھا رہے تھے اور میں روزے دار تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آؤ۔ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: کیا تو جانتا ہے اللہ تعالیٰ نے مسافر سے کیا چیز ساقط کر دی ہے؟ میں نے عرض کی اللہ تعالیٰ نے مسافر سے کیا چیز ساقط کر دی ہے؟ فرمایا: روزہ اور نماز کا نصف۔

2243- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُوسَى هُوَ ابْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ غَيْلَانَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي قِلَابَةَ فِي سَفَرٍ فَقَرَّبَ طَعَامًا فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَرَجَ فِي سَفَرٍ فَقَرَّبَ طَعَامًا فَقَالَ لِرَجُلٍ ادْنُ فَاطْعَمْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامَ(1) فِي السَّفَرِ فَادْنُ فَاطْعَمْ فَدَنَوْتُ فَطَعِمْتُ

حضرت اسرائیل نے حضرت موسیٰ سے، وہی ابن ابی عائشہ ہیں، انہوں نے حضرت غیلان سے روایت نقل کی ہے کہ ایک سفر میں ابو قلابہ کے ساتھ نکلا۔ انہوں نے کھانا سامنے رکھا۔ میں نے کہا: میں روزے دار ہوں۔ کہا: رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں نکلے۔ آپ نے کھانا سامنے رکھا اور ایک آدمی سے فرمایا: قریب آؤ اور کھانا کھاؤ۔ اس نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سفر میں مسافر سے نصف نماز اور روزہ ساقط کر دیا ہے۔ قریب آؤ اور کھانا کھاؤ۔ تو میں کھانے کے

1۔ ایک نسخہ میں وَالصَّوْمَ ہے۔

قریب ہو گیا اور کھانا کھایا۔

فَضْلُ الْإِفْطَارِ فِي السَّفَرِ عَلَى الصِّيَامِ

(سفر میں روزے کی بجائے افطار کی فضیلت)

2244- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَنَزَلْنَا فِي يَوْمٍ حَارٍّ وَاتَّخَذْنَا ظِلَالًا فَسَقَطَ الصُّوَّامُ وَقَامَ الْمُفْطِرُونَ فَسَقَوْا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ

حضرت عاصم الاحول نے حضرت مورق عجلی سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم میں سے کچھ روزے دار اور کچھ افطار کرنے والے تھے۔ ہم ایک گرم دن ایک جگہ اترے اور ہم نے سائے بنائے۔ روزے رکھنے والے لیٹ گئے اور افطار کرنے والے کام کرتے رہے۔ انہوں نے جانوروں کو پانی پلایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آج افطار کرنے والے اجر لے گئے۔

ذِكْرُ قَوْلِهِ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ

سفر میں روزہ رکھنے والا حالت اقامت میں روزہ نہ رکھنے والے کی طرح ہے

2245- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ يُقَالُ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ كَالْإِفْطَارِ فِي الْحَضَرِ

امام زہری نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ یہ کہا جاتا کہ سفر میں روزہ رکھنا حالت اقامت میں روزہ توڑنے کی طرح ہے۔

2246- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ الْخَيَّاطِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ

حضرت زہری نے حضرت ابوسلمہ سے اور انہوں نے حضرت ابو عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت سے نقل کی ہے کہ حالت سفر میں روزہ رکھنے والا حالت اقامت میں روزہ توڑنے والے کی طرح ہے۔

2247- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ

حضرت ابن ابی ذئب نے زہری سے اور انہوں نے حضرت حمید بن عبدالرحمن بن عوف سے انہوں نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ حالت سفر میں روزہ رکھنے والا حالت اقامت میں روزہ توڑنے والے کی طرح ہے۔

الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ خَبَرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ

سفر میں روزہ رکھنا اور حضرت ابن عباس کی روایت میں اختلاف

2248- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا ثُمَّ أُتِيَ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ وَأَفْطَرَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ

حضرت حکم نے حضرت مقسم سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ رمضان شریف میں نکلے۔ آپ نے روزہ رکھا یہاں تک کہ قدید کے مقام پر آئے تو آپ ﷺ کی خدمت میں دودھ کا ایک پیالہ پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ نے اسے پیا اور آپ ﷺ نے اور آپ ﷺ کے صحابہ نے روزہ افطار کر دیا۔

2249- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا ثُمَّ أَفْطَرَ حَتَّى أَتَى مَكَّةَ

حضرت حکم بن عتیبہ نے حضرت مجاہد سے اور انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ طیبہ سے روانہ ہوتے وقت روزہ رکھا ہوا تھا یہاں تک کہ قدید کے مقام پر آئے پھر افطار کر دیا یہاں تک کہ مکہ مکرمہ پہنچے۔

2250- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَامَ فِي السَّفَرِ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ فَأَفْطَرَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ

حضرت حکم نے حضرت مقسم سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت سفر میں روزہ رکھا یہاں تک کہ قدید کے مقام پر آئے پھر آپ نے دودھ کا ایک پیالہ منگوایا۔ اسے پیا اور آپ ﷺ نے اور آپ ﷺ کے صحابہ نے روزہ افطار کیا۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى مَنْصُورٍ (منصور پر اختلاف کا ذکر)

2251- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ حَتَّى أَتَى عُسْفَانَ فَدَعَا بِقَدَحٍ فَشَرِبَ قَالَ شُعْبَةُ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ

حضرت منصور نے حضرت مجاہد سے اور حضرت مجاہد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئے تو آپ ﷺ نے روزہ رکھا ہوا تھا یہاں تک کہ عسفان کے مقام پر پہنچے۔ تو

آپ ﷺ نے ایک پیالہ منگوایا تو اسے پیا۔ حضرت شعبہ نے کہا: رمضان میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہا کرتے تھے: جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے افطار کرے۔

2252- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ فَشَرِبَ نَهَارًا يَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَفْطَرَ

حضرت مجاہد نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان شریف میں سفر کیا۔ آپ ﷺ نے روزہ رکھا یہاں تک کہ عسفان پہنچے۔ تو آپ ﷺ نے ایک برتن منگوایا۔ اس سے دن کے وقت پیا جب کہ لوگ آپ ﷺ کو دیکھ رہے تھے۔ پھر افطار کر دیا۔

2253- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ وَيُفْطِرُ

حضرت سفیان نے حضرت عوام بن حوشب سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے مجاہد سے سفر میں روزے کے بارے میں پوچھا تو مجاہد نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ کبھی روزہ رکھتے اور کبھی افطار کرتے۔

2254- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُجَاهِدٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَامَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَفْطَرَ فِي السَّفَرِ

حضرت زہیر نے حضرت ابو اسحاق سے اور انہوں نے حضرت مجاہد سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان شریف کے مہینے میں روزہ رکھا اور سفر میں افطار کیا۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ فِي حَدِيثِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو فِيهِ

حمزہ بن عمرو کی حدیث میں سلیمان بن یسار کی روایت میں اختلاف

2255- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا إِنْ شِئْتَ صُمْتَ وَإِنْ شِئْتَ أَفْطَرْتَ (1)

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مِثْلَهُ مُرْسَلٌ

حضرت قتادہ نے حضرت سلیمان بن یسار سے انہوں نے حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سفر میں روزے کے بارے میں پوچھا۔ پہلے کہا: اگر پھر ایسا کلمہ ذکر کیا جس کا معنی ہے

1۔ ایک نسخہ میں عبارت یوں ہے: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

اگر چاہے تو روزہ رکھ لے، اگر چاہے تو روزہ چھوڑ دے۔

بکیر نے سلیمان بن یسار سے انہوں نے حمزہ بن عمرو سے روایت نقل کی ہے: عرض کی: یا رسول اللہ! پھر اس کی مثل مرسل روایت نقل کی ہے۔

2256- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَصُومَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُفْطِرَ فَأَفْطِرْ

حضرت عمران بن ابی انس نے حضرت سلیمان بن یسار سے انہوں نے حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حالت سفر میں رسول اللہ ﷺ سے روزے کے متعلق پوچھا۔ فرمایا: اگر تو روزہ رکھنا چاہتا ہے تو روزہ رکھ لے اور اگر تو افطار کرنا چاہتا ہے تو افطار کر لے۔

2257- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَصُومَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُفْطِرَ فَأَفْطِرْ

حضرت عمران بن ابی انس نے حضرت سلیمان بن یسار سے انہوں نے حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے۔ کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے حالت سفر میں روزے کے متعلق سوال کیا۔ فرمایا: اگر روزہ رکھنا چاہے تو روزہ رکھ لے اور اگر افطار کرنا چاہے تو افطار کر لے۔

2258- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ فَذَكَرَ آخَرَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت بکیر نے حضرت سلیمان بن یسار سے انہوں نے حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں حالت سفر میں روزہ رکھنے پر قوت پاتا ہوں۔ فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ لے اور اگر چاہے تو روزہ افطار کر لے۔

2259- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ تَصُومَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُفْطِرَ فَأَفْطِرْ

حضرت عمران بن ابی انس نے حضرت ابو سلمہ بن عبدالرحمن سے اور انہوں نے حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے حالت سفر میں روزے کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: اگر تو روزہ رکھنا

چاہتا ہے تو رکھ اور اگر تو افطار کرنا چاہتا ہے تو افطار کر۔

2260- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَحَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَانِي جَمِيعًا عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كُنْتُ أَسْرُدُ الصِّيَامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَسْرُدُ الصِّيَامَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت عمران بن ابی انس نے حضرت سلیمان بن یسار اور حضرت حنظلہ بن علی سے ان دونوں نے حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لگا تار روزے رکھا کرتا تھا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں حالت سفر میں لگا تار روزے رکھتا ہوں۔ فرمایا: اگر چاہے تو روزے رکھ، اگر چاہے تو افطار کر۔

2261- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ حَمْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصِّيَامَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت عمران بن ابی انس نے حضرت حنظلہ بن علی سے وہ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہا: میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں ایسا آدمی ہوں جو لگا تار روزے رکھتا ہے۔ کیا میں حالت سفر میں بھی روزے رکھوں؟ فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ لے اور اگر چاہے تو افطار کر۔

2262- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا مُرَاوِحٍ حَدَّثَهُ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَكَانَ رَجُلًا يَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت عمران بن ابی انس نے حضرت سلیمان بن یسار سے انہوں نے حضرت ابو مراوح سے انہوں نے حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا جب کہ وہ ایسے آدمی تھے جو سفر میں بھی روزہ رکھا کرتے تھے۔ فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ لے اور اگر چاہے تو افطار کر لے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عُرْوَةَ فِي حَدِيثِ حَمْزَةَ فِيهِ

(حمزہ کی حدیث میں عروہ پر اختلاف کا ذکر)

2263- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرٌو وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ أَجِدُ لِي قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ قَالَ هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

حضرت عروہ نے حضرت ابو مراوح سے انہوں نے حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں

نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: میں حالت سفر میں روزہ رکھنے کی قدرت پاتا ہوں۔ کیا مجھ پر گناہ ہوگا؟ فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے رخصت ہے، جس نے اس کو اپنا لیا تو اچھا ہے اور جو روزہ رکھنا چاہے تو اس پر کوئی حرج نہیں۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِيهِ (ہشام بن عروہ پر اختلاف کا ذکر)

2264- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت محمد بن بشر نے حضرت ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: میں سفر میں روزہ رکھتا ہوں۔ فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ لے اور اگر چاہے تو افطار کر دے۔

2265- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ اللَّاحِقِيُّ بِالْكُوفَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الرَّازِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَجُلٌ أَصُومُ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہوں نے حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں جو روزے رکھتا ہوں، کیا میں حالت سفر میں روزے رکھوں؟ فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ اور اگر چاہے تو افطار کر۔

2266- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ حَمْزَةَ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ يَا رَسُولَ اللهِ أَصُومُ فِي السَّفَرِ وَكَانَ كَثِيرَ الصِّيَامِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت عروہ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت حمزہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ میں سفر میں روزہ رکھتا ہوں۔ وہ بہت زیادہ روزے رکھا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ اور اگر چاہے تو افطار کر۔

2267- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ حَمْزَةَ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَصُومُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ میں سفر میں روزے رکھتا ہوں۔ فرمایا: اگر چاہے تو روزے رکھ اور اگر چاہے تو افطار کر۔

2268- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

أَنَّ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ وَكَانَ رَجُلًا يَسْرُدُ الصِّيَامَ(1) فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ سے انہوں نے حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے حالت سفر میں روزے کے متعلق سوال کیا۔ آپ ایسے شخص تھے جو لگاتار روزے رکھا کرتے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر چاہے تو روزہ رکھ اور اگر چاہے تو افطار کر۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَبِي نَضْرَةَ الْمُنْذِرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ قُطَعَةَ فِيهِ

ابونضرہ منذر بن مالک بن قطعہ پر اختلاف

2269- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ لَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا يَعِيبُ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

حضرت سعید جریری نے حضرت ابونضرہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں حضرت ابوسعید نے روایت نقل کی ہے کہ ہم رمضان شریف میں سفر کیا کرتے تھے۔ ہم میں سے کچھ روزے سے تھے اور کچھ افطار کرنے والے تھے۔ روزہ رکھنے والا افطار کرنے والے کو عیب نہ لگاتا اور افطار کرنے والا روزے دار پر عیب نہ لگاتا۔

2270- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ وَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا يَعِيبُ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

حضرت ابوسلمہ نے حضرت ابونضرہ سے انہوں نے حضرت ابوسعید سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ سفر کرتے۔ ہم میں سے کچھ روزے رکھتے اور ہم میں سے کچھ روزے نہ رکھتے۔ روزہ رکھنے والا افطار کرنے والے پر عیب نہ لگاتا اور افطار کرنے والا روزے دار پر عیب نہ لگاتا۔

2271- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَصَامَ بَعْضُنَا وَأَفْطَرَ بَعْضُنَا

حضرت عاصم احول نے حضرت ابونضرہ سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا۔ ہم سے بعض روزہ رکھے ہوتے تھے اور ہم میں سے بعض روزہ افطار کیے ہوتے تھے۔

2272- أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُمَا سَافَرَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَيَصُومُ الصَّائِمُ وَيُفْطِرُ الْمُفْطِرُ وَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا

1- ایک نسخہ میں الصوم ہے۔

الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

حضرت عاصم نے حضرت ابونضرہ سے انہوں نے حضرت ابوسعید اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ دونوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا۔ روزہ رکھنے والا روزہ رکھتا اور افطار کرنے والا افطار کرتا۔ روزہ رکھنے والا افطار کرنے والے کو عیب نہ لگاتا اور افطار کرنے والا روزہ رکھنے والے کو عیب نہ لگاتا۔

الرُّخْصَةُ لِلْمُسَافِرِ أَنْ يَصُومَ بَعْضًا وَيُفْطِرَ بَعْضًا

مسافر کے لئے رخصت کہ کچھ وقت روزہ رکھ لے اور کچھ وقت افطار کر لے

2273- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ صَائِمًا فِي رَمَضَانَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْكَدِيدِ أَفْطَرَ

حضرت زہری نے عبیداللہ بن عبداللہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے سال رمضان شریف میں روزہ رکھ کر نکلے یہاں تک کہ جب آپ کدید کے مقام پر پہنچے تو آپ نے افطار کر دیا۔

الرُّخْصَةُ فِي الْإِفْطَارِ لِمَنْ حَضَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَصَامَ ثُمَّ سَافَرَ

اس آدمی کے لئے روزہ افطار کرنے میں رخصت جس نے رمضان شریف کا چاند دیکھا، روزہ رکھا پھر سفر شروع کر دیا

2274- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ فَشَرِبَ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَفْطَرَ حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ فَافْتَتَحَ مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي السَّفَرِ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ

حضرت مجاہد نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر شروع کیا اور روزہ رکھا یہاں تک کہ عسفان کے مقام پر پہنچے۔ پھر آپ نے پانی منگوایا تو آپ نے دن کے وقت پانی پیا تاکہ لوگوں کو دکھائیں پھر آپ نے روزہ نہ رکھا یہاں تک کہ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

حضرت ابن عباس نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے سفر میں روزہ رکھا اور افطار کیا۔ تو جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے افطار کرے۔

وَضْعُ الصِّيَامِ عَنِ الْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ (حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت سے روزہ کا سقوط)

2275- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ

سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِالْمَدِينَةِ وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ لِلْمُسَافِرِ(1) الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنِ الْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ

حضرت عبداللہ بن سوادہ قشیری نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے۔ یہ انس انہیں کے خاندان کے ایک آدمی تھے۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں مدینہ طیبہ حاضر ہوا جب کہ آپ ﷺ کھانا کھا رہے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آؤ، کھانا کھاؤ۔ اس آدمی نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ اور نماز کا نصف ساقط کر دیا ہے۔ اسی طرح حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت سے بھی روزے کو ساقط کر دیا ہے۔

تَأْوِيلُ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ

اللہ تعالیٰ کے فرمان وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ کا معنی

2276۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ كَانَ مَنْ أَرَادَ مِنَّا أَنْ يُفْطِرَ وَيَفْتَدِيَ حَتَّى نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا

حضرت بکیر نے حضرت یزید سے جو حضرت سلمہ بن اکوع کے غلام تھے، انہوں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب یہ آیت وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ نازل ہوئی تو ہم میں سے کچھ لوگوں نے ارادہ کیا کہ وہ روزہ نہ رکھے اور فدیہ دے دے یہاں تک کہ بعد والی آیت (فمن شهد) نازل ہوئی۔ اس نے اسے منسوخ کر دیا۔

2277۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ يُطِيقُونَهُ يُكَلَّفُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ وَاحِدٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا طَعَامُ مِسْكِينٍ آخَرَ لَيْسَتْ بِمَنْسُوخَةٍ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ لَا يُرَخَّصُ فِي هَذَا إِلَّا لِلَّذِي(2) لَا يُطِيقُ الصِّيَامَ أَوْ مَرِيضٍ لَا يُشْفَى

حضرت عمرو بن دینار نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ کے بارے میں روایت نقل کی ہے کہ جو روزہ رکھنے میں مشقت پاتے ہیں ان پر ایک مسکین کا فدیہ دینا فرض ہے۔ جو زیادہ بھلائی چاہے تو دوسرے مسکین کا فدیہ دے دے۔ یہ آیت منسوخ نہیں۔ تو ایسا کرنا اس کے لئے بہتر ہے۔ اس آیت وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ میں صرف اس آدمی کو رخصت دی گئی ہے کہ ایسا آدمی جو روزہ رکھنے

1۔ ایک نسخہ میں عَنِ الْمُسَافِرِ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں اِلَّا الَّذِي ہے۔

کی طاقت نہیں رکھتا یا ایسا مریض جس کے صحت مند ہونے کی کوئی امید نہیں۔

وَضْعُ الصِّيَامِ عَنِ الْحَائِضِ (حائضہ عورت سے روزے کا سقوط)

2278- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ إِذَا طَهُرَتْ قَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ نَطْهُرُ فَيَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا يَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ

حضرت سعید نے حضرت قتادہ سے اور اس نے حضرت معاذہ عدویہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا: کیا حائضہ عورت نماز کی قضا کرے گی جب وہ پاک ہوگی؟ حضرت عائشہ صدیقہ نے پوچھا: کیا تو حروریہ ہے؟ ہم کو رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں حیض آتا پھر ہم پاک ہوتیں۔ آپ ﷺ ہمیں روزوں کی قضا کا حکم دیتے اور ہمیں نماز کی قضا کا حکم نہ دیتے۔

فائدہ: حروریہ، یہ خارجیوں کی جماعت تھی جو حروراء بستی کی طرف منسوب تھی۔ یہ جگہ کوفہ کے قریب تھی۔

2279- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيَكُونُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَقْضِيهِ حَتَّى يَجِيءَ شَعْبَانُ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں مجھ پر رمضان شریف کے روزے فرض ہوتے۔ میں ان کی قضا نہ کرتی یہاں تک کہ شعبان کا مہینہ آجاتا۔

إِذَا طَهُرَتِ الْحَائِضُ أَوْ قَدِمَ الْمُسَافِرُ فِي رَمَضَانَ هَلْ يَصُومُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

جب حائضہ عورت پاک ہوجائے یا مسافر رمضان میں واپس آجائے تو کیا وہ باقی ماندہ روزے رکھے گا

2280- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ أَبُو حَصِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَكَلَ الْيَوْمَ فَقَالُوا مِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ لَمْ يَصُمْ قَالَ فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَابْعَثُوا إِلَى أَهْلِ الْعَرُوضِ فَلْيُتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ

حضرت حصین حضرت شعبی سے وہ حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم عاشوراء کو ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے آج کھانا کھایا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: ہم میں سے کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہے اور کچھ نے روزہ نہیں رکھا۔ فرمایا: باقی ماندہ دن کو روزہ مکمل کرو اور مکہ مکرمہ، مدینہ طیبہ اور اردگرد علاقوں کی طرف پیغام بھیج دو کہ وہ باقی ماندہ دن کا روزہ مکمل کریں۔

إِذَا لَمْ يُجْمِعْ مِنَ اللَّيْلِ هَلْ يَصُومُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ مِنَ التَّطَوُّعِ

جب آدمی نے رات کو روزے کی نیت نہ کی ہو کیا وہ اس دن نفلی روزہ مکمل کرے؟

2281- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ لِرَجُلٍ أَذِّنْ يَوْمَ عَاشُورَاءَ مَنْ كَانَ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَكَلَ فَلْيَصُمْ

حضرت یحییٰ نے حضرت یزید سے انہوں نے حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو عاشوراء کے روز فرمایا کہ لوگوں میں اعلان کردو: جس نے کوئی چیز کھائی ہے وہ اس دن کو بغیر کوئی چیز کھائے مکمل کرے اور جس نے کچھ نہیں کھایا وہ روزہ رکھے۔

النِّيَّةُ فِي الصِّيَامِ وَالِاخْتِلَافُ عَلَى طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ فِي خَبَرِ عَائِشَةَ فِيهِ

روزے میں نیت اور طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ کی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خبر میں اختلاف

2282- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمًا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ(1) فَقُلْتُ لَا قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ مَرَّ بِي بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَقَدْ أُهْدِيَ إِلَيَّ حَيْسٌ فَخَبَأْتُ لَهُ مِنْهُ وَكَانَ يُحِبُّ الْحَيْسَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَخَبَأْتُ لَكَ مِنْهُ قَالَ أَدْنِيهِ أَمَا إِنِّي قَدْ أَصْبَحْتُ وَأَنَا صَائِمٌ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ صَوْمِ الْمُتَطَوِّعِ(2) مَثَلُ الرَّجُلِ يُخْرِجُ مِنْ مَالِهِ الصَّدَقَةَ فَإِنْ شَاءَ أَمْضَاهَا وَإِنْ شَاءَ حَبَسَهَا

حضرت طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ نے حضرت مجاہد سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک روز میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ فرمایا: کیا تمہارے پاس کھانے کی کوئی چیز ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں۔ فرمایا: پھر میں روزے سے ہوں۔ پھر اسی دن بعد آپ میرے پاس سے گزرے جب کہ مجھے حلوہ ہدیہ کے طور پر بھیجا گیا تھا۔ اس میں سے میں نے کچھ آپ کے لئے رکھا تھا جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حلوہ پسند فرماتے تھے۔ حضرت عائشہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں حلوہ بھیجا گیا ہے۔ میں نے اس میں سے کچھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے رکھا ہے۔ فرمایا: پیش کرو۔ خبردار! میں نے صبح روزے کی حالت میں کی تھی۔ اس میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کھایا۔ پھر فرمایا: نفلی روزہ رکھنے والے کی مثال اس آدمی جیسی ہے جو اپنے مال میں سے صدقہ نکالتا ہے، چاہے تو وہ مال دے دے، چاہے اسے روک لے۔

2283- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَارَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم دَوْرَةً قَالَ أَعِنْدَكِ شَيْءٌ قَالَتْ(3) لَيْسَ عِنْدِي شَيْءٌ قَالَ فَأَنَا صَائِمٌ قَالَتْ ثُمَّ دَارَ عَلَيَّ الثَّانِيَةَ وَقَدْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَجِئْتُ بِهِ فَأَكَلَ فَعَجِبْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ دَخَلْتَ عَلَيَّ وَأَنْتَ صَائِمٌ

1- ایک نسخہ میں من شیئ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں التطوع ہے۔ 2- ایک نسخہ میں قلت ہے۔

ثُمَّ أَكَلْتَ حَيْسًا قَالَ نَعَمْ يَا عَائِشَةُ إِنَّمَا مَنْزِلَةُ مَنْ صَامَ فِي غَيْرِ رَمَضَانَ أَوْ غَيْرِ قَضَاءِ رَمَضَانَ أَوْ فِي التَّطَوُّعِ بِمَنْزِلَةِ رَجُلٍ أَخْرَجَ صَدَقَةَ مَالِهِ فَجَادَ مِنْهَا بِمَا شَاءَ فَأَمْضَاهُ وَبَخِلَ مِنْهَا بِمَا بَقِيَ فَأَمْسَكَهُ

حضرت طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ نے حضرت مجاہد سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔فرمایا: کیا آپ ﷺ کے پاس کھانے کی چیز ہے؟ عرض کی: میرے پاس تو کچھ بھی نہیں۔فرمایا: پھر میں روزے سے ہوں۔حضرت عائشہ نے کہا: پھر آپ ﷺ دوبارہ میرے پاس تشریف لائے جب کہ ہمیں حلوہ بطور ہدیہ بھیجا گیا تھا۔میں وہ لے آئی۔آپ ﷺ نے کھایا۔میں آپ ﷺ کے اس عمل سے آپ پر متعجب ہوئی۔میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ آپ میرے پاس تشریف لائے جب کہ آپ ﷺ روزے کی حالت میں تھے۔پھر آپ ﷺ نے حلوہ کھالیا۔فرمایا: اے عائشہ! ہاں، وہ آدمی جس نے رمضان کے علاوہ یا رمضان کی قضا کے علاوہ یا نفلی روزہ رکھا ہے اس کی حیثیت اس آدمی جیسی ہے جو اپنے مال سے صدقہ نکالے، اس میں سے جتنا چاہے دے دے اور باقی ماندہ میں بخل کرے اور روک لے۔

2284- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَجِيءُ وَيَقُولُ هَلْ عِنْدَكُمْ غَدَاءٌ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ فَأَتَانَا يَوْمًا وَقَدْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا نَعَمْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ قَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ أَصْبَحْتُ أُرِيدُ الصَّوْمَ فَأَكَلَ خَالَفَهُ قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت طلحہ بن یحییٰ نے حضرت مجاہد سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے۔فرماتے: کیا تمہارے پاس کھانا ہے؟ ہم کہتے: نہیں۔آپ فرماتے: میں روزے سے ہوں۔ایک دن آپ تشریف لائے جب کہ ہمیں حلوہ بطور تحفہ بھیجا گیا تھا۔فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے۔ہم نے عرض کی: ہاں، ہمیں حلوہ بطور ہدیہ بھیجا گیا ہے۔فرمایا: خبردار! میں نے صبح کے وقت روزے کی نیت کی۔پھر آپ نے اسے کھایا۔

قاسم بن یزید نے ان کی مخالفت کی۔

2285- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمًا فَقُلْنَا أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ قَدْ جَعَلْنَا لَكَ مِنْهُ نَصِيبًا فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَأَفْطَرَ

حضرت طلحہ بن یحییٰ نے حضرت عائشہ بنت طلحہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز ہمارے پاس تشریف لائے۔ہم نے عرض کی: ہمیں حلوہ بطور ہدیہ بھیجا گیا ہے۔ہم نے اس میں سے آپ ﷺ کیلئے حصہ رکھا ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں روزے سے ہوں۔پھر آپ نے روزہ افطار کر دیا۔

2286- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ

عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ أَصْبَحَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تُطْعِمِينِيهِ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَتْ أُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ مَا هِيَ قَالَتْ حَيْسٌ قَالَ قَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ

حضرت طلحہ بن یحییٰ نے حضرت عائشہ بنت طلحہ سے انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے جب کہ آپ روزے سے ہوتے۔ فرماتے: تمہارے پاس کوئی چیز ہے تو مجھے کھلاؤ۔ تو ہم کہتے: کچھ نہیں۔ تو آپ فرماتے: میں روزے سے ہوں۔ پھر اس کے بعد آتے تو حضرت عائشہ کہتیں: ہمیں ہدیہ بھیجا گیا ہے۔ پوچھتے کیا ہے؟ حضرت عائشہ عرض کرتیں: حلوہ ہے۔ فرماتے: میں نے صبح روزے کی حالت میں کی ہے پھر آپ اسے کھا لیتے۔

2287- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ

حضرت طلحہ بن یحییٰ نے اپنی پھوپھی حضرت عائشہ بنت طلحہ سے انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ پوچھا: کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ ہم نے کہا: نہیں۔ فرمایا: میں روزے سے ہوں۔

2288- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ وَمُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَتَاهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ طَعَامٌ فَقُلْتُ(1) لَا قَالَ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَ يَوْمًا آخَرَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا قَدْ أُهْدِيَ لَنَا(2) حَيْسٌ فَدَعَا بِهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ وَأُمِّ كُلْثُومٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ طَعَامٌ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَاهُ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ

حضرت طلحہ بن یحییٰ نے حضرت عائشہ بنت طلحہ اور مجاہد سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے۔ پوچھا: کیا تمہارے پاس کھانا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں۔ فرمایا: میں روزے سے ہوں۔ پھر ایک اور دن تشریف لائے۔ حضرت عائشہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ ہمیں حلوہ بطور تحفہ بھیجا گیا ہے۔ تو آپ نے اسے منگوایا۔ فرمایا: میں نے صبح روزے کی حالت میں کی۔ پھر آپ نے اسے کھا لیا۔

طلحہ بن یحییٰ نے مجاہد اور ام کلثوم سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے۔ پوچھا: کیا تمہارے پاس کھانا ہے؟ اور سابقہ روایات کی طرح روایت نقل کی۔

1۔ ایک نسخہ میں فَقُلْنَا ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں یہاں هَدِيَّةٌ کا لفظ ہے۔

امام نسائی نے کہا اسی روایت کو سماک بن حرب نے ایک آدمی کے واسطہ سے عائشہ بنت طلحہ سے روایت کیا ہے۔

2289- أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ جَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ طَعَامٍ قُلْتُ لَا قَالَ إِذًا أَصُومُ قَالَتْ وَدَخَلَ عَلَيَّ مَرَّةً أُخْرَى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ إِذًا أُفْطِرُ الْيَوْمَ وَقَدْ فَرَضْتُ الصَّوْمَ

حضرت سماک بن حرب نے ایک آدمی کے واسطہ سے حضرت عائشہ بنت طلحہ سے انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز تشریف لائے۔ پوچھا: کیا تمہارے پاس کھانا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں۔ فرمایا پھر میں روزہ رکھتا ہوں۔ حضرت عائشہ نے کہا: ایک دفعہ پھر آپ تشریف لائے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمیں حلوہ بھیجا گیا ہے۔ فرمایا: پھر میں آج روزہ افطار کرتا ہوں جب کہ میں نے روزے کی نیت کر لی تھی۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ حَفْصَةَ فِي ذَلِكَ

حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف

2290- أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ لَمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ

حضرت سالم بن عبداللہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے فجر طلوع ہونے سے قبل روزے کی نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں۔

2291- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ لَمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم سے انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے فجر طلوع ہونے سے قبل روزے کی نیت نہ کی تو اس کا کوئی روزہ نہیں۔

2292- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ أَشْهَبَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَذَكَرَ آخَرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَلَا يَصُومُ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم بن عبداللہ سے انہوں نے اپنے باپ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں

نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ نے ارشاد فرمایا: جس نے فجر طلوع ہونے سے قبل روزے کی نیت نہ کی تو وہ روزے دار نہیں۔

2293- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ لَمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا صِيَامَ لَهُ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ نے ارشاد فرمایا: جس نے رات کے وقت روزے کی نیت نہ کی تو اس کا روزہ نہیں۔

2294- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ مَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَصُومُ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم سے انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ وہ ارشاد فرماتیں: جس نے رات کے وقت روزے کی نیت نہ کی تو وہ روزے دار نہیں۔

2295- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعْ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت ابن شہاب حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت حفصہ زوج النبی علیہ سے روایت کرتے ہیں: جس نے فجر کے طلوع ہونے سے قبل نیت نہ کی وہ روزے دار نہیں۔

2296- أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعْ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت زہری نے حضرت حمزہ بن عبداللہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے فجر کے طلوع ہونے سے قبل نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں۔

2297- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَمَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت سفیان بن عیینہ اور حضرت معمر نے حضرت زہری سے انہوں نے حمزہ بن عبداللہ بن عمر سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے فجر کے طلوع ہونے سے قبل روزے کی نیت نہ کی وہ روزے سے نہیں۔

2298- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت سفیان نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے فجر کے طلوع ہونے سے قبل روزے کی نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں۔

2299- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ أَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

حضرت سفیان نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت حمزہ بن عبداللہ سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے فجر کے طلوع ہونے سے قبل روزے کی نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں۔

امام مالک بن انس نے اسے مرسل نقل کیا ہے۔

2300- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ مِثْلَهُ لَا يَصُومُ إِلَّا مَنْ أَجْمَعَ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ

امام مالک نے حضرت ابن شہاب سے انہوں نے حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس کی مثل روایت نقل کی ہے کہ آدمی کا روزہ نہیں ہوتا مگر جو فجر طلوع ہونے سے قبل روزے کی نیت کرلے۔

2301- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِذَا لَمْ يُجْمِعِ الرَّجُلُ الصَّوْمَ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَصُمْ

حضرت عبیداللہ نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: جب آدمی رات کے وقت روزے کی نیت نہ کرے تو وہ روزے دار نہیں۔

2302- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَا يَصُومُ إِلَّا مَنْ أَجْمَعَ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ

امام مالک نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے، وہ فرمایا کرتے تھے: آدمی روزے دار نہیں ہوتا مگر جو فجر کے طلوع ہونے سے قبل روزے کی نیت کرے۔

فائدہ: فضیلت کی نفی ہے کیونکہ پہلے یوم عاشورہ کے بارے میں روایات گزر چکی ہیں۔ جس طرح حدیث نمبر 2280 وغیرہ۔

صَوْمُ نَبِيِّ اللهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ (اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ)

2303- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ صَلَاةُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ

حضرت عمرو بن دینار نے حضرت عمرو بن اوس سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے محبوب روزہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے۔ آپ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز ہے۔ آپ نصف رات سوتے تھے، رات کے تیسرے حصہ میں عبادت کرتے اور اس کے چھٹے حصہ میں پھر آرام کرتے۔

صَوْمُ النَّبِيِّ ﷺ بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِلْخَبَرِ فِي ذٰلِكَ

نبی کریم ﷺ کا روزہ، میرے ماں باپ آپ پر قربان! اور روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف

2304- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يُفْطِرُ أَيَّامَ الْبِيضِ فِي حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ

حضرت جعفر نے حضرت سعید سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر و حضر میں ایام بیض کو روزہ رکھنا نہ چھوڑتے۔

فائدہ: ایام بیض سے مراد مہینے کا تیرہواں، چودہواں اور پندرہواں دن ہے۔ انہیں ایام بیض اس لئے کہتے ہیں کہ ان کی راتوں میں چاند ساری رات چمکتا ہے۔

2305- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا غَيْرَ رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ

حضرت ابو بشر نے حضرت سعید بن جبیر سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ روزہ رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے: آپ افطار نہ کریں گے۔ آپ روزہ افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے: آپ روزہ نہ رکھنے کا ارادہ ہی نہیں رکھتے۔ جب سے آپ مدینہ آئے آپ رمضان کے علاوہ کسی مہینے میں پے در پے روزہ نہ رکھتے۔

2306- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَرْوَانَ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ

حضرت حماد نے حضرت مروان ابولبابہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ روزہ رکھا کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے: آپ افطار کا ارادہ نہیں رکھتے اور آپ روزہ چھوڑے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے: آپ روزہ رکھنے کا ارادہ ہی نہیں رکھتے۔

2307- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ

شَهْرًا قَطُّ كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ

حضرت زرارہ بن اوفی نے حضرت سعد بن ہشام سے اور انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نہیں جانتی کہ اللہ کے نبی نے ایک رات میں پورا قرآن پڑھا ہو اور آپ نے صبح تک رات کو قیام کیا ہو اور رمضان کے علاوہ پورا مہینہ روزے رکھے ہوں۔

2308- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ[1] عَنْ صِيَامِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَمَا صَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ إِلَّا رَمَضَانَ

حضرت ایوب نے حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت نقل کی ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نبی کریم ﷺ کے روزوں کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: آپ ﷺ روزے رکھتے یہاں تک کہ ہم کہتے: آپ ﷺ روزے ہی رکھیں گے۔ آپ ﷺ افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے: آپ ﷺ روزہ نہیں رکھیں گے۔ رسول اللہ ﷺ جب سے مدینہ طیبہ آئے، آپ ﷺ نے رمضان کے علاوہ کسی مہینہ کے تمام دنوں میں روزے نہیں رکھے۔

2309- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي قَيْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ أَحَبَّ الشُّهُورِ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنْ يَصُومَهُ شَعْبَانُ بَلْ كَانَ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ

حضرت معاویہ بن صالح نے حضرت عبداللہ بن ابی قیس سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کو روزہ کے لئے سب سے پسندیدہ مہینہ شعبان کا تھا بلکہ آپ اسے رمضان کے ساتھ ملاتے تھے۔

2310- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُمَا أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ

حضرت ابونضر نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ روزہ رکھتے یہاں تک کہ ہم یہ کہتے: آپ افطار نہیں کریں گے۔ آپ روزہ رکھنا چھوڑ دیتے یہاں تک کہ ہم یہ کہتے: آپ ﷺ روزہ نہیں رکھیں گے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو شعبان سے بڑھ کر کسی مہینہ میں زیادہ روزے رکھنے والا نہیں پایا۔

2311- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ لَا يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ إِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ

1۔ ایک نسخہ میں سُئِلَتْ عَائِشَةُ ہے۔

حضرت سالم بن ابی جعد نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو مہینوں کے پے در پے روزے نہیں رکھتے مگر شعبان اور رمضان کے پے در پے روزے رکھا کرتے۔

2312- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنَ السَّنَةِ شَهْرًا تَامًّا إِلَّا شَعْبَانَ وَيَصِلُ بِهِ رَمَضَانَ

حضرت محمد بن ابراہیم نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ سال میں مکمل مہینہ روزہ نہ رکھتے، شعبان میں روزہ رکھتے اور رمضان کو اس کے ساتھ ملا دیتے۔

2313- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ ﷺ [1] لِشَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ لِشَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ أَوْ عَامَّتَهُ

حضرت محمد بن ابراہیم نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: رسول اللہ ﷺ شعبان سے بڑھ کر کسی مہینے میں زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے۔ آپ شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھتے یا اس کے اکثر دنوں میں روزے رکھتے تھے۔

2314- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

حضرت یحییٰ بن سعید نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ شعبان میں روزے رکھتے مگر چند دن نہ رکھتے۔

2315- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ

حضرت خالد بن معدان نے حضرت جبیر بن نفیر سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ شعبان کا پورا مہینہ روزہ رکھا کرتے۔

2316- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ أَبُو الْغُصْنِ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَمْ أَرَكَ تَصُومُ شَهْرًا مِنَ الشُّهُورِ مَا تَصُومُ مِنْ شَعْبَانَ قَالَ ذَلِكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ وَهُوَ شَهْرٌ تُرْفَعُ فِيهِ الْأَعْمَالُ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ

حضرت ابوسعید مقبری نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے، کہا: میں نے عرض کی: یارسول

1- ایک نسخہ میں یہاں صائما کا لفظ ہے۔

اللہ! میں نے آپ کو مہینوں میں سے کسی مہینہ میں اتنے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا جتنے آپ ﷺ شعبان کے روزے رکھتے ہوں۔ فرمایا: یہ ایک مہینہ ہے جو رجب اور رمضان کے درمیان ہے۔ لوگ اس سے غافل ہو جاتے ہیں۔ یہ ایسا مہینہ ہے جس میں اعمال رب العالمین کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں۔ میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل بلند کیا جائے جب کہ میں روزے سے ہوں۔

2317- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ أَبُو الْغُصْنِ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ تَصُومُ حَتَّى لَا تَكَادَ تُفْطِرُ وَتُفْطِرُ حَتَّى لَا تَكَادَ أَنْ تَصُومَ إِلَّا يَوْمَيْنِ إِنْ دَخَلَا فِي صِيَامِكَ وَإِلَّا صُمْتَهُمَا قَالَ أَيُّ يَوْمَيْنِ قُلْتُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ قَالَ ذَانِكَ يَوْمَانِ تُعْرَضُ فِيهِمَا الْأَعْمَالُ عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ فَأُحِبُّ أَنْ يُعْرَضَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ

حضرت ابو سعید مقبری نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ آپ ﷺ روزہ رکھتے ہیں یہاں تک کہ امید کی جاتی ہے کہ آپ ﷺ افطار نہ کریں گے اور آپ ﷺ افطار کرتے ہیں یہاں تک کہ امید کی جاتی ہے کہ آپ ﷺ روزہ نہ رکھیں گے مگر دو دن، آپ ان دونوں دنوں میں روزہ رکھتے ہیں۔ فرمایا: کون سے دو دن؟ میں نے کہا: پیر اور جمعرات کا دن۔ فرمایا: یہ دونوں دن ایسے ہیں جن میں اعمال، رب العالمین کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں۔ میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل پیش کیا جائے جب کہ میں روزے دار ہوں۔

2318- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ الْغِفَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَسْرُدُ الصَّوْمَ فَيُقَالُ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ فَيُقَالُ لَا يَصُومُ

حضرت ابو سعید مقبری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ لگا تار روزے رکھتے تو کہا جاتا کہ آپ افطار نہ کریں گے۔ آپ افطار کرتے تو کہا جاتا کہ آپ روزہ نہ رکھیں گے۔

2319- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

حضرت خالد بن معدان نے جبیر بن نفیر سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پیر اور جمعرات کے دن روزے رکھنے کی تلاش کرتے۔

2320- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَحَرَّى يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

حضرت خالد بن معدان نے حضرت ربیعہ جرشی سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل

کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کی جستجو کرتے۔

2321- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَحَرَّى الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ

حضرت ثور نے حضرت خالد بن معدان سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کی جستجو کرتے۔

2322- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَحَرَّى يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

حضرت منصور نے حضرت خالد بن سعد سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنے کی جستجو کرتے۔

2323- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سَوَاءٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ

حضرت مسیب بن رافع نے حضرت سواء خزاعی سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھا کرتے تھے۔

2324- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ سَوَاءٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ مِنْ هَذِهِ الْجُمُعَةِ وَالِاثْنَيْنِ مِنَ الْمُقْبِلَةِ

حضرت عاصم نے حضرت سواء سے انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر مہینہ کے تین دن روزہ رکھا کرتے: پیر، اس ہفتے کی جمعرات اور آنے والے پیر۔

2325- أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ سَوَاءٍ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَيَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَمِنَ الْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ

حضرت عاصم بن ابی نجود نے حضرت سواء سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر مہینہ کی جمعرات، پیر اور دوسرے جمعہ کے پیر کے دن روزہ رکھتے۔

2326- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ جَعَلَ كَفَّهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ وَكَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ

حضرت عاصم نے حضرت مسیب سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ

ﷺ جب بستر پر لیٹتے تو اپنی دائیں ہتھیلی اپنی دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اور آپ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھتے۔

2327- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَبِي أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ وَقَلَّمَا يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت عاصم نے حضرت زر سے اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر مہینہ کے روشن دنوں کے تین روزے رکھا کرتے اور جمعہ کے دن کم ہی افطار کرتے۔

2328- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ بِرَكْعَتَيِ الضُّحَى وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

حضرت عاصم بن بہدلہ نے ایک آدمی سے انہوں نے حضرت اسود بن ہلال سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے چاشت کی دو رکعت نماز پڑھنے، وتر کی نماز پڑھے بغیر نہ سونے اور ہر مہینہ کے تین دن روزے رکھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

2329- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ عَاشُورَاءَ قَالَ مَا عَلِمْتُ النَّبِيَّ ﷺ صَامَ يَوْمًا يَتَحَرَّى فَضْلَهُ عَلَى الْأَيَّامِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ

حضرت قتیبہ نے حضرت سفیان سے انہوں نے حضرت عبیداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا جب کہ ان سے عاشوراء کے روزوں کے بارے میں پوچھا گیا۔ فرمایا: میں نبی کریم ﷺ کے بارے میں نہیں جانتا کہ آپ ﷺ نے کسی دن روزہ رکھا۔ اس کی فضیلت کو دوسرے دنوں پر تلاش کیا مگر اس دن یعنی رمضان شریف کا مہینہ اور یوم عاشوراء۔

2330- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لِي هَذَا الْيَوْمِ إِنِّي صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ

حضرت زہری نے حضرت حمید بن عبدالرحمن بن عوف سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عاشوراء کے دن منبر پر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے اس روز رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میں روزے سے ہوں۔ جو روزہ رکھنا چاہے وہ روزہ رکھے۔

2331- أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي بَعْضُ نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَتِسْعًا مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَخَمِيسَيْنِ

حضرت حر بن صباح نے حضرت ہنیدہ بن خالد سے انہوں نے اپنی بیوی سے انہوں نے نبی کریم ﷺ کی ایک بیوی سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ عاشوراء کے دن، نویں ذی الحجہ کو اور ہر مہینہ کے تین روزے مہینے کے پہلے پیر اور دو جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَطَاءٍ فِي الْخَبَرِ فِيهِ (اس روایت میں عطا پر اختلاف)

2332- أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ

حضرت اوزاعی نے حضرت عطا بن ابی رباح سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس کا کوئی روزہ نہیں۔

2333- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ عَنِ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

حضرت اوزاعی سے دو سندوں سے روایت مروی ہے کہ حضرت عطا نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمیشہ کے لئے روزہ رکھا تو نہ اس کا روزہ ہے اور نہ اس کا روزہ چھوڑنا ہے۔

2334- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَعُقْبَةُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ

امام اوزاعی نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمیشہ کے لئے روزہ رکھا تو اس کا کوئی روزہ نہیں۔

2335- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ

امام اوزاعی نے حضرت عطا سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے اس آدمی نے روایت نقل کی جس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمیشہ کے لئے روزہ رکھا اس کا کوئی روزہ نہیں۔

2336- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَطَاءً أَنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ بَلَغَ النَّبِيَّ ﷺ أَنِّي أَصُومُ أَسْرُدُ الصَّوْمَ وَسَاقَ

الْحَدِيثَ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ لَا أَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْأَبَدِ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ

امام اوزاعی نے حضرت عطا سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے اس آدمی نے حدیث بیان کی جس نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا تو اس کا کوئی روزہ نہیں اور نہ ہی اس کا افطار ہے۔

ابن جریج نے عطا سے روایت نقل کی ہے کہ ابو العباس شاعر نے اسے نقل کیا ہے کہ اس نے حضرت عبداللہ بن عمر بن عاص سے سنا کہ نبی کریم ﷺ کو یہ خبر پہنچی کہ میں ہمیشہ روزہ رکھتا ہوں۔ اور حدیث بیان کی۔ عطا نے کہا: میں نہیں جانتا کہ ہمیشہ کے روزے کا کیسے ذکر کیا جس نے ہمیشہ کا روزہ رکھا اس نے روزہ نہ رکھا۔

النَّهْيُ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فِي الْخَبَرِ فِيهِ

صوم دہر رکھنے سے نہی اور اس روایت میں مطرف بن عبداللہ پر اختلاف کا ذکر

2337- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فُلَانًا لَا يُفْطِرُ نَهَارًا الدَّهْرَ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

حضرت جریری نے حضرت یزید بن عبداللہ بن شخیر سے انہوں نے اپنے بھائی حضرت مطرف سے انہوں نے حضرت عمران سے روایت نقل کی ہے کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! ﷺ فلاں ایک زمانہ سے دن کے وقت افطار نہیں کرتا۔ فرمایا: نہ اس نے روزہ رکھا اور نہ افطار کیا۔

2338- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَذُكِرَ عِنْدَهُ رَجُلٌ يَصُومُ الدَّهْرَ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

حضرت قتادہ نے حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا جب کہ آپ ﷺ کے پاس ایک ایسے آدمی کا ذکر کیا گیا جو صوم دہر رکھتا ہے۔ فرمایا: نہ اس نے روزہ رکھا اور نہ افطار کیا۔

2339- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فِي صَوْمِ الدَّهْرِ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

حضرت قتادہ نے کہا: میں نے حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر کو اپنے باپ سے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے صوم دہر کے بارے میں ارشاد فرمایا: نہ اس نے روزہ رکھا اور نہ افطار کیا۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ فِيهِ (روایت میں غیلان بن جریر پر اختلاف)

2340- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ وَهُوَ ابْنُ

جَرِيرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيُّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَمَرَرْنَا بِرَجُلٍ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ هَذَا لَا يُفْطِرُ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ

حضرت عبداللہ (جو ابن معبد زمانی) ہیں، نے حضرت ابوقتادہ سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم ایک آدمی کے پاس سے گزرے۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! یہ آدمی فلاں فلاں دن سے افطار نہیں کر رہا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا۔

2341- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيَّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سُئِلَ عَنْ صَوْمِهِ فَغَضِبَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِينَا بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَسُئِلَ عَمَّنْ صَامَ الدَّهْرَ فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ مَا صَامَ وَمَا أَفْطَرَ

حضرت عبداللہ بن معبد زمانی نے حضرت ابوقتادہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے آپ کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ناراض ہو گئے۔ حضرت عمر نے عرض کی: ہم اللہ تعالیٰ کو رب، اسلام کو دین اور حضرت محمد ﷺ کو رسول ماننے پر راضی ہیں۔ آپ سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا جس نے ہمیشہ روزہ رکھا تو فرمایا: نہ اس نے روزہ رکھا اور نہ افطار کیا۔ یعنی لا یا ما کا ذکر کیا۔

سَرْدُ الصِّيَامِ (لگاتار روزہ رکھنا)

2342- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ صُمْ إِنْ شِئْتَ أَوْ أَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ

حضرت ہشام نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ سے انہوں نے حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ میں ایسا آدمی ہوں کہ لگاتار روزے رکھتا ہوں۔ کیا میں سفر میں روزہ رکھ لیا کروں؟ فرمایا: چاہے تو روزہ رکھ لے، چاہے تو افطار کر لے۔

صَوْمُ ثُلُثَيِ الدَّهْرِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِلْخَبَرِ فِي ذَلِكَ

زمانے کے دو تہائی روزے رکھنا اور اس بارے میں روایت نقل کرنے والوں کا اختلاف

2343- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ يَصُومُ الدَّهْرَ قَالَ وَدِدْتُ أَنَّهُ لَمْ يَطْعَمِ الدَّهْرَ قَالُوا فَثُلُثَيْهِ قَالَ أَكْثَرَ قَالُوا فَنِصْفَهُ قَالَ أَكْثَرَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت اعمش نے حضرت ابوعمار سے انہوں نے حضرت عمرو بن شرحبیل سے انہوں نے نبی کریم علیہ السلام کے ایک صحابی سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام سے عرض کی گئی: ایک آدمی ہے جو ہمیشہ روزے رکھتا ہے۔ فرمایا: میں خواہش کرتا ہوں کہ وہ ہمیشہ کھانا نہ کھائے۔ صحابہ نے عرض کی: زمانہ کا دو تہائی، فرمایا: یہ بھی زیادہ ہے۔ عرض کی: اس کا نصف، فرمایا: یہ بھی زیادہ ہے۔ پھر فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز کے بارے میں خبر نہ دوں جو دل کے وساوس کو دور کر دے؟ ہر مہینے کے تین روزے۔

2344- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدْتُ أَنَّهُ لَمْ يَطْعَمِ الدَّهْرَ شَيْئًا قَالَ فَثُلُثَيْهِ قَالَ أَكْثَرَ قَالَ فَنِصْفَهُ قَالَ أَكْثَرَ قَالَ أَفَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ قَالُوا بَلَى قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت اعمش نے حضرت ابوعمار سے انہوں نے حضرت عمرو بن شرحبیل سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام کے پاس ایک آدمی آیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ اس آدمی کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہے؟ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: میں پسند کرتا ہوں کہ وہ ہمیشہ کوئی چیز نہ کھائے۔ عرض کی: زمانہ کا دو تہائی؟ فرمایا: یہ زائد ہے۔ عرض کی: اس کا نصف؟ فرمایا: یہ زائد ہے۔ فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمہارے دل کے وساوس کو ختم کر دے؟ عرض کی: کیوں نہیں۔ فرمایا: ہر مہینے کے تین روزے۔

2345- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ أَوْ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ أَوَ يُطِيقُ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَلِكَ صَوْمُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي أُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثٌ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ هَذَا صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ

حضرت غیلان بن جریر نے حضرت عبداللہ بن معبد زمانی سے انہوں نے حضرت ابوقتادہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! علیہ السلام اس آدمی کا کیا حال ہے جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہے؟ فرمایا: نہ اس نے روزہ رکھا اور نہ افطار کیا یعنی لا صام ولا افطر کا لفظ ذکر کیا یا لم یصم ولم یفطر ذکر کیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اس آدمی کا کیا حال ہے جو دو دن روزے رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے؟ پوچھا کیا کوئی اس کی طاقت رکھتا ہے؟ عرض کی: اس آدمی کا کیا حال ہے جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن افطار کرتا ہے؟ فرمایا: یہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے۔ عرض کی: اس آدمی کا کیا حال ہوگا جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور دو دن افطار کرتا ہے۔ فرمایا: میں یہ پسند کرتا ہوں کہ میں اس کی طاقت رکھتا۔ پھر فرمایا: ہر ماہ کے تین روزے اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک، یہ تمام زمانہ کے روزے ہیں۔

صَوْمُ يَوْمٍ وَإِفْطَارُ يَوْمٍ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ فِي ذَلِكَ لِخَبَرِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فِيهِ

ایک دن روزہ اور ایک دن افطار اور حضرت عبداللہ بن عمرو کی روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف

2346- قَالَ وَفِيمَا قَرَأَ عَلَيْنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا حُصَيْنٌ وَمُغِيرَةٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَفْضَلُ الصِّيَامِ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

حضرت حصین اور حضرت مغیرہ نے حضرت مجاہد سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین روزے حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ آپ ﷺ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

2347- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو أَنْكَحَنِي أَبِي امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ فَكَانَ يَأْتِيهَا فَيَسْأَلُهَا عَنْ بَعْلِهَا فَقَالَتْ نِعْمَ الرَّجُلُ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يَطَأْ لَنَا فِرَاشًا وَلَمْ يُفَتِّشْ لَنَا كَنَفًا مُنْذُ أَتَيْنَاهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ ائْتِنِي بِهِ فَأَتَيْتُهُ مَعَهُ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ قُلْتُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَأَفْطِرْ يَوْمًا قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصِّيَامِ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَوْمُ يَوْمٍ وَفِطْرُ يَوْمٍ

حضرت ابوعوانہ نے حضرت مغیرہ سے انہوں نے حضرت مجاہد سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بتایا: میرے والد نے میری شادی ایک شریف خاندان کی عورت سے کر دی۔ میرے والد اس عورت کے پاس آئے اور اپنے خاوند کے بارے میں دریافت کیا۔ اس عورت نے کہا: وہ بہت اچھا آدمی ہے۔ جب سے ہم اس کے پاس آئے ہیں نہ وہ ہمارے بستر پر سویا ہے اور نہ ہی ہمارے قریب آیا ہے۔ میرے والد نے اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا۔ نبی کریم ﷺ نے میرے والد کو فرمایا: اسے میرے پاس لے آنا۔ میں اپنے والد کے ساتھ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو کیسے روزے رکھتا ہے؟ میں نے عرض کی: ہر روز۔ فرمایا: ہر جمعہ (ہر ہفتہ میں) کے تین روزے رکھ لیا کر۔ میں نے عرض کی: میں اس سے افضل کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: دو دن روزہ رکھ لیا کر اور ایک دن افطار کر لیا کر۔ عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: روزوں میں سے بہترین روزہ رکھ لیا کر۔ وہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ ایک دن روزہ اور ایک دن افطار۔

2348- أَخْبَرَنَا أَبُو حَصِينٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ زَوَّجَنِي أَبِي امْرَأَةً فَجَاءَ يَزُورُهَا فَقَالَ كَيْفَ تَرَيْنَ بَعْلَكِ فَقَالَتْ نِعْمَ الرَّجُلُ مِنْ رَجُلٍ لَا يَنَامُ اللَّيْلَ وَلَا يُفْطِرُ النَّهَارَ فَوَقَعَ بِي وَقَالَ زَوَّجْتُكَ امْرَأَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَعَضَلْتَهَا قَالَ فَجَعَلْتُ لَا أَلْتَفِتُ إِلَى قَوْلِهِ مِمَّا أَرَى عِنْدِي مِنَ الْقُوَّةِ وَالِاجْتِهَادِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لَكِنِّي أَنَا أَقُومُ وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ فَقُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَقُلْتُ أَنَا أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا قُلْتُ أَنَا[1] أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ اقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ ثُمَّ انْتَهَى إِلَى خَمْسَ عَشْرَةَ وَأَنَا أَقُولُ أَنَا أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ

حضرت حصین نے حضرت مجاہد سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میرے والد نے میری شادی ایک عورت سے کی۔ میرے والد اس عورت سے ملنے کے لئے آئے۔ پوچھا: تیری اپنے خاوند کے بارے میں کیا رائے ہے؟ عورت نے کہا: کتنا اچھا آدمی ہے نہ رات کو سوتا ہے اور نہ دن کو روزہ چھوڑتا ہے۔ میرے والد میرے پاس آئے۔ فرمایا: میں نے تیری شادی ایک مسلمان عورت سے کی۔ تو نے اسے مشکل میں ڈال دیا۔ میں نے اپنے والد کی بات کی طرف کوئی توجہ نہ دی کیونکہ میں اپنے اندر طاقت اور کوشش پاتا تھا۔ یہ خبر نبی کریم ﷺ کو پہنچی۔ فرمایا: میں رات کو قیام کرتا ہوں اور سوتا ہوں، میں روزہ رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں۔ تم راتوں کو قیام کیا کرو اور سویا کرو، روزہ رکھا کرو اور روزہ چھوڑا بھی کرو۔ فرمایا: ہر ماہ کے تین روزے رکھ لیا کر۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ لیا کر۔ ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کیا کر۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: ہر ماہ میں قرآن پڑھ لیا کر۔ پھر پندرہ دنوں تک بات ختم ہوئی جب کہ میں یہ کہتا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔

2349- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حُجْرَتِي فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا تَفْعَلَنَّ نَمْ وَقُمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجَتِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِضَيْفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِصَدِيقِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّهُ عَسَى أَنْ يَطُولَ بِكَ عُمُرٌ وَإِنَّهُ حَسْبُكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثًا فَذَلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ صُمْ صَوْمَ نَبِيِّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام قُلْتُ وَمَا كَانَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت ابوسلمہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ میرے حجرہ میں داخل ہوئے۔ فرمایا: مجھے بتایا گیا ہے کہ تو رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے۔ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: ایسا نہ کیا کرو، سوؤ اور قیام کرو، روزہ رکھو اور افطار کیا کرو۔ بے شک تیری آنکھوں کا تجھ پر حق ہے، تیرے مہمان کا تجھ پر حق ہے، تیرے دوست کا تجھ پر حق ہے۔ امید ہے تیری عمر لمبی ہوگی اور تیرے لئے یہی کافی ہے کہ تو ہر مہینہ میں تین روزے رکھ لیا کر۔ یہ تمام زمانہ کے روزے ہو جائیں گے۔ اور نیکی کا بدلہ دس گنا ہوتا ہے۔ میں نے عرض کی: میں اس کی طاقت رکھتا ہوں۔ میں نے سختی کی تو مجھ پر سختی کی گئی۔ فرمایا: ہر جمعہ کے (ہفتہ کے) تین روزے رکھ لیا کر۔ میں نے عرض کی:

1۔ ایک نسخہ میں اِنِّی ہے۔

میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ میں نے سختی کی تو مجھ پر سختی کی گئی۔ فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ لیا کر۔ میں نے عرض کی: حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے کون سے تھے؟ فرمایا: نصف زمانہ۔

2350۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ يَقُولُ لَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ وَلَأَصُومَنَّ النَّهَارَ مَا عِشْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ ذَلِكَ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ قُلْتُهُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَصُمْ وَأَفْطِرْ وَنَمْ وَقُمْ وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا وَذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ وَهُوَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو لَأَنْ أَكُونَ قَبِلْتُ الثَّلَاثَةَ الْأَيَّامَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِي وَمَالِي

حضرت سعید بن مسیب اور حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کیا گیا کہ وہ (عبد اللہ) کہتا ہے: جب تک میں زندہ رہوں گا میں رات کو قیام کروں گا اور دن کو روزہ رکھا کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ہی یہ بات کرتا ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے ہی یہ بات کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو اس کی طاقت نہ رکھے گا۔ تو روزہ رکھ اور افطار کر، تو سو اور قیام کر اور مہینہ کے تین روزے رکھ لیا کر کیونکہ نیکی کا بدلہ دس گنا دیا جاتا ہے۔ یہ زمانہ بھر کے روزوں کی طرح ہے۔ میں نے عرض کی: میں اس سے افضل کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: ایک دن روزہ رکھ اور دو دن افطار کر۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں یا رسول اللہ! فرمایا: ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر۔ یہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ یہ روزوں میں سے سب سے زیادہ مناسب روزے ہیں۔ میں نے عرض کی: میں اس سے افضل کی طاقت رکھتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے افضل کچھ نہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن تین روزوں کا ذکر کیا میں انہیں قبول کر لیتا تو یہ مجھے میرے اہل اور مال سے زیادہ محبوب ہوتا۔

2351۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قُلْتُ أَيْ عَمِّ حَدِّثْنِي عَمَّا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَجْمَعْتُ عَلَى أَنْ أَجْتَهِدَ اجْتِهَادًا شَدِيدًا حَتَّى قُلْتُ لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَأَتَانِي حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ فِي دَارِي فَقَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ قُلْتَ لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ فَقُلْتُ قَدْ قُلْتُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنَ الْجُمُعَةِ يَوْمَيْنِ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ قُلْتُ فَإِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ

فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامِ فَإِنَّهُ أَعْدَلُ الصِّيَامِ عِنْدَ اللهِ يَوْمًا صَائِمًا وَيَوْمًا مُفْطِرًا وَإِنَّهُ كَانَ إِذَا وَعَدَ لَمْ يُخْلِفْ وَإِذَا لَاقَى لَمْ يَفِرَّ

حضرت محمد بن ابراہیم نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس گیا۔ میں نے کہا: اے چچا! مجھے وہ حدیث بیان کرو جو رسول اللہ ﷺ نے تمہیں فرمائی۔ فرمایا: اے بھتیجے! میں نے یہ ارادہ کیا تھا کہ میں سخت محنت کروں گا یہاں تک کہ میں نے کہا: میں ہمیشہ روزہ رکھوں گا اور ہر رات دن قرآن پڑھوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس بارے میں سنا تو آپ ﷺ میرے پاس تشریف لائے یہاں تک کہ میرے گھر میں میرے پاس آئے۔ فرمایا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ تو نے یہ کہا: میں ہمیشہ روزہ رکھوں گا اور میں قرآن پڑھوں گا۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے یہ بات کی تھی۔ فرمایا: اس طرح نہ کر۔ ہر مہینہ کے تین دن روزہ رکھ لیا کر۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ پر قدرت رکھتا ہوں۔ فرمایا: ہر جمعہ (ہفتہ) کے دو دن پیر اور جمعرات کو روزہ رکھ لیا کر۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ لیا کر کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے مناسب روزے ہیں۔ ایک دن روزہ اور ایک دن افطار کیونکہ وہ جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی نہیں کرتا اور جب ملاقات کرتا ہے تو بھاگتا نہیں۔

ذِكْرُ الزِّيَادَةِ فِي الصِّيَامِ وَالنُّقْصَانِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فِيهِ

روزوں میں زیادتی اور کمی کا ذکر اور حضرت عبداللہ بن عمرو کی روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف

2352- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ سَمِعْتُ أَبَا عِيَاضٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَهُ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصِّيَامِ عِنْدَ اللهِ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامِ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

حضرت زیاد بن فیاض نے کہا: میں نے ابوعیاض کو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک دن روزہ رکھ تو باقی ماندہ کا اجر تجھے مل جائے گا۔ عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: دو دن روزے رکھ تو باقی ماندہ کا تجھے اجر مل جائے گا۔ عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: تین دن روزے رکھ لے تو تجھے باقی ماندہ کا اجر مل جائے گا۔ عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: چار دن روزہ رکھ لے، تجھے باقی ماندہ کا اجر مل جائے گا۔ عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک جو سب سے افضل روزے ہیں وہ روزے رکھ لے۔ وہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ آپ ﷺ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

2353- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ ابْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ ذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ الصَّوْمَ فَقَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِلْكَ التِّسْعَةِ فَقُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ تِسْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِلْكَ الثَّمَانِيَةِ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ ثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِلْكَ السَّبْعَةِ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ حَتَّى قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا

حضرت ابو العلاء نے حضرت مطرف سے انہوں نے حضرت ابن ابی ربیعہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے سامنے روزے کا ذکر کیا۔ فرمایا: ہر دس دنوں میں سے ایک دن روزہ رکھ لے تو تجھے نو کا اجر مل جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: ہر نو دنوں میں سے ایک دن روزہ رکھ لے تو تجھے آٹھ دنوں کا اجر مل جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: ہر آٹھ دنوں میں سے ایک دن روزہ رکھ لے تو تجھے سات دنوں کا اجر مل جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ کہا: یہ گفتگو لگاتار ہوتی رہی یہاں تک کہ فرمایا: ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر۔

2354- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَأَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ عَشَرَةٍ فَقُلْتُ زِدْنِي فَقَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ ثَمَانِيَةٍ قَالَ ثَابِتٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُطَرِّفٍ فَقَالَ مَا أُرَاهُ إِلَّا يَزْدَادُ فِي الْعَمَلِ وَيَنْقُصُ مِنَ الْأَجْرِ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ

حضرت ثابت نے حضرت شعیب بن عبداللہ بن عمرو سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک دن روزہ رکھ تو تجھے دس دنوں کا اجر ملے گا۔ میں نے عرض کی: کچھ اضافہ کیجئے۔ فرمایا: دو دن روزہ رکھ لے تو تجھے نو دن کا اجر مل جائے گا۔ میں نے عرض کی: میرے لئے کچھ اضافہ کیجئے۔ فرمایا: تین دن روزہ رکھ لے، تجھے آٹھ دنوں کا اجر مل جائے گا۔ ثابت نے کہا: میں نے اس کا ذکر مطرف سے کیا۔ فرمایا: میرا یہی خیال ہے کہ عمل میں اضافہ اور اجر میں کمی ہوتی گئی۔ یہ الفاظ محمد کے ہیں۔

صَوْمُ عَشَرَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ وَاخْتِلَافُ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فِيهِ

مہینے کے دس دنوں کے روزے اور حضرت عبداللہ بن عمرو کی روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ میں اختلاف

2355- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَرَدْتُ

بِذٰلِكَ إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ وَلٰكِنْ أَدُلُّكَ عَلٰى صَوْمِ الدَّهْرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ خَمْسَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَصُمْ عَشْرًا فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ وَكَانَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ وَكَانَ شَاعِرًا وَكَانَ صَدُوقًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت مطرف نے حضرت حبیب بن ابی ثابت سے انہوں حضرت ابو العباس سے انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ تم رات کو قیام کرتے ہو اور دن کو روزہ رکھتے ہو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ میں نے تو اس سے خیر کا ارادہ کیا ہے۔ فرمایا: جس نے ہمیشہ کا روزہ رکھا اس کا کوئی روزہ نہیں بلکہ میں تمہیں صوم دہر پر راہنمائی کرتا ہوں، ہر مہینے کے تین دن۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: پانچ دن روزہ رکھ لو۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: دس دن روزے رکھ لو۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ لو۔ آپ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

علی بن حسین نے امیہ سے انہوں نے شعبہ سے انہوں نے حبیب سے انہوں نے ابو العباس سے روایت نقل کی ہے۔ وہ شامی تھا۔ وہ شاعر اور سچا تھا۔ اس نے حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا۔

2356- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ هُوَ الشَّاعِرُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو إِنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ وَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ هَجَمَتِ الْعَيْنُ وَنَفِهَتْ لَهُ النَّفْسُ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ صَوْمُ الدَّهْرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقٰى

حضرت شعبہ نے حضرت حبیب بن ابی ثابت سے انہوں نے حضرت ابو العباس شاعر سے وہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عبد اللہ بن عمرو! تو زمانہ بھر کے روزے رکھتا ہے اور رات کو قیام کرتا ہے۔ جب تو ایسا کرے گا تو آنکھ اندر کو دھنس جائے گی اور نفس تھک جائے گا۔ جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس کا کوئی روزہ نہیں۔ صوم دہر ہر ماہ کے تین روزے، زمانے بھر کے روزے ہیں۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ لے۔ آپ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔ وہ جب دشمن سے جنگ کرتے تو بھاگتے نہیں تھے۔

2357- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَلَمْ أَزَلْ أَطْلُبُ إِلَيْهِ حَتّٰى قَالَ فِي خَمْسَةِ أَيَّامٍ وَقَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ[1] فَلَمْ أَزَلْ أَطْلُبُ إِلَيْهِ حَتّٰى قَالَ صُمْ أَحَبَّ الصِّيَامِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ صَوْمَ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

حضرت عمرو بن دینار نے حضرت ابو العباس سے انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر ماہ ایک دفعہ قرآن پڑھ لیا کر۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ میں لگاتار مطالبہ کرتا رہا یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: پانچ دنوں میں اور فرمایا: مہینہ میں تین روزے رکھ لیا کر۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ میں لگاتار آپ سے مطالبہ کرتا رہا یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو جو سب سے محبوب روزے ہیں وہ رکھا کر۔ وہ حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ آپ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

2358- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ إِنَّ أَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ بَلَغَ النَّبِيَّ ﷺ أَنِّي أَصُومُ أَسْرُدُ الصَّوْمَ وَأُصَلِّي اللَّيْلَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ وَإِمَّا لَقِيَهُ قَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تُفْطِرُ وَتُصَلِّي اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ حَظًّا وَلِنَفْسِكَ حَظًّا وَلِأَهْلِكَ حَظًّا وَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قَالَ إِنِّي أَقْوَى لِذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ صُمْ صِيَامَ دَاوُدَ إِذًا قَالَ وَكَيْفَ كَانَ صِيَامُ دَاوُدَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقٰى قَالَ وَمَنْ لِي بِهٰذَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

حضرت ابن جریج نے کہا: میں نے حضرت عطا کو کہتے ہوئے سنا کہ حضرت ابو العباس شاعر نے خبر دی کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا کہ نبی کریم ﷺ کو خبر پہنچی کہ میں روزے رکھتا ہوں اور لگاتار روزے رکھتا ہوں اور رات کو نماز پڑھتا رہتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں پیغام بھیجا یا رسول اللہ ﷺ اسے ملے۔ فرمایا: کیا مجھے خبر نہیں دی گئی کہ تو روزے رکھتا ہے اور افطار نہیں کرتا اور رات کو نماز پڑھتا رہتا ہے۔ ایسا نہ کیا کر۔ بے شک تیری آنکھوں کا حصہ ہے، تیرے نفس کا حصہ ہے اور تیرے اہل کا حصہ ہے۔ روزہ رکھ اور افطار کر، نماز پڑھ اور سو اور ہر دس دنوں میں سے ایک دن روزہ رکھ لے تو تجھے نو دن کا اجر ملے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں یا رسول اللہ! فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ۔ عرض کی: اے اللہ کے نبی! داؤد علیہ السلام کے روزے کیسے تھے؟ فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔ جب وہ جہاد کرتے تو بھاگتے نہیں تھے۔ عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ کون کر سکتا ہے؟

1۔ ایک نسخہ میں یہاں قَالَ کا لفظ ہے۔

صِيَامُ خَمْسَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ (مہینے کے پانچ روزے)

2359- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِيكَ زَيْدٍ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ ذُكِرَ لَهُ صَوْمِي فَدَخَلَ عَلَيَّ فَأَلْقَيْتُ لَهُ وِسَادَةً أَدَمٍ رَبْعَةً حَشْوُهَا لِيفٌ فَجَلَسَ عَلَى الْأَرْضِ وَصَارَتِ الْوِسَادَةُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَالَ أَمَا يَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِحْدَى عَشْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ شَطْرَ الدَّهْرِ صِيَامُ يَوْمٍ وَفِطْرُ يَوْمٍ

حضرت خالد جو حذاء ہیں، نے حضرت ابوقلابہ سے انہوں نے حضرت ابوملیح سے روایت نقل کی ہے کہ میں تیرے والد زید کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عمرو کے پاس گیا۔ انہوں نے یہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس میرے روزے کا ذکر کیا گیا۔ آپ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے آپ کی خدمت میں درمیانہ سا تکیہ پیش کیا جو چمڑے کا بنا ہوا تھا جس کے اندر کھجور کے پتے بھرے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ زمین پر بیٹھ گئے اور تکیہ میرے اور اپنے درمیان رکھا۔ کیا تیرے لئے ہر ماہ کے تین روزے کافی نہیں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! فرمایا: پانچ، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! فرمایا: سات، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! فرمایا: نو، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! فرمایا: گیارہ، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے روزہ سے بڑھ کر کوئی روزہ نہیں یعنی نصف زمانہ، ایک دن روزہ اور ایک دن افطار۔

صِيَامُ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ (مہینے کے چار روزے)

2360- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِيَاضٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ صُمْ مِنَ الشَّهْرِ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَفْضَلُ الصَّوْمِ صَوْمُ دَاوُدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

حضرت زیاد بن فیاض نے حضرت ابوعیاض سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مہینہ میں ایک روزہ رکھو تو باقی ماندہ دنوں کا اجر تمہیں مل جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: دو دن روزہ رکھا کر۔ تو تیرے لئے باقی ماندہ دنوں کا اجر ہوگا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: تین دن روزہ رکھ لیا کر تو تجھے باقی ماندہ کا اجر مل جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: چار دن روزہ رکھ لیا کر تو تجھے باقی ماندہ کا اجر مل جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین روزہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ

ہے۔ آپ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔

صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ (مہینے کے تین دن کے روزے)

2361- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَوْصَانِي حَبِيبِي صلی اللہ علیہ وسلم بِثَلَاثَةٍ لَا أَدَعُهُنَّ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى أَبَدًا أَوْصَانِي بِصَلَاةِ الضُّحَى وَبِالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَبِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت عطا بن یسار نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میرے حبیب علیہ السلام نے مجھے تین وصیتیں کیں جنہیں میں کبھی بھی نہیں چھوڑوں گا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے چاشت کی نماز، سونے سے پہلے وتر پڑھنے اور ہر مہینہ کے تین روزے رکھنے کی وصیت کی۔

2362- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِثَلَاثٍ بِنَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت عاصم نے حضرت اسود بن ہلال سے اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے تین چیزوں کا حکم دیا: وتر پڑھ کر سونے کا، جمعہ کے دن غسل کا اور ہر مہینہ میں تین دن روزے رکھنے کا۔

2363- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِرَكْعَتَيِ الضُّحَى وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت عاصم بن بہدلہ نے ایک آدمی سے انہوں نے حضرت اسود بن ہلال سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے چاشت کے دو نفل پڑھنے، وتر پڑھے بغیر نہ سونے اور ہر مہینہ کے تین دن روزے رکھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

2364- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہا قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِنَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت عاصم نے حضرت اسود بن ہلال سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے رسول اللہ علیہ السلام نے وتر پڑھ کر سونے، جمعہ کے دن غسل کرنے اور ہر مہینہ کے تین روزے رکھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَبِي عُثْمَانَ فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کہ ہر ماہ میں تین روزے رکھے جائیں میں ابو عثمان پر اختلاف

2365- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَنَّ

أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ شَهْرُ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ

حضرت حماد بن سلمہ نے حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت ابوعثمان سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: صبر والے مہینے یعنی رمضان اور ہر ماہ کے تین روزے زمانے بھر کے روزے ہیں۔

2366- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ اللَّانِيُّ بِالْكُوفَةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللهُ فِي كِتَابِهِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا

حضرت عاصم احول نے حضرت ابوعثمان سے انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مہینے کے تین دن روزے رکھے تو اس نے تمام زمانہ کے روزے رکھے۔ پھر ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں سچ فرمایا: جس نے نیکی کی اس کو دس گنا اجر ملے گا۔

2367- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ أَبُو ذَرٍّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَدْ تَمَّ صَوْمُ الشَّهْرِ أَوْ فَلَهُ صَوْمُ الشَّهْرِ شَكَّ عَاصِمٌ

حضرت عاصم نے حضرت ابوعثمان سے انہوں نے ایک آدمی سے انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے ہر ماہ کے تین روزے رکھے تو اس کے مہینے کے روزے مکمل ہو گئے۔ تم صوم الشهر کے الفاظ کہے یا فله صوم الشهر کے الفاظ کہے، عاصم کو شک ہوا۔

2368- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ صِيَامٌ حَسَنٌ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُصْعَبٍ عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ نَحْوَهُ مُرْسَلٌ

حضرت سعید بن ابی ہند نے حضرت مطرف سے انہوں نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بہترین روزے مہینے کے تین روزے ہیں۔

ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت اسی طرح مروی ہے۔

2369- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت شریک نے حضرت حر بن صیاح سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد

فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ ہر مہینہ کے تین دن روزے رکھا کرتے تھے۔

كَيْفَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِلْخَبَرِ فِي ذَلِكَ

ہر ماہ کے تین دن روزے کیسے رکھے

2370- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ وَالْخَمِيسِ الَّذِي يَلِيهِ ثُمَّ الْخَمِيسِ الَّذِي يَلِيهِ

حضرت شریک نے حضرت حر بن صیاح سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر مہینہ کے تین دن روزے رکھا کرتے تھے۔ ہر مہینہ کے پہلے پیر اور اس کے بعد آنے والی جمعرات اور اس کے بعد آنے والی جمعرات۔

2371- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيَّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ ثُمَّ الْخَمِيسَ ثُمَّ الْخَمِيسَ الَّذِي يَلِيهِ

حضرت زہیر نے حضرت حر بن صیاح سے انہوں نے حضرت ہندہ خزاعی سے روایت نقل کی ہے کہ میں ام المومنین کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے انہیں کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ہر مہینہ کے تین دن روزے رکھا کرتے، مہینے کے پہلے پیر، پھر جمعرات، پھر اس کے بعد آنے والی جمعرات۔

2372- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْأَشْجَعِيُّ كُوفِيٌّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ أَرْبَعٌ لَمْ يَكُنْ يَدَعُهُنَّ النَّبِيُّ ﷺ صِيَامَ عَاشُورَاءَ وَالْعَشْرَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

حضرت حر بن صیاح نے ہنیدہ بن خالد خزاعی سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ چار چیزیں ایسی ہیں جنہیں نبی کریم ﷺ نہیں چھوڑتے تھے۔ عاشوراء، ذی الحجہ کے دس دنوں، ہر ماہ کے تین روزے اور صبح کی نماز سے قبل دو رکعات۔

فائدہ: ذی الحجہ کا دسواں دن اس میں شامل نہیں کیونکہ عید کے دن روزہ رکھنے سے سرور دو عالم ﷺ نے منع کیا ہے۔

2373- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَصُومُ تِسْعًا مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَخَمِيسَيْنِ

حضرت حر بن صیاح نے حضرت ہنیدہ بن خالد سے انہوں نے اپنی بیوی سے انہوں نے نبی کریم ﷺ کی ایک زوجہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ذی الحجہ کے نو دن، عاشوراء کے دن اور ہر مہینے کے تین دن روزہ رکھا کرتے تھے: مہینے کا پہلا پیر اور دو جمعرات کے۔

2374- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصُومُ الْعَشْرَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ

حضرت حر بن صیاح نے حضرت ہنیدہ بن خالد سے انہوں نے اپنی بیوی سے انہوں نے نبی کریم ﷺ کی ایک زوجہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ذی الحجہ کے دس دن اور ہر مہینے کے تین دن روزہ رکھا کرتے تھے: پیر اور جمعرات۔

2375- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوَّلِ خَمِيسٍ وَالِاثْنَيْنِ وَالِاثْنَيْنِ

حضرت ہنیدہ خزاعی نے اپنی ماں سے اور انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ تین دن روزہ رکھنے کا حکم ارشاد فرماتے: پہلی جمعرات، پیر اور پیر۔

2376- أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ وَأَيَّامُ الْبِيضِ صَبِيحَةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت جریر بن عبداللہ سے اور انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے: ہر ماہ کے تین روزے زمانے بھر کے روزے ہیں اور ایام بیض یہ ہیں: تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں کا دن۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ فِي الْخَبَرِ فِي صِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

ہر ماہ کے تین روزوں کے بارے میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف

2377- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ بِأَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا وَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ1 ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ الْغُرَّ

1- ایک نسخہ میں إنِّي أصُومُ ہے۔

حضرت عبدالملک بن عمیر نے حضرت موسیٰ بن طلحہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک بدو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں خرگوش لایا جب کہ اسے بھونا ہوا تھا اور اسے رسول اللہ ﷺ کے سامنے رکھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ روک لیا اور نہ کھایا۔ لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اسے کھائیں۔ اعرابی بھی کھانے سے رک گیا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: تجھے یہ کھانے سے کیا چیز روکتی ہے؟ فرمایا: میں مہینے کے تین دن روزے رکھتا ہوں۔ فرمایا: اگر تو روزے رکھتا ہے تو روشن دنوں کے روزے رکھ۔

2378- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ فِطْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَصُومَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت یحییٰ بن سام نے حضرت موسیٰ بن طلحہ سے اور انہوں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم ایام بیض کے روزے رکھا کریں: تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں کے دن کا۔

2379- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَصُومَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت یحییٰ بن سام نے حضرت موسیٰ بن طلحہ سے انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ ہم مہینے کے ایام بیض کو روزہ رکھا کریں: تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں کا۔

2380- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا صُمْتَ شَيْئًا مِنَ الشَّهْرِ فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت یحییٰ بن سام نے حضرت موسیٰ بن طلحہ سے انہوں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوذر غفاری نے ربذہ کے مقام پر ارشاد فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا: جب تو مہینہ کے روزے رکھے تو تین دن روزے رکھا کر: تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں۔

2381- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ عَلَيْكَ بِصِيَامِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ لَيْسَ مِنْ حَدِيثِ بَيَانٍ وَلَعَلَّ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اثْنَانِ فَسَقَطَ الْأَلِفُ فَصَارَ بَيَانٌ

حضرت موسیٰ بن طلحہ نے حضرت ابن حوتکیہ سے انہوں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں کا روزہ لازم پکڑ۔

ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ درست نہیں۔ یہ بیان راوی کی حدیث نہیں۔ شاید سفیان نے کہا: حدثنا اثنان تو پہلا الف ساقط ہو گیا اور بیان بن گیا۔

2382- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلَانِ مُحَمَّدٌ وَحَكِيمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ رَجُلًا بِصِيَامِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ نے حضرت ابن حوتکیہ سے انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں کے روزے کا حکم ارشاد فرمایا۔

2383- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ بَكْرٍ عَنْ عِيسَى عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ قَالَ أَبِي جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعَهُ أَرْنَبٌ قَدْ شَوَاهَا وَخُبْزٌ فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ قَالَ إِنِّي وَجَدْتُهَا تَدْمَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَصْحَابِهِ لَا يَضُرُّ كُلُوا وَقَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ كُلْ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ صَوْمُ مَاذَا قَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَعَلَيْكَ بِالْغُرِّ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّوَابُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ وَقَعَ مِنَ الْكُتَّابِ ذَرٌّ فَقِيلَ أَبِي

حضرت موسیٰ بن طلحہ نے حضرت ابن حوتکیہ سے روایت نقل کی ہے کہ میرے والد نے کہا: ایک بدو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس کے پاس خرگوش تھا جس کو اس نے بھونا ہوا تھا اور روٹی تھی۔ اس نے خرگوش کو نبی کریم ﷺ کے سامنے رکھ دیا پھر کہا: میں نے اسے حالت حیض میں پایا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: یہ کوئی نقصان نہیں دیتا، اسے کھاؤ۔ اس اعرابی سے فرمایا: کھاؤ۔ اس نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ پوچھا: کون سا روزہ؟ عرض کی: مہینے کے تین دنوں کے روزے۔ فرمایا: اگر تو روزے رکھتا ہے تو روشن دنوں کے روزے رکھ: تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں۔

ابوعبدالرحمن نے کہا: درست عن ابی ذر ہے۔ یہ شبہ ہے کہ کاتبوں نے ذر لکھا ہو تو کہا گیا ابی۔

2384- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِأَرْنَبٍ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ مَدَّ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقَالَ الَّذِي جَاءَ بِهَا إِنِّي رَأَيْتُ بِهَا دَمًا فَكَفَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ وَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا وَكَانَ فِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مُنْتَبِذٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا لَكَ قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَهَلَّا ثَلَاثَ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت طلحہ بن یحییٰ نے حضرت موسیٰ بن طلحہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک خرگوش لایا۔ نبی کریم ﷺ نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا تو جو خرگوش لایا تھا۔ اس نے عرض کی: میں نے اس کا خون دیکھا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ روک لیا اور لوگوں کو کھانے کا حکم دیا۔ لوگوں میں ایک آدمی الگ تھلگ تھا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تجھے کیا ہو گیا ہے؟ اس نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو ایام بیض کے

روزے کیوں نہیں رکھتا: تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں کا۔

2385- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِأَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا رَجُلٌ فَلَمَّا قَدَّمَهَا إِلَيْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ بِهَا دَمًا فَتَرَكَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلَمْ يَأْكُلْهَا وَقَالَ لِمَنْ عِنْدَهُ كُلُوا فَإِنِّي لَوِ اشْتَهَيْتُهَا أَكَلْتُهَا وَرَجُلٌ جَالِسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ادْنُ فَكُلْ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ فَهَلَّا صُمْتَ الْبِيضَ قَالَ وَمَا هُنَّ قَالَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت طلحہ بن یحییٰ نے حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں خرگوش لایا گیا جسے ایک آدمی نے بھونا تھا۔ جب اس نے وہ خرگوش رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا تو عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ میں نے اس کا خون دیکھا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے چھوڑ دیا اور نہ کھایا۔ جو لوگ پاس بیٹھے تھے انہیں فرمایا: کھاؤ۔ اگر میں خواہش رکھتا تو اسے کھاتا اور ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قریب آؤ اور لوگوں کے ساتھ کھاؤ۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں روزے سے ہوں۔ فرمایا: تو نے ایام بیض کے روزے کیوں نہیں رکھے؟ پوچھا: وہ کیا ہیں؟ فرمایا: تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں کے دن کا۔

2386- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُ بِهَذِهِ الْأَيَّامِ الثَّلَاثِ الْبِيضِ وَيَقُولُ هُنَّ(1) صِيَامُ الشَّهْرِ

حضرت انس بن سیرین ایک آدمی سے جسے عبدالملک کہا جاتا، وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان تین سفید دنوں میں روزے رکھنے کا حکم ارشاد فرماتے اور فرماتے: یہ مہینہ بھر کے روزے ہیں۔

2387- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي الْمِنْهَالِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهُمْ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامِ الْبِيضِ قَالَ هِيَ صَوْمُ الشَّهْرِ

حضرت انس بن سیرین حضرت عبدالملک بن ابی منہال سے اور وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں ایام بیض میں روزے رکھنے کا حکم ارشاد فرمایا۔ فرمایا: یہ مہینہ بھر کے روزے ہیں۔

2388- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ مِلْحَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُنَا بِصَوْمِ(2) أَيَّامِ اللَّيَالِي الْغُرِّ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

1۔ ایک نسخہ میں هُنَّ کے بجائے هِيَ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں بِصِيَامِ ہے۔

حضرت انس بن سیرین نے عبدالملک بن قدامہ بن ملحان سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں روشن سفید راتوں کے دنوں میں روزے رکھنے کا حکم ارشاد فرماتے: تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں۔

صَوْمُ يَوْمَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ (مہینے کے دو روزے)

2389- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي سَيْفُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ مِنْ خِيَارِ الْخَلْقِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نَوْفَلِ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ زِدْنِي زِدْنِي قَالَ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللهِ زِدْنِي زِدْنِي يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ زِدْنِي زِدْنِي إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَقَالَ زِدْنِي زِدْنِي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَيَرُدُّنِي قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت اسود بن شیبان، حضرت ابونوفل بن ابی عقرب سے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے روزے کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: مہینہ میں ایک روزہ رکھ لے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لئے کچھ اضافہ کیجئے، میرے لئے کچھ اضافہ کیجئے۔ فرمایا: تو کہتا ہے یا رسول اللہ زدنی زدنی۔ یہ مہینہ کے دو دن۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لئے اضافہ کیجئے، میرے لئے اضافہ کیجئے۔ میں اپنے اندر قوت پاتا ہوں۔ پھر عرض کی: میرے لئے اضافہ کیجئے، میرے لئے اضافہ کیجئے۔ میں اپنے اندر قوت پاتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ آپ میری بات رد کر دیں گے۔ فرمایا: ہر ماہ کے تین روزے رکھ لے۔

2390- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نَوْفَلِ بْنِ أَبِي عَقْرَبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَاسْتَزَادَهُ قَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَزَادَهُ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا إِنِّي أَجِدُنِي قَوِيًّا فَمَا كَادَ أَنْ يَزِيدَهُ فَلَمَّا أَلَحَّ عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت اسود بن شیبان نے حضرت ابونوفل بن ابی عقرب سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روزے کے بارے میں سوال کیا۔ فرمایا: ہر ماہ کا ایک روزہ رکھ لیا کر۔ اس نے زیادتی کا تقاضا کیا۔ عرض کی: میرے ماں باپ قربان! میں اپنے آپ کو قوی پاتا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اضافہ کر دیا۔ فرمایا: ہر ماہ کے دو دن روزے رکھا کر۔ فرمایا: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! میں اپنے آپ کو قوی پاتا ہوں۔ آپ اضافہ کرنے والے نہ تھے۔ جب اس آدمی نے اصرار کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر ماہ کے تین روزے رکھ لیا کر۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كِتَابُ الزَّكَاةِ (زکوۃ کا بیان)

بَابُ وُجُوبِ الزَّكَاةِ (زکوۃ کا واجب ہونا)

2391- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنِ الْمُعَافَى عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَقَ الْمَكِّيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِمُعَاذٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَإِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ يَعْنِي أَطَاعُوكَ بِذَلِكَ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ[1] أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ بِذَلِكَ فَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ

حضرت یحییٰ بن عبداللہ بن صیفی نے حضرت ابو معبد سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا جب آپ نے انہیں یمن بھیجا تھا: تو اہل کتاب میں سے ایک قوم کے پاس جائے گا۔ جب تو ان کے پاس جائے تو انہیں دعوت دینا کہ وہ گواہی دیں۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ اگر وہ اس بات میں وہ تیری اطاعت کریں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ اگر وہ اس چیز میں تیری اطاعت کریں تو انہیں بتانا: اللہ تعالیٰ نے ان پر صدقہ فرض کیا ہے۔ جو ان کے اغنیاء سے لیا جائے گا اور اس کے فقراء کو لوٹایا جائے گا۔ اگر وہ اس بات میں بھی تیری اطاعت کریں تو مظلوم کی بددعا سے بچنا۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے انسان کی زندگی کو یوں ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ کر دیا ہے کہ کوئی انسان خواہ کیسی ہی حیثیت کا مالک کیوں نہ ہو، وہ دوسرے انسانوں سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔ اسے لازمی طور پر دوسرے لوگوں کی مدد کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ اگر کوئی بڑا جاگیردار ہو جب تک لوگ اس کی زمینوں کی کاشت میں اس کا ہاتھ نہ بٹائیں تو وہ زمین اس کے کسی کام کی نہیں۔ اگر کوئی فیکٹری یا کارخانے کا مالک ہو تو جب تک لوگ وہاں مزدوری و ملازمت نہ کریں وہ فیکٹری اور کارخانہ نہیں چل سکتے اور جب تک اس کی پیداوار کوئی نہ خریدے تب بھی چند دنوں میں اس کا نظام تباہ ہو جائے۔ یہی کیفیت ایک بڑے تاجر کی ہے۔ جب تک خریدار اس کے پاس نہ آئیں تو اس کا سامان تجارت اس کے لئے وبال جان بن جائے۔

جب انسان کی زندگی اس روش پر چل رہی ہے کہ لوگ باہم تعاون کرتے ہیں تو لوگوں کو وسائل معاش ملتے ہیں۔ تو اگر ایک آدمی صاحب استطاعت ہو، ضروریات سے زائد مال موجود ہو، ایک سال تک وہ اس کے پاس محفوظ بھی رہے تو اسے

1۔ ایک نسخہ میں مِنْ ہے۔

سال کے بعد چالیسواں حصہ دینے میں کسی قسم کی ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس مال دار کو جو وسائل میسر ہوتے ہیں وہ بھی تو دوسرے لوگوں کی مرہون منت ہیں۔

جب معاشرہ کے اغنیاء اپنے محتاج بھائیوں کی مالی اعانت کرتے ہیں، ایک طرف تو انہیں ان محتاجوں کی محبتیں نصیب ہوتی ہیں۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ کے انعام کا وہ شکر بھی بجالاتے ہیں۔ یہ عمل دونوں جہانوں میں ان کی فوز وفلاح کا ضامن بن جاتا ہے۔ اسی تناظر میں آپ فلسفہ زکوۃ پر غور کریں گے۔ تو اس کے دوررس اثرات آپ پر آشکارا ہوں گے اور انسانوں کے بنائے گئے نظاموں کے مفاسد اس پر عیاں ہو جائیں گے۔

2392- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِهِنَّ لِأَصَابِعِ يَدَيْهِ أَنْ لَا آتِيَكَ وَلَا آتِيَ دِينَكَ وَإِنِّي كُنْتُ امْرَأً لَا أَعْقِلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَحْيِ اللهِ بِمَا بَعَثَكَ رَبُّكَ إِلَيْنَا قَالَ بِالْإِسْلَامِ قُلْتُ وَمَا آيَاتُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَى اللهِ وَتَخَلَّيْتُ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ

حضرت بہز بن حکیم اپنے باپ سے وہ دادا سے روایت کرتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں آپ کے پاس نہیں آیا یہاں تک کہ میں نے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی تعداد سے زیادہ بار قسم اٹھائی کہ میں نہ آپ کے پاس آؤں گا اور نہ ہی آپ کا دین اپناؤں گا۔ میں ایسا آدمی تھا جو کچھ عقل نہیں رکھتا تھا مگر وہی کچھ جانتا تھا جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے مجھے علم سکھایا۔ میں آپ ﷺ سے اللہ تعالیٰ کی وحی کے بارے میں سوال کرتا ہوں کہ آپ کے رب نے آپ کو کس چیز کے ساتھ ہماری طرف بھیجا ہے؟ فرمایا: اسلام کے ساتھ۔ میں نے عرض کی: اسلام کی نشانیاں کیا ہیں؟ فرمایا: تو یہ کہے کہ میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سامنے جھکا دیا، میں نے تمام معبودان باطلہ سے قطع تعلق کر لیا ہے اور تو نماز قائم کرے اور زکوۃ ادا کرے۔

2393- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ أَخِيهِ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ يَمْلَأُ(1) السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالزَّكَاةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ

حضرت ابو سلام نے حضرت عبدالرحمن بن غنم سے انہوں نے حضرت ابو مالک اشعری سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اچھی طرح وضو کرنا ایمان کا حصہ ہے، الحمد للہ میزان کو بھر دیتا ہے، سبحان اللہ اور اللہ اکبر آسمانوں اور زمین کو بھر دیتا ہے، نماز نور ہے، زکوۃ دلیل ہے، صبر روشنی ہے، قرآن تیرے حق میں یا تیرے خلاف حجت ہے۔

2394- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ أَبِي عَبْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي صُهَيْبٌ أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَمِنْ أَبِي سَعِيدٍ يَقُولَانِ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ

1۔ ایک نسخہ میں تملأ ہے۔

ﷺ یَوْمًا فَقَالَ وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَكَبَّ فَأَكَبَّ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَبْكِي لَا نَدْرِي عَلَى مَاذَا حَلَفَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فِي وَجْهِهِ الْبُشْرَى فَكَانَتْ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَيَصُومُ رَمَضَانَ وَيُخْرِجُ الزَّكَاةَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ السَّبْعَ إِلَّا فُتِّحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَقِيلَ لَهُ ادْخُلْ بِسَلَامٍ

حضرت نعیم مجمر ابوعبداللہ نے حضرت صہیب سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے۔ وہ کہتے ہیں: ایک روز رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا۔ تین دفعہ فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! پھر آپ سجدہ ریز ہو گئے اور ہم میں سے ہر ایک آدمی روتے ہوئے سجدہ ریز ہو گیا۔ ہم نہیں جانتے تھے کہ آپ نے کس بات پر قسم اٹھائی۔ پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا جب کہ آپ کے چہرے سے خوشی عیاں ہو رہی تھی۔ یہ انداز ہمارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ محبوب تھا۔ پھر فرمایا: جو آدمی پانچ نمازیں پڑھتا ہے، رمضان کے روزے رکھتا ہے، زکوٰۃ نکالتا ہے اور سات کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے تو اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ اسے کہا جاتا ہے: سلامتی کے ساتھ داخل ہو جا۔

2395- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِنَ الْأَشْيَاءِ فِي سَبِيلِ اللهِ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللهِ هَذَا خَيْرٌ لَكَ وَلِلْجَنَّةِ أَبْوَابٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ عَلَى مَنْ يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلِّهَا أَحَدٌ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَعَمْ وَإِنِّي أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ

حضرت زہری نے حضرت حمید بن عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے ہوئے سنا: جس نے اشیاء میں سے کسی بھی شے کے دو جوڑے اللہ کی راہ میں خرچ کیے تو اسے جنت کے دروازوں سے آواز دی جائے گی۔ اے اللہ کے بندے! یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ جنت کے کئی دروازے ہیں۔ جو نمازی ہو گا اسے نماز والے دروازے سے بلایا جائے گا۔ جو مجاہد ہو گا اسے جہاد والے دروازے سے بلایا جائے گا، جو صدقہ کرتا ہو گا اسے صدقہ والے دروازے سے بلایا جائے گا۔ جو روزے رکھتا ہو گا اسے باب ریان سے پکارا جائے گا۔ حضرت ابوبکر صدیق نے عرض کی: جس کو ان دروازوں میں سے کسی دروازہ سے بلایا جائے گا اسے تو کوئی فکر نہیں۔ کیا کوئی ایسا بھی ہو گا جس کو تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟ یا رسول اللہ! فرمایا: ہاں میں امید کرتا ہوں تو (یعنی ابوبکر) بھی ان میں سے ہو گا۔

بَابُ التَّغْلِيظِ فِي حَبْسِ الزَّكَاةِ (زکوٰۃ نہ دینے والے پر سختی)

2396- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَآنِي مُقْبِلًا قَالَ هُمُ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ مَا لِي

لَعَلِّي أُنْزِلَ فِيَّ شَيْءٌ قُلْتُ مَنْ هُمْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا حَتَّى بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ فَيَدَعُ إِبِلًا أَوْ (1) بَقَرًا لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهَا إِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ

حضرت اعمش نے حضرت معرور بن سوید سے انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ کعبہ شریف کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جب آپ ﷺ نے مجھے آتے ہوئے دیکھا، فرمایا: رب کعبہ کی قسم! وہ خسارے میں ہیں۔ میں نے عرض کی: مجھ سے کیا خطا سرزد ہوگئی ہے؟ شاید میرے بارے میں کوئی حکم نازل ہوا ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ میرے ماں، باپ قربان۔ فرمایا: جن کے پاس مال زیادہ ہوتا ہے مگر جو اس طرح اس طرح خرچ کرے، سامنے، دائیں جانب اور بائیں جانب اشارہ کیا۔ پھر فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! کوئی آدمی فوت نہیں ہوتا تو وہ اونٹ یا گائے چھوڑتا ہے۔ اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا مگر وہ چیز قیامت کے روز آئے گی۔ پہلے سے وہ چیز بڑی اور موٹی ہوگی۔ وہ اپنے پاؤں کے نیچے روندے گی اور اپنے سینگوں کے ساتھ مارے گی۔ جب کبھی بھی آخری جانور ختم ہوگا تو پہلے جانور کو اس کی طرف لوٹا دیا جائے گا یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔

2397- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ رَجُلٍ لَهُ مَالٌ لَا يُؤَدِّي حَقَّ مَالِهِ إِلَّا جُعِلَ لَهُ طَوْقًا فِي عُنُقِهِ شُجَاعٌ أَقْرَعُ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ وَهُوَ يَتْبَعُهُ ثُمَّ قَرَأَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مُحَمَّدُ بْنُ مَاجَةَ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْآيَةَ

حضرت جامع بن ابی راشد حضرت ابووائل سے وہ حضرت عبداللہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی کا بھی مال ہو وہ اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دیتا مگر اس مال کو اس کی گردن کا طوق بنا دیا جاتا ہے جو سفید سر والے سانپ کی صورت میں ہوتا ہے۔ وہ آدمی اس سے بھاگتا ہے جب کہ وہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ پھر اس کا مصداق قرآن حکیم سے پڑھا۔ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللہ تعالیٰ نے جو مال انہیں دیا اس میں وہ بخل کرتے ہیں، وہ اپنے لئے اس مال کو خیر سمجھتے ہیں، نہیں بلکہ وہ ان کے لئے برا ہے، عنقریب قیامت کے روز انہیں اس چیز کا طوق پہنایا جائے گا جس کے ساتھ انہوں نے بخل کیا تھا۔

2398- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْغُدَانِيِّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ إِبِلٌ لَا يُعْطِي

1- ایک نسخہ میں أو کے بجائے و ہے۔

حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا نَجْدَتُهَا وَرِسْلُهَا قَالَ فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغَذِّ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنِهِ وَآشَرِهِ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا إِذَا جَاءَتْ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ بَقَرٌ لَا يُعْطِي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَغَذَّ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ وَآشَرَهُ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَنْطَحُهُ كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ بِقَرْنِهَا وَتَطَؤُهُ كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا إِذَا جَاوَزَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ لَا يُعْطِي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا فَإِنَّهَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغَذِّ مَا كَانَتْ وَأَكْثَرِهِ وَأَسْمَنِهِ وَآشَرِهِ ثُمَّ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهُ كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ بِقَرْنِهَا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ إِذَا جَاوَزَتْهُ أُخْرَاهَا أُعِيدَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرَى سَبِيلَهُ

حضرت قتادہ نے حضرت ابوعمر وغدانی سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس آدمی کے اونٹ ہوں وہ ان کا حق تنگی اور خوشحالی میں ادا نہ کرتا ہو۔ صحابہ نے عرض کی: نجدۃ اور رسل سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: تنگی اور خوشحالی، وہ جانور قیامت کے روز آئے گا۔ وہ حد درجہ قوی، موٹا اور چست ہوگا۔ اس آدمی کو ان جانوروں کے سامنے کھلے میدان میں ڈال دیا جائے گا۔ وہ اپنے پاؤں کے ساتھ اسے روندیں گے۔ جب آخری جانور آئے گا تو پہلے کو اس کی طرف لوٹا دیا جائے گا۔ ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ اپنا راستہ دیکھے گا اور جس آدمی کی گائیں ہوں۔ وہ تنگی اور خوشحالی میں ان کا حق نہیں دیتا۔ وہ قیامت کے روز آئے گا۔ وہ بڑا قوی، موٹا اور چست ہوگا۔ اس آدمی کو کھلے میدان میں ڈال دیا جائے گا۔ ہر سینگ والا اسے سینگ مارے گا اور ہر کھر والا اپنے کھر کے ساتھ اسے روندے گا۔ جب آخری جانور اس کے پاس سے گزر جائے گا تو پہلے کو اس پر لوٹا دیا جائے گا۔ ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا تو وہ اپنی راہ دیکھ لے گا اور جس آدمی کے ریوڑ ہوں۔ وہ تنگی اور خوشحالی میں ان کا حق نہیں دیتا۔ وہ قیامت کے روز آئیں گے۔ وہ زیادہ طاقتور، تعداد میں زیادہ، زیادہ موٹے اور چست ہوں گے۔ پھر اسے ان کے لئے کھلے میدان میں ڈال دیا جائے گا۔ ہر کھر والا اسے اپنے کھر کے ساتھ روندے گا اور ہر سینگ والا اسے اپنے سینگ کے ساتھ مارے گا۔ ان میں کوئی ایسی چیز نہ ہوگی جن کے سینگ مڑے اور ٹوٹے ہوئے ہوں۔ جب آخری جانور گزر جائے گا تو پہلا اس پر لوٹا دیا جائے گا، ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ اپنی راہ دیکھ لے گا۔

بَاب مَانِعِ الزَّكَاةِ (زکوۃ روکنے والا)

2399۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ

مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رضی اللہ عنہ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا كَانُوا يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ قَالَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فَوَاللهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

امام زہری نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا اور آپ ﷺ کے بعد حضرت ابو بکر صدیق کو خلیفہ بنایا گیا اور عربوں میں سے کچھ نے بعض احکام کا انکار کر دیا۔ حضرت عمر نے حضرت ابو بکر صدیق سے عرض کیا: آپ کیسے لوگوں سے جنگ کریں گے، جب کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں کے ساتھ جنگ کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہہ دیں۔ جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہا اس نے اپنا مال اور اپنی جان محفوظ کر لی مگر جو اس کا حق بنتا ہے اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔ حضرت ابو بکر صدیق نے فرمایا: جس نے نماز اور زکوٰۃ میں فرق کیا میں اس سے جنگ کروں گا کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے۔ اللہ کی قسم! اگر انہوں نے مجھ سے ایک سال کا صدقہ روکا جو وہ رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے، تو اس صدقہ کو روکنے پر میں اس سے جنگ کروں گا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اللہ کی قسم! میری رائے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکر صدیق کا سینہ جنگ کے لئے کھول دیا ہے۔ میں پہچان گیا یہی بات حق ہے۔

بَابُ عُقُوبَةِ مَانِعِ الزَّكَاةِ (زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کو سزا)

2400- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ لَا يُفَرَّقُ إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ أَبَى فَإِنَّا آخِذُوهَا وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا لَا يَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْهَا شَيْءٌ

حضرت بہز بن حکیم نے اپنے باپ سے انہوں نے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: تمام چرنے والے اونٹوں میں سے چالیس اونٹوں میں ایک بنت لبون ہے۔ حساب لگانے میں اونٹوں میں کوئی فرق نہ کیا جائے گا۔ جس نے اجر کی غرض سے دیا اس کے لئے اس کا اجر ہے۔ جس نے انکار کیا ہم اس کو اور اس کے اونٹوں کا حصہ لے لیں گے۔ یہ زکوٰۃ ہمارے رب کے حقوق میں سے حق ہے۔ اس میں سے کوئی چیز آل محمد ﷺ کے لئے حلال نہیں۔

بَابُ زَكَاةِ الْإِبِلِ (اونٹوں کی زکوٰۃ)

2401- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى ح وَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ وَمَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا

دُونَ خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

حضرات سفیان، شعبہ اور مالک حضرت عمرو بن یحییٰ سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ وسق سے کم میں صدقہ نہیں۔ پانچ سے کم اونٹوں میں صدقہ نہیں اور پانچ اوقیہ سے کم میں صدقہ نہیں۔

فائدہ: وسق ایک پیمانہ ہے، ایک وسق میں ساٹھ صاع ہوتے ہیں۔ اوقیہ بھی وزن کی مقدار ہے۔ پانچ اوقیہ ساڑھے باون تولے بنتے ہیں۔

2402- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

حضرت یحییٰ بن عمارہ نے اپنے باپ سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں۔ پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوٰۃ نہیں اور پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں۔

2403- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُظَفَّرُ بْنُ مُدْرِكٍ أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخَذْتُ هَذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَتَبَ لَهُمْ إِنَّ هَذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُولَهُ ﷺ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِ وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَ ذَلِكَ فَلَا يُعْطِ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فِي كُلِّ خَمْسِ ذَوْدٍ شَاةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ(1) وَسَبْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا(2) وَسَبْعِينَ فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ فَإِذَا تَبَايَنَ أَسْنَانُ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ حِقَّةٌ وَعِنْدَهُ جَذَعَةٌ(3) فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَّدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ

1۔ ایک نسخہ میں خَمْسَةٍ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں سِتَّةً ہے۔ 3۔ ایک نسخہ میں عبارت یوں ہے: وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا جَذَعَةٌ

عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ مَخَاضٍ وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ[1] وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَلَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبْعُ الْعُشْرِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةَ دِرْهَمٍ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا

حضرت ثمامہ بن عبداللہ بن انس بن مالک نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں خط لکھا: یہ صدقہ کی مقداریں ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں پر لازم کی ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو حکم دیا۔ مسلمانوں میں سے جس سے ان کے مطابق مطالبہ کیا جائے وہ دے دے اور جس مسلمان سے اس سے زائد مطالبہ کیا جائے تو وہ پچیس اونٹوں میں سے کم اونٹوں میں کوئی اونٹ نہ دے۔ ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہے۔ جب اونٹ پچیس ہو جائیں تو پینتیس اونٹوں تک ایک بنت مخاض ہے۔ اگر بنت مخاض نہ ہو تو ابن لبون مذکر دے۔ جب اونٹ چھتیس ہو جائیں تو پینتالیس تک بنت لبون دے۔ جب چھیالیس ہو جائیں تو ساٹھ تک حقہ دے جس پر نر چھوڑا جا سکتا ہے۔ جب اکسٹھ ہو جائیں تو پچھتر تک جذعہ دے۔ جب چھہتر ہو جائیں تو نوے تک دو بنت لبون دے۔ جب اکانوے ہو جائیں تو ایک سو بیس تک دو حقہ دے جو نر چھوڑے جانے کے قابل ہوں۔ جب ایک سو بیس سے زائد ہوں تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون اور ہر پچاس میں ایک حقہ ہوگا۔ زکوٰۃ کی مقداروں میں اونٹوں کی عمریں مختلف ہوں تو جس پر جذعہ لازم ہوتا ہو اور اس کے پاس حقہ ہو تو اس سے حقہ لے لیا جائے گا۔ اگر اس کے لئے ممکن ہو تو اس سے دو بکریاں لے لی جائیں گی یا بیس درہم لے لیے جائیں گے اور جس کی زکوٰۃ حقہ ہو اور اس کے پاس حقہ نہ ہو اور اس کے پاس جذعہ ہو تو اس سے جذعہ ہی قبول کر لیا جائے گا اور صدقہ وصول کرنے والا بیس درہم یا دو بکریاں اگر میسر ہوں تو اس زکوٰۃ دینے والے کو دے اور جس کی زکوٰۃ حقہ بنتی ہو جب کہ اس کے پاس حقہ نہ ہو اور اس کے پاس بنت لبون ہو تو اس سے بنت لبون ہی قبول کر لیا جائے گا۔ ساتھ ہی اس پر دو بکریاں لازم کی جائیں گی اگر اس کے لئے آسانی ہو یا بیس درہم لے لیے جائیں گے۔ جس کی زکوٰۃ بنت لبون بنتی ہو، وہ اس کے پاس نہ ہو مگر حقہ ہو تو اس سے وہ حصہ لے لیا جائے گا اور زکوٰۃ لینے والا مالک کو بیس درہم یا دو بکریاں دے دے گا اور جس

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یَعْنِي کا لفظ ہے۔

کی زکوٰۃ بنت لبون ہو، اس کے پاس بنت لبون نہ ہو بلکہ اس کے پاس بنت مخاض ہو تو یہ اس سے قبول کر لیا جائے گا۔ اگر ممکن ہو تو ساتھ دو بکریاں لے لے گا یا بیس درہم لے لے گا۔ جس کی زکوٰۃ بنت مخاض ہو اور اس کے پاس صرف ابن لبون میں مذکر ہی ہو تو یہ اس سے قبول کر لیا جائے گا اور اس کے ساتھ کوئی چیز لازم نہ کی جائے گی۔ جس کے پاس صرف چار اونٹ ہوں تو ان میں کوئی زکوٰۃ نہیں مگر ان کا مالک جو چاہے۔ اور بھیڑ بکریوں میں زکوٰۃ جب وہ چرنے والی ہوں جب وہ چالیس ہوں تو ایک سو بیس تک ایک بکری ہوگی۔ جب تعداد ایک بڑھ جائے تو دو سو تک دو بکریاں ہوں گی۔ اگر مزید ایک بڑھ جائے تو تین سو تک تین بکریاں ہوں گی۔ جب تعداد مزید بڑھے تو ہر سو میں ایک بکری ہوگی۔ زکوٰۃ میں بوڑھی، عیب دار اور نر نہ لیا جائے گا۔ ہاں اگر صدقہ دینے والا بکرا دے دے تو کوئی حرج نہیں۔ زکوٰۃ کے ڈر سے جن کے جانور الگ الگ ہیں انہیں جمع نہ کیا جائے گا اور نہ ہی جو اکٹھے ہیں انہیں الگ الگ کیا جائے گا۔ جو جانور دو ساتھیوں کے ہیں ان میں صدقہ برابر ہوگا۔ اگر ایک مالک کے چرنے والے جانور چالیس سے ایک بھی کم ہو تو ان میں کوئی چیز نہ ہوگی مگر جب ان کا مالک چاہے اور چاندی میں چالیسواں حصہ ہے۔ اگر ایک سو نوے درہم ہیں تو ان میں کچھ بھی نہ ہوگا مگر ان کا مالک جو چاہے دیدے۔

بَاب مَانِعِ زَكَاةِ الْإِبِلِ (اونٹوں کی زکوٰۃ نہ دینے والا)

2404- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَأْتِي الْإِبِلُ عَلَى رَبِّهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ إِذَا هِيَ لَمْ يُعْطِ فِيهَا حَقَّهَا تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَأْتِي الْغَنَمُ عَلَى رَبِّهَا عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ إِذَا(1) لَمْ يُعْطِ فِيهَا حَقَّهَا تَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا قَالَ وَمِنْ حَقِّهَا أَنْ تُحْلَبَ عَلَى الْمَاءِ أَلَا لَا يَأْتِيَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ يَحْمِلُهُ عَلَى رَقَبَتِهِ لَهُ رُغَاءٌ فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ أَلَا لَا يَأْتِيَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشَاةٍ يَحْمِلُهَا عَلَى رَقَبَتِهِ لَهَا يُعَارٌ فَيَقُولُ يَا مُحَمَّدُ فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ قَالَ وَيَكُونُ كَنْزُ أَحَدِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَيَطْلُبُهُ أَنَا كَنْزُكَ فَلَا يَزَالُ حَتَّى يُلْقِمَهُ أُصْبُعَهُ

حضرت ابوزناد نے حضرت عبدالرحمن اعرج سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اونٹ اس کے مالک کے پاس اس سے بہتر حالت میں آئیں گے جس حالت پر وہ اس کے پاس تھے۔ جب اس نے ان میں سے زکوٰۃ نہ دی ہوگی تو وہ اونٹ اسے اپنے پاؤں سے روندیں گے۔ بھیڑ بکریاں اس کے مالک کے پاس اس سے بہتر حالت میں آئیں گی جس حالت پر وہ پہلے تھیں۔ جب اس نے ان میں زکوٰۃ نہ دی ہوگی تو وہ اسے اپنے کھروں سے روندیں گی اور اسے اپنے سینگ ماریں گی۔ ان کا حق یہ بھی ہے کہ ان کا دودھ پانی پر دوہا جائے (مسکین کو پلایا جائے)۔ خبردار! تم میں سے کوئی آدمی قیامت کے روز ایسے اونٹ کے ساتھ نہ آئے جسے وہ اپنی گردن پر اٹھائے ہوئے ہو، جو بلبلا رہا ہو۔ وہ کہے: اے محمد! (ﷺ) تو میں کہوں میں تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں۔ تحقیق میں نے

1۔ ایک نسخہ میں یہاں ھی کا لفظ ہے۔

تمہیں پیغام حق پہنچا دیا ہے۔ خبردار! تم میں سے کوئی قیامت کے روز بکری کے ساتھ نہ آئے جس کو وہ اپنی گردن پر اٹھائے ہوئے ہو جو ممنا رہی ہو۔ وہ عرض کرے: اے محمد! (ﷺ) میں کہوں گا میں تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں۔ تحقیق میں نے پیغام حق پہنچا دیا ہے۔ قیامت کے روز لوگوں کا خزانہ گنجا سانپ ہوگا۔ مالک اس سے بھاگے گا۔ وہ اسے بلائے گا اور کہے گا: میں تیرا خزانہ ہوں۔ یہ سلسلہ لگاتار چلتا رہے گا یہاں تک کہ سانپ اس کی انگلیاں بھی نگل لے گا۔

فائدہ: حضور ﷺ کا فرمان لا املك لك شيئا تعلیم و تربیت کے سیاق میں ہے جس کا قرینہ قد بلغت ہے کیونکہ احادیث و آیات سے ثابت ہے کہ سرور دو عالم ﷺ اہل کبائر کی اللہ تعالیٰ کے اذن سے شفاعت کریں گے۔

بَاب سُقُوطِ الزَّكَاةِ عَنِ الْإِبِلِ إِذَا كَانَتْ رُسُلًا لِأَهْلِهَا وَلِحُمُولَتِهِمْ

ان اونٹوں سے زکوٰۃ کا ساقط ہونا جو مالکوں کو دودھ دیتے ہوں اور انہوں نے انہیں بوجھ لادنے کیلئے رکھا ہو یا جو دو مقداریں زکوٰۃ کے فرض ہونے کیلئے بیان کی گئی ہیں ان کا درمیان

2405- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلٍ سَائِمَةٍ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ لَا تُفَرَّقُ[1] إِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا لَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِذُوهَا وَشَطْرَ إِبِلِهِ عَزْمَةً مِنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا لَا يَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْهَا شَيْءٌ

حضرت بہز بن حکیم اپنے باپ سے وہ دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: چرنے والے اونٹوں میں ہر چالیس اونٹوں میں ایک بنت لبون ہے۔ اونٹوں کو حساب سے الگ الگ نہ کیا جائے گا۔ جس نے اجر کی نیت سے کوئی چیز صدقہ کے طور پر دی تو اس کے لئے اس کا اجر ہے اور جس نے زکوٰۃ نہ دی تو ہم اسے اور اونٹوں کا ایک حصہ لے لیں گے۔ یہ زکوٰۃ ہمارے رب کے حقوق میں سے ایک حق ہے۔ حضرت محمد ﷺ کی آل کے لئے اس میں سے کوئی چیز بھی جائز نہیں۔

بَاب زَكَاةِ الْبَقَرِ (گائے کی زکوٰۃ)

2406- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهِلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ وَمِنَ الْبَقَرِ مِنْ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً

حضرت شقیق نے حضرت مسروق سے انہوں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن کی طرف بھیجا اور حکم دیا کہ ہر بالغ ذمی یا آدمی سے ایک دینار یا اس کے مساوی یمنی چادر جو معافر کی بنی ہو، لے،

1۔ ایک نسخہ میں لا یُفَرَّقُ ہے۔

گائے میں جب تیس ہوں تو ایک تبیع یا تبیعہ (جو ایک سال کا ہو چکا ہو) اور چالیس میں سے ایک مسنہ (جو دو سال کا ہو) لے۔

2407- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَا قَالَ مُعَاذٌ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ بَقَرَةً ثَنِيَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ تَبِيعًا وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ

حضرت شقیق نے حضرت مسروق سے اور حضرت اعمش نے حضرت ابراہیم سے روایت نقل کی ہے، دونوں نے کہا: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے یمن بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ میں ہر چالیس گائیوں میں سے ایک ثنیہ (جو دو سال کا ہو چکا ہو) اور ہر تیس سے ایک تبیعہ (ایک سال کا) ہر بالغ ذمی سے ایک دینار یا اس کے مساوی معافر کی بنی ہوئی چادر لوں۔

2408- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيعًا أَوْ تَبِيعَةً وَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ

حضرت اعمش نے حضرت ابراہیم سے انہوں نے حضرت مسروق سے انہوں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ علیہ السلام نے انہیں یمن کی طرف بھیجا تو حکم دیا کہ ہر تیس گائیوں میں سے ایک تبیع یا تبیعہ، ہر چالیس میں سے ایک مسنہ (دو سال کی) اور ہر بالغ ذمی پر ایک دینار یا اس کے مساوی معافر کی بنی ہوئی چادر لوں۔

2409- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى الْيَمَنِ أَنْ لَا آخُذَ مِنَ الْبَقَرِ شَيْئًا حَتَّى تَبْلُغَ ثَلَاثِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ ثَلَاثِينَ فَفِيهَا عِجْلٌ تَابِعٌ جَذَعٌ أَوْ جَذَعَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ أَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا بَقَرَةٌ مُسِنَّةٌ

حضرت سلیمان اعمش نے حضرت ابووائل بن سلمہ سے انہوں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تو مجھے حکم دیا کہ میں گائیوں میں سے کوئی چیز وصول نہ کروں یہاں تک کہ ان کی تعداد تیس ہو جائے۔ جب تیس ہو جائیں تو ان میں ایک سال کا مذکر یا مؤنث یہاں تک کہ ان کی تعداد چالیس ہو جائے۔ جب ان کی تعداد چالیس ہو جائے تو ان میں ایک مسنہ لازم ہوگی۔

بَابُ مَانِعِ زَكَاةِ الْبَقَرِ (گائے کی زکوٰۃ نہ دینے والا)

2410- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا إِلَّا وُقِفَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَؤُهُ ذَاتُ الْأَظْلَافِ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ ذَاتُ الْقُرُونِ بِقُرُونِهَا لَيْسَ فِيهَا يَوْمَئِذٍ جَمَّاءُ وَلَا مَكْسُورَةُ

الْقَرْنِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا ذَا حَقُّهَا قَالَ إِطْرَاقُ فَحْلِهَا وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَا صَاحِبِ مَالٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهُ إِلَّا يُخَيَّلُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ أَقْرَعُ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يَتْبَعُهُ يَقُولُ لَهُ هٰذَا كَنْزُكَ الَّذِي كُنْتَ تَبْخَلُ بِهِ فَإِذَا رَأَى أَنَّهُ لَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ يَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

حضرت عبدالملک بن ابی سلیمان نے حضرت ابوزبیر سے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو بھی اونٹوں، گائیوں اور بھیڑ بکریوں کا مالک ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اسے قیامت کے روز کھلے میدان میں روک دیا جائے گا۔ کھروں والے اسے کھروں سے پامال کریں گے اور سینگوں والے اپنے سینگوں سے اسے ماریں گے۔ اس روز ان میں سے کوئی ایسا جانور نہ ہوگا جس کے سینگ نہ ہوں یا جس کے سینگ ٹوٹے ہوتے ہوں۔ ہم نے عرض کی: ان کا حق کیا ہے؟ فرمایا: نر کو مادہ پر چھوڑنا، ڈول ادھار دینا، اللہ کی راہ میں ان پر سوار کرنا اور جو صاحب مال ہوگا اور اپنا حق ادا نہیں کرتا تو قیامت کے روز اس کا مال گنجا سانپ ہوگا جس سے مال کا مالک بھاگے گا جب کہ وہ اس کا پیچھا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے فرمائے گا: یہ تیرا وہ خزانہ ہے جس میں تو بخل کیا کرتا تھا۔ جب وہ دیکھے گا کہ اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں تو وہ اپنا ہاتھ اس کے منہ میں داخل کردے گا تو وہ انہیں یوں کھا جائے گا جس طرح نر کھا جاتا ہے۔

بَابُ زَكَاةِ الْغَنَمِ (بھیڑ بکریوں کی زکوٰۃ)

2411- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّسَائِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا شُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رضي الله تعالى عنه كَتَبَ لَهُ أَنَّ هٰذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِي أَمَرَ اللهُ بِهَا رَسُولَهُ ﷺ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِهِ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ فِي خَمْسِ ذَوْدٍ شَاةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُنِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسَةٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَسَبْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ فَإِذَا تَبَايَنَ أَسْنَانُ الْإِبِلِ فِي فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ بِنْتِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ

صَدَقَةُ بِنْتِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا أَرْبَعَةٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَّدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبْعُ الْعُشْرِ فَإِنْ لَمْ يَكُنِ الْمَالُ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا

حضرت حماد بن سلمہ حضرت ثمامہ بن عبداللہ بن انس بن مالک سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں خط لکھا: یہ زکوٰۃ کے فرائض ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں پر لازم کی ہے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو حکم دیا۔ جس مسلمان سے اس کے مطابق سوال کیا جائے وہ دے اور جس سے اس سے زائد مانگا جائے وہ نہ دے۔ پچیس سے کم اونٹوں میں ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہے۔ جب اونٹوں کی تعداد پچیس ہو جائے تو پینتیس تک ایک بنت مخاض ہے۔ اگر اس کے پاس بنت مخاض (جس کی عمر ایک سال ہو چکی ہو) نہ ہو تو مذکر ابن لبون دے دے۔ جب اونٹوں کی مقدار چھتیس ہو جائے تو پینتالیس تک ایک بنت لبون ہے۔ جب تعداد چھیالیس ہو جائے تو ساٹھ تک ایک حقہ ہو گا جس پر نر چھوڑنا درست ہو گا۔ جب تعداد اکسٹھ ہو جائے تو پچھتر تک ایک جذعہ ہو گا۔ جب تعداد چھہتر ہو جائے تو نوے تک دو بنت لبون ہوں گے۔ جب تعداد اکانوے ہو جائے تو ایک سو بیس تک دو حقے ہوں گے جن پر نر چھوڑنا درست ہو گا۔ جب تعداد ایک سو بیس سے زائد ہو تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون اور ہر پچاس میں ایک حقہ ہو گا۔ جب زکوٰۃ کے فرائض میں اونٹوں کی عمریں مختلف ہوں تو جس کا صدقہ جذعہ ہو اور اس کے پاس جذعہ نہ ہو اور اس کے پاس حقہ ہو تو اس سے حقہ وصول کر لیا جائے گا۔ ساتھ دو بکریاں لازم کر دی جائیں گی اگر اس کے لئے یہ ممکن ہوں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو بیس درہم لازم کر دیے جائیں گے۔ جس پر حقہ لازم ہو مگر اس کے پاس جذعہ ہے تو اس سے جذعہ ہی لے لیا جائے گا اور صدقہ وصول کرنے والا اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے دے گا۔ جس کے ذمہ حقہ زکوٰۃ بنتی ہو، اس کے پاس حقہ نہ ہو، اس کے پاس بنت لبون ہو، اس سے وہ قبول کر لیا جائے گا اور اس کے ذمہ دو بکریاں لازم کر دی جائیں گی اگر ممکن ہو یا بیس درہم لازم کر دیے جائیں گے۔ جس کی زکوٰۃ بنت لبون بنتی ہو اور اس کے پاس حقہ ہو تو اس میں سے وہی لے لیا جائے گا اور صدقہ لینے والا بیس درہم یا دو بکریاں دے دے گا۔ جس کے ذمہ بنت لبون ہو اور اس کے پاس بنت لبون نہ ہو بلکہ اس کے پاس بنت مخاض ہو وہ اس سے قبول کر لیا جائے گا اور صدقہ وصول کرنے والا ساتھ دو بکریاں لازم

کردے گا اگر ممکن ہو یا بیس درہم لازم کرے گا۔ جس کا صدقہ بنت مخاض بنتا ہو اور اس کے پاس صرف ابن لبون ہو تو وہی اس سے قبول کر لیا جائے گا اور صدقہ وصول کرنے والا ساتھ دو بکریاں لازم کردے گا اگر ممکن ہو یا بیس درہم لازم کرے گا۔ جس کا صدقہ بنت مخاض بنتا ہو اور اس کے پاس صرف ابن لبون ہو تو وہی اس سے قبول کر لیا جائے گا اور اس کے ساتھ کوئی اور چیز لازم نہ ہوگی۔ جس کے پاس صرف چار اونٹ ہوں تو ان میں کوئی چیز لازم نہ ہوگی مگر جوان کا مالک چاہے۔ بھیڑ بکریاں جو چرتی ہیں جب ان کی تعداد چالیس ہو تو ایک سو چالیس تک ایک بکری زکوٰۃ ہے۔ جب ایک بڑھ جائے تو دو سو تک دو بکریاں ہیں۔ جب ایک زائد ہو جائے تو تین سو تک تین بکریاں ہیں۔ جب ایک بڑھ جائے تو ہر سو میں ایک بکری ہوگی۔ تو صدقہ میں انتہائی بوڑھی، عیب دار اور ریوڑ کا نر نہ لیا جائے گا مگر جب زکوٰۃ دینے والا دینا چاہے تو نر دے سکتا ہے۔ صدقہ کے خوف سے متفرق بکریوں کو جمع نہ کیا جائے گا اور نہ جمع شدہ کو الگ الگ کیا جائے گا۔ جو بھیڑ بکریاں دو آدمیوں کی ہوں تو صدقہ ان میں برابر تقسیم کیا جائے گا۔ اگر کسی کی چرنے والی بھیڑ بکریاں چالیس سے کم ہوں تو ان میں کوئی چیز لازم نہ ہوگی مگر جب مالک چاہے تو کوئی چیز دے سکتا ہے۔ چاندی میں چالیسواں حصہ ہے۔ اگر کل مال ایک سو نوے درہم ہوں تو ان میں کوئی چیز لازم نہ ہوگی مگر جب ان کا مالک چاہے تو کوئی چیز دے سکتا ہے۔

بَاب مَانِعِ زَكَاةِ الْغَنَمِ (بھیڑ بکریوں کی زکوٰۃ نہ دینے والا)

2412- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ[1] أُخْرَاهَا أَعَادَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ

حضرت اعمش نے حضرت معرور بن سوید سے انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی اونٹوں والا، گائیوں والا اور بھیڑ بکریوں والا جو ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو یہ چیزیں قیامت کے روز آئیں گی۔ جس حالت پر وہ دنیا میں تھیں ان سے بڑی اور موٹی ہوں گی۔ وہ اسے سینگوں سے ماریں گی اور اپنے پاؤں سے روندیں گی۔ جب کبھی ان سے آخری ختم ہوگی ان میں سے پہلی اس پر لوٹا دی جائے گی یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔

بَاب الْجَمْعِ بَيْنَ الْمُتَفَرِّقِ وَالتَّفْرِيقِ بَيْنَ الْمُجْتَمِعِ
متفرق جانوروں کو جمع کرنا اور مجتمع کو الگ الگ کرنا

2413- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ

1- ایک نسخہ میں نَفِدَتْ ہے۔

أَتَانَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَيْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ فِي عَهْدِي أَنْ لَا نَأْخُذَ رَاضِعَ لَبَنٍ وَلَا نَجْمَعَ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا نُفَرِّقَ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ كَوْمَاءَ فَقَالَ خُذْهَا فَأَبَى

حضرت ہلال بن خباب نے حضرت میسرہ ابوصالح سے انہوں نے حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہمارے پاس نبی کریم ﷺ کی جانب سے زکوۃ وصول کرنے والا آیا۔ میں اس کے پاس آیا۔ اس کے پاس بیٹھ گیا۔ میں نے اسے یہ کہتے ہوئے سنا: میرے ذمہ یہ ہے کہ ہم دودھ پینے والا (یا دودھ دینے والا) نہ لیں، متفرق جانوروں کو اکٹھا نہ کریں اور مجتمع کو الگ الگ نہ کریں، اس کے پاس ایک آدمی اونچی کوہان والی اونٹنی لایا اور کہا: یہ لے لو تو اس نے وہ اونٹنی صدقہ کے طور پر لینے سے انکار کر دیا۔

2414- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ سَاعِيًا فَأَتَى رَجُلًا فَآتَاهُ فَصِيلًا مَخْلُولًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ بَعَثْنَا مُصَدِّقَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنَّ فُلَانًا أَعْطَاهُ فَصِيلًا مَخْلُولًا اللَّهُمَّ لَا تُبَارِكْ فِيهِ وَلَا فِي إِبِلِهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ فَجَاءَ بِنَاقَةٍ حَسْنَاءَ فَقَالَ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى نَبِيِّهِ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَفِي إِبِلِهِ

حضرت عاصم بن کلیب نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو صدقات جمع کرنے کے لئے بھیجا۔ وہ ایک آدمی کے پاس آیا جس نے صدقات وصول کرنے والے کو اونٹ کا کمزور بچہ دیا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم نے اللہ اور اس کے رسول کا صدقہ وصول کرنے والا بھیجا۔ فلاں آدمی نے اسے کمزور اونٹ کا بچہ دیا۔ اے اللہ! اس میں اور اس کے اونٹوں میں برکت نہ ڈال۔ اس آدمی تک یہ خبر پہنچی۔ وہ ایک خوبصورت اونٹنی لایا۔ عرض کی: میں اللہ عزوجل اور اس کے نبی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! اس میں اور اس کے اونٹوں میں برکت ڈال۔

بَاب صَلَاةِ الْإِمَامِ عَلَى صَاحِبِ الصَّدَقَةِ (صدقہ دینے والے کے لئے امام کی دعا)

2415- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ فُلَانٍ فَأَتَاهُ أَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى

حضرت شعبہ نے حضرت عمرو بن مرہ سے اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جب کوئی قوم اپنی زکوۃ لاتی تو آپ دعا کرتے: اے اللہ! فلاں کے خاندان پر رحمتیں نازل فرما۔ میرے والد آپ کی خدمت میں صدقہ لائے تو فرمایا: اے اللہ! ابواوفی کے خاندان پر رحمتیں نازل فرما۔

بَابُ إِذَا جَاوَزَ فِي الصَّدَقَةِ (جب وہ صدقہ میں حد سے تجاوز کرے)

2416- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ يَأْتِينَا نَاسٌ مِنْ مُصَدِّقِيكَ يَظْلِمُونَ قَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ قَالُوا وَإِنْ ظَلَمَ قَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ ثُمَّ قَالُوا وَإِنْ ظَلَمَ قَالَ أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ قَالَ جَرِيرٌ فَمَا صَدَرَ عَنِّي مُصَدِّقٌ مُنْذُ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

حضرت محمد بن ابی اسماعیل نے حضرت عبدالرحمن بن ہلال سے انہوں نے حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کوئی دیہاتی لوگ آئے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے پاس آپ کے بھیجے ہوئے صدقہ وصول کرنے والے آئے ہیں جو ظلم کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے صدقات وصول کرنے والوں کو راضی کیا کرو۔ انہوں نے عرض کی: اگرچہ وہ ظلم کرے۔ فرمایا: اپنے صدقات وصول کرنے والوں کو راضی کیا کرو۔ پھر انہوں نے عرض کی: اگر وہ ظلم کرے۔ فرمایا: اپنے صدقات وصول کرنے والوں کو راضی کیا کرو۔ حضرت جریر نے کہا: جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی مجھ سے کوئی صدقہ وصول کرنے والا ناراض واپس نہیں گیا۔

2417- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْيَصْدُرْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

حضرت داؤد نے حضرت شعبی سے انہوں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہارے پاس صدقہ وصول کرنے والا آئے تو وہ تمہارے پاس سے واپس نہ جائے مگر اس حال میں کہ وہ تم سے راضی ہو۔

بَابُ إِعْطَاءِ السَّيِّدِ الْمَالَ بِغَيْرِ اخْتِيَارِ الْمُصَّدِّقِ

مالک کا مال دینا جب کہ وہ صدقہ وصول کرنے والے کا پسندیدہ نہ ہو

2418- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ ثَفِنَةَ قَالَ اسْتَعْمَلَ ابْنُ عَلْقَمَةَ أَبِي عَلَى عِرَافَةِ قَوْمِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يُصَدِّقَهُمْ فَبَعَثَنِي أَبِي إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ لِآتِيَهُ بِصَدَقَتِهِمْ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى شَيْخٍ كَبِيرٍ يُقَالُ لَهُ سَعْرٌ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي بَعَثَنِي إِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ قَالَ ابْنَ أَخِي وَأَيَّ نَحْوٍ تَأْخُذُونَ قُلْتُ نَخْتَارُ حَتَّى إِنَّا لَنَشْبُرُ ضُرُوعَ الْغَنَمِ قَالَ ابْنَ أَخِي فَإِنِّي أُحَدِّثُكَ أَنِّي كُنْتُ فِي شِعْبٍ مِنْ هَذِهِ الشِّعَابِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَنَمٍ لِي فَجَاءَنِي رَجُلَانِ عَلَى بَعِيرٍ فَقَالَا إِنَّا رَسُولَا رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ قَالَ قُلْتُ وَمَا عَلَيَّ فِيهَا قَالَا شَاةٌ فَأَعْمِدُ إِلَى شَاةٍ قَدْ عَرَفْتُ مَكَانَهَا مُمْتَلِئَةٍ مَحْضًا وَشَحْمًا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالَ هَذِهِ الشَّافِعُ وَالشَّافِعُ الْحَائِلُ وَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نَأْخُذَ شَافِعًا قَالَ فَأَعْمِدُ إِلَى عَنَاقٍ مُعْتَاطٍ وَالْمُعْتَاطُ الَّتِي لَمْ تَلِدْ وَلَدًا وَقَدْ حَانَ وِلَادُهَا فَأَخْرَجْتُهَا

إِلَيْهِمَا فَقَالَا نَاوِلْنَاهَا فَرَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا فَجَعَلَاهَا مَعَهُمَا عَلَى بَعِيرِهِمَا ثُمَّ انْطَلَقَا

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ ثِفْنَةَ أَنَّ ابْنَ عَلْقَمَةَ اسْتَعْمَلَ أَبَاهُ عَلَى صَدَقَةِ قَوْمِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت عمرو بن ابی سفیان نے حضرت مسلم بن ثفنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن علقمہ نے میرے والد کو اپنی قوم کا رئیس بنایا اور انہیں حکم دیا کہ ان سے صدقات وصول کیا کرے۔ میرے والد نے اپنی قوم کی ایک جماعت کی طرف بھیجا تا کہ میں ان کے صدقات وصول کر کے لاؤں۔ میں نکلا یہاں تک کہ ایک بوڑھے آدمی کے پاس پہنچا جسے مسعر کہتے۔ میں نے عرض کی میرے والد نے مجھے آپ کی طرف بھیجا تا کہ آپ اپنے ریوڑ کا صدقہ دیں۔ اس بوڑھے آدمی نے کہا: اے بھتیجے! تم کس قسم کا جانور لیتے ہو۔ میں نے کہا: ہم پسند کرتے ہیں یہاں تک کہ ہم بکری کے پستان کو بھی ناپتے ہیں۔ بوڑھے نے کہا: بھتیجے! میں تجھے بتاتا ہوں۔ رسول اللہ علیہ السلام کے زمانہ میں میں انہیں گھاٹیوں میں سے ایک گھاٹی میں تھا۔ میرا ریوڑ میرے پاس تھا۔ دو آدمی اونٹ پر میرے پاس آئے۔ دونوں نے کہا: ہم رسول اللہ علیہ السلام کی جانب سے آپ کی طرف بھیجے گئے ہیں تا کہ تو اپنے ریوڑ کی زکوٰۃ ادا کرے۔ میں نے پوچھا: اس ریوڑ میں مجھ پر کیا لازم ہے؟ انہوں نے کہا: ایک بکری، میں ایک بکری کا قصد کرتا ہوں جس کی حیثیت کو میں خوب جانتا تھا کہ وہ خوب موٹی تازی اور زیادہ دودھ دینے والی ہے۔ میں اسے ان کی طرف نکالتا ہوں اور کہا: یہ بچے کے بعد بچہ دینے والی ہے اور یہ حاملہ ہے۔ (انہوں نے کہا) رسول اللہ علیہ السلام نے ہمیں حاملہ (یا بچے کے بعد بچہ دینے والی) لینے سے منع کیا ہے۔ کہا: میں اس سے کم بکری کا ارادہ کرتا ہوں جو چربی کی زیادتی کی وجہ سے بچہ نہیں دیتی۔ معتاط اسے کہتے ہیں جو بچہ نہیں دیتی جب کہ اس جیسی بچہ دینے کی عمر کو پہنچی ہوئی ہے۔ میں وہ بکری انہیں پیش کرتا ہوں۔ ان دونوں نے کہا: یہ ہمیں دے دے۔ میں نے وہ بکری اٹھا کر انہیں دے دی۔ انہوں نے اسے اپنے ساتھ اونٹ پر رکھا پھر چلے گئے۔ ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت اسی طرح مروی ہے۔

2419- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ وَقَالَ عُمَرُ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ فَقِيلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا فَأَغْنَاهُ اللهُ وَأَمَّا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَإِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ أَدْرَاعَهُ وَأَعْتُدَهُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَمَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمُّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهِيَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ وَمِثْلُهَا مَعَهَا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ مِثْلَهُ سَوَاءً

حضرت ابوزناد نے حضرت عبدالرحمن اعرج سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ علیہ السلام نے صدقہ کا حکم دیا تو آپ علیہ السلام سے عرض کی گئی کہ حضرت ابن

جمیل، حضرت خالد بن ولید اور حضرت عباس بن مطلب نے صدقہ دینے سے انکار کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابن جمیل کی بات پر ناراض نہیں مگر محض اس بات پر کہ وہ فقیر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے غنی کر دیا۔ جہاں تک خالد بن ولید کا تعلق ہے، تم خالد پر ظلم کرتے ہو۔ اس نے تمام اسلحہ اور سامان اللہ کی راہ میں دے دیا ہے۔ جہاں تک عباس بن عبد المطلب ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے چچا ہیں۔ یہ صدقہ ان پر صدقہ ہے اور ان کی مثل بھی ان پر صدقہ ہے (یعنی دگنا)۔

ابوزناد نے عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ کا حکم دیا۔ اس کی مثل برابر برابر۔ یعنی پہلی جیسی روایت ہے۔

2420- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ هِلَالٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ كِدْتُ أُقْتَلُ بَعْدَكَ فِي عَنَاقٍ أَوْ شَاةٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَوْلَا أَنَّهَا تُعْطَى فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ مَا أَخَذْتُهَا

حضرت عبداللہ بن اسود نے حضرت عبداللہ بن ہلال دمشقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کی: ممکن ہے کہ میں صدقہ کے اونٹ کے بچے یا بکری کی وجہ سے آپ ﷺ کے بعد قتل کر دیا جاؤں۔ فرمایا: اگر یہ مہاجر فقراء کو نہ دیا جاتا تو میں اسے نہ لیتا۔

بَابُ زَكَاةِ الْخَيْلِ (گھوڑوں کی زکوٰۃ)

2421- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ[1] صَدَقَةٌ

حضرت سلیمان بن یسار نے حضرت عراک بن مالک سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں۔

2422- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَهُوَ ابْنُ أُمَيَّةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا زَكَاةَ عَلَى الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ

حضرت مکحول نے حضرت عراک بن مالک سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں۔

2423- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

1- ایک نسخہ میں وَلَا فِي فَرَسِهِ ہے۔

حضرت سلیمان بن یسار نے حضرت عراک بن مالک سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوع روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں صدقہ نہیں۔

2424- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ خُثَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمَرْءِ فِي فَرَسِهِ وَلَا فِي مَمْلُوكِهِ صَدَقَةٌ

حضرت یحییٰ بن خثیم نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی (مسلمان) پر اس کے گھوڑے اور غلام میں کوئی صدقہ (زکوٰۃ) نہیں۔

بَابُ زَكَاةِ الرَّقِيقِ (غلام کی زکوٰۃ)

2425- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ

حضرت عبداللہ بن دینار نے حضرت سلیمان بن یسار سے انہوں نے حضرت عراک بن مالک سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان پر اس کے غلام اور اس کے گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں۔

2426- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ فِي غُلَامِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ

حضرت خثیم بن عراک بن مالک نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان پر اس کے غلام اور اس کے گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں۔

بَابُ زَكَاةِ الْوَرِقِ (چاندی کی زکوٰۃ)

2427- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

حضرت عمرو بن یحییٰ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم میں زکوٰۃ نہیں، پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں اور پانچ سے کم وسق (ایک پیمانہ جو ساٹھ صاع کے برابر ہوتا ہے) میں زکوٰۃ نہیں۔

2428- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ

خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ

حضرت محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ مازنی نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ وسق سے کم کھجوروں میں صدقہ نہیں، چاندی کے پانچ سے کم اوقیہ میں صدقہ نہیں اور پانچ سے کم اونٹوں میں صدقہ نہیں۔

2429- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسَاقٍ مِنَ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ

حضرت یحییٰ بن عمارہ اور حضرت عبادہ بن تمیم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: پانچ وسق سے کم کھجوروں میں زکوٰۃ نہیں، پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں۔

2430- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ وَكَانَا ثِقَةً عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ وَكَانَا ثِقَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان اور محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ (یہ دونوں ثقہ تھے) نے حضرت یحییٰ بن عمارہ بن ابی حسن اور حضرت عبادہ بن تمیم سے (یہ دونوں ثقہ تھے) ان دونوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں صدقہ نہیں، پانچ اونٹوں سے کم میں صدقہ نہیں اور پانچ وسق سے کم میں صدقہ نہیں۔

2431- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ مِنْ كُلِّ مِائَتَيْنِ خَمْسَةً

حضرت سفیان نے حضرت ابواسحاق سے انہوں نے حضرت عاصم بن ضمرہ سے انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ کو معاف کیا ہے۔ تم

اپنے اموال کی زکوٰۃ دو، ہر دو سو میں پانچ (بطور زکوٰۃ) لازم ہیں۔

2432- أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ مِائَتَيْنِ زَكَاةٌ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت عاصم بن ضمرہ سے انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے گھوڑوں اور غلاموں کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔ دو سو سے کم (دراہم) میں زکوٰۃ نہیں۔

بَابُ زَكَاةِ الْحُلِيِّ (زیوروں میں زکوٰۃ)

2433- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ أَتَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَبِنْتٌ لَهَا[1] فِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ غَلِيظَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَتُؤَدِّينَ زَكَاةَ هَذَا قَالَتْ لَا قَالَ أَيَسُرُّكِ أَنْ يُسَوِّرَكِ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ فَخَلَعَتْهُمَا فَأَلْقَتْهُمَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ هُمَا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ ﷺ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حُسَيْنًا قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا بِنْتٌ لَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَفِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ نَحْوَهُ مُرْسَلٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ خَالِدٌ أَثْبَتُ مِنَ الْمُعْتَمِرِ

حضرت حسین نے حضرت عمرو بن شعیب۔ سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ یمن کی ایک عورت اور اس کی بیٹی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس کی ایک بیٹی کے ہاتھ میں سونے کے دو وزنی کنگن تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو اس کی زکوٰۃ دیتی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ فرمایا: کیا تو یہ پسند کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ان کے بدلے میں تجھے آگ کے کنگن پہنائے؟ اس نے دونوں کنگن اتار دیے اور رسول اللہ ﷺ کی طرف پھینک دیے۔ اس نے عرض کی: یہ دونوں اللہ اور اس کے رسول کے ہیں۔

حسین نے عمرو بن شعیب سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی جب کہ اس کی بیٹی اس کے ساتھ تھی۔ اس کی بیٹی کے ہاتھ میں دو کنگن تھے۔ اس کی مثل روایت نقل کی۔ یہ مرسل ہے۔ امام ابو عبد الرحمن نسائی نے کہا: خالد معمر سے زیادہ ثقہ ہے۔

بَابُ مَانِعِ زَكَاةِ مَالِهِ (اپنے مال کی زکوٰۃ نہ دینے والا)

2434- أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الَّذِي لَا يُؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں ذکا لفظ ہے۔

مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ أَوْ يُطَوِّقُهُ قَالَ يَقُولُ أَنَا كَنْزُكَ أَنَا كَنْزُكَ

حضرت عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی سلمہ نے حضرت عبداللہ بن دینار سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ انسان جو اپنے مال کی زکوۃ نہیں دیتا تو اس کا مال قیامت کے روز گنجے سانپ کی شکل اختیار کرلے گا جس کے سر پر دو داغ ہوں گے۔ وہ اس کے ساتھ چمٹ جائے گا یا اس کے گلے کا طوق بن جائے گا۔ وہ کہے گا: میں تیرا خزانہ ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

2435- أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ آتَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ الْآيَةَ

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار مدنی اپنے باپ سے وہ حضرت ابوصالح سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے اللہ تعالیٰ مال عطا کرے اور وہ اس کی زکوۃ نہ دے تو اس کے مال کو قیامت کے روز گنجے سانپ کی صورت میں تبدیل کردیا جائے گا جس کے سر پر دو نقطے ہوں گے۔ وہ قیامت کے روز اس کی باچھوں کو پکڑے گا اور کہے گا: میں تیرا مال اور تیرا خزانہ ہوں۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ الْآيَةَ۔

زَكَاةُ التَّمْرِ (کھجور کی زکوۃ)

2436- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ حَبٍّ أَوْ تَمْرٍ صَدَقَةٌ

حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان نے حضرت یحییٰ بن عمارہ سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ وسق سے کم دانوں اور کھجوروں میں زکوۃ نہیں۔

بَابُ زَكَاةِ الْحِنْطَةِ (گندم کی زکوۃ)

2437- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ فِي الْبُرِّ وَالتَّمْرِ زَكَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ وَلَا يَحِلُّ فِي الْوَرِقِ زَكَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ[1] خَمْسَةَ أَوَاقٍ وَلَا يَحِلُّ[2] فِي إِبِلٍ زَكَاةٌ حَتَّى تَبْلُغَ خَمْسَ ذَوْدٍ

1۔ ایک نسخہ میں یبلغ ہے۔　2۔ ایک نسخہ میں ولا تحل ہے۔

حضرت عمرو بن یحییٰ بن عمارہ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: گندم اور کھجور میں زکوٰۃ نہیں یہاں تک کہ ان کی مقدار پانچ وسق تک پہنچ جائے چاندی میں زکوٰۃ نہیں یہاں تک کہ وہ پانچ وسق تک پہنچ جائے اور اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں یہاں تک کہ وہ پانچ اونٹ ہو جائیں۔

بَاب زَكَاةِ الْحُبُوبِ (دانوں میں زکوٰۃ)

2438- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَيْسَ فِي حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتَّى تَبْلُغَ[1] خَمْسَةَ أَوْسُقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان نے حضرت یحییٰ بن عمارہ سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دانوں اور کھجور میں صدقہ نہیں یہاں تک کہ ان کی مقدار پانچ وسق ہو جائے، پانچ سے کم اونٹوں میں صدقہ نہیں اور پانچ سے کم اوقیہ میں صدقہ نہیں۔

الْقَدْرُ الَّذِي تَجِبُ فِيهِ الصَّدَقَةُ (وہ مقدار جس میں صدقہ واجب ہوتا ہے)

2439- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ الْأَوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ

حضرت عمرو بن مرہ نے حضرت ابوبختری سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ اوقیہ سے کم (چاندی) میں صدقہ نہیں۔

2440- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

حضرت عمرو بن یحییٰ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ پانچ سے کم اوقیہ میں صدقہ نہیں، پانچ سے کم اونٹوں میں صدقہ نہیں اور پانچ وسق سے کم پیداوار میں صدقہ نہیں۔

بَاب مَا يُوجِبُ الْعُشْرَ وَمَا يُوجِبُ نِصْفَ الْعُشْرِ

جو چیز عشر (دسواں حصہ) اور جو چیز نصف عشر (بیسواں حصہ) واجب کرتی ہے

2441- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْهَيْثَمِ أَبُو جَعْفَرٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ

1- ایک نسخہ میں یبلغ ہے۔

شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِي وَالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

حضرت یونس نے ابن شہاب سے انہوں نے حضرت سالم سے انہوں نے اپنے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس زمین کو بارش، دریاؤں اور چشموں کا پانی سیراب کرے یا جو زمین سیم والی ہو اس میں عشر ہے اور جس زمین کو اونٹنی یا کنوئیں سے ڈولوں کے ذریعے سیراب کیا جائے اس میں نصف عشر (بیسواں حصہ) ہے۔

2442- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْأَنْهَارُ وَالْعُيُونُ الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ

حضرت عمرو بن حارث نے حضرت ابوزبیر سے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ زمین جسے بارش کا پانی، نہریں اور چشمے سیراب کریں اس میں عشر ہے اور جسے اونٹنی کے ساتھ سیراب کیا جائے اس میں نصف عشر ہے۔

2443- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِمَّا سَقَتِ السَّمَاءُ الْعُشْرَ وَفِيمَا سُقِيَ بِالدَّوَالِي نِصْفَ الْعُشْرِ

حضرت عاصم نے حضرت ابووائل سے انہوں نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا۔ مجھے حکم دیا کہ جس زمین کو بارش کا پانی سیراب کرے اس میں عشر اور جس کو ڈولوں کے ساتھ سیراب کیا جائے اس میں نصف عشر ہوگا۔

كَمْ يَتْرُكُ الْخَارِصُ (اندازہ لگانے والا کتنی چیز کو چھوڑ دے گا)

2444- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خُبَيْبَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ أَتَانَا وَنَحْنُ فِي السُّوقِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَمْ تَأْخُذُوا أَوْ تَدَعُوا الثُّلُثَ شَكَّ شُعْبَةُ فَدَعُوا الرُّبُعَ

حضرت عبدالرحمن بن مسعود بن نیار نے حضرت سہل بن ابی حثمہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ ہمارے پاس آئے جب کہ ہم بازار میں تھے۔ کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم اندازہ لگاؤ تو صدقہ وصول کرو اور تیسرا حصہ چھوڑ دو۔ اگر تم نہ لو یا تیسرا حصہ نہ چھوڑو، اس میں شعبہ کو شک ہوا ہے، تو چوتھا حصہ چھوڑ دو۔

قَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ

اللہ تعالیٰ کے فرمان وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ

2445- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ حُمَيْدٍ الْيَحْصَبِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فِي الْآيَةِ الَّتِي قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ قَالَ هُوَ الْجُعْرُورُ وَلَوْنُ حُبَيْقٍ فَنَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تُؤْخَذَ فِي الصَّدَقَةِ الرُّذَالَةُ

حضرت عبدالجلیل بن حمید یحصبی نے حضرت ابن شہاب سے انہوں نے حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے اللہ تعالیٰ کے فرمان وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ کی وضاحت میں یہ قول نقل کیا ہے کہ اس سے مراد جعرور اور لون حبیق (دونوں ردی کھجوریں ہیں) رسول اللہ ﷺ نے صدقہ میں ردی چیز سے منع کیا ہے۔

2446- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَبِيَدِهِ عَصًا وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ قِنْوَ حَشَفٍ فَجَعَلَ يَطْعَنُ فِي ذَلِكَ الْقِنْوِ فَقَالَ لَوْ شَاءَ رَبُّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ مِنْ هَذَا إِنَّ رَبَّ هَذِهِ الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ حَشَفًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت صالح بن ابی عریب نے حضرت کثیر بن مرہ حضرمی سے انہوں نے حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ باہر نکلے جب کہ آپ کے ہاتھ میں عصا تھا۔ ایک آدمی نے کھجوروں کا خراب خوشہ لٹکا رکھا تھا۔ رسول اللہ ﷺ اس خوشہ میں عصا مارنے لگے۔ فرمایا: اگر یہ صدقہ کرنے والا چاہتا تو اس سے بہتر چیز کا صدقہ کرسکتا تھا۔ قیامت کے روز اس صدقہ کا مالک ردی کھجوریں کھائے گا۔

بَابُ الْمَعْدِنِ (معدنیات کا باب)

2447- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ مَا كَانَ فِي طَرِيقٍ مَأْتِيٍّ أَوْ فِي قَرْيَةٍ عَامِرَةٍ فَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَلَكَ وَمَا لَمْ يَكُنْ فِي طَرِيقٍ مَأْتِيٍّ وَلَا فِي قَرْيَةٍ عَامِرَةٍ فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت عمرو بن شعیب نے اپنے باپ سے انہوں نے ان کے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے لقطہ کے بارے میں پوچھا گیا۔ فرمایا: جو آباد راستہ یا آباد دیہات میں پایا گیا تو ایک سال تک اس کا اعلان کرتا رہے۔ اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ورنہ وہ تیرا اور جو مال آباد راستے اور آباد بستی سے نہ ملا ہو تو اس لقطہ میں اور خزانہ میں خمس (پانچواں حصہ حکومت کا) ہے (اور باقی چار حصے پانے والے کے ہیں)۔

2448- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح و أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ

حضرت سفیان نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت سعید سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے، دوسری سند میں حضرت معمر نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت سعید اور حضرت ابو سلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جانور کی طرف سے لگائے گئے زخم پر کوئی تاوان نہیں ہوگا، کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا کنوئیں کے مالک پر کوئی تاوان نہیں ہوگا۔ معدنیات نکالنے والے پر اگر زمین یا پتھر گر جائے تو اس معدن کے مالک پر کوئی چٹی نہ ہوگی۔ معدنیات میں پانچواں حصہ (بطور صدقہ) لازم ہے۔

ایک اور سند میں حضرت ابن شہاب نے حضرت سعید اور حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت نقل کی ہے۔

2449- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ جُرْحُ الْعَجْمَاءِ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سعید اور حضرت ابو سلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جانور کی جانب سے لگائے جانے والے زخم پر کوئی تاوان نہ ہوگا۔ کنوئیں میں گر کر مرنے والے یا کھودنے والے پر مٹی گر جانے کی صورت میں مزدور کے مرنے کی وجہ سے کنوئیں کے مالک پر کوئی تاوان نہیں۔ کان کھودنے والے کے مرجانے پر مالک پر کوئی تاوان نہیں اور معدنیات میں پانچواں حصہ ہے۔

2450- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ وَهِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله تعالیٰ عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت منصور اور حضرت ہشام نے حضرت ابن سیرین سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کنوئیں میں مرنے والے کا مالک پر کوئی تاوان نہیں۔ جانور اگر کسی کو ہلاک کر دے تو مالک پر کوئی تاوان نہیں۔ کان میں مرنے والے کا مالک پر کوئی تاوان نہیں اور معدنیات میں پانچواں حصہ ہے۔

بَابُ زَكَاةِ النَّحْلِ (شہد کی زکوٰۃ)

2451- أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ هِلَالٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِعُشُورِ نَحْلٍ لَهُ وَسَأَلَهُ أَنْ

يَحْمِيَ لَهُ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ سَلَبَةُ فَحَمَى لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذٰلِكَ الْوَادِيَ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كَتَبَ سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَسْأَلُهُ فَكَتَبَ عُمَرُ إِنْ أَدَّى إِلَيْكَ[1] مَا كَانَ يُؤَدِّي إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ عُشْرِ نَحْلِهِ فَاحْمِ لَهُ سَلَبَةَ ذٰلِكَ وَإِلَّا فَإِنَّمَا هُوَ ذُبَابُ غَيْثٍ يَأْكُلُهُ مَنْ شَاءَ

حضرت عمرو بن شعیب نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ہلال رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں اپنے شہد کا عشر لے کر آئے۔ انہوں نے عرض کی کہ ان کے لئے ان کی وادی کو محفوظ کر دیا جائے جس وادی کو سلبہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس وادی کو ان کے لئے محفوظ کر دیا (مختص کر دیا)۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنے تو سفیان بن وہب نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ایک خط لکھا جس میں اس کے بارے میں پوچھا۔ حضرت عمر نے اسے جواب دیا: اگر اس نے مجھے وہ ادا کیا جو وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں شہد کا عشر دیتا تھا تو وہ سلبہ وادی اس کے لئے ہے ورنہ یہ بارش کی مکھی ہے۔ جو چاہے اسے کھائے۔

فائدہ: بارش کی مکھی سے مراد یہ ہے کہ بارش سے ہر قسم کی نباتات اگتی ہے جس سے یہ مکھی خوراک حاصل کر کے شہد بناتی ہے۔

فائدہ: حاکم اس وقت تک یہ اختصاص رکھے گا جب تک وہ آدمی اپنا فریضہ ادا کرے گا ورنہ حاکم ہر کسی کے لئے وہ مباح کر دے گا۔

بَابُ فَرْضِ زَكَاةِ رَمَضَانَ (رمضان کی زکوٰۃ۔ صدقہ فطر)

2452- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ زَكَاةَ رَمَضَانَ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ فَعَدَلَ النَّاسُ بِهِ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ

حضرت ایوب نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کی زکوٰۃ (صدقہ فطر) آزاد اور غلام، مذکر اور مؤنث پر کھجور اور جو کا ایک ایک صاع لازم کیا اور لوگوں نے نصف صاع گندم کو اس کے مساوی قرار دیا۔

بَابُ فَرْضِ زَكَاةِ رَمَضَانَ عَلَى الْمَمْلُوكِ (غلام پر صدقہ فطر)

2453- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوكِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ قَالَ فَعَدَلَ النَّاسُ إِلَى نِصْفِ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ

حضرت ایوب نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مذکر، مؤنث، آزاد اور غلام پر کھجور کا ایک صاع یا جَو کا ایک صاع مختص کیا۔ لوگوں نے گندم کا نصف صاع اس کے ہم پلہ قرار دیا۔

1۔ لم يؤد إليك ...

فَرْضُ زَكَاةِ رَمَضَانَ عَلَى الصَّغِيرِ (چھوٹے بچے پر صدقہ فطر)

2454- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ زَكَاةَ رَمَضَانَ عَلَى كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ حُرٍّ وَعَبْدٍ[1]، ذَكَرٍ وَأُنْثَى صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

حضرت مالک نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر چھوٹے، بڑے، آزاد، غلام، مذکر اور مونث پر کھجور اور جو کا ایک صاع لازم کیا ہے۔

فَرْضُ زَكَاةِ رَمَضَانَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ دُونَ الْمُعَاهِدِينَ (صدقہ فطر مسلمانوں پر نہ کہ ذمیوں پر)

2455- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ

امام مالک نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں پر صدقہ فطر کھجور اور جو کا ایک صاع ہر آزاد، غلام، مذکر اور مونث پر لازم کیا ہے جو مسلمان ہوں۔

2456- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت نافع نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر آزاد، غلام، مذکر اور مونث، چھوٹے اور بڑے مسلمانوں پر ایک صاع کھجور یا جو کا لازم کیا ہے اور یہ حکم دیا کہ صدقہ فطر نماز عید کی طرف جانے سے پہلے ادا کیا جائے۔

كَمْ فَرَضَ (صدقہ فطر کتنا فرض ہوا)

2457- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چھوٹے، بڑے، مذکر، مونث، آزاد اور غلام پر کھجور کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع لازم کیا ہے۔

1- ایک نسخہ میں یہاں ذَ ہے۔

بَاب فَرْضِ صَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ نُزُولِ الزَّكَاةِ

زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے صدقہ فطر کی فرضیت

2458- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كُنَّا نَصُومُ عَاشُورَاءَ وَنُؤَدِّي زَكَاةَ الْفِطْرِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ وَنَزَلَتِ الزَّكَاةُ لَمْ نُؤْمَرْ بِهِ وَلَمْ نُنْهَ عَنْهُ وَكُنَّا نَفْعَلُهُ

حضرت عمرو بن شرحبیل نے حضرت قیس بن سعد بن عبادہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم عاشورہ کا روزہ رکھا کرتے اور صدقہ فطر ادا کیا کرتے۔ جب رمضان شریف کے روزوں کا حکم نازل ہوا اور زکوٰۃ کا حکم نازل ہوا تو نہ ہمیں اس کا حکم دیا گیا اور نہ ہمیں اس سے منع کیا گیا۔ ہم اسی طرح کرتے تھے (یعنی عاشوراء کے روزہ پر صدقہ فطر دیتے رہتے تھے)۔

2459- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكَاةُ لَمْ يَأْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عَمَّارٍ اسْمُهُ عَرِيبُ بْنُ حُمَيْدٍ وَعَمْرُو بْنُ شُرَحْبِيلَ يُكْنَى أَبَا مَيْسَرَةَ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ خَالَفَ الْحَكَمَ فِي إِسْنَادِهِ وَالْحَكَمُ أَثْبَتُ مِنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ

حضرت قاسم بن مخیمرہ نے حضرت ابو عمار ہمدانی سے انہوں نے حضرت قیس بن سعد بن عبادہ سے روایت نقل کی ہے کہ زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صدقہ فطر کا حکم دیا۔ جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہوا تو نہ ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہمیں منع کیا ہم صدقہ فطر دیتے رہے۔

امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: ابو عمار کا نام عریب بن حمید ہے۔ عمرو بن شرحبیل کی کنیت ابو میسرہ ہے۔ سلمہ بن کہیل نے حکم کی سند میں مخالفت کی ہے اور حکم سلمہ بن کہیل سے زیادہ قوی ہے۔

مَكِيلَةُ زَكَاةِ الْفِطْرِ (صدقہ فطر کا پیمانہ)

2460- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ أَمِيرُ الْبَصْرَةِ فِي آخِرِ الشَّهْرِ أَخْرِجُوا زَكَاةَ صَوْمِكُمْ فَنَظَرَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هَاهُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُومُوا فَعَلِّمُوا إِخْوَانَكُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ هَذِهِ الزَّكَاةَ فَرَضَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى كُلِّ ذَكَرٍ وَأُنْثَى حُرٍّ وَمَمْلُوكٍ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ تَمْرٍ أَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ قَمْحٍ فَقَامُوا خَالَفَهُ هِشَامٌ فَقَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

حضرت حمید نے حضرت حسن سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما جو بصرہ کے امیر تھے، نے (رمضان کے) مہینہ کے آخر میں ارشاد فرمایا: اپنے روزوں کی زکوٰۃ نکالو، لوگوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: یہاں اہل مدینہ میں سے کون ہے؟ اٹھو اور اپنے بھائیوں کو تعلیم دو۔ یہ لوگ نہیں جانتے کہ یہ زکوٰۃ رسول اللہ ﷺ نے

ہر مذکر، مونث، آزاد اور غلام پر ایک صاع جَو یا کھجور کا یا نصف صاع گندم کا لازم کیا ہے۔ تو اہل مدینہ اٹھ کھڑے ہوئے۔

ہشام نے اس کی مخالفت کی اور سند یوں بیان کی کہ یہ روایت محمد بن سیرین سے مروی ہے۔

2461- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ مَخْلَدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذَكَرَ فِي صَدَقَةِ الْفِطْرِ قَالَ صَاعًا مِنْ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ سُلْتٍ

حضرت ہشام نے حضرت ابن سیرین سے انہوں نے حضرت ابن عباس سے روایت نقل کی ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے صدقہ فطر کا ذکر کیا۔ فرمایا: گندم کا صاع یا کھجور کا صاع یا جَو کا صاع یا سلت (جو کی ایک قسم جو گندم جیسی ہوتی ہے) کا ایک صاع۔

2462- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِكُمْ يَعْنِي مِنْبَرَ الْبَصْرَةِ يَقُولُ صَدَقَةُ الْفِطْرِ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا أَثْبَتُ الثَّلَاثَةِ

حضرت ایوب نے حضرت ابو رجاء سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو تمہارے منبر یعنی بصرہ کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا۔ فرمایا: صدقہ فطر ایک صاع کھانا ہے۔

امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ روایت تینوں سے قوی ہے۔

بَابُ التَّمْرِ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ (صدقہ فطر میں کھجور)

2463- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَهُوَ ابْنُ أُمَيَّةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ

حضرت حارث بن عبدالرحمن بن ابی ذباب نے عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح سے انہوں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر جَو کا ایک صاع یا کھجور کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع فرض کیا۔

الزَّبِيبُ (کشمش)

2464- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ

حضرت عیاض بن عبداللہ بن ابی سرح نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم صدقہ فطر ادا کیا کرتے تھے جب رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے۔ کھانے کا ایک صاع، جَو کا ایک صاع، کھجور کا ایک صاع،

کشمش کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع۔

2465- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ مِنَ الشَّامِ وَكَانَ فِيمَا عَلَّمَ النَّاسَ أَنَّهُ قَالَ مَا أَرَى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ إِلَّا تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ هَذَا قَالَ فَأَخَذَ النَّاسُ بِذَلِكَ

حضرت عیاض بن عبداللہ نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ علیہ السلام ہمارے درمیان تشریف فرما تھے۔ ہم کھانے کا ایک صاع یا کھجور کا ایک صاع یا جَو کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع صدقہ فطر کے طور پر نکالا کرتے تھے۔ ہم اسی طرح کرتے رہے یہاں تک کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام سے آئے۔ آپ نے جو باتیں لوگوں کو سکھائیں۔ ان میں یہ کہا: میرا خیال ہے کہ شام کی گندم کے دو مُد (نصف صاع) اس صاع کے برابر ہیں تو لوگوں نے اس چیز کو اپنا لیا۔

الدَّقِيقُ (آٹا)

2466- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمْ نُخْرِجْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِلَّا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ صَاعًا مِنْ دَقِيقٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِنْ سُلْتٍ ثُمَّ شَكَّ سُفْيَانُ فَقَالَ دَقِيقٍ أَوْ سُلْتٍ

حضرت عیاض بن عبداللہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ علیہ السلام کے زمانہ میں صدقہ فطر نہیں دیتے تھے مگر کھجور کا ایک صاع، جَو کا ایک صاع، کشمش کا ایک صاع، آٹے کا ایک صاع، پنیر کا ایک صاع یا ایسے جَو کا صاع جو گندم جیسا ہوتا ہے پھر سفیان کو شک ہو گیا کہ دقیق کا لفظ استعمال کیا تھا یا سلت کا۔

الْحِنْطَةُ (گندم)

2467- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ خَطَبَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ أَدُّوا زَكَاةَ صَوْمِكُمْ فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هَاهُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُومُوا إِلَى إِخْوَانِكُمْ فَعَلِّمُوهُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى نِصْفَ صَاعٍ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ قَالَ الْحَسَنُ فَقَالَ عَلِيٌّ أَمَّا إِذَا أَوْسَعَ اللهُ فَأَوْسِعُوا أَعْطُوا صَاعًا مِنْ بُرٍّ أَوْ غَيْرِهِ

حضرت حمید نے حضرت حسن بصری سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بصرہ میں خطبہ ارشاد فرمایا: اپنے روزے کی زکوٰۃ ادا کرو۔ لوگ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ فرمایا: یہاں

اہل مدینہ میں سے کون ہے؟ اپنے بھائیوں کی طرف اٹھو اور انہیں تعلیم دو۔ یہ لوگ نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے چھوٹے، بڑے، آزاد، غلام، مذکر اور مؤنث پر نصف صاع گندم یا ایک صاع کھجور یا جو فرض کیا ہے۔ حسن بصری نے کہا: حضرت علی شیر خدا نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ وسعت عطا فرمائے تو تم بھی فراخ دلی سے کام لو۔ گندم یا کسی اور چیز کا ایک صاع دو۔

فائدہ: ائمہ احناف کا گندم کے بارے میں یہی معمول ہے۔ اگر زائد دے تو بہتر ہے۔ سابقہ روایات کو اسی معنی پر محمول کیا جائے گا۔

السُّلْتُ (جو کی ایک قسم جو گندم جیسی ہوتی ہے)

2468- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُخْرِجُونَ عَنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ تَمْرٍ أَوْ سُلْتٍ أَوْ زَبِيبٍ

حضرت عبدالعزیز بن ابی رواد نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لوگ صدقہ فطر جو، کھجور، گندم نما جو یا کشمش کا ایک صاع نکالا کرتے تھے۔

الشَّعِيرُ (جو)

2469- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيَاضٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ تَمْرٍ أَوْ زَبِيبٍ أَوْ أَقِطٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى كَانَ فِي عَهْدِ مُعَاوِيَةَ قَالَ مَا أَرَى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ إِلَّا تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

حضرت داؤد بن قیس نے حضرت عیاض سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں جو، کھجور، کشمش یا پنیر کا ایک صاع نکالا کرتے تھے۔ ہم اسی طرح کرتے رہے یہاں تک کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ آیا۔ فرمایا: میرا خیال ہے کہ شام کی گندم کے دو مد (سیر) جو کے ایک صاع کے برابر ہوتے ہیں۔

الْأَقِطُ (پنیر)

2470- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ لَا نُخْرِجُ غَيْرَهُ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عثمان نے حضرت عیاض بن عبداللہ بن سعد سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کھجور کا ایک صاع، جو کا ایک صاع اور پنیر کا ایک صاع نکالا کرتے تھے۔ ہم کوئی اور چیز نہیں نکالا کرتے تھے۔

كَمِ الصَّاعُ (صاع کتنا ہوتا ہے)

2471- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ مَالِكٍ عَنِ الْجُعَيْدِ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ قَالَ كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مُدًّا وَثُلُثًا بِمُدِّكُمُ الْيَوْمَ وَقَدْ زِيدَ فِيهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدَّثَنِيهِ زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ

حضرت قاسم جوابن مالک ہیں، نے حضرت جعید سے انہوں نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں صاع تمہارے آج کے ایک مد اور ایک تہائی مد کے برابر ہوتا تھا (یعنی ایک صاع 1 1/3 مد کے برابر ہوتا) اب اس میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ بات مجھے زیاد بن ایوب نے بتائی۔

2472- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمِكْيَالُ مِكْيَالُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْوَزْنُ وَزْنُ أَهْلِ مَكَّةَ

حضرت حنظلہ نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیل کا پیمانہ مدینہ طیبہ کا معتبر ہوگا اور وزن اہل مکہ کا معتبر ہوگا۔

بَابُ الْوَقْتِ الَّذِي يُسْتَحَبُّ أَنْ تُؤَدَّى صَدَقَةُ الْفِطْرِ فِيهِ

وہ وقت جس میں صدقہ فطر دینا مستحب ہے

2473- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى ح قَالَ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ ابْنُ بَزِيعٍ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ

حضرت موسیٰ نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کے بارے میں حکم دیا کہ لوگوں کے نماز کی طرف جانے سے قبل اسے ادا کیا جائے۔

ابن بزیع نے زکوۃ فطر کا لفظ ذکر کیا۔

إِخْرَاجُ الزَّكَاةِ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ (ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف زکوۃ لے جانا)

2474- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ إِنَّكَ تَأْتِي قَوْمًا أَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ إِلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي أَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُوضَعُ فِي فُقَرَائِهِمْ فَإِنْ هُمْ أَطَاعُوكَ لِذٰلِكَ فَإِيَّاكَ وَكَرَائِمَ أَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ

دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ حِجَابٌ

حضرت یحییٰ بن عبداللہ بن صیفی نے حضرت ابومعبد سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو یمن کی طرف بھیجا۔ فرمایا: تم اہل کتاب کی ایک جماعت کے پاس آؤ گے تو انہیں دعوت دینا کہ وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ کی گواہی دیں۔ اگر وہ تیری اطاعت کریں تو انہیں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ اگر وہ تیری یہ بات مان لیں تو انہیں بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اموال میں صدقہ فرض کیا ہے جو ان کے اغنیاء سے لیا جائے گا اور ان کے فقراء میں تقسیم کیا جائے گا۔ اگر وہ اس بات میں بھی تیری بات مان لیں تو ان کے بہترین اموال سے بچو اور مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ اس بددعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی حجاب نہیں۔

بَابُ إِذَا أَعْطَاهَا غَنِيًّا وَهُوَ لَا يَشْعُرُ (جب زکوٰۃ غنی کو دے جب کہ اسے معلوم نہ ہو)

2475- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَقَالَ قَالَ رَجُلٌ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ عَلَى سَارِقٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى سَارِقٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُوْنَ[1] تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلَى زَانِيَةٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ لَأَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيٍّ فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ عَلَى غَنِيٍّ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى زَانِيَةٍ وَعَلَى سَارِقٍ وَعَلَى غَنِيٍّ فَأُتِيَ فَقِيْلَ لَهُ أَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ تُقُبِّلَتْ أَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا أَنْ تَسْتَعِفَّ بِهِ مِنْ زِنَاهَا وَلَعَلَّ السَّارِقَ أَنْ يَسْتَعِفَّ بِهِ عَنْ سَرِقَتِهِ وَلَعَلَّ الْغَنِيَّ أَنْ يَعْتَبِرَ فَيُنْفِقَ مِمَّا أَعْطَاهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ

حضرت ابوزناد نے حضرت عبدالرحمن اعرج سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے کہا: میں ضرور صدقہ دوں گا۔ اس نے صدقہ نکالا اور اسے چور کے ہاتھ میں رکھا۔ لوگ باتیں کرنے لگے کہ چور پر صدقہ کیا گیا ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ! میں نے چور پر جو صدقہ کیا اس پر تیری حمد۔ میں ضرور صدقہ کروں گا۔ اس نے اپنا صدقہ نکالا اور ایک بدکارہ کے ہاتھ میں رکھ دیا۔ لوگ صبح باتیں کرنے لگے کہ آج رات ایک زانیہ کو صدقہ دیا گیا ہے۔ اس نے عرض کی: اے اللہ! زانیہ پر صدقہ کرنے پر تیری حمد۔ میں ضرور صدقہ کروں گا۔ اس نے اپنا صدقہ نکالا۔ اس نے اپنا صدقہ ایک غنی کے ہاتھ میں رکھ دیا۔ لوگ صبح باتیں کرنے لگے کہ غنی پر صدقہ کیا گیا۔ اس نے عرض کی: اے اللہ! تیری حمد۔ زانیہ، چور اور غنی پر صدقہ کرنے کی وجہ سے اس کے پاس خواب میں کوئی آیا۔ اسے کہا گیا: تیرا صدقہ قبول ہو گیا ہے۔ جہاں تک بدکارہ کا تعلق ہے ممکن ہے وہ بدکاری سے بچے اور ممکن ہے چور اپنی چوری سے باز آ جائے اور شاید غنی

1- ایک نسخہ میں یہاں قَدْ ہے۔

عبرت حاصل کرے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اسے جو مال عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرے۔

بَاب الصَّدَقَةِ مِنْ غُلُولٍ (حرام مال میں سے صدقہ)

2476- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّارِعُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَأَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاللَّفْظُ لِبِشْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

حضرت مبشر جو ابن مفضل ہیں، نے حضرت شعبہ سے جب کہ الفاظ مبشر کے ہیں، انہوں نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت ابو ملیح سے انہوں نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ بغیر وضو کے نماز اور حرام کمائی سے صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

2477- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا تَصَدَّقَ أَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الطَّيِّبَ إِلَّا أَخَذَهَا الرَّحْمَنُ عَزَّ وَجَلَّ بِيَمِينِهِ وَإِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُو فِي كَفِّ الرَّحْمَنِ حَتَّى تَكُونَ أَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ أَوْ فَصِيلَهُ

حضرت سعید بن ابی سعید نے حضرت سعید بن یسار سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی پاکیزہ مال میں سے صدقہ دیتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ پاکیزہ مال ہی قبول فرماتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑتا ہے۔ اگر وہ ایک کھجور ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں بڑھتی رہتی ہے یہاں تک کہ وہ کھجور پہاڑ سے بھی بڑھ جاتی ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے کے بچے یا اونٹ کے بچے کی پرورش کرتا ہے۔

جُهْدُ الْمُقِلِّ (تنگ دست کی کوشش)

2478- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الْأَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ قِيلَ فَأَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ قِيلَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ قِيلَ فَأَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قِيلَ فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِينَ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ قِيلَ فَأَيُّ الْقَتْلِ أَشْرَفُ قَالَ مَنْ أُهْرِيقَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ

حضرت علی ازدی نے حضرت عبید بن عمیر سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن حبشی خثعمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: ایسا ایمان جس میں کوئی شک نہ ہو، ایسا جہاد جس میں خیانت نہ ہو اور ایسا حج جو مبرور ہو۔ عرض کی گئی: کون سی نماز افضل ہے؟ فرمایا: جس میں قیام طویل ہو۔ عرض کی گئی: کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: تنگ دست جب صدقہ دینے کی کوشش کرے۔ عرض کی گئی: کون سی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا: جو

ایسے اعمال سے دوری اختیار کرے جنہیں اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہو۔ عرض کی گئی: کون سا حج افضل ہے؟ فرمایا: جو انسان مشرکوں کے ساتھ اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرے۔ عرض کی گئی: کون سا قتل افضل ہے؟ فرمایا: جس کا خون بہایا گیا ہو اور جس کے گھوڑے کو زخمی کیا گیا ہو۔

2479- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ وَالْقَعْقَاعُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ سَبَقَ دِرْهَمٌ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ قَالُوا وَكَيْفَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ دِرْهَمَانِ تَصَدَّقَ بِأَحَدِهِمَا وَانْطَلَقَ رَجُلٌ إِلَى عُرْضِ مَالِهِ فَأَخَذَ مِنْهُ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا

حضرت ابن عجلان نے حضرت سعید بن ابی سعید اور قعقاع نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک درہم سو درہموں پر سبقت لے گیا۔ صحابہ نے پوچھا: وہ کیسے؟ فرمایا: ایک آدمی کے دو درہم ہوں، ان میں سے ایک صدقہ کر دے اور ایک آدمی اپنے مال کے ایک حصہ کا قصد کرتا ہے۔ اس میں سے ایک لاکھ درہم لیتا ہے اور ان کا صدقہ کرتا ہے۔

2480- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَبَقَ دِرْهَمٌ مِائَةَ أَلْفٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ قَالَ رَجُلٌ لَهُ دِرْهَمَانِ فَأَخَذَ أَحَدَهُمَا فَتَصَدَّقَ بِهِ وَرَجُلٌ لَهُ مَالٌ كَثِيرٌ فَأَخَذَ مِنْ عُرْضِ مَالِهِ مِائَةَ أَلْفٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا

حضرت زید بن اسلم نے حضرت ابو صالح سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک درہم ایک لاکھ درہم پر سبقت لے گیا۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ وہ کس طرح؟ فرمایا: ایک آدمی کے دو درہم ہوں، ان میں سے ایک لیتا ہے اور اسے صدقہ کر دیتا ہے اور دوسرے آدمی کا کثیر مال ہو، وہ اپنے مال سے ایک لاکھ لیتا ہے اور اسے صدقہ کر دیتا ہے۔

2481- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُنَا بِالصَّدَقَةِ فَمَا يَجِدُ أَحَدُنَا شَيْئًا يَتَصَدَّقُ بِهِ حَتَّى يَنْطَلِقَ إِلَى السُّوقِ فَيَحْمِلَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَجِيءَ بِالْمُدِّ فَيُعْطِيَهُ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنِّي لَأَعْرِفُ الْيَوْمَ رَجُلًا لَهُ مِائَةُ أَلْفٍ مَا كَانَ لَهُ يَوْمَئِذٍ دِرْهَمٌ

حضرت منصور نے حضرت شقیق سے انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ صدقہ کا حکم ارشاد فرماتے۔ ہم میں سے کوئی آدمی صدقہ کرنے کے لئے کوئی چیز نہ پاتا جسے صدقہ کرے تو وہ بازار جاتا، مزدوری کرتا۔ ایک مد (پیمانہ) کوئی جنس لاتا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرتا۔ میں آج ایسے آدمی کو جانتا ہوں جس کے پاس ایک درہم نہ ہوتا۔ آج اس کے پاس ایک لاکھ درہم ہیں۔

2482- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا أُمِرْنَا

رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالصَّدَقَةِ فَتَصَدَّقَ أَبُو عَقِيلٍ بِنِصْفِ صَاعٍ وَجَاءَ إِنْسَانٌ بِشَيْءٍ أَكْثَرَ مِنْهُ فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَغَنِيٌّ عَنْ صَدَقَةِ هٰذَا وَمَا فَعَلَ هٰذَا الْآخَرُ إِلَّا رِيَاءً فَنَزَلَتْ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ

حضرت سلیمان نے حضرت ابووائل سے انہوں نے حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صدقہ کا حکم دیا تو حضرت ابوعقیل نے نصف صاع صدقہ کیا۔ ایک انسان زیادہ مال لایا۔ منافقوں نے کہا: اللہ تعالیٰ اس صدقہ سے غنی ہے جب کہ دوسرے انسانوں نے ریاکاری سے کام لیا۔ تو یہ آیت نازل ہوئی الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ ''جولوگ (ریاکاری کا) الزام لگاتے ہیں خوشی خوشی خیرات کرنے والوں پر مومنوں سے اور جو (نادار) نہیں پاتے بجز اپنی محنت ومشقت کی مزدوری کے''۔

اَلْيَدُ الْعُلْيَا (اوپر والا ہاتھ)

2483- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ وَعُرْوَةُ سَمِعَا حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت سعید اور حضرت عروہ نے حضرت حکیم بن حزام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا فرمایا۔ پھر فرمایا: یہ مال سرسبز وشاداب اور میٹھا ہے جس نے خوشدلی سے اسے لیا اس کے لئے اس کے مال میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جس نے حریص نفس کے ساتھ اسے لیا اس کے لئے اس کے مال میں برکت نہیں رکھی جاتی۔ اس کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا۔ اوپر والا ہاتھ (صدقہ کرنے والا) نیچے والے ہاتھ (صدقہ لینے والا) سے بہتر ہوتا ہے۔

بَاب أَيَّتُهُمَا الْيَدُ الْعُلْيَا (اوپر والا ہاتھ کون سا ہے)

2484- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ ﷺ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ وَهُوَ يَقُولُ يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ مُخْتَصَرٌ

حضرت یزید جو ابن زیاد بن ابی جعد ہیں، نے حضرت جامع بن شداد سے انہوں نے حضرت طارق محاربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم مدینہ آئے جب کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز تھے اور لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔ آپ ارشاد فرما رہے تھے: دینے والے کا ہاتھ اوپر والا ہے۔ اپنے صدقہ کا آغاز اس سے کر جن کی کفالت تیرے ذمہ ہے:

اپنی ماں، اپنے باپ، اپنی بہن اور اپنے بھائی سے پھر جو زیادہ قریبی ہو پھر جو زیادہ قریبی ہو۔

اَلْيَدُ السُّفْلَى (نیچے والا ہاتھ)

2485- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنِ الْمَسْأَلَةِ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ وَالْيَدُ السُّفْلَى السَّائِلَةُ

امام مالک نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کہ آپ صدقہ اور سوال نہ کرنے کا ذکر کر رہے تھے: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا ہوتا ہے اور نیچے والا ہاتھ سوال کرنے والا ہوتا ہے۔

اَلصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى (وہ صدقہ جو اپنے پیچھے غنا چھوڑ جائے)

2486- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

حضرت بکر نے حضرت ابن عجلان سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین صدقہ وہ ہوتا ہے جو اپنے پیچھے غنا چھوڑ جائے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ اس سے صدقہ کا آغاز کرو جو تیری کفالت میں ہو۔

تَفْسِيرُ ذٰلِكَ (اس کی وضاحت)

2487- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ[1] حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَصَدَّقُوا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى زَوْجَتِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ أَنْتَ أَبْصَرُ

حضرت ابن عجلان نے حضرت سعید سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صدقہ کرو۔ ایک آدمی نے عرض کی: میرے پاس ایک دینار ہے۔ فرمایا: اسے اپنی ذات پر خرچ کر۔ اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے۔ فرمایا: اسے اپنی بیوی پر خرچ کر۔ عرض کی: میرے پاس ایک دینار اور بھی ہے۔ فرمایا: اسے اپنی اولاد پر خرچ کر۔ عرض کی: میرے پاس ایک اور بھی ہے۔ فرمایا: اسے اپنے خادم پر صدقہ کر۔ عرض کی: میرے پاس ایک اور بھی ہے۔ فرمایا: تو زیادہ بصیرت رکھتا ہے۔

1۔ ایک نسخہ میں قالا ہے۔

بَابٌ إِذَا تَصَدَّقَ وَهُوَ مُحْتَاجٌ إِلَيْهِ هَلْ يُرَدُّ عَلَيْهِ

جب ایک محتاج آدمی صدقہ کرے تو کیا وہ مال اسے واپس کیا جا سکتا ہے؟

2488- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ الْجُمُعَةَ الثَّانِيَةَ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ الْجُمُعَةَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوا فَتَصَدَّقُوا فَأَعْطَاهُ ثَوْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوا فَطَرَحَ أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى هَذَا أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَرَجَوْتُ أَنْ تَفْطِنُوا لَهُ فَتَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَلَمْ تَفْعَلُوا فَقُلْتُ تَصَدَّقُوا فَتَصَدَّقْتُمْ فَأَعْطَيْتُهُ ثَوْبَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ تَصَدَّقُوا فَطَرَحَ أَحَدَ ثَوْبَيْهِ خُذْ ثَوْبَكَ وَانْتَهَرَهُ

حضرت ابن عجلان نے حضرت عیاض سے انہوں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی جمعہ کے روز مسجد میں داخل ہوا جب کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ فرمایا: دو رکعت نماز پڑھ پھر اگلے جمعہ آیا جب کہ نبی کریم ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ فرمایا: دو رکعت نماز ادا کر۔ پھر تیسرے جمعہ کو آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو رکعت نماز ادا کر۔ پھر فرمایا: صدقہ کرو۔ تو صحابہ نے صدقہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے دو کپڑے عطا فرمائے۔ پھر فرمایا: صدقہ کرو۔ تو اس نے ایک کپڑا پیش کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم اسے نہیں دیکھتے کہ یہ انتہائی خستہ حالت میں مسجد میں داخل ہوا۔ مجھے امید تھی کہ تم سمجھ جاؤ گے اور تم اس پر صدقہ کرو گے۔ تم نے ایسا نہ کیا۔ میں نے کہا: صدقہ کرو تو تم نے صدقہ کیا۔ تو میں نے اسے دو کپڑے دیے۔ پھر میں نے کہا: صدقہ کرو۔ تو اس نے ایک کپڑا پھینک دیا۔ اپنا کپڑا لے لو اور اسے جھڑکا۔

صَدَقَةُ الْعَبْدِ (غلام کا صدقہ)

2489- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ أَمَرَنِي مَوْلَايَ أَنْ أُقَدِّدَ لَحْمًا فَجَاءَ مِسْكِينٌ فَأَطْعَمْتُهُ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذَلِكَ مَوْلَايَ فَضَرَبَنِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهُ فَقَالَ يُطْعِمُ طَعَامِي بِغَيْرِ أَنْ آمُرَهُ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى بِغَيْرِ أَمْرِي قَالَ الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا

حضرت یزید بن ابی عبید نے عمیر سے جو ابو اللحم کے غلام تھے، روایت نقل کی ہے کہ مجھے میرے آقا نے حکم دیا کہ میں گوشت کاٹوں۔ ایک مسکین آیا۔ میں نے اس میں سے اسے دیا۔ میرے آقا کو اس کا علم ہوا تو اس نے مجھے مارا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا۔ پوچھا: تو نے اسے کیوں مارا ہے؟ اس نے عرض کی: یہ میرا کھانا میری اجازت کے بغیر لوگوں کو کھلاتا ہے۔ ایک دفعہ بغیر ان آمرہ کی جگہ بغیر امری کہا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اجر تم دونوں کے لئے ہے۔

2490- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَجِدْهَا قَالَ يَعْتَمِلُ بِيَدِهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يَأْمُرُ بِالْخَيْرِ قِيلَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ

حضرت ابن ابی بردہ نے اپنے باپ سے وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: ہر مسلمان پر صدقہ کرنا لازم ہے۔ عرض کی گئی: بتایئے اگر وہ کوئی چیز نہ پائے۔ فرمایا: وہ اپنے ہاتھوں سے کام کرے اور اپنے آپ کو نفع پہنچائے اور صدقہ کرے۔ عرض کی گئی: بتایئے اگر وہ ایسا نہ کر سکے۔ فرمایا: ضرورت مند اور مظلوم کی مدد کرے۔ عرض کی گئی: اگر وہ ایسا نہ کر سکے۔ فرمایا: اچھی بات کا حکم دے۔ عرض کی گئی: بتایئے اگر وہ ایسا نہ کر سکے۔ فرمایا: برائی سے رک جائے کیونکہ یہ بھی صدقہ ہے۔

صَدَقَةُ الْمَرْأَةِ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا (عورت کا اپنے خاوند کے مال میں سے صدقہ کرنا)

2491- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا تَصَدَّقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا كَانَ لَهَا أَجْرٌ وَلِلزَّوْجِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلَا يَنْقُصُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ أَجْرِ صَاحِبِهِ شَيْئًا لِلزَّوْجِ بِمَا كَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ

حضرت عمرو بن مرہ نے حضرت ابووائل سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے خاوند کے مال سے صدقہ کرے تو اس عورت کو اجر ملے گا اور اس کے خاوند کو بھی اس کی مثل اجر ملے گا اور جو خزانچی ہوگا اس کو بھی اس کی مثل اجر ملے گا۔ ان میں سے کوئی بھی اپنے ساتھی کے اجر میں کچھ بھی کمی نہیں کرے گا۔ خاوند کو کمائی کی وجہ سے اور عورت کو خرچ کرنے کی وجہ سے اجر ملے گا۔

عَطِيَّةُ الْمَرْأَةِ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا (عورت کا خاوند کی اجازت کے بغیر صدقہ کرنا)

2492- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَكَّةَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا مُخْتَصَرٌ

حضرت عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ مکرمہ فتح کیا تو آپ ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: بیوی کے لئے اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر عطیہ دینا جائز نہیں۔

فَضْلُ الصَّدَقَةِ (صدقہ کی فضیلت)

2493- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها[1]، أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ اجْتَمَعْنَ عِنْدَهُ فَقُلْنَ أَيَّتُنَا بِكَ أَسْرَعُ لُحُوقًا فَقَالَ أَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَأَخَذْنَ قَصَبَةً فَجَعَلْنَ يَذْرَعْنَهَا فَكَانَتْ سَوْدَةُ أَسْرَعَهُنَّ بِهِ لُحُوقًا فَكَانَتْ أَطْوَلَهُنَّ يَدًا فَكَانَ ذَلِكَ مِنْ كَثْرَةِ الصَّدَقَةِ

حضرت عامر نے حضرت مسروق سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات آپ ﷺ کے پاس جمع ہوئیں۔ عرض کی: ہم میں سے کون آپ تک جلدی پہنچے گی؟ فرمایا: تم میں سے جو زیادہ صدقہ کرنے والی ہوگی۔ ازواج مطہرات نے ایک سرکنڈہ لیا تو وہ اس کے ساتھ پیمائش کرنے لگیں۔ حضرت سودہ آپ کو جلدی پہنچنے والی تھیں۔ وہ سب سے طویل تھیں جب کہ یہ فضیلت زیادہ صدقہ کی وجہ سے تھا۔

فائدہ: شارحین فرماتے ہیں: ازواج مطہرات نے لمبے قد کا تصور کیا جب کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ کی طرف اشارہ کیا اور یہ حضرت زینب بنت جحش تھیں جن کا وصال ازواج مطہرات میں سے مدینہ طیبہ میں پہلے ہوا۔ یہی سب سے زیادہ سخی تھیں۔

بَاب أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ (کون سا صدقہ افضل ہے)

2494- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخْشَى الْفَقْرَ

حضرت سفیان نے حضرت عمارہ بن قعقاع سے انہوں نے حضرت ابوزرعہ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: تو صدقہ کرے جب کہ تو تندرست ہو، بخیل ہو، زندگی کی امید رکھتا ہو اور فقر کا ڈر بھی ہو۔

2495- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ حَدَّثَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

حضرت موسیٰ بن طلحہ نے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ بہترین صدقہ وہ ہوتا ہے جو اپنے پیچھے غنا چھوڑ جائے۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔ صدقہ کا آغاز اس سے کر جو تیری کفالت میں ہو۔

2496- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا

1- ایک نسخہ میں یہاں قالت ہے۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین صدقہ وہ ہے جو اپنے پیچھے غنا چھوڑ جائے اور صدقہ کا آغاز اس سے کر جو تیری زیر کفالت ہے۔

2497- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً

حضرت شعبہ نے حضرت عدی بن ثابت سے انہوں نے عبداللہ بن یزید انصاری سے انہوں نے حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب آدمی اپنے گھر والوں پر خرچ کرے جب کہ وہ ثواب کی نیت رکھتا ہو تو یہ اس کا صدقہ ہوگا۔

2498- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ عَنْ أَهْلِكَ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهَكَذَا وَهَكَذَا يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ

حضرت لیث نے حضرت ابو زبیر سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ بنی عذرہ کے خاندان کے ایک آدمی نے اپنے غلام کو اپنی موت کے بعد آزاد کیا یعنی مدبر بنایا۔ یہ خبر رسول اللہ ﷺ کو پہنچی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تیرے پاس اس کے علاوہ بھی کوئی مال ہے؟ اس نے عرض کی نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ غلام کون مجھ سے خریدتا ہے تو نعیم بن عبداللہ عدوی نے وہ غلام آٹھ سو درہم کے عوض خرید لیا۔ وہ دراہم رسول اللہ ﷺ لائے اور اس صحابی کو دیے جس نے غلام کو مدبر بنایا تھا۔ پھر فرمایا: اپنی ذات سے شروع کرو، اپنے آپ پر اسے خرچ کرو۔ اگر کوئی چیز بچ جائے تو اپنے خاندان کے لوگوں پر خرچ کرو۔ اگر گھر والوں سے کوئی چیز بچ جائے تو اپنے قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرو۔ اگر قریبی رشتہ داروں سے بھی کوئی چیز بچ جائے تو اس طرح، اس طرح اشارہ فرمایا: اپنے سامنے، اپنے دائیں اور اپنے بائیں۔

صَدَقَةُ الْبَخِيلِ (بخیل کا صدقہ)

2499- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَاهُ أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مَثَلَ الْمُنْفِقِ الْمُتَصَدِّقِ وَالْبَخِيلِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ أَوْ جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ لَدُنْ ثُدِيِّهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَإِذَا أَرَادَ الْمُنْفِقُ أَنْ يُنْفِقَ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ الدِّرْعُ أَوْ مَرَّتْ حَتَّى تُجِنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَ أَثَرَهُ وَإِذَا أَرَادَ الْبَخِيلُ أَنْ يُنْفِقَ قَلَصَتْ وَلَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتَّى إِذَا أَخَذَتْهُ بِتَرْقُوَتِهِ أَوْ بِرَقَبَتِهِ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَشْهَدُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ ﷺ يُوَسِّعُهَا فَلَا تَتَّسِعُ قَالَ طَاوُسٌ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُشِيرُ بِيَدِهِ وَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَوَسَّعُ

حضرت حسن بن مسلم نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی پھر کہا: ابو زناد نے اعرج سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خرچ کرنے والے صدقہ کرنے والے اور بخیل کی مثال ان دو آدمیوں کی طرح ہے جن پر دو جبے یا لوہے کی دو زرہیں ہوں، جو ان کے پستانوں سے لے کر سینے کی اوپر والی ہڈیوں تک ہوں۔ جب خرچ کرنے والا خرچ کا ارادہ کرتا ہے تو اس پر زرہ کشادہ ہو جاتی ہے یا اس پر پھیل جاتی ہے یہاں تک کہ اس کے پوروں تک پہنچ جاتی ہے اور اس کا اثر مٹا دیتی ہے اور جب بخیل مال خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ سکڑ جاتی ہے اور اس کا ہر حلقہ اپنی جگہ چمٹ جاتا ہے یہاں تک کہ وہ زرہ جب اس کے سینے کی اوپر والی ہڈی یا اس کی گردن کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ وہ اسے کھول رہے ہیں مگر وہ کھل نہیں رہی۔ طاؤس نے کہا: میں نے حضرت ابو ہریرہ کو سنا وہ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر رہے ہیں، وہ وسیع کر رہے ہیں مگر وہ وسیع نہیں ہو رہی۔

2500- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ[1] مِنْ حَدِيدٍ قَدِ اضْطَرَّتْ أَيْدِيَهُمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا فَكُلَّمَا هَمَّ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ حَتَّى تُعَفِّيَ أَثَرَهُ وَكُلَّمَا هَمَّ الْبَخِيلُ بِصَدَقَةٍ تَقَبَّضَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ إِلَى صَاحِبَتِهَا وَتَقَلَّصَتْ عَلَيْهِ وَانْضَمَّتْ يَدَاهُ إِلَى تَرَاقِيهِ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ فَيَجْتَهِدُ أَنْ يُوَسِّعَهَا فَلَا تَتَّسِعُ

حضرت عبداللہ بن طاؤس نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ بخیل اور صدقہ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں جیسی ہے کہ جن کے جسم پر دو لوہے کی زرہیں ہیں۔ ان کے ہاتھ ان کے سینوں کی ہڈیوں کے ساتھ جکڑے ہوئے ہیں۔ جب بھی صدقہ کرنے والا صدقہ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ زرہ اس پر کھل جاتی ہے یہاں تک کہ اس کا نشان ناپید کر دیتی ہے اور بخیل جب بھی صدقہ کا ارادہ کرتا ہے تو یہ حلقہ دوسرے حلقہ کے ساتھ مل جاتا ہے اور سکڑ جاتا ہے اور اس کے دونوں ہاتھ اس کی ہنسلی کی ہڈی تک جا پہنچتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: وہ اسے کھولنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ کھلتی نہیں۔

1- ایک نسخہ میں جُبَّتَانِ ہے۔

الْإِحْصَاءُ فِي الصَّدَقَةِ (صدقہ کو شمار کرنا)

2501- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ هِنْدٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنَّا يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ جُلُوسًا وَنَفَرٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَأَرْسَلْنَا رَجُلًا إِلَى عَائِشَةَ لِيَسْتَأْذِنَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ سَائِلٌ مَرَّةً وَعِنْدِي رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَمَرْتُ لَهُ بِشَيْءٍ ثُمَّ دَعَوْتُ بِهِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَمَا تُرِيدِينَ أَنْ لَا يَدْخُلَ بَيْتَكِ شَيْءٌ وَلَا يَخْرُجَ إِلَّا بِعِلْمِكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكِ

حضرت خالد نے حضرت ابن ابی ہلال سے انہوں نے حضرت امیہ بن ہند سے انہوں نے حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: ہم ایک روز مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور مہاجرین وانصار کی ایک جماعت بھی تھی۔ ہم نے ایک آدمی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف بھیجا تا کہ وہ اجازت طلب کرے۔ ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: ایک دفعہ ایک سائل میرے پاس آیا جب کہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ موجود تھے۔ میں نے اسے کوئی چیز دینے کا حکم دیا پھر میں نے وہ چیز منگوائی اور اسے دیکھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو یہ ارادہ کرتی ہے کہ تیرے گھر میں کوئی چیز تیرے علم کے بغیر نہ داخل ہو اور نہ نکلے؟ میں نے کہا: ہاں۔ فرمایا: اے عائشہ! اپنے لئے تو گنتی نہ کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تجھ پر گنتی کرے گا۔

2502- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكِ

حضرت ہشام بن عروہ نے حضرت فاطمہ سے انہوں نے حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شمار نہ کیا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تجھے اجر دینے میں شمار کرے گا۔

2503- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا جَاءَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ لَيْسَ لِي شَيْءٌ إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ فِي أَنْ أَرْضَخَ مِمَّا يُدْخِلُ عَلَيَّ فَقَالَ ارْضَخِي مَا اسْتَطَعْتِ وَلَا تُوكِي فَيُوكِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكِ

حضرت ابن ابی ملیکہ نے حضرت عباد بن عبداللہ بن زبیر سے انہوں نے حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرے پاس کوئی چیز نہیں ہوتی مگر جو حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لائے ہیں۔ کیا مجھ پر کوئی گناہ ہوگا کہ میں تھوڑا بہت صدقہ کر دیا کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صدقہ کیا کر جتنی طاقت ہو۔ سخاوت کرنے سے نہ رکا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تجھ پر اپنے رزق کے دروازے بند کر دے گا۔

الْقَلِيلُ فِي الصَّدَقَةِ (تھوڑا صدقہ)

2504- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُحِلِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

حضرت شعبہ نے محل سے انہوں نے حضرت عدی بن حاتم سے انہوں نے نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ آگ سے بچو اگر چہ کھجور کا ایک حصہ (صدقہ کر کے)۔

2505- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم النَّارَ فَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ وَتَعَوَّذَ مِنْهَا ذَكَرَ شُعْبَةُ أَنَّهُ فَعَلَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ التَّمْرَةِ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

حضرت عمرو بن مرہ نے حضرت خیثمہ سے انہوں نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے جہنم کا ذکر کیا اور اپنا چہرہ پھیر لیا اور اس سے (اللہ کی) پناہ چاہی۔

شعبہ نے یہ ذکر کیا ہے کہ آپ نے یہ عمل تین بار کیا پھر فرمایا: آگ سے بچو اگر چہ کھجور کا ایک حصہ (صدقہ کر کے) اگر وہ بھی نہ پاؤ تو پاکیزہ کلمہ کے ساتھ۔

بَابُ التَّحْرِيضِ عَلَى الصَّدَقَةِ (صدقہ پر برانگیختہ کرنا)

2506- أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَذَكَرَ عَوْنَ بْنَ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُنْذِرَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي صَدْرِ النَّهَارِ فَجَاءَ قَوْمٌ عُرَاةٌ حُفَاةٌ مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم لِمَا رَأَى بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا وَ اتَّقُوا اللهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِينَارِهِ مِنْ دِرْهَمِهِ مِنْ ثَوْبِهِ مِنْ صَاعِ بُرِّهِ مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ حَتَّى قَالَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتَّى رَأَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ حَتَّى رَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَتَهَلَّلُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

حضرت عون بن ابی جحیفہ حضرت منذر بن جریر سے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ پہلے پہر ہم رسول اللہ علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ کچھ لوگ آئے جسم ننگے، پاؤں خالی اور تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں۔ ان میں سے اکثر مضر قبیلے سے تعلق رکھتے تھے نہیں بلکہ سب ہی مضری تھے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ان کے فاقہ کشی کی جو حالت دیکھی تو رسول اللہ علیہ السلام کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا۔ آپ علیہ السلام اندر داخل ہوئے پھر باہر تشریف لائے۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا۔

انہوں نے اذان کہی، نماز کی اقامت کہی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی۔ پھر خطبہ ارشاد فرمایا، فرمایا: اے لوگو! رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک نفس سے پیدا فرمایا۔ اس نفس سے اس کا جوڑا پیدا کیا پھر دونوں نے بہت زیادہ مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دیتے ہو اور قطع رحمی سے ڈرو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری تاڑ میں ہے۔ اللہ سے ڈرو۔ ہر نفس کو چاہیے کہ دیکھے اس نے کل (قیامت) کے لئے کیا آگے بھیجا ہے۔ انسان کو اپنے دینار سے، اپنے درہم سے، اپنے کپڑے سے، گندم کے صاع سے اور کھجور کے صاع سے صدقہ کرنا چاہیے یہاں تک کہ فرمایا: اگرچہ وہ کھجور کا ایک حصہ صدقہ کرے۔ ایک انصاری آیا۔ اس نے ایک بوری اٹھائی ہوئی تھی۔ قریب تھا کہ اس کی ہتھیلی اس کے اٹھانے سے عاجز آجاتی بلکہ اس کی ہتھیلی عاجز آ گئی۔ لوگ لگاتار آنے لگے یہاں تک کہ میں نے کھانے اور کپڑوں کے دو اونچے ڈھیر دیکھے۔ تو میں نے رسول اللہ ﷺ کا چہرہ چمکتے ہوئے دیکھا۔ گویا اس پر سونے کا پانی چڑھا دیا گیا ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اسلام میں اچھی روایت کو شروع کیا تو اسے اس کا اجر اور اس آدمی کا اجر بھی ملے گا جو اس پر عمل کرے گا جب کہ عمل کرنے والوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی اور جس نے اسلام میں بری روایت قائم کی تو اس کا گناہ اس پر ہوگا اور جو لوگ اس پر عمل کریں گے۔ ان کا گناہ بھی اس پر ہوگا جب کہ ان کے گناہوں میں کوئی کمی نہ کی جائے گی۔

2507- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَإِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الَّذِي يُعْطَاهَا لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْأَمْسِ قَبِلْتُهَا فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا

حضرت معبد بن خالد نے حضرت حارثہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: صدقہ کیا کرو کیونکہ تم پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ایک آدمی صدقہ لے کر نکلے گا جسے وہ دیا جائے گا۔ کہے گا: اگر تم اسے گزشتہ کل لاتے تو میں قبول کر لیتا مگر آج نہیں۔

الشَّفَاعَةُ فِي الصَّدَقَةِ (صدقہ میں سفارش)

2508- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اشْفَعُوا تُشَفَّعُوا وَيَقْضِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ

حضرت ابو بردہ نے حضرت ابو موسیٰ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ تم سفارش کرو۔ تمہاری سفارش قبول کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان پر جو چاہتا ہے فیصلہ فرماتا ہے۔

2509- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَسْأَلُنِي الشَّيْءَ فَأَمْنَعُهُ حَتَّى تَشْفَعُوا فِيهِ فَتُؤْجَرُوا وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا

حضرت ابن منبہ نے اپنے بھائی سے انہوں نے حضرت معاذ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی مجھ سے سوال کرتا ہے، میں اسے چیز نہیں دیتا یہاں تک کہ تم اس کے بارے میں سفارش کرتے ہو تو تمہیں اجر دیا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم سفارش کیا کرو، تمہیں اجر سے نوازا جائے گا۔

الِاخْتِيَالُ فِي الصَّدَقَةِ (صدقہ میں بڑائی کا اظہار کرنا)

2510- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهَا مَا يَبْغُضُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهَا مَا يَبْغُضُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يَبْغُضُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ وَالِاخْتِيَالُ الَّذِي يُحِبُّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَعِنْدَ الصَّدَقَةِ وَالِاخْتِيَالُ الَّذِي يَبْغُضُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْخُيَلَاءُ فِي الْبَاطِلِ

حضرت محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی نے حضرت ابن جابر سے انہوں نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غیرت میں کچھ چیزیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور غیرت میں سے کچھ چیزیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ بڑائی کے اظہار میں سے کچھ چیزیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور ان میں سے کچھ چیزیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ جہاں تک اس غیرت کا تعلق ہے جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے وہ تہمت کے مواقع میں غیرت کا اظہار کرنا ہے۔ جہاں تک اس غیرت کا تعلق ہے جسے اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا وہ ایسی جگہ غیرت کا اظہار کرتا ہے جو تہمت کے مواقع نہ ہوں۔ وہ بڑائی کا اظہار جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے وہ آدمی کا جنگ اور صدقہ کے وقت ہے۔ وہ بڑائی کا اظہار جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے وہ باطل امر میں تکبر کا اظہار کرنا ہے۔

2511- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا فِي غَيْرِ إِسْرَافٍ وَلَا مَخِيلَةٍ

حضرت قتادہ نے حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کھاؤ، صدقہ کرو اور لباس پہنو۔ ان میں اسراف ہو نہ تکبر۔

بَابُ أَجْرِ الْخَازِنِ إِذَا تَصَدَّقَ بِإِذْنِ مَوْلَاهُ

خزانچی جب اپنے آقا کی اجازت سے صدقہ کرے تو اس کا اجر

2512- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا

وَقَالَ الْخَازِنُ الْأَمِينُ الَّذِي يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ طَيِّبًا بِهَا نَفْسُهُ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ

حضرت برید بن ابی بردہ نے اپنے دادا سے انہوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: مومن، مومن کے لئے عمارت کی طرح ہے جس کا بعض، بعض کو قوت بہم پہنچاتا ہے۔ فرمایا: امانت دار خزانچی جو خوش دلی سے وہ مال عطا کرتا ہے جس کا اسے حکم دیا گیا ہے وہ بھی صدقہ کرنے والوں میں سے ایک ہے۔

بَابُ الْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ (صدقہ پر خوش ہونے والا)

2513- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ[1] عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ

حضرت خالد بن معدان نے حضرت کثیر بن مرہ سے انہوں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا اعلانیہ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے اور پست آواز سے قرآن پڑھنے والا خفیہ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔

الْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى

2514- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَالْمَرْأَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ وَالدَّيُّوثُ وَثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَالْمُدْمِنُ عَلَى الْخَمْرِ وَالْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى

حضرت سالم بن عبداللہ نے اپنے باپ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: تین قسم کے افراد ایسے ہیں کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ ان کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا: اپنے والدین کی نافرمانی کرنے والا، وہ عورت جو مردوں کی سی صورت بنائے اور بے غیرت اور تین قسم کے افراد جنت میں داخل نہیں ہوں گے: اپنے والدین کی نافرمانی کرنے والا، شراب پر دوام اختیار کرنے والا اور جو عطا کرے اس پر احسان جتلانے والا۔

2515- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُدْرِكِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ وَالْمَنَّانُ عَطَاءَهُ

حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر نے حضرت خرشہ بن حر سے انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل

1۔ ایک نسخہ میں بحیر بن سعد کے بجائے یحییٰ بن سعید ہے۔

کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین قسم کے افراد ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز کلام نہیں فرمائے گا جن کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا اور نہ ہی انہیں پاکیزہ بنائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت کی تو حضرت ابوذر نے کہا: وہ خائب و خاسر ہو گئے۔ وہ خائب و خاسر ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے تہبند کو حد سے نیچے لٹکانے والا، جھوٹی قسم کے ذریعے اپنا مال بیچنے والا اور اپنے عطیہ پر احسان جتلانے والا۔

2516- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ وَهُوَ الْأَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

حضرت سلیمان بن مسہر نے حضرت خرشہ بن حر سے انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین قسم کے افراد ایسے ہیں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا، ان کی طرف نہیں دیکھے گا اور انہیں پاکیزہ نہیں بنائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے: اپنے عطیہ پر احسان جتلانے والا، اپنے تہبند کو حد سے نیچے لٹکانے والا اور جھوٹی قسم کے ذریعے اپنا مال بیچنے والا۔

بَابُ رَدِّ السَّائِلِ (سائل کو واپس کرنا)

2517- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ بُجَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ فِي حَدِيثِ هَارُونَ مُحْرَقٍ

حضرت زید بن اسلم نے حضرت ابن بجید انصاری سے انہوں نے اپنی دادی سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سائل کو واپس بھیجو اگرچہ ایک کھر کے ساتھ، ہارون کی حدیث میں محرق کے الفاظ ہیں یعنی آگ میں جلائے گئے (کھر کے ساتھ)۔

مَنْ يُسْأَلُ وَلَا يُعْطِي (جس سے سوال کیا جائے اور وہ نہ دے)

2518- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَأْتِي رَجُلٌ مَوْلَاهُ يَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلٍ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِيَّاهُ إِلَّا دُعِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ أَقْرَعُ يَتَلَمَّظُ فَضْلَهُ الَّذِي مَنَعَ

حضرت بہز بن حکیم نے اپنے باپ سے وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ایک آدمی اپنے آقا کے پاس آتا ہے، اس سے فالتو مال کا سوال کرتا ہے، وہ اسے دینے سے انکار کرتا ہے۔ اس کے لئے قیامت کے روز گنجا سانپ بلایا جائے گا۔ وہ اپنی زبان اس زائد مال پر گھمائے گا اور اس کا پیچھا کرے گا جو اس نے روکا تھا۔

مَنْ سَأَلَ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ (جس نے اللہ کا واسطہ دے کر سوال کیا)

2519- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللّٰهِ فَأَعِيذُوهُ وَمَنْ سَأَلَكُمْ بِاللّٰهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنِ اسْتَجَارَ بِاللّٰهِ فَأَجِيرُوهُ وَمَنْ آتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَعْلَمُوا أَنْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ

حضرت اعمش نے حضرت مجاہد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کے واسطہ سے پناہ چاہی تو اسے پناہ دو۔ جس نے اللہ کے واسطہ سے تم سے سوال کیا اسے دے دو۔ جس نے اللہ کے واسطہ سے حفاظت چاہی اس کی حفاظت کرو۔ جس نے تم پر احسان کیا اسے بدلہ دو۔ اگر تم اسے دینے کے لئے کچھ نہ پاؤ تو اس کے لئے دعا کرو یہاں تک کہ تم جان لو کہ تم نے اسے بدلہ دے دیا ہے۔

مَنْ سَأَلَ بِوَجْهِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ (جس نے اللہ تعالیٰ کی ذات کے واسطہ سے سوال کیا)

2520- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِهِنَّ لِأَصَابِعِ يَدَيْهِ أَلَّا آتِيَكَ وَلَا آتِيَ دِينَكَ وَإِنِّي كُنْتُ امْرَأً لَا أَعْقِلُ شَيْئًا إِلَّا مَا عَلَّمَنِي اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بِمَا بَعَثَكَ رَبُّكَ إِلَيْنَا قَالَ بِالْإِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ وَمَا آيَاتُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَتَخَلَّيْتُ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ كُلُّ مُسْلِمٍ عَلَى مُسْلِمٍ مُحَرَّمٌ أَخَوَانِ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ مُشْرِكٍ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا أَوْ يُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ

حضرت بہز بن حکیم نے اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں آپ کے پاس نہیں آیا یہاں تک کہ اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے برابر میں نے قسم اٹھائی تھی کہ میں آپ کے پاس نہیں آؤں گا اور نہ ہی آپ کا دین قبول کروں گا۔ میں ایسا آدمی تھا کہ کوئی چیز نہ سمجھتا تھا مگر جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے مجھے تعلیم دی۔ میں اللہ تعالیٰ کی ذات کے واسطے سے آپ سے سوال کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ نے کس چیز کے ساتھ آپ کو ہماری طرف مبعوث کیا ہے؟ فرمایا: اسلام کے ساتھ، میں نے عرض کی: اسلام کی نشانیاں کیا ہیں؟ فرمایا: تو یہ کہے کہ میں نے اپنے آپ کو اللہ کی بارگاہ میں جھکا دیا، میں نے معبودان باطلہ سے قطع تعلق کر لیا اور تو نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے، ہر مسلمان دوسرے مسلمان پر حرام ہے، وہ آپس میں بھائی بھائی اور مددگار ہیں۔ اللہ تعالیٰ مشرک کا کوئی عمل قبول نہیں کرتا بعد اس کے کہ وہ مسلمان ہو جائے یہاں تک کہ وہ مشرکوں کو چھوڑ کر مسلمانوں سے آ ملے۔

مَنْ يُسْأَلُ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا يُعْطِي بِهِ

جس سے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر سوال کیا جاتا ہے اور وہ اس واسطہ پر عطا نہیں کرتا

2521- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ

الْقَارِظِيِّ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلًا قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَجُلٌ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ حَتّٰى يَمُوتَ أَوْ يُقْتَلَ وَأُخْبِرُكُمْ بِالَّذِي يَلِيهِ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي شِعْبٍ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْتَزِلُ شُرُورَ النَّاسِ وَأُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الَّذِي يُسْأَلُ بِاللهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا يُعْطِي بِهِ

حضرت اسماعیل بن عبد الرحمن حضرت عطا بن یسار سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اس آدمی کے بارے میں نہ بتاؤں جو لوگوں میں از روئے مقام و مرتبہ کے سب سے بہتر ہو۔ ہم نے عرض کی: کیوں نہیں، یارسول اللہ! فرمایا: وہ آدمی جو اپنے گھوڑوں کا سر اللہ کی راہ میں پکڑے ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ فوت ہو جاتا ہے یا شہید کر دیا جاتا ہے۔ اور جو اس کے بعد مرتبے والا ہے اس کے بارے میں بتاؤں؟ ہم نے کہا: ہاں، یارسول اللہ! فرمایا: وہ آدمی جو کسی گھاٹی میں الگ تھلگ رہتا ہے، نماز قائم کرتا ہے، زکوٰۃ ادا کرتا ہے اور لوگوں کی برائیوں سے الگ تھلگ رہتا ہے۔ کیا میں تمہیں لوگوں میں جو سب سے برا ہے اس کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں، یارسول اللہ! فرمایا: جس سے اللہ کا واسطہ دے کر سوال کیا جاتا ہے اور اس کے واسطہ پر عطا نہیں کرتا۔

ثَوَابُ مَنْ يُعْطِي (اس آدمی کا ثواب جو عطا کرتا ہے)

2522- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ رَفَعَهُ إِلَى أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَثَلَاثَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ أَمَّا الَّذِينَ يُحِبُّهُمُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فَرَجُلٌ أَتٰى قَوْمًا فَسَأَلَهُمْ بِاللهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَمْ يَسْأَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوهُ فَتَخَلَّفَهُ رَجُلٌ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَالَّذِي أَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوا لَيْلَتَهُمْ حَتّٰى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهِ نَزَلُوا فَوَضَعُوا رُءُوسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِي وَيَتْلُو آيَاتِي وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَهُزِمُوا فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتّٰى يُقْتَلَ أَوْ يَفْتَحَ اللهُ لَهُ وَالثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ الشَّيْخُ الزَّانِي وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَالْغَنِيُّ الظَّلُومُ

حضرت ربعی نے حضرت زید بن ظبیان سے انہوں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین قسم کے افراد ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور تین قسم کے افراد ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ بغض رکھتا ہے۔ جن سے اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے ان میں سے ایک وہ آدمی ہے جو ایک قوم کے پاس آتا ہے۔ ان سے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہے۔ اس کے اور ان کے درمیان جو رشتہ داری ہے اس کا واسطہ نہیں دیتا تو وہ اسے کچھ نہیں دیتے۔ ایک آدمی ان سے نظریں بچا کر اس کا پیچھا کرتا ہے اور خفیہ طریقہ سے اسے عطا کرتا ہے۔ اس کے عطیہ کو اللہ تعالیٰ کی ذات اور جسے وہ عطیہ دے رہا ہے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ دوسری ایک جماعت ہے جو رات بھر چلتی رہتی ہے یہاں تک کہ نیند ماسوا سے انہیں زیادہ محبوب ہو جاتی ہے تو وہ اتر پڑتے ہیں۔ وہ اپنے سر سونے کے لئے رکھ دیتے ہیں۔ پس

وہ آدمی میری بارگاہ میں آہ وزاری کرتا ہے۔ میری آیات کی تلاوت کرتا ہے۔ تیسرا وہ آدمی جو ایک چھوٹے لشکر میں ہوتا ہے وہ دشمن سے ملتے ہیں۔ وہ بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ دشمن کا سامنا کرتا ہے یہاں تک کہ اسے شہید کر دیا جاتا ہے یا اللہ تعالیٰ اسے فتح عطا فرماتا ہے۔ وہ تین افراد جن سے اللہ تعالیٰ بغض رکھتا ہے وہ بوڑھا بدکار، متکبر محتاج اور ظالم غنی ہیں۔

تَفْسِيرُ الْمِسْكِينِ (مسکین کی تفسیر)

2523- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَاللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ إِنَّ الْمِسْكِينَ الْمُتَعَفِّفُ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا

حضرت شریک نے حضرت عطا بن یسار سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسکین وہ نہیں جسے ایک کھجور یا دو کھجوریں، ایک لقمہ یا دو لقمے لوگوں کے دروازوں پر لوٹاتے رہیں۔ مسکین وہ ہے جو سوال نہیں کرتا۔ چاہو تو یہ آیت پڑھو لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا "یہ نہیں مانگا کرتے لوگوں سے لپٹ کر"۔

2524- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ بِهٰذَا الطَّوَّافِ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ قَالُوا فَمَا الْمِسْكِينُ قَالَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيهِ وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ وَلَا يَقُومُ فَيَسْأَلَ النَّاسَ

حضرت ابو زناد نے حضرت اعرج سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسکین یہ طواف کرنے والا نہیں جو لوگوں پر چکر لگاتا رہتا ہے جسے ایک لقمہ اور دو لقمے، ایک کھجور اور دو کھجوریں لوگوں کے دروازوں پر لوٹاتے رہتے ہیں۔ صحابہ نے پوچھا: مسکین کون ہیں؟ فرمایا: جو اتنا مال نہیں پاتا جو اسے کافی ہو اور اس کے فقر کا اندازہ بھی نہیں ہوتا کہ اس پر صدقہ کیا جائے اور نہ ہی وہ لوگوں سے سوال کرتا ہے۔

2525- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِينُ الَّذِي تَرُدُّهُ الْأُكْلَةُ وَالْأُكْلَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ قَالُوا فَمَا الْمِسْكِينُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى وَلَا يَعْلَمُ النَّاسُ حَاجَتَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ

حضرت زہری نے حضرت ابو سلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسکین وہ نہیں جسے ایک لقمہ یا دو لقمے، ایک کھجور یا دو کھجوریں دروازوں پر بار بار لوٹاتے رہتے ہیں۔ صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! مسکین کون ہے؟ فرمایا: جو ضرورت کی چیز نہیں پاتا، لوگوں کو اس کی ضرورت کا علم نہیں ہوتا کہ اس پر صدقہ کیا جائے۔

2526- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بُجَيْدٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ بُجَيْدٍ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ إِنَّ الْمِسْكِينَ لَيَقُومُ عَلَى بَابِي فَمَا أَجِدُ لَهُ

شَيْئًا أُعْطِيهِ إِيَّاهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنْ لَمْ تَجِدِي شَيْئًا تُعْطِينَهُ إِيَّاهُ إِلَّا ظِلْفًا مُحْرَقًا فَادْفَعِيهِ إِلَيْهِ

حضرت سعید بن ابی سعید نے عبدالرحمن بن بجید سے انہوں نے اپنی دادی حضرت ام بجید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے، یہ ان عورتوں میں سے ہیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی، انہوں نے عرض کی: مسکین میرے دروازے پر کھڑا ہو جاتا ہے، میں اسے کوئی چیز دینے کے لئے نہیں پاتی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: اگر تو اسے دینے کے لئے کوئی چیز نہیں پاتی مگر آگ پر جلایا گیا کھر تو، تو اسے وہی دے دے۔

الْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ (متکبر فقیر)

2527- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الشَّيْخُ الزَّانِي وَالْعَائِلُ الْمَزْهُوُّ وَالْإِمَامُ الْكَذَّابُ

حضرت ابن عجلان اپنے باپ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تین قسم کے افراد سے قیامت کے روز کلام نہیں فرمائے گا: بوڑھا بدکار، متکبر فقیر اور جھوٹا امام۔

2528- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَرْبَعَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الْبَيَّاعُ الْحَلَّافُ وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ وَالشَّيْخُ الزَّانِي وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ

حضرت عبید اللہ بن عمر نے حضرت سعید مقبری سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چار قسم کے افراد سے اللہ تعالیٰ بغض رکھتا ہے: قسم اٹھا کر سامان بیچنے والا، متکبر فقیر، بوڑھا بدکار اور ظالم امام۔

فَضْلُ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ (بیوہ عورتوں کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کوشش کرنے والا)

2529- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ثور بن زید دیلی نے حضرت ابو غیث سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیوہ اور مسکین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کاوش کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔

الْمُؤَلَّفَةُ قُلُوبُهُمْ (مؤلفۂ قلوب)

2530- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ[1] عَنْ أَبِي

1۔ ایک نسخہ میں ابن نُعَیم ہے۔

سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ بِتُرْبَتِهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ وَعُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَزَيْدِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى صَنَادِيدُ قُرَيْشٍ فَقَالُوا تُعْطِي صَنَادِيدَ نَجْدٍ وَتَدَعُنَا قَالَ إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ لِأَتَأَلَّفَهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِينِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ اتَّقِ اللهَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَمَنْ يُطِيعُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ عَصَيْتُهُ أَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَاسْتَأْذَنَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فِي قَتْلِهِ يَرَوْنَ أَنَّهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

حضرت سعید بن مسروق نے حضرت عبدالرحمن بن ابی نعم سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب یمن میں تھے تو انہوں نے تھوڑا سا سونا اس کی مٹی کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے چار افراد میں تقسیم کر دیا اقرع بن حابس حنظلی، عیینہ بن بدر فزاری، علقمہ بن علاثہ عامری جو بنی کلاب میں سے ایک تھے اور زید طائی جو بنی نبہان میں سے ایک تھے۔ قریش ناراض ہو گئے۔ ایک دفعہ یہ الفاظ کہے: قریش کے سردار۔ انہوں نے عرض کی: آپ نجد کے سرداروں کو عطا کرتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں انہیں تالیف قلوب کے لئے دیتا ہوں۔ ایک آدمی آیا جس کی داڑھی گھنی، رخسار ابھرے ہوئے، دونوں آنکھیں دھنسی ہوئیں، پیشانی اٹھی ہوئی اور سر کا حلق کیا ہوا تھا۔ اس نے کہا: اے محمد! ﷺ اللہ سے ڈر۔ فرمایا: اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں گا تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کون کرے گا؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ مجھے اہل زمین پر امین کہتا ہے اور تم مجھے امین خیال نہیں کرتے۔ پھر وہ آدمی واپس پلٹا۔ لوگوں میں سے ایک آدمی نے اس کے قتل کی اجازت مانگی۔ لوگوں کا خیال ہے وہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی نسل سے ایک ایسی جماعت ہوگی جو قرآن پڑھیں گے جو ان کے گلے سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے۔ وہ اسلام سے یوں نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ اگر میں نے ان کو پالیا تو میں انہیں یوں قتل کروں گا جس طرح قوم عاد کو قتل کیا گیا۔

الصَّدَقَةُ لِمَنْ تَحَمَّلَ بِحَمَالَةٍ (جو آدمی دیت یا کسی چٹی کی ذمہ داری اٹھائے اس پر صدقہ)

2531- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ ح وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ هَارُونَ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلْتُهُ فِيهَا فَقَالَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ بِحَمَالَةٍ بَيْنَ قَوْمٍ فَسَأَلَ فِيهَا حَتَّى يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ

حضرت ہارون نے حضرت کنانہ بن نعیم سے انہوں نے حضرت قبیصہ بن مخارق سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ایک

چیز کی ضمانت اٹھائی اور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے اس بارے میں آپ سے سوال کیا۔ فرمایا: سوال کرنا جائز نہیں مگر تین قسم کے افراد کے لئے جائز ہے۔ وہ آدمی جو قوم کے درمیان فتنہ وفساد روکنے کے لئے کوئی چٹی اپنے ذمہ لے، اس بارے میں سوال کرے یہاں تک وہ ادا کرے پھر سوال کرنے سے رک جائے۔

2532- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَسْأَلُهُ فِيهَا فَقَالَ أَقِمْ يَا قَبِيصَةُ حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَأْمُرَ لَكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا قَبِيصَةُ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ[1] حَتَّى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكَ وَرَجُلٍ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتَّى يَشْهَدَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ قَدْ أَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ فَمَا سِوَى هَذَا مِنَ الْمَسْأَلَةِ يَا قَبِيصَةُ سُحْتٌ يَأْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا

حضرت ہارون بن ریاب نے کنانہ بن نعیم سے انہوں نے حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: میں نے ایک ضمانت اٹھائی اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ اس بارے میں آپ ﷺ سے سوال کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے قبیصہ! ٹھہرو یہاں تک کہ ہمارے پاس صدقہ آئے تو ہم تیرے بارے میں حکم جاری کریں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے قبیصہ! صدقہ کسی کے لئے حلال نہیں سوائے تین میں سے کسی ایک آدمی کے لئے۔ وہ آدمی جس نے ضمانت اٹھائی ہو تو اس کے لئے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ وہ اتنی چیز پالے جو اس کے لئے کافی ہو (یہاں قواما من عیش کے الفاظ فرمائے یا سدادا من عیش کے الفاظ فرمائے) یا اسے کوئی مصیبت آ پہنچے جس نے اس کے مال کو ہلاک کر دیا ہو تو اس کے لئے بھی سوال کرنا حلال ہے یہاں تک کہ اس کی ضرورت پوری ہو جائے پھر وہ سوال سے رک جائے۔ اور تیسرا آدمی جسے فاقہ نے آلیا ہو یہاں تک کہ اس کی قوم کے تین دانش مند آدمی گواہی دیں کہ اسے فاقہ نے آلیا ہے تو اس کے لئے سوال کرنا حلال ہے یہاں تک کہ اسے اتنی چیز مل جائے جو اس کے لئے کافی ہو۔ اے قبیصہ! اس کے سوا سوال حرام ہے اور سوال کرنے والا حرام کھاتا ہے۔

الصَّدَقَةُ عَلَى الْيَتِيمِ (یتیم پر صدقہ)

2533- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِلَالٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ وَذَكَرَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَوَيَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَلَا يُكَلِّمُكَ قَالَ وَرَأَيْنَا

1۔ ایک نسخہ میں الْمَسْأَلَةُ کے بجائے الصَّدَقَةُ ہے۔

أَنَّهُ يُنَزَّلُ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ يَمْسَحُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ أَشَاهِدٌ السَّائِلُ إِنَّهُ[1] لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ فَإِنَّهَا أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَدَّتْ[2] خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ ثُمَّ بَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ هُوَ إِنْ أَعْطَى مِنْهُ الْيَتِيمَ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَإِنَّ الَّذِي يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ہلال نے حضرت عطا بن یسار سے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور ہم آپ کے گرد بیٹھ گئے۔ فرمایا: مجھے تمہارے بارے میں خوف ہے کہ میرے بعد تم پر دنیا کی فتوحات جو چمکیلی اور خوبصورت ہوں گی، کھول دی جائیں گی۔ ایک آدمی نے عرض کی: کیا مال برائی کو لائے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ اسے کہا گیا: تیری کیا حالت ہے، تو رسول اللہ ﷺ سے کلام کرتا ہے اور آپ تجھ سے کلام نہیں کرتے۔ کہا: ہم نے دیکھا کہ آپ پر وحی کی کیفیت طاری ہے۔ آپ اس کیفیت سے باہر آئے جب کہ آپ پسینہ صاف کر رہے تھے۔ فرمایا: کیا سائل یہاں موجود ہے؟ بے شک خیر برائی کو نہیں لاتی۔ بے شک موسم بہار جن چیزوں کو اگاتا ہے وہ قتل کرنے والی ہوتی ہیں یا موت کے قریب کرنے والی ہوتی ہیں مگر سبز چارہ کو کھانے والا، بے شک وہ کھاتا ہے یہاں تک کہ جب کوکھیں پھول جاتی ہیں تو سورج کی تمازت کے سامنے ہو جاتا ہے پھر گوبر کرتا ہے پھر پیشاب کرتا ہے بعد ازاں پھر چرتا ہے۔ بے شک یہ مال سرسبز و شاداب اور میٹھا ہے۔ مسلمان کا ساتھی (مال) کتنا اچھا ہے اگر وہ اس میں سے یتیم، مسکین اور مسافر کو دے۔ بے شک وہ آدمی جو ناحق لیتا ہے وہ اس آدمی کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا اور قیامت کے روز یہ اس کے خلاف گواہ ہوگا۔

الصَّدَقَةُ عَلَى الْأَقَارِبِ (قریبی رشتہ داروں پر صدقہ)

2534- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

حضرت حفصہ نے حضرت ام رائح سے انہوں نے حضرت سلمانؓ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک مسکین پر صدقہ صرف صدقہ ہے اور قریبی رشتہ داروں پر صدقہ، صدقہ اور صلہ رحمی ہے۔

2535- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِلنِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ قَالَتْ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ خَفِيفَ ذَاتِ الْيَدِ فَقَالَتْ لَهُ أَيَسَعُنِي أَنْ أَضَعَ صَدَقَتِي فِيكَ وَفِي بَنِي أَخٍ لِي يَتَامَى فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَلِي عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا زَيْنَبُ تَسْأَلُ عَمَّا أَسْأَلُ عَنْهُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَهُ انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَلْهُ عَنْ ذَلِكَ وَلَا تُخْبِرْهُ مَنْ نَحْنُ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یعنی ہے۔　2۔ ایک نسخہ میں امتلأت ہے۔

ﷺ فَقَالَ مَنْ هُمَا قَالَ زَيْنَبُ قَالَ أَيُّ الزَّيَانِبِ قَالَ زَيْنَبُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللهِ وَزَيْنَبُ الْأَنْصَارِيَّةُ قَالَ نَعَمْ لَهُمَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ

حضرت ابو وائل نے حضرت عمرو بن حارث سے انہوں نے حضرت زینب جو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی تھیں، سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہاتھوں سے اشارہ کیا: تم صدقہ کرو اگرچہ زیورات، حضرت زینب نے عرض کی جب کہ حضرت عبداللہ کا ہاتھ تنگ تھا، کیا میرے لئے جائز ہے کہ میں صدقہ تجھ پر اور اپنے یتیم بھتیجوں پر خرچ کروں؟ حضرت عبداللہ نے کہا: اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھ۔ حضرت زینب نے کہا: میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ کیا دیکھتی ہوں کہ آپ ﷺ کے دروازے پر ایک انصاری عورت ہے جسے بھی زینب کہتے ہیں۔ وہ بھی وہی سوال کر رہی ہے جو میں سوال کرنا چاہتی تھی۔ حضرت بلال ہماری طرف نکلے۔ ہم نے ان سے کہا: رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں جائیے اور آپ ﷺ سے اس بارے میں پوچھئے۔ آپ ﷺ کو یہ نہ بتانا کہ ہم کون ہیں؟ حضرت بلال رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: وہ دونوں کون ہیں؟ حضرت بلال نے عرض کی: زینب۔ فرمایا کون سی زینب؟ حضرت بلال نے عرض کی: زینب، عبداللہ کی بیوی اور زینب انصاریہ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں ان دونوں کے لئے دو اجر ہیں: ایک قرابت کا اجر اور دوسرا صدقہ کا اجر۔

الْمَسْأَلَةُ (سوال کرنا)

2536- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَأَنْ يَحْتَزِمَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةَ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا فَيُعْطِيَهُ أَوْ يَمْنَعَهُ

حضرت ابن شہاب نے حضرت ابو عبید سے جو عبدالرحمن بن ازہر کے غلام تھے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی ایک لکڑیوں کا گٹھا اپنی پشت پر باندھے پھر اسے بیچے، یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی آدمی سے سوال کرے، چاہے تو وہ اسے دے دے یا اسے نہ دے۔

2537- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ حَتَّى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةٌ مِنْ لَحْمٍ

حضرت عبیداللہ بن ابی جعفر نے حضرت حمزہ بن عبداللہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی لگاتار سوال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ قیامت کے روز آئے گا کہ اس کے چہرے پر معمولی سا بھی گوشت نہ ہوگا۔

2538- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى أُسْكُفَّةِ الْبَابِ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِي الْمَسْأَلَةِ مَا مَشَى أَحَدٌ إِلَى أَحَدٍ يَسْأَلُهُ شَيْئًا

حضرت شعبہ نے حضرت بسطام بن مسلم سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن خلیفہ سے انہوں نے حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے سوال کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے عطا کیا۔ جب اس نے دروازے کی چوکھٹ پر اپنا پاؤں رکھا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم جانتے کہ سوال کرنے میں کیا وبال ہوتا ہے تو کوئی آدمی دوسرے آدمی کے پاس سوال کرنے کے لئے چل کر نہ جاتا۔

سُؤَالُ الصَّالِحِينَ (صالحین سے سوال)

2539- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ أَنَّ الْفِرَاسِيَّ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ أَسْأَلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا وَإِنْ كُنْتَ سَائِلًا لَا بُدَّ فَاسْأَلِ الصَّالِحِينَ

حضرت بکر بن سوادہ نے حضرت مسلم بن مخشی سے انہوں نے حضرت ابن فراسی سے روایت نقل کی ہے کہ فراسی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ میں سوال کرتا ہوں۔ فرمایا: ایسا نہ کیا کر۔ اگر تو سوال کرنا ہی چاہتا ہے تو نیک لوگوں سے سوال کر۔

الِاسْتِعْفَافُ عَنِ الْمَسْأَلَةِ (سوال کرنے سے احتیاط برتنا)

2540- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ حَتَّى إِذَا نَفِدَ مَا عِنْدَهُ قَالَ مَا يَكُونُ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يَصْبِرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَاءً هُوَ خَيْرٌ وَأَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ

حضرت عطا بن یزید نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انصار میں سے کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں عطا کیا۔ انہوں نے پھر سوال کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پھر عطا کیا۔ یہاں تک کہ جو مال آپ کے پاس تھا وہ ختم ہو گیا۔ فرمایا: میرے پاس کچھ مال نہیں۔ میں تم سے ہرگز بچا کر نہ رکھتا۔ جو آدمی سوال کرنے سے بچنا پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے سوال سے محفوظ کر دیتا ہے، جو آدمی صبر کرنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے صبر کی توفیق دیتا ہے۔ کسی آدمی کو ایسا عطیہ نہیں دیا گیا جو صبر سے بہتر اور وسیع ہو۔

2541- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْنٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَحْتَطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْتِيَ رَجُلًا أَعْطَاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَضْلِهِ فَيَسْأَلَهُ أَعْطَاهُ أَوْ مَنَعَهُ

حضرت ابوزناد نے حضرت اعرج سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم میں سے کسی کا اپنی رسی لینا اور اپنی پشت پر لکڑیوں کا گٹھا رکھنا اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی آدمی کے پاس آئے جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہوا ہے، وہ اس سے سوال کرے، چاہے تو وہ اسے عطا کر دے چاہے تو وہ اس سے روک لے۔

فَضْلُ مَنْ لَا يَسْأَلُ النَّاسَ شَيْئًا (جو آدمی لوگوں سے کچھ نہیں مانگتا اس کی فضیلت)

2542- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ يَضْمَنْ لِي وَاحِدَةً وَلَهُ الْجَنَّةُ قَالَ يَحْيَى هَاهُنَا كَلِمَةٌ مَعْنَاهَا أَنْ لَا يَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا

حضرت محمد بن قیس نے حضرت عبدالرحمن بن یزید بن معاویہ سے انہوں نے حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی مجھے ایک چیز کی ضمانت دے اس کے لئے جنت ہے۔ یحییٰ نے کہا: یہاں ایک جملہ ہے جس کا معنی ہے کہ وہ لوگوں سے کچھ سوال نہ کرے۔

2543- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَصْلُحُ الْمَسْأَلَةُ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ رَجُلٍ أَصَابَتْ مَالَهُ جَائِحَةٌ فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَيَسْأَلُ حَتَّى يُؤَدِّيَ إِلَيْهِمْ حَمَالَتَهُمْ ثُمَّ يُمْسِكُ عَنِ الْمَسْأَلَةِ وَرَجُلٍ يَحْلِفُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ مِنْ ذَوِي الْحِجَا بِاللهِ لَقَدْ حَلَّتِ الْمَسْأَلَةُ لِفُلَانٍ فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ مَعِيشَةٍ ثُمَّ يُمْسِكُ عَنِ الْمَسْأَلَةِ فَمَا سِوَى ذَلِكَ سُحْتٌ

حضرت ہارون بن رِیاب نے حضرت ابوبکر سے انہوں نے حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سوال کرنا جائز نہیں مگر تین افراد کے لئے جائز ہے: جس کے مال کو کوئی آسمانی آفت پہنچی ہو تو وہ سوال کرے یہاں تک کہ اتنا مال پا لے جو اس کی ضروریات کے لئے کافی ہو، پھر سوال کرنے سے رک جائے۔ دوسرا آدمی جس نے کوئی ضمانت اٹھائی ہو، وہ سوال کرے یہاں تک کہ لوگوں کو وہ ضمانت دے دے پھر سوال کرنے سے رک جائے۔ تیسرا آدمی جس کے حق میں اس کی قوم کے تین آدمی قسم اٹھا دیں کہ فلاں آدمی کے لئے سوال کرنا حلال ہے، وہ سوال کرے یہاں تک کہ اتنا مال جو اس کی ضرورت کی کفایت کر جائے پھر سوال کرنے سے رک جائے۔ اس کے علاوہ سوال کرنا حرام ہے۔

حَدُّ الْغِنَى (غنا کی حد)

2544- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ مَا

يُغْنِيهِ جَاءَتْ خُمُوشًا أَوْ كُدُوحًا فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَاذَا يُغْنِيهِ أَوْ مَاذَا أَغْنَاهُ قَالَ خَمْسُونَ دِرْهَمًا أَوْ حِسَابُهَا مِنَ الذَّهَبِ قَالَ يَحْيَى قَالَ سُفْيَانُ وَسَمِعْتُ زُبَيْدًا يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت محمد بن عبدالرحمن بن یزید اپنے باپ سے وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے سوال کیا جب کہ اس کے پاس اتنا مال تھا جو اسے کفایت کرتا تھا، وہ سائل قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے میں خراشیں یا زخم ہوں گے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کتنی چیز اسے کفایت کرتی ہوگی۔ ماذا یغنیہ فرمایا یا ماذا اغناہ فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پچاس درہم یا اس کے برابر سونا۔

یحییٰ نے سفیان سے انہوں نے زُبید سے انہوں نے محمد بن عبدالرحمن بن یزید سے روایت نقل کی ہے۔

بَابُ الْإِلْحَافِ فِي الْمَسْأَلَةِ (سوال میں اصرار کرنا)

2545- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُلْحِفُوا فِي الْمَسْأَلَةِ وَلَا يَسْأَلُنِي أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا وَأَنَا لَهُ كَارِهٌ فَيُبَارَكَ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتُهُ

حضرت عمرو نے حضرت وہب بن منبہ سے انہوں نے اپنے بھائی سے انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سوال کرنے میں اصرار نہ کیا کرو اور مجھ سے کوئی آدمی ایسی چیز کا سوال نہ کرے جسے میں ناپسند کرتا ہوں۔ جو میں اسے عطا کرتا ہوں اس میں اس کے لئے برکت رکھ دی جاتی ہے۔

مَنِ الْمُلْحِفُ (اصرار کرنے والا کون ہے؟)

2546- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا فَهُوَ الْمُلْحِفُ

حضرت داؤد بن شابور نے حضرت عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے سوال کیا حالانکہ اس کے پاس چالیس درہم ہوں تو وہ اصرار کرنے والا ہے۔

2547- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَرَّحَتْنِي أُمِّي إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَتَيْتُهُ وَقَعَدْتُ فَاسْتَقْبَلَنِي وَقَالَ مَنِ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنِ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنِ اسْتَكْفَى كَفَاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ سَأَلَ وَلَهُ قِيمَةُ أُوقِيَّةٍ فَقَدْ أَلْحَفَ فَقُلْتُ نَاقَتِي الْيَاقُوتَةُ خَيْرٌ مِنْ أُوقِيَّةٍ فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَسْأَلْهُ

حضرت عبدالرحمن بن ابی سعید خدری نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میری ماں نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: جو غنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دیتا ہے، جو سوال سے بچنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے سوال سے بچا لیتا ہے۔ جو کفایت چاہتا ہے اللہ

تعالیٰ اسے کافی ہو جاتا ہے۔ جس نے سوال کیا جب کہ اس کے پاس اتنا مال ہو جو اوقیہ (چالیس درہم) کی قیمت رکھتا ہے تو اس نے اصرار کیا۔ میں نے کہا: میری یاقوتہ اونٹنی اوقیہ سے بہتر ہے۔ چنانچہ میں لوٹ آیا اور نبی کریم ﷺ سے سوال نہ کیا۔

إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ دَرَاهِمُ وَكَانَ لَهُ عَدْلُهَا

جب ایک آدمی کے پاس دراہم نہ ہوں مگر ان کے برابر کوئی دوسرا مال ہو

2548- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ نَزَلْتُ أَنَا وَأَهْلِي بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَقَالَتْ لِي أَهْلِي اذْهَبْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَلْهُ لَنَا شَيْئًا نَأْكُلُهُ فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَوَجَدْتُ عِنْدَهُ رَجُلًا يَسْأَلُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا أَجِدُ مَا أُعْطِيكَ فَوَلَّى الرَّجُلُ عَنْهُ وَهُوَ مُغْضَبٌ وَهُوَ يَقُولُ لَعَمْرِي إِنَّكَ لَتُعْطِي مَنْ شِئْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهُ لَيَغْضَبُ عَلَيَّ أَنْ لَا أَجِدَ مَا أُعْطِيهِ مَنْ سَأَلَ مِنْكُمْ وَلَهُ أُوقِيَّةٌ أَوْ عِدْلُهَا فَقَدْ سَأَلَ إِلْحَافًا قَالَ الْأَسَدِيُّ فَقُلْتُ لَلَقْحَةٌ لَنَا خَيْرٌ مِنْ أُوقِيَّةٍ وَالْأُوقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا فَرَجَعْتُ وَلَمْ أَسْأَلْهُ فَقَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ ذَلِكَ شَعِيرٌ وَزَبِيبٌ فَقَسَمَ لَنَا مِنْهُ حَتَّى أَغْنَانَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت زید بن اسلم نے حضرت عطا بن یسار سے انہوں نے بنو اسد کے ایک آدمی سے روایت نقل کی ہے کہ میں اور میری بیوی بقیع غرقد میں فروکش ہوئے۔ میری بیوی نے مجھے کہا: رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ اور ہمارے لئے کسی چیز کا سوال کرو جسے ہم کھائیں۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے وہاں ایک آدمی پایا جو رسول اللہ ﷺ سے سوال کر رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: میں ایسی کوئی چیز نہیں پاتا جو تجھے دوں۔ وہ آدمی واپس مڑا جب کہ وہ غصے میں تھا۔ وہ کہتا جا رہا تھا: آپ جسے چاہتے ہیں عطا کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ مجھ پر اس لئے ناراض ہے کہ میں وہ چیز نہیں پاتا جو اسے دوں۔ تم میں سے جو سوال کرے حالانکہ اس کے پاس اوقیہ (چالیس درہم) یا اس کے برابر مال ہو تو اس نے سوال کرنے میں اصرار کیا۔ اسدی نے کہا: میں نے کہا: ہماری حاملہ یا دودھ دینے والی اونٹنی اوقیہ سے بہتر ہے جب کہ اوقیہ چالیس درہم ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کوئی سوال نہ کیا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس جو اور کشمش آئے۔ آپ نے وہ ہمارے درمیان تقسیم کر دیے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں غنی کر دیا۔

2549- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ

حضرت ابو حصین نے حضرت سالم سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صدقہ غنی اور طاقتور صحت مند آدمی کو دینا جائز نہیں۔

مَسْأَلَةُ الْقَوِيِّ الْمُكْتَسِبِ (طاقتور کمائی کرنے والے کا سوال کرنا)

2550- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَنَّ رَجُلَيْنِ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا أَتَيَا رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَسْأَلَانِهِ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَلَّبَ فِيهِمَا الْبَصَرَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ بَصَرَهُ فَرَآهُمَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِنْ شِئْتُمَا وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عبیداللہ بن عدی بن خیار سے روایت نقل کی ہے کہ دو آدمیوں نے اسے بتایا کہ وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جو صدقہ کا سوال کررہے تھے۔ آپ نے ان دونوں میں نظر دوڑائی۔ محمد راوی نے بصرہ کے الفاظ ذکر کیے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو مضبوط پایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو تمہیں دے دوں۔ تاہم اس صدقہ میں غنی اور طاقتور، کمانے والے کا کوئی حصہ نہیں۔

مَسْأَلَةُ الرَّجُلِ ذَا سُلْطَانٍ (ایک آدمی کا بادشاہ سے سوال کرنا)

2551- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّ الْمَسَائِلَ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ كَدَحَ وَجْهَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ شَيْئًا لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا

حضرت عبدالملک نے حضرت زید بن عقبہ سے انہوں نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک سوالات خراشیں ہیں جن کے ساتھ انسان اپنے چہرے کو زخمی کرتا ہے۔ جو چاہے اپنے چہرے کو زخمی کرے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے۔ مگر یہ جائز ہے کہ انسان بادشاہ سے سوال کرے یا ایسی چیز کا سوال کرے جس کے بغیر اس کا کوئی چارہ کار نہ ہو۔

مَسْأَلَةُ الرَّجُلِ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ

آدمی کا ایسی چیز کا سوال کرنا جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہ ہو

2552- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْمَسْأَلَةُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ سُلْطَانًا أَوْ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ

حضرت عبدالملک نے حضرت زید بن عقبہ سے انہوں نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سوال بے آبرو کرتا ہے جس کے ساتھ انسان اپنے آپ کو بے آبرو کرتا ہے مگر اس

صورت میں کہ انسان بادشاہ سے سوال کرے یا ایسے معاملہ میں سوال کرے جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہ ہو۔

2553- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

امام زہری نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ آپ نے مجھے عطا کیا۔ میں نے پھر سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا کیا۔ میں نے پھر سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے عطا کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے حکیم! یہ مال سرسبز ہے میٹھا ہے۔ جس نے اسے خوشدلی سے لیا اس کے لئے اس میں برکت ڈالی جائے گی اور جس نے اسے حرص کی حالت میں لیا اس کے لئے اس میں برکت نہ ڈالی جائے گی۔ وہ اس آدمی کی طرح ہوگا جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

2554- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ مَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ النَّفْسِ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت زہری نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ آپ نے مجھے عطا کیا۔ پھر میں نے سوال کیا۔ آپ نے مجھے عطا کیا۔ میں نے پھر سوال کیا۔ آپ نے مجھے عطا کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے حکیم! یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے۔ جس نے فراخدلی سے اسے لیا اس کے لئے اس میں برکت ڈالی جائے گی اور جس نے حرص کی صورت میں لیا تو اس کے لئے اس میں برکت نہیں ڈالی جائے گی۔ وہ آدمی اس آدمی کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

2555- أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ[1] قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى قَالَ حَكِيمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ حَتَّى أُفَارِقَ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عروہ بن زبیر اور حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ

1۔ ایک نسخہ میں بکیر ہے۔

تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ آپ ﷺ نے مجھے عطا کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے حکیم! یہ مال میٹھا ہے۔ جس نے سخی نفس کے ساتھ اسے لیا اس کے لئے اس میں برکت ڈالی جائے گی اور جس نے حریص نفس کے ساتھ اسے لیا تو اس کے لئے اس میں برکت نہیں ڈالی جائے گی۔ وہ اس آدمی کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ حکیم نے کہا: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! میں آپ کے بعد کسی سے کوئی چیز نہ لوں گا یہاں تک کہ دنیا سے جدا ہو جاؤں۔

مَنْ آتَاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالًا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ (جسے بغیر سوال کے اللہ تعالیٰ مال عطا کرے)

2556- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِيِّ الْمَالِكِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا فَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِ أَمَرَ لِي[1] بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَجْرِي عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ خُذْ مَا أَعْطَيْتُكَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ

حضرت بسر بن سعید نے حضرت ابن ساعدی مالکی سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے صدقات وصول کرنے پر عامل مقرر کیا۔ جب میں ان سے فارغ ہوا اور وہ صدقات آپ کی خدمت میں پیش کر دیے تو آپ نے میرے لئے اس عمل کی اجرت دینے کا حکم دیا۔ میں نے آپ سے عرض کی: میں نے یہ کام اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کیا ہے۔ میرا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا: جو میں تجھے دوں اسے لے لو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں یہ کام کیا۔ میں نے بھی تیری طرح آپ کی بارگاہ میں گزارش کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا: جب تجھے بغیر سوال کے کوئی چیز دی جائے تو اسے کھاؤ اور صدقہ کرو۔

2557- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدِ اللهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ السَّعْدِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ مِنَ الشَّامِ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَعْمَلُ عَلَى عَمَلٍ مِنْ أَعْمَالِ الْمُسْلِمِينَ فَتُعْطَى عَلَيْهِ عُمَالَةً فَلَا تَقْبَلُهَا قَالَ أَجَلْ إِنَّ لِي أَفْرَاسًا وَأَعْبُدًا وَأَنَا بِخَيْرٍ وَأُرِيدُ أَنْ يَكُونَ عَمَلِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ إِنِّي أَرَدْتُ الَّذِي أَرَدْتَ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْطِينِي الْمَالَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّي وَإِنَّهُ أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ لَهُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ مَا آتَاكَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذَا الْمَالِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَخُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

حضرت حویطب بن عبد العزیٰ نے حضرت عبد اللہ بن سعدی سے روایت نقل کی ہے کہ وہ شام سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عمر نے فرمایا: مجھے بتایا گیا ہے کہ تو مسلمانوں کے کام کرتا ہے اس پر تجھے

1- ایک نسخہ میں أَمَرَنِي ہے۔

مزدوری دی جاتی ہے اور تو اسے قبول نہیں کرتا۔ عبداللہ بن سعدی نے عرض کی: ہاں، بے شک میرے گھوڑے اور غلام ہیں اور میں مال دار ہوں اور میں ارادہ کرتا ہوں کہ میرا عمل مسلمانوں پر صدقہ ہو جائے۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں نے وہی ارادہ کیا جو تو نے ارادہ کیا۔ نبی کریم ﷺ مجھے عطا فرماتے۔ میں عرض کرتا: یہ مال اسے عطا کیجئے جو مجھ سے زیادہ اس کا حق دار ہے۔ ایک دفعہ آپ نے مجھے مال عطا کیا۔ میں نے عرض کی: یہ مال اسے عطا کیجئے جو مجھ سے زیادہ اس کا ضرورت مند ہے۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ اس مال میں سے جو تجھے بغیر سوال اور حرص کے عطا کرے تو اسے لے لے۔ اس کے ساتھ مال دار ہو جا یا اسے صدقہ کر دے اور جو تجھے نہ دیا جائے تو اپنے آپ کو اس کے پیچھے نہ لگا دے۔

2558- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِ الْعُزَّى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَلَمْ أُحَدَّثْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعُمَالَةَ رَدَدْتَهَا فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَلِكَ فَقُلْتُ لِي أَفْرَاسٌ وَأَعْبُدٌ وَأَنَا بِخَيْرٍ وَأُرِيدُ أَنْ يَكُونَ عَمَلِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ مِثْلَ الَّذِي أَرَدْتَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ مَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

حضرت سائب بن یزید نے حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن سعدی سے روایت نقل کی ہے کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے دور میں حضرت عمر کے پاس آئے۔ حضرت عمر نے انہیں فرمایا: مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ تو لوگوں کے کام اپنے ذمے لیتا ہے۔ جب تجھے اس کی مزدوری دی جاتی ہے تو تو اسے واپس کر دیتا ہے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ حضرت عمر نے فرمایا: تو اس سے کیا ارادہ کرتا ہے؟ میں نے عرض کی: میرے گھوڑے اور غلام ہیں اور میرے پاس مال ہے۔ میں ارادہ کرتا ہوں کہ میرا یہ عمل مسلمانوں پر صدقہ ہو جائے۔ حضرت عمر نے انہیں فرمایا: اس طرح نہ کر۔ میں نے اس کا ارادہ کیا تھا جس کا تو نے ارادہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ مجھے عطیہ عطا کرتے۔ میں کہتا: یہ اسے عطا کیجئے جو مجھ سے زیادہ اس کا محتاج ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے لے لو اور اس کے ساتھ مال دار بنو یا اسے صدقہ کر دو۔ اس مال میں سے جو تیرے پاس آئے جب کہ تو اس کی طرف للچائی ہوئی نظروں سے نہ دیکھتا ہو اور نہ ہی اس کا سوال کرتا ہو تو اسے لے لو اور جو اس طرح نہ ملے تو اپنے آپ کو اس کے پیچھے نہ لگاؤ۔

2559- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِ الْعُزَّى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ السَّعْدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي خِلَافَتِهِ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَلِي مِنْ أَعْمَالِ النَّاسِ أَعْمَالًا فَإِذَا أُعْطِيتَ الْعُمَالَةَ كَرِهْتَهَا قَالَ فَقُلْتُ بَلَى قَالَ فَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَلِكَ فَقُلْتُ إِنَّ لِي أَفْرَاسًا وَأَعْبُدًا وَأَنَا بِخَيْرٍ وَأُرِيدُ أَنْ يَكُونَ عَمَلِي صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِينَ

فَقَالَ لِی[1] عُمَرُ فَلَا تَفْعَلْ فَإِنِّي كُنْتُ أَرَدْتُ الَّذِي أَرَدْتَ فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

حضرت سائب بن یزید نے حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن سعدی سے روایت نقل کی ہے کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے دور میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عمر نے فرمایا: مجھے خبر دی گئی ہے کہ تو لوگوں کے معاملات کی ذمہ داری لیتا ہے۔ جب تجھے اس کی مزدوری دی جاتی ہے تو تو اسے ناپسند کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ پوچھا: تو اس سے کیا ارادہ کرتا ہے؟ میں نے کہا: میرے پاس گھوڑے اور غلام ہیں اور میرے پاس مال ہے اور میں ارادہ کرتا ہوں کہ میرا عمل مسلمانوں پر صدقہ ہو جائے۔ حضرت عمر نے فرمایا: اس طرح نہ کیا کر۔ میں نے بھی اس چیز کا ارادہ کیا تھا جو تو نے ارادہ کیا۔ نبی کریم ﷺ مجھے مال عطا کرتے۔ میں کہتا: یہ مال اسے عطا کیجئے جو مجھ سے زیادہ اس کا محتاج ہے۔ یہاں تک کہ آپ نے مجھے ایک دفعہ مال عطا کیا۔ میں نے کہا: یہ مال اسے عطا کیجئے جو مجھ سے زیادہ اس کا حق دار ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ مال لے لو۔ اس کے ساتھ مال دار ہو جاؤ اور اسے صدقہ کرو۔ جو مال تیرے پاس آئے جب کہ تو اس کی طرف للچائی ہوئی نظروں سے نہ دیکھتا ہو اور نہ ہی اس کا سوال کرنے والا ہو تو اسے لے لے اور جو نہ ملے اپنے آپ کو اس کے پیچھے نہ لگاؤ۔

2560- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ فَأَقُولُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي حَتَّى أَعْطَانِي مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ لَهُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّي فَقَالَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَأَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ

حضرت زہری نے حضرت سالم بن عبداللہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ہمیں عطیہ عطا فرماتے۔ میں عرض کرتا: یہ مال اسے عطا کیجئے جو مجھ سے زیادہ محتاج ہے۔ یہاں تک کہ آپ نے ایک دفعہ مجھے مال عطا کیا۔ میں نے عرض کی: یہ مال مجھ سے زیادہ محتاج کو عطا فرما دیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے لے لو اور مالدار بن جاؤ اور اسے صدقہ کرو۔ اس مال میں سے جو مال تیرے پاس پہنچے جب کہ تو نہ اس کا حریص ہو اور نہ ہی سوال کرنے والا ہو تو اسے لے لو اور جو تجھے نہ ملے تو اپنے نفس کو اس کے پیچھے نہ لگا دو۔

بَابُ اسْتِعْمَالِ آلِ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى الصَّدَقَةِ (نبی کریم ﷺ کی آل کو صدقہ پر عامل بنانا)

2561- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

1- ایک نسخہ میں یہاں لَهُ ہے۔

بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِيِّ أَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَالْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ائْتِيَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُولَا لَهُ اسْتَعْمِلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ عَلَى الصَّدَقَاتِ فَأَتَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَنَحْنُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَالَ لَهُمَا إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَا يَسْتَعْمِلُ مِنْكُمْ أَحَدًا عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ حَتَّى أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَنَا إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَةَ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل ہاشمی سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب نے خبر دی کہ ان کے والد ربیعہ بن حارث نے عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث اور فضل بن عباس بن عبدالمطلب کو کہا: رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو۔ آپ ﷺ سے دونوں عرض کرو: یا رسول اللہ! ہمیں صدقات پر عامل بنا دیں۔ حضرت علی بن ابی طالب آئے جب کہ ہم اس حال میں تھے۔ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دونوں سے کہا: رسول اللہ ﷺ تم میں سے کسی کو بھی صدقہ پر عامل نہیں بنائیں گے۔ عبدالمطلب نے کہا: میں اور فضل نکلے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ صدقہ لوگوں کی میل ہے، یہ محمد اور آل محمد ﷺ کے لئے حلال نہیں۔

بَابُ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ (قوم کے بھانجے کا حکم)

2562- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي إِيَاسٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ أَسَمِعْتَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ نَعَمْ

حضرت شعبہ نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت ابوایاس معاویہ بن قرہ سے پوچھا: کیا تو نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قوم کا بھانجا انہی میں سے ہوتا ہے؟ فرمایا: ہاں۔

فائدہ: حضرت مؤلف نے یہ استنباط کیا ہے جب کہ جمہور علماء نے یہ تعبیر کی ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ ان میں قریبی رشتہ اور تعلق ہے۔

2563- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ

حضرت شعبہ نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قوم کا بھانجا انہی میں سے ہوتا ہے۔

بَابُ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ (قوم کا مولیٰ انہی میں سے ہوتا ہے)

2564- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ

أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَرَادَ أَبُو رَافِعٍ أَنْ يَتْبَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ

حضرت حکم نے حضرت ابن ابی رافع سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بن مخزوم کے ایک آدمی کو صدقہ پر عامل بنایا۔ ابورافع نے ارادہ کیا کہ اس کے بارے میں آپ سے مطالبہ کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صدقہ ہمارے لئے حلال نہیں۔ بے شک قوم کا مولیٰ (غلام، جس کے ساتھ عہد و پیمان ہو) انہی میں شمار ہوتا ہے۔

الصَّدَقَةُ لَا تَحِلُّ لِلنَّبِيِّ ﷺ (صدقہ نبی کریم ﷺ کے لئے حلال نہیں)

2565- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أُتِيَ بِشَيْءٍ سَأَلَ عَنْهُ أَهَدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ فَإِنْ قِيلَ صَدَقَةٌ لَمْ يَأْكُلْ وَإِنْ قِيلَ هَدِيَّةٌ بَسَطَ يَدَهُ

حضرت بہز بن حکیم نے اپنے باپ سے وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں جب کوئی چیز پیش کی جاتی تو آپ اس کے بارے میں پوچھتے: کیا یہ ہدیہ ہے یا صدقہ ہے؟ اگر عرض کیا جاتا کہ صدقہ ہے تو آپ نہ کھاتے۔ اگر عرض کیا جاتا ہدیہ ہے تو اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے۔

إِذَا تَحَوَّلَتِ الصَّدَقَةُ (جب صدقہ کی حیثیت بدل جائے)

2566- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَتُعْتِقَهَا وَإِنَّهُمُ اشْتَرَطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَخُيِّرَتْ حِينَ أُعْتِقَتْ وَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِلَحْمٍ فَقِيلَ هَذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا

حضرت حکم نے حضرت ابراہیم سے انہوں نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے ارادہ کیا کہ حضرت بریرہ کو خرید لیں اور اسے آزاد کر دیں۔ اس کے مالکوں نے شرط لگا دی کہ اس کی ولاء (ترکہ) ان کا ہوگا۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے خرید لو اور آزاد کر دو۔ ولاء اسی کا ہوگا جس نے آزاد کیا ہوگا۔ جب اسے آزاد کیا گیا تو اسے (خاوند کے بارے میں) اختیار دیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا۔ عرض کی گئی: یہ اس صدقہ میں سے ہے جو حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ اس کیلئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔ اس کا خاوند آزاد تھا۔

شِرَاءُ الصَّدَقَةِ (صدقہ خریدنا)

2567- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَضَاعَهُ الَّذِي

كَانَ عِنْدَهُ وَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَهُ مِنْهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

امام مالک نے حضرت زید بن اسلم سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میں نے اللہ کی راہ میں ایک گھوڑا ایک آدمی کو پیش کیا۔ جس کے پاس یہ گھوڑا تھا اس نے اسے ضائع کر دیا (کمزور لاغر کر دیا)۔ میں نے ارادہ کیا کہ اس سے وہ گھوڑا خرید لوں۔ میں نے گمان کیا کہ وہ اسے سستا فروخت کر دے گا۔ میں نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ فرمایا: اسے نہ خریدو اگرچہ وہ ایک درہم میں تجھے واپس کر دے کیونکہ صدقہ کو واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کو چاٹتا ہے۔

2568- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَرَآهَا تُبَاعُ فَأَرَادَ شِرَائَهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ لَا تَعْرِضْ فِي صَدَقَتِكَ

امام زہری نے حضرت سالم بن عبد اللہ سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں ایک آدمی پر صدقہ کیا۔ جس کے پاس گھوڑا تھا اس نے گھوڑا بیچنے کا ارادہ کیا۔ حضرت عمر نے اس کے خریدنے کا ارادہ کیا۔ نبی کریم ﷺ نے انہیں ارشاد فرمایا: اپنے صدقہ سے کوئی تعرض نہ کرو۔

2569- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا حُجَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَوَجَدَهَا تُبَاعُ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ فَاسْتَأْمَرَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم بن عبد اللہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کیا کرتے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں صدقہ کیا۔ انہوں نے بعد میں پایا کہ اسے بیچا جا رہا ہے۔ تو آپ نے اسے خریدنے کا ارادہ کیا پھر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ اس بارے میں آپ سے مشورہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے صدقہ کی طرف نہ لوٹ۔

2570- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَيَزِيدُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ عَتَّابَ بْنَ أَسِيدٍ أَنْ يَخْرُصَ الْعِنَبَ فَتُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا

حضرت عبد الرحمن بن اسحاق نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عتاب بن اسید کو حکم دیا کہ وہ انگوروں کا اندازہ لگائے اور ان کی زکوٰۃ کشمش سے ادا کی جائے جس طرح کھجوروں کی زکوٰۃ خشک کھجوروں کی صورت میں دی جاتی ہے۔

كِتَاب مَنَاسِكِ الْحَجِّ (مناسک حج کا بیان)

بَاب وُجُوبِ الْحَجِّ (حج کی فرضیت)

2571- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ وَاسْمُهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَالَ رَجُلٌ فِي كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ عَنْهُ حَتَّى أَعَادَهُ ثَلَاثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ مَا قُمْتُمْ بِهَا ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِالشَّيْءِ فَخُذُوا بِهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ

حضرت ربیع بن مسلم نے حضرت محمد بن زیاد سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا، فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا۔ ایک آدمی نے عرض کی: کیا ہر سال؟ رسول اللہ ﷺ اس سے خاموش ہو گئے یہاں تک کہ اس نے یہ سوال تین بار دہرایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں ہاں کہتا تو حج ہر سال واجب ہو جاتا۔ اگر ہر سال واجب ہوتا تو تم اسے بجا نہ لاتے۔ میں جن باتوں میں تمہیں کچھ نہ کہوں انہیں چھوڑ دیا کرو۔ تم سے قبل قومیں زیادہ سوال کرنے اور اپنے انبیاء سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئیں۔ جب میں تمہیں کسی چیز کے بارے میں حکم دوں تو جتنی طاقت رکھو اسے بجالاؤ اور جب میں تمہیں کسی چیز سے منع کروں تو تم اس سے اجتناب کرو۔

2572- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَامَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ كُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللهِ فَسَكَتَ فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ ثُمَّ إِذًا لَا تَسْمَعُونَ وَلَا تُطِيعُونَ وَلَكِنَّهُ حَجَّةٌ وَاحِدَةٌ

حضرت عبد الجلیل بن حمید نے حضرت ابن شہاب سے انہوں نے حضرت ابو سنان دؤلی سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے۔ حضرت اقرع بن حابس تمیمی نے عرض کی: ہر سال؟ یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے۔ فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو واجب ہو جاتا۔ پھر تم نہ سنتے اور نہ اطاعت کرتے لیکن حج فرض ایک ہی ہے۔

وُجُوبُ الْعُمْرَةِ (عمرہ کا واجب ہونا)

2573- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ سَالِمٍ قَالَ

سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ

حضرت نعمان بن سالم نے حضرت عمرو بن اوس سے انہوں نے حضرت ابورزین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم میرا باپ بوڑھا شیخ ہے۔ وہ حج کی طاقت نہیں رکھتا۔ نہ عمرہ کی اور نہ چلنے اور سواری پر سوار ہونے کی طاقت رکھتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے باپ کی طرف سے حج کرو اور عمرہ کرو۔

فَضْلُ الْحَجِّ الْمَبْرُورِ (حج مبرور کی فضیلت)

2574- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الصَّفَّارُ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْحَجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ وَالْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا

حضرت سمی نے حضرت ابوصالح سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج مبرور کی جزا نہیں مگر جنت اور ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک درمیان والے گناہوں کا کفارہ ہے۔

2575- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ الْحَجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ مِثْلَهُ سَوَاءً إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا

حضرت سمی نے حضرت ابوصالح سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج مبرور کا کوئی ثواب نہیں مگر جنت۔ یعنی اوپر والی روایت کی مثل روایت کی مگر کفارة لما بینهما کی جگہ تکفر ما بینهما کا ذکر کیا۔ یعنی دونوں کے درمیان واقع ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

فَضْلُ الْحَجِّ (حج کی فضیلت)

2576- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ

حضرت زہری نے حضرت ابن مسیب سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے سوال کیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان، عرض کی: پھر کون سا عمل؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد، عرض کی: پھر کون سا؟ فرمایا: حج مبرور (جس میں فسق، جدال اور رفث نہ ہو)۔

2577- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَثْرُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَفْدُ اللهِ ثَلَاثَةٌ الْغَازِي وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ

حضرت سہیل بن ابی صالح نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی طرف سفر کرنے والے تین ہیں: غازی، حاجی اور عمرہ کرنے والا۔

2578- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالصَّغِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْأَةِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ

حضرت محمد بن ابراہیم نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بوڑھے، چھوٹے، کمزور اور عورت کا جہاد، حج اور عمرہ ہے۔

2579- أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت منصور نے حضرت ابوحازم سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اس گھر کا حج کیا اور نہ رفث کیا اور نہ ہی فسق کیا تو وہ یوں واپس لوٹے گا جس طرح اس کی ماں نے اسے جنا ہے (یعنی ہر گناہ سے پاک ہو جائے گا)۔

فائدہ: رفث سے مراد جماع اور اس کے اسباب ہیں اور فسوق سے مراد کوئی بھی نافرمانی کرنا ہے۔

2580- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَبِيبٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَخْرُجُ فَنُجَاهِدَ مَعَكَ فَإِنِّي لَا أَرَى عَمَلًا فِي الْقُرْآنِ أَفْضَلَ مِنَ الْجِهَادِ قَالَ لَا وَلَكِنَّ أَحْسَنَ[1] الْجِهَادِ وَأَجْمَلَهُ حَجُّ الْبَيْتِ حَجٌّ مَبْرُورٌ

حضرت حبیب جو ابن ابی عمرہ ہیں، نے حضرت عائشہ بنت طلحہ سے انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم آپ کے ساتھ نہ نکلیں اور جہاد نہ کریں کیونکہ میں قرآن میں جہاد سے افضل کوئی عمل نہیں پاتی۔ فرمایا: نہیں بلکہ (تمہارے لئے) بہترین جہاد بیت اللہ شریف کا حج مبرور ہے۔

فَضْلُ الْعُمْرَةِ (عمرہ کی فضیلت)

2581- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ

1۔ ایک نسخہ میں أَحْسَنُ کے بجائے أَفْضَلُ ہے۔

حضرت سمی نے حضرت ابوصالح سے انہوں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک درمیان والے اعمال کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی کوئی جزا نہیں مگر جنت۔

فَضْلُ الْمُتَابَعَةِ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ (حج اور عمرہ پے در پے کرنا)

2582- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت عزرہ بن ثابت نے حضرت عمرو بن دینار سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: حج اور عمرہ یکے بعد دیگرے کیا کرو کیونکہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو یوں ختم کر دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کے کھوٹ کو ختم کر دیتی ہے۔

2583- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَيْسَ لِلْحَجِّ الْمَبْرُورِ ثَوَابٌ دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت عمرو بن قیس نے حضرت عاصم سے انہوں نے حضرت شقیق سے انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: حج اور عمرہ یکے بعد دیگرے کیا کرو کیونکہ یہ فقر اور گناہوں کو یوں ختم کر دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے کھوٹ کو ختم کر دیتی ہے اور حج مبرور کا کوئی ثواب نہیں مگر جنت۔

الْحَجُّ عَنِ الْمَيِّتِ الَّذِي نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ

اس میت کی طرف سے حج کرنا جس نے حج کی نذر مانی تھی

2584- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَمَاتَتْ فَأَتَى أَخُوهَا النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُخْتِكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاقْضُوا اللَّهَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ

حضرت ابوبشر نے حضرت سعید بن جبیر سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نے حج کی نذر مانی۔ وہ فوت ہوگئی۔ اس کا بھائی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس بارے میں آپ سے پوچھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: مجھے بتا اگر تیری بہن پر کوئی قرض ہوتا تو کیا تو اس کو ادا کرتا؟ عرض کی: جی ہاں، فرمایا: اللہ کا حق ادا کرو۔ وہ ادائیگی کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

الْحَجُّ عَنِ الْمَيِّتِ الَّذِي لَمْ يَحُجَّ (اس میت کی جانب سے حج جس نے حج نہ کیا ہو)

2585- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ

الْهُذَلِيِّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَتْ امْرَأَةٌ سِنَانَ بْنَ سَلَمَةَ الْجُهَنِيَّ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَنَّ أُمَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَحُجَّ أَفَيُجْزِئُ عَنْ أُمِّهَا أَنْ تَحُجَّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّهَا دَيْنٌ فَقَضَتْهُ عَنْهَا أَلَمْ يَكُنْ يُجْزِئُ عَنْهَا فَلْتَحُجَّ عَنْ أُمِّهَا

حضرت ابو تیاح نے حضرت موسیٰ بن سلمہ ہذلی سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نے حضرت سنان بن سلمہ جہنی کو کہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کرے کہ اس عورت کی ماں فوت ہو گئی ہے اور اس نے حج نہ کیا تھا۔ کیا اس عورت کے لئے جائز ہے کہ وہ اپنی ماں کی طرف سے حج کرے۔ فرمایا ہاں۔ اگر اس کی ماں پر قرض ہوتا تو وہ عورت اس کی طرف سے ادا کرتی تو کیا یہ اس کی طرف سے ادا نہ ہوتا؟ اس عورت کو چاہیے کہ وہ اپنی ماں کی جانب سے حج کرے۔

2586- أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ أَبِيهَا مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَالَ حُجِّي عَنْ أَبِيكِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سے اپنے باپ کے متعلق پوچھا جو فوت ہو گیا اور حج نہ کر سکا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے باپ کی طرف سے حج کرو۔

الْحَجُّ عَنْ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى الرَّحْلِ

اس زندہ کی جانب سے حج جو سواری پر نہیں بیٹھ سکتا

2587- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ سَأَلَتْ النَّبِيَّ ﷺ غَدَاةَ جَمْعٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ فَرِيضَةُ اللهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى الرَّحْلِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدِ اللهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ

حضرت زہری حضرت سلیمان بن یسار سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سے مزدلفہ کے روز نبی کریم ﷺ سے پوچھا: یا رسول اللہ! اللہ کے بندوں پر حج کا فریضہ میرے باپ پر اس وقت لازم ہوا جب وہ بہت بوڑھا ہو چکا ہے۔ وہ سواری پر نہیں بیٹھ سکتا۔ کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ فرمایا: ہاں۔

سعید بن عبد الرحمن ابو عبید اللہ مخزومی نے کہا: ہمیں سفیان نے ابن طاؤس سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابن عباس سے اس کی مثل روایت نقل کی ہے۔

الْعُمْرَةُ عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي لَا يَسْتَطِيعُ (اس آدمی کی جانب سے عمرہ جو عمرہ کی طاقت نہ رکھتا ہو)

2588- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَالظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ

حضرت نعمان بن سالم نے حضرت عمرو بن اوس سے انہوں نے حضرت ابورزین عقیلی سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! علیہ میرا والد بہت بوڑھا ہے۔ وہ حج، عمرہ اور سفر کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ رسول اللہ علیہ نے فرمایا: اپنے باپ کی طرف سے حج اور عمرہ کر۔

تَشْبِيهُ قَضَاءِ الْحَجِّ بِقَضَاءِ الدَّيْنِ (حج کی ادائیگی کو قرض کی ادائیگی سے تشبیہ دینا)

2589- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ خَثْعَمَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الرُّكُوبَ وَأَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللهِ فِي الْحَجِّ فَهَلْ يُجْزِئُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ آنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ أَكُنْتَ تَقْضِيهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْهُ

حضرت مجاہد نے حضرت یوسف بن زبیر سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ قبیلہ خثعم کا ایک آدمی رسول اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: میرا باپ بوڑھا ہے جو سواری کی طاقت نہیں رکھتا جب کہ اللہ تعالیٰ کا فریضہ حج اس پر لازم ہو چکا ہے۔ کیا میرے لئے جائز ہے کہ میں اس کی جانب سے حج کروں۔ فرمایا: تو اس کا بڑا بیٹا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: مجھے بتا اگر اس پر کوئی قرض ہوتا کیا تو اس کو ادا کرتا؟ اس نے عرض کی: ہاں: فرمایا اس کی طرف سے حج کر۔

2590- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ النَّسَائِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ[1]، قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللهِ أَحَقُّ

حضرت حکم بن ابان نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ فوت ہو چکا ہے جب کہ اس نے حج نہیں کیا، کیا اس میں اس کی طرف سے حج کروں؟ فرمایا: بتا اگر تیرے باپ پر کوئی قرض ہوتا کیا تو اس کو ادا کرتا؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ کا قرض ادا کیے جانے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

2591- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

1- ایک نسخہ میں أَكُنْتَ تَقْضِيهِ ہے۔

عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ أَنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَثْبُتُ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَإِنْ شَدَدْتُهُ خَشِيتُ أَنْ يَمُوتَ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ مُجْزِئًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ

حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق نے حضرت سلیمان بن یسار سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ میرے باپ پر حج فرض ہوا ہے جب کہ وہ بوڑھا ہو چکا ہے، وہ سواری پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا۔ اگر میں اس کو سواری پر باندھوں تو مجھے ڈر ہے کہ وہ مر جائے گا۔ کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ فرمایا: مجھے بتا اگر اس پر کوئی قرض ہوتا، تو اسے ادا کرتا تو کیا وہ ادا ہو جاتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: اپنے باپ کی جانب سے حج کر۔

حَجُّ الْمَرْأَةِ عَنِ الرَّجُلِ (مرد کی جانب سے عورت کا حج)

2592- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ وَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سلیمان بن یسار سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت فضل بن عباس رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے تو خثعم قبیلہ کی ایک عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی جو ایک مسئلہ پوچھنا چاہتی تھی۔ فضل بن عباس اس عورت کو دیکھنے لگے۔ وہ عورت انہیں دیکھنے لگی۔ رسول اللہ ﷺ فضل بن عباس کا چہرہ دوسری جانب کرنے لگے۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ کی جانب سے بندوں پر حج کا فریضہ میرے والد کو اس وقت لاحق ہوا جب وہ انتہائی بوڑھا ہو چکا ہے۔ وہ سواری پر بھی جم کر نہیں بیٹھ سکتا۔ کیا میں اس کی جانب سے حج کروں؟ فرمایا: ہاں۔ یہ واقعہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہوا۔

2593- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَوِي عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَعَمْ فَأَخَذَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا وَكَانَتِ امْرَأَةً حَسْنَاءَ وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْفَضْلَ فَحَوَّلَ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سلیمان بن یسار انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے انہیں خبر دی کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ

طلب کیا جب کہ حضرت فضل بن عباس، رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر فریضہ حج میرے والد پر اس وقت لازم ہوا جب وہ انتہائی بوڑھا ہو چکا ہے۔ وہ سواری پر نہیں بیٹھ سکتا۔ کیا میرا اس کی جانب سے حج کرنا اس کی طرف سے ادا ہو جائے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ہاں۔ فضل بن عباس اس عورت کی طرف دیکھنے لگے جب کہ وہ عورت حسین و جمیل تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فضل کو پکڑا اور ان کے چہرے کو دوسری طرف کر دیا۔

حَجُّ الرَّجُلِ عَنِ الْمَرْأَةِ (مرد کا عورت کی جانب سے حج کرنا)

2594- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أُمِّي عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ وَإِنْ حَمَلْتُهَا لَمْ تَسْتَمْسِكْ وَإِنْ رَبَطْتُهَا خَشِيتُ أَنْ أَقْتُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أُمِّكَ

حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق نے حضرت سلیمان بن یسار سے انہوں نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک آدمی آپ کے پاس آیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میری ماں ایک بوڑھی عورت ہے۔ اگر میں اسے سواری پر بٹھاؤں تو وہ نہیں بیٹھ سکتی۔ اگر میں اسے سواری پر باندھوں تو مجھے ڈر ہے کہ میں اسے قتل کر ڈالوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے بتا اگر تیری ماں پر کوئی قرض ہو کیا تو اس کو ادا کرے گا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: اپنی ماں کی جانب سے حج کر۔

مَا يُسْتَحَبُّ أَنْ يَحُجَّ عَنِ الرَّجُلِ أَكْبَرُ وَلَدِهِ (بڑے بیٹے کا باپ کی طرف سے حج کرنا)

2595- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِ أَبِيكَ فَحُجَّ عَنْهُ

حضرت مجاہد نے حضرت یوسف سے انہوں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو ارشاد فرمایا: تو اپنے باپ کا بڑا بیٹا ہے، اس کی جانب سے حج کر۔

الْحَجُّ بِالصَّغِيرِ (چھوٹے بچے کی جانب سے حج)

2596- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا لَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

حضرت محمد بن عقبہ نے حضرت کریب سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نے اپنے بچے کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! کیا اس کا حج ہے؟ فرمایا: ہاں اور تیرے لئے اجر ہے۔

2597- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَفَعَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا مِنْ هَوْدَجٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

حضرت محمد بن عقبہ نے حضرت کریب سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نے کجاوے سے اپنا چھوٹا بچہ اٹھایا۔ عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس کا حج ہے؟ فرمایا: ہاں اور تیرے لئے اجر ہے۔

2598- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَفَعَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ صَبِيًّا[1]، فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

حضرت ابراہیم بن عقبہ نے حضرت کریب سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نے بچہ نبی کریم ﷺ کی طرف اٹھایا۔ عرض کی: اس کا حج ہے؟ فرمایا: ہاں اور تیرے لئے اجر ہے۔

2599- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَدَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ لَقِيَ قَوْمًا فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ قَالُوا مَنْ أَنْتُمْ قَالُوا رَسُولُ اللهِ قَالَ فَأَخْرَجَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا مِنَ الْمِحَفَّةِ فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

حضرت ابراہیم بن عقبہ نے حضرت کریب سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ واپس لوٹے۔ جب آپ ﷺ روحاء کے مقام پر تھے تو آپ ایک جماعت سے ملے۔ پوچھا: تم کون ہو؟ انہوں نے بتایا: مسلمان ہیں۔ انہوں نے پوچھا: تم کون ہو؟ صحابہ نے بتایا: رسول اللہ، ایک عورت نے ہودج سے ایک بچہ نکالا۔ پوچھا: کیا اس کا حج ہے؟ فرمایا: ہاں اور تیرے لئے اجر ہے۔

2600- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سَعْدٍ ابْنِ أَخِي رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ أَبُو الرَّبِيعِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّ بِامْرَأَةٍ وَهِيَ فِي خِدْرِهَا مَعَهَا صَبِيٌّ فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

حضرت ابراہیم بن عقبہ نے حضرت کریب سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جب کہ وہ پردے میں تھی۔ اس کے ساتھ ایک بچہ تھا۔ اس نے پوچھا: کیا اس کا حج ہے؟ فرمایا: ہاں اور تیرے لئے اجر ہے۔

الْوَقْتُ الَّذِي خَرَجَ فِيهِ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ لِلْحَجِّ

وہ وقت جس میں نبی کریم ﷺ حج کے لئے مدینہ سے نکلے

2601- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ

1۔ ایک نسخہ میں بِصَبِيٍّ ہے۔

عَائِشَةَ تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا(1) مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أَنْ يَحِلَّ

حضرت یحییٰ بن سعید نے حضرت عمرہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے جب کہ ذی قعدہ کے پانچ دن باقی تھے۔ ہم حج کا ارادہ رکھتے تھے۔ جب ہم مکہ مکرمہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ جس کے پاس ہدی نہ ہو، جب وہ بیت اللہ کا طواف کرے تو وہ احرام اتار دے۔

الْمَوَاقِيتُ مِيقَاتُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ (اہل مدینہ کا میقات)

2602- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اہل مدینہ ذی الحلیفہ سے، اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن سے احرام باندھا کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ نے کہا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اہل یمن یلملم سے احرام باندھا کرتے۔

مِيقَاتُ أَهْلِ الشَّامِ (اہل شام کا میقات)

2603- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَامَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مِنْ أَيْنَ تَأْمُرُنَا أَنْ نُهِلَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَيَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ لَمْ أَفْقَهْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا ہوا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہمیں کہاں سے حکم دیتے ہیں کہ ہم احرام باندھیں؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل مدینہ ذی الحلیفہ سے احرام باندھیں، اہل شام جحفہ سے احرام باندھیں، اہل نجد قرن سے احرام باندھیں۔ حضرت ابن عمر نے کہا: لوگ گمان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔ حضرت ابن عمر کہا کرتے: میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے نہیں سیکھا۔

مِيقَاتُ أَهْلِ مِصْرَ (اہل مصر کا میقات)

2604- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بَهْرَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى عَنْ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ

1- ایک نسخہ میں یہاں یَعْنِی ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ وَمِصْرَ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ

حضرت افلح بن حمید نے حضرت قاسم سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذی الحلیفہ، اہل شام اور اہل مصر کے لئے جحفہ، اہل عراق کے لئے ذات عرق اور اہل یمن کے لئے یلملم میقات معین فرمایا۔

مِيقَاتُ أَهْلِ الْيَمَنِ (اہل یمن کا میقات)

2605- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ صَاحِبُ الشَّافِعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَقَالَ هُنَّ لَهُنَّ وَلِكُلِّ آتٍ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ فَمَنْ كَانَ أَهْلُهُ دُونَ الْمِيقَاتِ حَيْثُ يُنْشِئُ حَتَّى يَأْتِيَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ

حضرت عبداللہ بن طاؤس نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذی الحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل نجد کے لئے قرن، اہل یمن کے لئے یلملم میقات معین کیا۔ یہ ان کے اور جو ان کے علاوہ یہاں آئیں ان کے میقات ہیں۔ جس کے گھر والے میقات سے آگے رہتے ہوں تو ان کا میقات وہ ہے جہاں سے وہ سفر شروع کریں یہاں تک کہ یہ حکم اہل مکہ پر بھی لازم ہوگا۔

مِيقَاتُ أَهْلِ نَجْدٍ (اہل نجد کا میقات)

2606- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَذُكِرَ لِي وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّهُ قَالَ وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

حضرت زہری نے حضرت سالم سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اہل مدینہ ذی الحلیفہ سے، اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن سے احرام باندھیں۔ مجھے یہ بات ذکر کی گئی اور میں نے نہ سنا کہ آپ نے کہا کہ اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

مِيقَاتُ أَهْلِ الْعِرَاقِ (اہل عراق کا میقات)

2607- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْمُعَافَى عَنْ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ وَمِصْرَ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ

حضرت افلح بن حمید نے حضرت قاسم سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذی الحلیفہ، اہل شام اور اہل مصر کے لئے جحفہ، اہل عراق کے لیے ذات عرق، اہل نجد کے لئے قرن اور اہل یمن کے لئے یلملم میقات معین کیا۔

مَنْ كَانَ أَهْلُهُ دُونَ الْمِيقَاتِ (جن کے اہل میقات کے اندر رہتے ہوں)

2608- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ قَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِمَّنْ سِوَاهُنَّ لِمَنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ مِنْ حَيْثُ بَدَا حَتَّى يَبْلُغَ ذَلِكَ أَهْلَ مَكَّةَ

حضرت عبداللہ بن طاؤس نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذی الحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل نجد کے لئے قرن اور اہل یمن کے لئے یلملم میقات مقرر کیا۔ فرمایا: یہ سب ان کے لئے اور ان کے علاوہ جو ان کے پاس سے گزرے جب کہ وہ حج اور عمرہ کا ارادہ رکھتا ہو اور جو میقات کے اندر رہتا ہو وہ جہاں سے سفر شروع کرے یہاں تک کہ یہ حکم اہل مکہ پر بھی لازم ہوگا۔

2609- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا فَهُنَّ لَهُمْ وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمِنْ أَهْلِهِ حَتَّى أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْهَا

حضرت عمرو نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذی الحلیفہ، اہل شام کے لئے جحفہ، اہل یمن کے لئے یلملم اور اہل نجد کے لئے قرن میقات مقرر کیا۔ یہ میقات ان کے لئے اور ان کے علاوہ جو ان میقاتوں سے گزریں جب کہ وہ حج اور عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں۔ جو لوگ میقات سے اندر رہتے ہیں تو وہ اپنے گھر سے ہی احرام باندھیں یہاں تک کہ اہل مکہ، مکہ سے احرام باندھیں گے۔

التَّعْرِيسُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ (ذی الحلیفہ پر رات گزارنا)

2610- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَثْرُودٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ[1] ابْنُ شِهَابٍ[2] أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ بَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِذِي الْحُلَيْفَةِ بِبَيْدَاءَ وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا

حضرت ابن شہاب نے حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عمر سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے والد نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ذی الحلیفہ میں بیداء کے مقام پر رات گزاری اور اس کی مسجد میں نماز پڑھی۔

1۔ ایک نسخہ میں قَالَ کے بجائے عَنْ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں یہاں قَالَ ہے۔

2611- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ وَهُوَ فِي الْمُعَرَّسِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ أُتِيَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ

حضرت سالم بن عبداللہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ذی الحلیفہ کے مقام پر رات گزار رہے تھے کہ خواب میں کوئی آیا اور آپ سے عرض کی گئی: آپ مبارک وادی میں ہیں۔

2612- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّذِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَصَلَّى بِهَا

امام مالک نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ذی الحلیفہ کی وادی میں اونٹنی بٹھائی اور اس میں نماز پڑھی۔

الْبَيْدَاءُ (بیداء)

2613- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْبَيْدَاءِ ثُمَّ رَكِبَ وَصَعِدَ جَبَلَ الْبَيْدَاءِ فَأَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ

حضرت اشعث جو ابن عبدالملک ہیں، نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیداء کے مقام پر ظہر کی نماز پڑھی پھر آپ سوار ہوئے، بیداء پہاڑ پر چڑھے۔ جب ظہر کی نماز پڑھی تو حج اور عمرہ کا احرام باندھا۔

الْغُسْلُ لِلْإِهْلَالِ (احرام باندھنے کے لئے غسل کرنا)

2614- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّهَا وَلَدَتْ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ بِالْبَيْدَاءِ فَذَكَرَ أَبُو بَكْرٍ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتُهِلَّ

حضرت عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ محمد بن ابی بکر صدیق بیداء کے مقام پر پیدا ہوئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔ فرمایا: اپنی بیوی اسماء کو حکم دو کہ وہ غسل کرے اور احرام باندھ لے۔

2615- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ

خَرَجَ حَاجًّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَجَّةَ الْوَدَاعِ وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ الْخَثْعَمِيَّةُ فَلَمَّا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ أَسْمَاءُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَتَى أَبُو بَكْرٍ النَّبِيَّ ﷺ فَأَخْبَرَهُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ ثُمَّ تُهِلَّ بِالْحَجِّ وَتَصْنَعَ مَا يَصْنَعُ النَّاسُ إِلَّا أَنَّهَا لَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ

حضرت قاسم بن محمد اپنے باپ سے وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر نکلے جب کہ ان کے ساتھ ان کی بیوی اسماء بنت عمیس خثعمیہ بھی تھیں۔ جب یہ لوگ ذی الحلیفہ کے مقام پر تھے تو حضرت اسماء نے محمد بن ابی بکر کو جنا۔ حضرت ابوبکر صدیق نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کو اس بارے میں بتایا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق کو حکم دیا کہ وہ اپنی بیوی اسماء کو غسل کرنے کا حکم دیں۔ پھر وہ حج کا احرام باندھے اور جو اعمال لوگ کرتے ہیں اسی طرح کرے مگر وہ بیت اللہ شریف کا طواف نہ کرے۔

غُسْلُ الْمُحْرِمِ (محرم کا غسل کرنا)

2616- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُمَا اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ قَرْنَيِ الْبِئْرِ وَهُوَ مُسْتَتِرٌ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتَّى بَدَا[1] رَأْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَفْعَلُ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت مسعود بن مخرمہ کے بارے روایت نقل کی ہے کہ ابواء کے مقام پر دونوں میں اختلاف ہوگیا۔ حضرت ابن عباس نے کہا: محرم اپنے سر کو دھوئے گا۔ حضرت مسور نے کہا: وہ اپنے سر کو نہیں دھوئے گا۔ حضرت ابن عباس نے مجھے حضرت ابوایوب انصاری کی طرف بھیجا کہ میں ان سے اس بارے میں پوچھوں۔ تو میں نے انہیں کنوئیں کی دو لکڑیوں کے درمیان غسل کرتے ہوئے پایا جب کہ وہ کپڑے کے ساتھ پردہ کیے ہوئے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا اور کہا: مجھے حضرت عبداللہ بن عباس نے آپ کی طرف بھیجا ہے کہ آپ سے پوچھوں کہ رسول اللہ ﷺ حالت احرام میں کیسے اپنے سر کو دھوتے تھے۔ حضرت ابوایوب نے اپنا ہاتھ کپڑے پر رکھا۔ اسے نیچے کیا یہاں تک کہ آپ کا سر ظاہر ہوگیا۔ پھر اس آدمی سے کہا جو آپ کے سر پر پانی بہا رہا تھا۔ پھر آپ نے سر کو دونوں ہاتھوں سے حرکت دی۔ دونوں ہاتھوں کو آگے لے آئے اور پھر پیچھے لے گئے اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یُعْلِیٰ ہے۔

النَّهْيُ عَنِ الثِّيَابِ الْمَصْبُوغَةِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ فِي الْإِحْرَامِ

احرام میں ایسے کپڑے استعمال کرنے سے نہی جنہیں ورس (زرد بوٹی) اور زعفران سے رنگا گیا ہو

2617- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ بِوَرْسٍ

امام مالک نے حضرت عبداللہ بن دینار سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محرم کو زعفران اور ورس سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع کیا ہے۔

2618- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ وَلَا خُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

امام زہری نے حضرت سالم سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ان کپڑوں کے بارے میں پوچھا گیا جو محرم پہنے۔ فرمایا: وہ قمیص، ٹوپی، پاجامہ اور پگڑی نہ پہنے اور نہ ہی ایسا کپڑا پہنے جسے ورس اور زعفران سے رنگا گیا ہو اور نہ ہی موزے پہنے مگر وہ آدمی موزے پہن سکتا ہے جو جوتے نہیں پاتا۔ اگر وہ جوتے نہیں پاتا تو وہ ان دونوں کو کاٹ لے تاکہ وہ موزے ٹخنوں سے نیچے رہیں۔

الْجُبَّةُ فِي الْإِحْرَامِ (احرام میں جبہ پہننا)

2619- أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لَيْتَنِي أَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَبَيْنَا نَحْنُ بِالْجِعْرَانَةِ وَالنَّبِيُّ ﷺ فِي قُبَّةٍ فَأَتَاهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ إِلَيَّ عُمَرُ أَنْ تَعَالَ فَأَدْخَلْتُ رَأْسِي الْقُبَّةَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ قَدْ أَحْرَمَ فِي جُبَّةٍ بِعُمْرَةٍ مُتَضَمِّخٌ بِطِيبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِي رَجُلٍ قَدْ أَحْرَمَ فِي جُبَّةٍ إِذْ[1] أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ يَغِطُّ لِذَلِكَ فَسُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ أَيْنَ الرَّجُلُ الَّذِي سَأَلَنِي آنِفًا فَأُتِيَ بِالرَّجُلِ فَقَالَ أَمَّا الْجُبَّةُ فَاخْلَعْهَا وَأَمَّا الطِّيبُ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ أَحْدِثْ إِحْرَامًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثُمَّ أَحْدِثْ إِحْرَامًا مَا أَعْلَمُ أَحَدًا قَالَهُ غَيْرَ نُوحِ بْنِ حَبِيبٍ وَلَا أَحْسِبُهُ مَحْفُوظًا وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت عطا نے حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے کہا کاش! میں رسول اللہ ﷺ کو اس حالت میں دیکھتا جب آپ پر وحی ہو رہی ہوتی۔ اسی اثناء میں کہ ہم جعرانہ کے مقام پر تھے

1۔ ایک نسخہ میں اذا ہے۔

جب کہ آپ قبہ میں تھے، آپ پر وحی آنا شروع ہوئی۔ حضرت عمر نے میری طرف اشارہ کیا کہ آؤ۔ میں نے اپنا سر قبہ میں داخل کیا۔ ایک آدمی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ اس نے عمرہ کا احرام جبہ میں پہن کر باندھا ہوا تھا۔ اس سے خوشبو مہک رہی تھی۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ﷺ اس آدمی کے بارے میں کیا کہتے ہیں جس نے جبہ میں احرام باندھا جب کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی تھی جب کہ نبی کریم ﷺ سے وحی کی وجہ سے خراٹوں کی آواز آرہی تھی۔ وحی کا سلسلہ ختم ہوا۔ پوچھا: وہ آدمی کہاں ہے جس نے مجھ سے ابھی ابھی سوال کیا تھا؟ اس آدمی کو لایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک جبے کا تعلق ہے اس کو اتار دے۔ جہاں تک خوشبو کا تعلق ہے اسے دھو ڈال پھر نئے سرے سے احرام باندھ۔ امام نسائی نے کہا: ثم احدث احراما کے الفاظ نوح بن حبیب کے علاوہ میں کسی کو نہیں جانتا کہ اس نے کہے ہوں۔ میں انہیں محفوظ گمان نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

النَّهْيُ عَنْ لُبْسِ الْقَمِيصِ لِلْمُحْرِمِ (محرم کے لئے قمیص پہننے سے نہی)

2620- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ

امام مالک نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے ان کپڑوں کے بارے میں پوچھا جو محرم پہنتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قمیص، پگڑیاں، پاجامے، ٹوپیاں اور موزے نہ پہنا کرو مگر کوئی ایسا شخص جو جوتے نہ پاتا ہو تو وہ دونوں موزے پہن لے اور ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے اور کوئی ایسی چیز نہ پہنے جسے زعفران اور ورس لگا ہو۔

النَّهْيُ عَنْ لُبْسِ السَّرَاوِيلِ فِي الْإِحْرَامِ (احرام میں پاجامہ پہننے سے نہی)

2621- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا نَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَقَالَ عَمْرٌو مَرَّةً أُخْرَى الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ لِأَحَدِكُمْ نَعْلَانِ فَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ

حضرت عبید اللہ نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ! جب ہم احرام باندھیں تو کون سا لباس پہنیں؟ فرمایا: قمیص نہ پہنا کرو۔ حضرت عمر نے ایک اور موقع پر کہا: ، پگڑیاں، پاجامے اور موزے نہ پہنا کرو مگر اس صورت میں جب کہ تم میں کسی کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ دونوں

ٹخنوں کے نیچے سے ان دونوں کو کاٹ دے اور نہ ہی ایسا کپڑا پہنے جسے ورس اور زعفران لگا ہو۔

الرُّخْصَةُ فِي لُبْسِ السَّرَاوِيلِ لِمَنْ لَا يَجِدُ الْإِزَارَ (جس کے پاس تہبند نہ ہو)

2622- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ السَّرَاوِيلُ لِمَنْ لَا يَجِدُ الْإِزَارَ وَالْخُفَّيْنِ لِمَنْ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ لِلْمُحْرِمِ

حضرت عمرو نے حضرت جابر بن زید سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم علیہ السلام کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ آپ ارشاد فرما رہے تھے: پاجامہ اس محرم کے لئے ہے جو تہبند نہ پائے اور موزے اس کے لئے جو جوتے نہ پائے۔

2623- أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

حضرت عمرو بن دینار حضرت جابر بن زید سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو تہبند نہ پائے وہ پاجامہ پہن لے اور جو جوتے نہ پہنے وہ موزے پہن لے۔

النَّهْيُ عَنْ أَنْ تَنْتَقِبَ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ (اس امر سے نہی کہ محرم عورت نقاب اوڑھے)

2624- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ فِي الْإِحْرَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ وَلَا تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ

حضرت لیث نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہمیں کیا حکم دیتے کہ ہم احرام میں کون سے کپڑے پہنیں؟ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: قمیص، شلوار، پاجامے، پگڑیاں، ٹوپیاں اور جوتے نہ پہنا کریں مگر کوئی ایسا آدمی ہو جس کے پاس کوئی جوتے نہ ہوں تو وہ ٹخنوں کے نیچے موزے پہن سکتا ہے اور کوئی ایسا کپڑا نہ پہنو جسے زعفران اور ورس نے مس کیا ہو۔ محرمہ عورت نہ نقاب اوڑھے اور نہ ہی دستانے پہنے۔

النَّهْيُ عَنْ لُبْسِ الْبَرَانِسِ فِي الْإِحْرَامِ (احرام کی حالت میں ٹوپیاں پہننے سے نہی)

2625- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا

الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: محرم کون سے کپڑے پہنے؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قمیص، پگڑیاں، پاجامے، ٹوپیاں اور موزے نہ پہنو مگر کوئی ایسا آدمی ہو جو جوتے نہ پائے تو وہ موزے پہن لے۔ انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دے اور تم کوئی ایسی چیز نہ پہنو جسے زعفران اور ورس نے مس کیا ہو۔

2626- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَا نَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ

حضرت عمر بن نافع نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: جب ہم احرام باندھیں تو کون سے کپڑے پہنیں؟ فرمایا: قمیص، پاجامے، پگڑیاں، ٹوپیاں اور موزے نہ پہنا کرو مگر کوئی ایسا آدمی ہو جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ ٹخنوں سے نیچے موزے پہنے۔ تم کپڑوں میں سے کوئی چیز ایسی نہ پہنو جسے ورس اور زعفران لگا ہوا ہو۔

النَّهْيُ عَنْ لُبْسِ الْعِمَامَةِ فِي الْإِحْرَامِ (احرام کی حالت میں پگڑی باندھنے سے نہی)

2627- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ مَا نَلْبَسُ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسِ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا تَجِدَ نَعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ تَجِدِ النَّعْلَيْنِ فَمَا دُونَ الْكَعْبَيْنِ

حضرت ایوب حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کو ندا دی۔ پوچھا: جب ہم احرام باندھیں تو ہم کیا پہنیں؟ فرمایا: قمیص، پگڑی، پاجامہ، ٹوپی اور موزے نہ پہنو مگر اس صورت میں کہ تم جوتے نہ پاؤ۔ اگر تم جوتے نہ پاؤ تو ٹخنوں سے نیچے موزے پہن لو۔

2628- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ مَا نَلْبَسُ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسِ الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ نِعَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ نِعَالٌ فَخُفَّيْنِ دُونَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِوَرْسٍ أَوْ زَعْفَرَانٍ أَوْ مَسَّهُ وَرْسٌ أَوْ زَعْفَرَانٌ

حضرت ابن عون حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کو

آواز دی۔ عرض کی: جب ہم احرام باندھیں تو کیا لباس زیب تن کریں؟ فرمایا: قمیص، پگڑیاں، ٹوپیاں، پاجامے اور موزے نہ پہنو مگر اس صورت میں کہ جوتے نہ ہوں تو ٹخنوں سے نیچے تک جوتے پہنو اور ایسا کپڑا نہ پہنو جس کو ورس اور زعفران سے رنگا گیا ہو۔

فائدہ: کعب سے مراد ٹخنہ کے ساتھ پاؤں کا وہ حصہ بھی ہے جہاں تسمہ باندھا جاتا ہے اس لیے اس جگہ سے بھی موزہ کاٹا جائے گا۔ مترجم

النَّهْيُ عَنْ لُبْسِ الْخُفَّيْنِ فِي الْإِحْرَامِ (احرام کی حالت میں موزے پہننے سے نہی)

2629- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا فِي الْإِحْرَامِ الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ

حضرت عبیداللہ بن عمر حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: احرام کی حالت میں قمیص، پاجامے، پگڑیاں، ٹوپیاں اور موزے نہ پہنو۔

الرُّخْصَةُ فِي لُبْسِ الْخُفَّيْنِ فِي الْإِحْرَامِ لِمَنْ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ

جو آدمی جوتے نہ پائے اس کے لئے موزے پہننے میں رخصت

2630- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسِ السَّرَاوِيلَ وَإِذَا لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

حضرت عمرو نے حضرت جابر بن زید سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب محرم تہبند نہ پائے تو وہ پاجامہ پہن لے، جب وہ جوتے نہ پائے تو وہ موزے پہن لے اور انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

قَطْعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ (موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹنا)

2631- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ تعالیٰ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

حضرت ابن عون نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب محرم جوتے نہ پائے تو وہ موزے پہن لے اور انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

النَّهْيُ عَنْ أَنْ تَلْبَسَ الْمُحْرِمَةُ الْقُفَّازَيْنِ (محرم عورت کے لئے دستانے پہننے سے نہی)

2632- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ

رَجُلًا قَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ فِي الْإِحْرَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا يَلْبَسْ شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ وَلَا تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ

حضرت موسیٰ بن عقبہ نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ ہمیں احرام میں کون سے کپڑے پہننے کا حکم دیتے ہیں؟ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: قمیص، پاجامے اور موزے نہ پہنو مگر جب ایک آدمی کے جوتے نہ ہوں تو وہ موزے ٹخنوں کے نیچے پہنے۔ وہ کوئی ایسا کپڑا نہ پہنے جسے زعفران اور ورس نے مس کیا ہو، محرم نقاب نہ اوڑھے اور نہ دستانے پہنے۔

التَّلْبِيدُ عِنْدَ الْإِحْرَامِ (احرام کے وقت بالوں کو گوند وغیرہ لگانا)

2633- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أُخْتِهِ حَفْصَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أُحِلُّ حَتَّى أُحِلَّ مِنَ الْحَجِّ

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے اپنی بہن حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم علیہ السلام سے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے لوگ احرام کھول چکے ہیں جب کہ آپ نے عمرہ کا احرام نہیں کھولا۔ فرمایا: میں نے اپنے بالوں کو لبدہ کیا تھا اور اپنی ہدی کو قلادہ پہنایا تھا۔ میں اس وقت تک احرام نہیں کھولوں گا جب تک میں حج سے حلال نہیں ہوں گا۔

2634- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُهِلُّ مُلَبِّدًا

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ لبدہ کیے تلبیہ کہہ رہے تھے۔

إِبَاحَةُ الطِّيبِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ (احرام باندھنے کے وقت خوشبو لگانا مباح ہے)

2635- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عِنْدَ إِحْرَامِهِ حِينَ أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ وَعِنْدَ إِحْلَالِهِ قَبْلَ أَنْ يُحِلَّ بِيَدَيَّ

حضرت عمرو نے حضرت سالم سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے اپنے ہاتھوں سے رسول اللہ علیہ السلام کو اس وقت خوشبو لگائی جب آپ نے احرام باندھنے کا ارادہ کیا تھا اور احرام کھولنے سے پہلے آپ نے احرام کھولنے کا ارادہ کیا۔ یعنی ابھی آپ طواف سے فارغ نہ ہوئے تھے۔

2636- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

حضرت عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو احرام باندھنے سے پہلے جب کہ آپ احرام باندھنے کا ارادہ کر رہے تھے اور بیت اللہ شریف کا طواف کرنے سے قبل جب کہ آپ احرام کھولنے کا ارادہ کر رہے تھے، خوشبو لگائی۔

2637- أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ[1]

حضرت یحییٰ بن سعید نے حضرت عبدالرحمن بن قاسم سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو احرام باندھنے سے قبل خوشبو لگائی جب کہ آپ احرام باندھنے کا ارادہ کر رہے تھے اور جب آپ نے احرام کھولا تو احرام کھولنے پر خوشبو لگائی۔

2638- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدِ اللهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ بَعْدَ مَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

حضرت زہری نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی جب آپ احرام باندھنے کا ارادہ کر رہے تھے اور جب آپ جمرہ عقبہ پر کنکریاں مار چکے تھے اور بیت اللہ شریف کا طواف نہ کیا تھا۔ اس سے قبل خوشبو لگائی جب کہ آپ احرام کھولنے کا ارادہ کر رہے تھے۔

2639- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عُمَيْرٍ عَنْ ضَمْرَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ لِإِحْلَالِهِ وَطَيَّبْتُهُ لِإِحْرَامِهِ طِيبًا لَا يُشْبِهُ طِيبَكُمْ هَذَا تَعْنِي لَيْسَ لَهُ بَقَاءٌ

حضرت زہری نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو احرام کھولنے کی وجہ سے خوشبو لگائی اور احرام باندھنے کی وجہ سے خوشبو لگائی۔ وہ خوشبو تمہاری اس خوشبو جیسی نہیں تھی یعنی وہ باقی نہیں رہتی تھی۔

2640- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ طَيَّبْتِ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَتْ بِأَطْيَبِ الطِّيبِ عِنْدَ حُرْمِهِ وَحِلِّهِ

حضرت عثمان بن عروہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے

1۔ ایک نسخہ میں حلّ ہے۔

عرض کیا: رسول اللہ ﷺ کس چیز کے ساتھ خوشبو لگایا کرتے تھے؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ احرام باندھتے وقت اور احرام کھولتے وقت بہت عمدہ خوشبو لگاتے تھے۔

2641- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ

حضرت عثمان بن عروہ حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کو احرام باندھتے وقت جو سب سے اچھی خوشبو ہوتی، لگایا کرتی تھی۔

2642- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ ﷺ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ لِحُرْمِهِ وَلِحِلِّهِ وَحِينَ يُرِيدُ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ

حضرت یحییٰ بن سعید نے حضرت عبدالرحمن بن قاسم سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کو احرام باندھتے اور کھولتے وقت جو عمدہ خوشبو ہوتی، لگاتی اور اس وقت خوشبو لگاتی جب آپ بیت اللہ شریف کی زیارت کرتے۔

2643- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ

حضرت عبدالرحمن بن قاسم نے حضرت قاسم سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو احرام باندھنے سے پہلے نحر کے دن جب کہ ابھی آپ نے بیت اللہ شریف کا طواف نہ کیا ہوتا، ایسی خوشبو لگاتی جس میں کستوری ہوتی۔

2644- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ يَعْنِي الْعَدَنِيَّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ فِي حَدِيثِهِ وَبِيصِ طِيبِ الْمِسْكِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللهِ ﷺ

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: گویا میں رسول اللہ ﷺ کے سر میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں جب کہ آپ حالت احرام میں ہیں۔

احمد بن نصر نے اپنی حدیث میں یہ الفاظ ذکر کیے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں کستوری کی خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

2645- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ قَالَ لِي إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يُرَى وَبِيصُ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی چمک دکھائی دیتی جب کہ وہ حالت احرام میں ہوتے۔

مَوْضِعُ الطِّيبِ (خوشبو کی جگہ)

2646- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے، کہا: گویا میں رسول اللہ ﷺ کے سر میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں جب کہ آپ حالت احرام میں تھے۔

2647- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي أُصُولِ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے بالوں کی جڑوں میں خوشبو کی چمک دیکھا کرتی جب کہ آپ احرام کی حالت میں ہوتے۔

2648- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: گویا میں رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں جب کہ آپ حالت احرام میں تھے۔

2649- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سر میں خوشبو کی چمک دیکھی جب کہ آپ محرم ہوتے۔

2650- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يُهِلُّ

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: گویا میں رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں جب کہ آپ تلبیہ کہہ رہے ہیں۔

2651- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ هَنَّادٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ ادَّهَنَ بِأَطْيَبِ مَا يَجِدُهُ حَتَّى أَرَى وَبِيصَهُ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ تَابَعَهُ إِسْرَائِيلُ عَلَى هَذَا الْكَلَامِ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: نبی کریم علیہ السلام، اور ہناد نے کہا: رسول اللہ علیہ السلام جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو خوشبوؤں میں سے جو عمدہ خوشبو میسر ہوتی وہ لگاتے یہاں تک کہ میں اس کی چمک آپ کے سر اور داڑھی میں دیکھتا۔ اسرائیل نے اس کلام کی موافقت کی ہے اور کہا: وہ یہ روایت عبدالرحمن بن اسود سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت کرتے ہیں۔

2652- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ ﷺ بِأَطْيَبِ مَا كُنْتُ أَجِدُ مِنَ الطِّيبِ حَتَّى أَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ

حضرت عبدالرحمن بن اسود اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں خوشبوؤں میں سے جو عمدہ خوشبو پاتی وہ رسول اللہ علیہ السلام کو لگایا کرتی یہاں تک کہ احرام سے پہلے میں آپ کے سر اور آپ کی داڑھی میں خوشبو کی چمک دیکھتی۔

2653- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بَعْدَ ثَلَاثٍ

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کی مانگ میں تین دنوں بعد خوشبو کی چمک دیکھی۔

2654- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرَى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بَعْدَ ثَلَاثٍ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی کہ میں تین دن بعد رسول اللہ علیہ السلام کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھا کرتی۔

2655- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الطِّيبِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ فَقَالَ لَأَنْ أَطَّلِيَ بِالْقَطِرَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ ذَلِكَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَيَطُوفُ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ يَنْضَحُ طِيبًا

حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے احرام کے وقت خوشبو کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ میں اپنے آپ کو تارکول سے لت پت کرلوں یہ مجھے خوشبو لگانے سے زیادہ پسند ہے۔ میں نے اس کا ذکر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کیا تو انہوں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ ابو عبدالرحمن پر رحم فرمائے۔ میں رسول اللہ علیہ السلام کو خوشبو لگاتی۔ آپ اپنی ازواج کے پاس تشریف لے جاتے پھر صبح کے

وقت آپ سے خوشبو مہک رہی ہوتی۔

2656- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَأَنْ أُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَطَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا

حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میں صبح اس حال میں کروں کہ میں نے اپنے آپ کو تارکول سے لت پت کیا ہو، یہ مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میں احرام کی حالت میں صبح کروں جب کہ مجھ سے خوشبو مہک رہی ہو۔ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے حضرت عبد اللہ کا قول ان کو بتایا تو حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی، آپ نے اپنی ازواج مطہرات کے پاس چکر لگایا پھر صبح احرام باندھا۔

الزَّعْفَرَانُ لِلْمُحْرِمِ (محرم کے لئے زعفران)

2657- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

حضرت اسماعیل نے حضرت عبد العزیز سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مرد کو زعفران لگانے سے منع کیا ہے۔

2658- أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ التَّزَعْفُرِ

حضرت اسماعیل بن ابراہیم نے حضرت عبد العزیز بن صہیب سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زعفران لگانے سے منع کیا۔

2659- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ التَّزَعْفُرِ قَالَ حَمَّادٌ يَعْنِي لِلرِّجَالِ

حضرت حماد نے حضرت عبد العزیز سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زعفران لگانے سے منع کیا یعنی مردوں کو۔

فِي الْخَلُوقِ لِلْمُحْرِمِ (محرم کے لئے خلوق (مرکب خوشبو))

2660- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَقَدْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِخَلُوقٍ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَمَا أَصْنَعُ

فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ قَالَ كُنْتُ أَتَّقِي هَذَا وَأَغْسِلُهُ فَقَالَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ

حضرت عطا نے صفوان بن یعلیٰ سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ اس نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا۔ اس پر سلے ہوئے کپڑے تھے اور وہ خلوق (مرکب خوشبو) سے مہک رہا تھا۔ اس نے عرض کی: میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے، میں کیا کروں؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کچھ تو حج میں کیا کرتا تھا۔ عرض کی: میں اس خوشبو سے بچا کرتا تھا اور اسے دھو دیا کرتا تھا۔ فرمایا: جو تو حج میں کیا کرتا تھا اپنے عمرہ میں وہی کیا کر۔

2661- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ رَجُلٌ وَهُوَ بِالْجِعِرَّانَةِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَهُوَ مُصَفِّرٌ لِحْيَتَهُ وَرَأْسَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ وَأَنَا كَمَا تَرَى فَقَالَ انْزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ عَنْكَ الصُّفْرَةَ وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجَّتِكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ

حضرت عطا نے حضرت صفوان بن یعلیٰ سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ جعرانہ کے مقام پر تھے۔ اس نے جبہ زیب تن کر رکھا تھا۔ اس نے اپنی داڑھی اور سر پر زعفران ملی خوشبو لگائی ہوئی تھی۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے، اس حالت میں ہوں جس میں آپ دیکھ رہے ہیں۔ فرمایا: جبہ اتار دو، یہ خوشبو دھو ڈالو اور جو کچھ تم حج میں کرتے ہو وہی عمرہ میں کرو۔

الْكُحْلُ لِلْمُحْرِمِ (محرم کے لئے سرمہ لگانا)

2662- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا اشْتَكَى رَأْسَهُ وَعَيْنَيْهِ أَنْ يُضَمِّدَهُمَا بِصَبِرٍ

حضرت ابان بن عثمان نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محرم کے بارے میں ارشاد فرمایا: جب اس کے سر اور آنکھوں میں درد ہو تو وہ دونوں پر ایلوا لگائے۔

الْكَرَاهِيَةُ فِي الثِّيَابِ الْمُصَبَّغَةِ لِلْمُحْرِمِ (محرم کیلئے رنگے ہوئے کپڑے پہننے میں کراہیت)

2663- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرًا فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً وَقَدِمَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ مِنَ الْيَمَنِ بِهَدْيٍ وَسَاقَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ هَدْيًا وَإِذَا فَاطِمَةُ قَدْ لَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا

وَاكْتَحَلَتْ قَالَ فَانْطَلَقْتُ مُحَرِّشًا أَسْتَفْتِي رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَاطِمَةَ لَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ وَقَالَتْ أَمَرَنِي بِهِ أَبِي[1] ﷺ قَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ صَدَقَتْ أَنَا أَمَرْتُهَا

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حضرت جابر کے پاس آئے۔ ان سے نبی کریم ﷺ کے حج کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے ہمیں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا: اگر میں وہ چیز پہلے جانتا جواب مجھ پر منکشف ہوئی تو میں ہدی ساتھ نہ لاتا اور میں اسے عمرہ بنا دیتا۔ جس آدمی کے ساتھ ہدی نہیں وہ احرام کھول دے اور اسے عمرہ بنا دے۔ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن سے ہدی لائے اور رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ سے ہدی ساتھ لائے تھے جب کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رنگے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور سرمہ لگایا ہوا تھا۔ میں ناراضگی کے عالم میں نکلا کہ رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ پوچھوں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! حضرت فاطمہ نے رنگدار کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور سرمہ لگایا ہوا ہے اور کہا ہے کہ ان باتوں کا حکم مجھے میرے والد نے دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا، اس نے سچ کہا۔ میں نے ہی اسے حکم دیا تھا۔

تَخْمِيرُ الْمُحْرِمِ وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ (محرم کا اپنا چہرہ اور سر ڈھانپنا)

2664- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بِشْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَأَقْعَصَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَيُكَفَّنُ فِي ثَوْبَيْنِ خَارِجًا رَأْسُهُ وَوَجْهُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی اپنی سواری سے گر گیا اور سواری نے اسے ہلاک کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو۔ اسے دو کپڑوں میں غسل دیا جائے گا۔ اس کا سر اور چہرہ اس کے کفن سے باہر ہو کیونکہ قیامت کے روز اسے اٹھایا جائے گا جبکہ وہ تلبیہ کہہ رہا ہو گا۔

2665- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الْحَفَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثِيَابِهِ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

حضرت عمرو بن دینار نے حضرت سعید بن جبیر سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی فوت ہو گیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، اسے اس کے کپڑوں میں ہی کفن دو، اس کے چہرے اور سر کو نہ ڈھانپنا کیونکہ قیامت کے روز اسے تلبیہ کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

1- ایک نسخہ میں اَبِی کے بجائے رَسُولُ اللهِ ہے۔

إِفْرَادُ الْحَجِّ (حج مفرد)

2666- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَفْرَدَ الْحَجَّ

حضرت عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حج مفرد کیا۔

2667- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالْحَجِّ

حضرت ابو اسود محمد بن عبدالرحمن نے حضرت عروہ بن زبیر سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا۔

2668- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ شَاءَ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ

حضرت ہشام نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے جب کہ ذی الحجہ کا چاند طلوع ہونے والا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو چاہے حج کا احرام باندھ لے اور جو چاہے عمرہ کا احرام باندھ لے۔

2669- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الطَّبَرَانِيُّ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ ہم صرف حج کا ارادہ رکھتے تھے۔

الْقِرَانُ (حج قران)

2670- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ كُنْتُ أَعْرَابِيًّا نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمْتُ فَكُنْتُ حَرِيصًا عَلَى الْجِهَادِ فَوَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ فَأَتَيْتُ رَجُلًا مِنْ عَشِيرَتِي يُقَالُ لَهُ هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ اجْمَعْهُمَا ثُمَّ اذْبَحْ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَأَهْلَلْتُ بِهِمَا فَلَمَّا أَتَيْتُ(1) الْعُذَيْبَ لَقِيَنِي سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَأَنَا أُهِلُّ بِهِمَا فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ مَا هَذَا بِأَفْقَهَ

1- ایک نسخہ میں أَتَيْنَا ہے۔

مِنْ بَعِيرِهِ فَأَتَيْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَأَنَا حَرِيصٌ عَلَى الْجِهَادِ وَإِنِّي وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ فَأَتَيْتُ هُرَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَقُلْتُ يَا هَنَاهُ إِنِّي وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ فَقَالَ اجْمَعْهُمَا ثُمَّ اذْبَحْ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَأَهْلَلْتُ بِهِمَا فَلَمَّا أَتَيْنَا الْعُذَيْبَ لَقِيَنِي سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ مَا هَذَا بِأَفْقَهَ مِنْ بَعِيرِهِ فَقَالَ عُمَرُ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ ﷺ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الصُّبَيُّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَأَتَيْتُ عُمَرَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ إِلَّا قَوْلَهُ يَا هَنَاهُ

حضرت منصور نے حضرت ابو وائل سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت صبی بن معبد نے کہا: میں ایک نصرانی بدو تھا۔ میں اسلام لایا۔ میں جہاد پر حریص تھا۔ میں نے حج اور عمرہ کو اپنے اوپر فرض پایا۔ میں اپنے قبیلہ کے ایک آدمی کے پاس آیا جسے ہریم بن عبداللہ کہتے۔ میں نے اس سے پوچھا۔ اس نے کہا: ان دونوں کو اکٹھا کر دو۔ پھر ہدی میں سے جو چیز تمہیں میسر ہو وہ ذبح کرو۔ میں نے دونوں کا احرام باندھ لیا۔ جب میں عذیب کے مقام پر تھا تو مجھے سلیمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان ملے جب کہ میں ان دونوں کا تلبیہ کہہ رہا تھا۔ ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: یہ اپنے اونٹ سے بھی زیادہ سمجھدار نہیں۔ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین! میں اسلام لایا اور میں جہاد پر حریص تھا اور میں نے حج اور عمرہ کو اپنے اوپر فرض پایا تو میں ہریم بن عبداللہ کے پاس آیا۔ میں نے اسے کہا: اے ہناہ! میں نے حج اور عمرہ کو اپنے اوپر فرض پایا ہے۔ تو اس نے کہا: ان دونوں کو جمع کر لو پھر جو ہدی تمہیں میسر ہو وہ ذبح کر دو۔ تو میں نے دونوں کا احرام باندھ لیا۔ جب ہم عذیب کے مقام پر پہنچے تو مجھے سلیمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان ملے۔ ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: یہ اپنے اونٹ سے بھی زیادہ سمجھدار نہیں۔ حضرت عمر نے فرمایا: تجھے اپنے نبی کی سنت کی طرف ہدایت دی گئی ہے۔

ایک اور سند: منصور نے شقیق سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں صبی نے خبر دی تو اس کی مثل ذکر کیا۔ کہا میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا۔ اس پر تمام واقعہ بیان کیا مگر یا ہناہ کا ذکر نہ کیا۔

2671- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَأَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ يُقَالُ لَهُ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ أَبُو وَائِلٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَغْلِبَ يُقَالُ لَهُ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ وَكَانَ نَصْرَانِيًّا فَأَسْلَمَ فَأَقْبَلَ فِي أَوَّلِ مَا حَجَّ فَلَبَّى بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ جَمِيعًا فَهُوَ كَذَلِكَ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا فَمَرَّ عَلَى سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ وَزَيْدِ بْنِ صُوحَانَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لَأَنْتَ أَضَلُّ مِنْ جَمَلِكَ هَذَا فَقَالَ الصُّبَيُّ فَلَمْ يَزَلْ فِي نَفْسِي حَتَّى لَقِيتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ ﷺ قَالَ شَقِيقٌ وَكُنْتُ أَخْتَلِفُ أَنَا وَمَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ إِلَى الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ نَسْتَذْكِرُهُ فَلَقَدِ اخْتَلَفْنَا إِلَيْهِ مِرَارًا أَنَا وَمَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ

حضرت حسن بن مسلم نے حضرت مجاہد اور دوسرے علماء سے انہوں نے عراق کے ایک آدمی سے جسے شقیق بن سلمہ ابو وائل

کہتے کہ بنو تغلب کا ایک آدمی جسے صبی بن معبد کہتے۔ وہ نصرانی تھا۔ اس نے اسلام قبول کیا۔ وہ سب سے پہلے حج کی طرف متوجہ ہوا۔ اس نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا۔ وہ اسی طرح ان دونوں کا تلبیہ کہتے جا رہا تھا کہ وہ سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان کے پاس سے گزرا۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا: تو تو اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے۔ صبی نے کہا: میرے دل میں یہ بات اس طرح رہی یہاں تک کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا۔ میں نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: تجھے اپنے نبی کی سنت کی طرف راہنمائی کی گئی ہے۔ شقیق نے کہا: میں اور مسروق بن اجدع، صبی بن معبد کے پاس جاتے رہتے۔ ہم اس سے نصیحت لیتے۔ میں اور مسروق بن اجدع کئی دفعہ آپ کے پاس حاضر ہوئے۔

2672۔ أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عُثْمَانَ فَسَمِعَ عَلِيًّا يُلَبِّي بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ فَقَالَ أَلَمْ نَكُنْ نُنْهَى (1) عَنْ هَذَا قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا فَلَمْ أَدَعْ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لِقَوْلِكَ

حضرت مسلم بطین نے حضرت علی بن حسین سے انہوں نے مروان بن حکم سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کو عمرہ اور حج دونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔ حضرت عثمان نے کہا: کیا ہمیں اس سے منع نہیں کیا گیا۔ حضرت علی نے جواب دیا: کیوں نہیں، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان دونوں چیزوں کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔ میں آپ کے قول کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کا قول نہیں چھوڑوں گا۔

2673۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ أَنَّ عُثْمَانَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَأَنْ يَجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا فَقَالَ عُثْمَانُ أَتَفْعَلُهَا وَأَنَا أَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَمْ أَكُنْ لِأَدَعَ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

حضرت علی بن حسین نے حضرت مروان سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے متعہ سے اور حج اور عمرہ کو جمع کرنے سے منع کیا۔ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ کہتا ہوں۔ حضرت عثمان نے کہا: کیا آپ یہ کرتے ہیں جب کہ میں اس سے منع کرتا ہوں؟ حضرت علی شیر خدا نے فرمایا: میں کسی آدمی کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کی سنت کو نہیں چھوڑوں گا۔

اسحاق میں ابراہیم نے نضر سے انہوں نے شعبہ سے اس کی مثل روایت نقل کی ہے۔

2674۔ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِينَ أَمَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى الْيَمَنِ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ

1۔ ایک نسخہ میں اَلَمْ تَكُنْ تُنْهَى ہے۔

ﷺ قَالَ عَلِيٌّ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ كَيْفَ صَنَعْتَ قُلْتُ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِكَ قَالَ فَإِنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ قَالَ وَقَالَ ﷺ لِأَصْحَابِهِ لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلْتُمْ وَلَكِنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ

حضرت یونس نے حضرت ابو اسحاق سے انہوں نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں اس وقت حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھا جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن پر امیر بنایا۔ جب وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آئے تو حضرت علی نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا تو نے کون سا احرام باندھا؟ میں نے عرض کی میں نے وہی احرام باندھا ہے۔ جو آپ نے احرام باندھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں ہدی ساتھ لایا ہوں اور حج قران کا احرام باندھا ہے۔ کہا رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو فرمایا اگر میں وہ پہلے جانتا جو اب مجھ پر منکشف ہوا تو میں بھی اسی طرح کرتا جس طرح تم نے کیا لیکن میں ہدی ساتھ لایا ہوں اور حج قران کی نیت کی ہے۔

2675- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يَقُولُ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ جَمَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ تُوُفِّيَ قَبْلَ أَنْ يَنْهَى عَنْهَا وَقَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ[1] الْقُرْآنُ بِتَحْرِيمِهِ

حضرت شعبہ نے حضرت حمید بن ہلال سے انہوں نے حضرت مطرف سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت عمران بن حصین نے کہا رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا پھر رسول اللہ ﷺ اس سے منع کرتے اور اس کی حرمت کے بارے میں قرآن نازل ہونے سے پہلے ہی وصال فرما گئے۔

2676- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيهَا كِتَابٌ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُمَا النَّبِيُّ ﷺ قَالَ فِيهِمَا رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ

حضرت قتادہ نے حضرت مطرف سے، انہوں نے حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا اور اس بارے میں قرآن کا حکم نازل نہیں ہوا اور نبی کریم ﷺ نے ان سے منع نہیں کیا۔ اس بارے میں آدمی نے جو کچھ کہا ہے اپنی رائے سے کہا ہے۔

2677- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ هَذَا أَحَدُهُمْ لَا بَأْسَ بِهِ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ شَيْخٌ يَرْوِي عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ لَا بَأْسَ بِهِ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ يَرْوِي عَنِ الزُّهْرِيِّ وَالْحَسَنِ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ

1- ایک نسخہ میں نزل ہے۔

حضرت محمد بن واسع نے حضرت مطرف بن عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت عمران بن حصین نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج تمتع کیا۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: اسماعیل بن مسلم تین ہیں۔ یہ ان میں سے ایک ہے۔ اسماعیل بن مسلم ایک ایسے شیخ ہیں جو ابوطفیل سے روایت کرتے ہیں۔ ان میں کوئی قباحت نہیں۔ ایک اسماعیل بن مسلم زہری سے روایت کرتے ہیں اور حسن متروک الحدیث ہے یعنی اس کی حدیث ترک کر دی جاتی ہے۔

2678- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ ح وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ كُلُّهُمْ عَنْ أَنَسٍ سَمِعُوهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا

حضرات عبدالعزیز بن صہیب، حمید طویل اور یحییٰ بن ابی اسحاق سب نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا۔

2679- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُلَبِّي بِهِمَا

حضرت ابواسحاق نے حضرت ابواسماء سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

2680- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ أَنْبَأَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُلَبِّي بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ جَمِيعًا فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ لَبَّى بِالْحَجِّ وَحْدَهُ فَلَقِيتُ أَنَسًا فَحَدَّثْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ أَنَسٌ مَا تَعُدُّونَا إِلَّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا مَعًا

حضرت حمید طویل نے حضرت بکر بن عبداللہ مزنی سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔ میں نے اس کا ذکر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کیا۔ انہوں نے کہا نبی کریم ﷺ نے صرف حج کا تلبیہ کہا۔ پھر میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا تو ان کے سامنے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا قول ذکر کیا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: تم ہمیں بچے شمار کرتے ہو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا معا

التَّمَتُّعُ (حج تمتع)

2681- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رضی الله عنهما قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَهْدَى وَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ

ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى فَسَاقَ الْهَدْيَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْدَى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ ثُمَّ لِيُهْدِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَطَافَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ فَصَلَّى عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَهْدَى وَسَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ

حضرت عقیل نے حضرت ابن شہاب سے، انہوں نے سالم بن عبداللہ سے روایت نقل کی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں حج کے ساتھ عمرہ کیا۔ قربانی کا جانور بھیجا بلکہ ذی الحلیفہ تک ہدی کو ساتھ لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے عمرہ کے احرام سے آغاز کیا پھر آپ نے حج کا احرام باندھا۔ لوگوں نے بھی عمرہ کا حج کے ساتھ احرام باندھا۔ لوگوں میں سے کچھ لوگ ایسے تھے جن کے پاس قربانی کے جانور تھے اور ہدی ساتھ لے گئے اور ان میں سے کچھ لوگ ایسے تھے جن کے پاس قربانی کے جانور نہ تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو لوگوں سے فرمایا: تم میں سے جس کے پاس قربانی کا جانور ہو تو اس کے لئے کوئی چیز حلال نہیں۔ اس کے لئے وہ سب چیزیں حرام ہیں یہاں تک کہ وہ اپنا حج مکمل کرے۔ جس کے پاس ہدی کا جانور نہیں تو وہ بیت اللہ شریف کا طواف کرے، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرے، بالوں کو کٹوائے اور حلالی ہو جائے۔ پھر حج کا احرام باندھے پھر ہدی دے اور جس آدمی کے پاس ہدی کا جانور نہ ہو تو وہ حج کے دنوں میں تین روزے رکھے اور سات روزے اس وقت رکھے جب وہ اپنے گھر لوٹے۔ رسول اللہ ﷺ جب مکہ مکرمہ آئے تو آپ نے طواف کیا اور سب سے پہلے حجر اسود کا بوسہ لیا پھر تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکر چل کر طواف کیا۔ جب بیت اللہ شریف کا طواف مکمل کر چکے تو مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز ادا کی پھر سلام پھیرا اور لوٹے پھر صفا پر آئے اور صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگائے پھر آپ کے لئے کوئی چیز حلال نہ ہوئی جو آپ ﷺ پر حرام تھی یہاں تک کہ آپ نے حج مکمل کر لیا اور قربانی کے دن اپنی قربانی کی اور لوٹے اور بیت اللہ شریف کا طواف کیا پھر جو چیز آپ پر حرام تھی سب آپ کے لئے حلال ہو گئی اور لوگوں میں سے جس کے پاس قربانی کا جانور تھا اور ہدی ہانک کر لایا تھا اس نے اس طرح کیا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا۔

2682- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ حَجَّ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ نَهَى عُثْمَانُ عَنِ التَّمَتُّعِ فَقَالَ عَلِيٌّ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ قَدِ ارْتَحَلَ فَارْتَحِلُوا فَلَبَّى عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ بِالْعُمْرَةِ فَلَمْ يَنْهَهُمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلِيٌّ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَنْهَى عَنِ

التَّمَتُّعِ قَالَ بَلَى قَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم تَمَتَّعَ قَالَ بَلَى

حضرت عبدالرحمن بن حرملہ نے حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت علی شیر خدا اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حج کیا۔ جب ہم ابھی راستہ میں تھے تو حضرت عثمان نے حج تمتع سے منع کیا تو حضرت علی نے کہا جب تم انہیں دیکھو کہ انہوں نے کوچ کیا ہے تو تم بھی کوچ کرو۔ حضرت علی شیر خدا اور آپ کے ساتھیوں نے عمرہ کا تلبیہ کہا تو حضرت عثمان نے انہیں منع نہ کیا۔ حضرت علی نے کہا کیا مجھے خبر نہیں دی گئی کہ آپ حج تمتع سے منع کرتے ہیں؟ حضرت عثمان نے فرمایا: ہاں بات اسی طرح ہے۔ حضرت علی نے انہیں کہا: کیا آپ نے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج تمتع کیا؟ فرمایا: ہاں۔

2683- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ابْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَالضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ عَامَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَهُمَا يَذْكُرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَقَالَ الضَّحَّاكُ لَا يَصْنَعُ ذَلِكَ إِلَّا مَنْ جَهِلَ أَمْرَ اللهِ تَعَالَى فَقَالَ سَعْدٌ بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ الضَّحَّاكُ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ نَهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ سَعْدٌ قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَصَنَعْنَاهَا مَعَهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں اس سال حج کے ساتھ عمرہ سے لطف اندوز ہونے کا ذکر کر رہے تھے جس سال حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حج کیا۔ ضحاک نے کہا ایسے کوئی نہیں کرتا مگر جو اللہ تعالیٰ کے امر سے جاہل ہو۔ سعد نے کہا اے بھتیجے! تو نے کتنی بری بات کی ہے۔ تو ضحاک نے کہا: حضرت عمر بن خطاب نے اس سے منع کیا ہے۔ حضرت سعد نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کیا: اور ہم نے آپ کے ساتھ یہ عمل کیا۔

2684- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدُ حَتَّى لَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَدْ فَعَلَهُ وَلَكِنْ كَرِهْتُ أَنْ يَظَلُّوا مُعَرِّسِينَ بِهِنَّ فِي الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُوا بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُؤُسُهُمْ

حضرت عمارہ بن عمیر نے حضرت ابراہیم بن ابی موسیٰ سے، انہوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ حج تمتع کے حوالے کا فتویٰ دیا کرتے تھے۔ ایک آدمی نے آپ سے عرض کی اپنے بعض فتووں سے رک جائیے کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ امیر المومنین نے حج کے بارے میں کیا احکام دیے ہیں یہاں تک کہ میں آپ سے ملوں اور آپ سے پوچھوں۔ حضرت عمر نے فرمایا: مجھے اس بات کا علم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کیا ہے لیکن میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ لوگ پیلو کے درختوں میں اپنی عورتوں کے ساتھ رات گزار رہے ہوں پھر وہ حج کے لئے چل پڑیں جب کہ ان کے سروں سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوں۔

2685- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ سَلَمَةَ

بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ وَاللهِ إِنِّي لَأَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُتْعَةِ وَإِنَّهَا لَفِي كِتَابِ اللهِ وَلَقَدْ فَعَلَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَعْنِي الْعُمْرَةَ فِي الْحَجِّ

حضرت مطرف نے حضرت سلمہ بن کہیل سے، انہوں نے طاؤس سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! میں تمہیں حج تمتع سے منع کرتا ہوں۔ بے شک کتاب اللہ میں اس کا ذکر ہے اور رسول اللہ ﷺ نے یہ کیا ہے یعنی عمرہ کو حج کے ساتھ کیا ہے۔

2686- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَعَلِمْتَ أَنِّي(1) قَصَّرْتُ مِنْ رَأْسِ رَسُولِ اللهِ ﷺ عِنْدَ الْمَرْوَةِ قَالَ لَا يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ هٰذَا مُعَاوِيَةُ يَنْهَى النَّاسَ عَنِ الْمُتْعَةِ وَقَدْ تَمَتَّعَ النَّبِيُّ ﷺ

حضرت ہشام بن حجیر نے حضرت طاؤس سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت معاویہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: کیا تجھے علم ہے کہ میں نے مروہ کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کے سر کے بال کاٹے تھے۔ حضرت ابن عباس نے کہا: نہیں۔ حضرت ابن عباس کہا کرتے: یہ معاویہ ہیں، لوگوں کو حج تمتع سے منع کرتے ہیں جب کہ نبی کریم ﷺ نے حج تمتع کیا۔

2687- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسٍ وَهُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قُلْتُ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدْيٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَمَشَطَتْنِي وَغَسَلَتْ رَأْسِي فَكُنْتُ أُفْتِي النَّاسَ بِذٰلِكَ فِي إِمَارَةِ أَبِي بَكْرٍ وَإِمَارَةِ عُمَرَ وَإِنِّي لَقَائِمٌ بِالْمَوْسِمِ إِذْ جَاءَنِي رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ قُلْتُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ بِشَيْءٍ فَلْيَتَّئِدْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَأْتَمُّوا بِهِ فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هٰذَا الَّذِي أَحْدَثْتَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ قَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا ﷺ فَإِنَّ نَبِيَّنَا ﷺ لَمْ يَحِلَّ حَتّٰى نَحَرَ الْهَدْيَ

حضرت سفیان نے حضرت قیس سے وہی ابن مسلم ہیں، انہوں نے حضرت طارق بن شہاب سے، انہوں نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ بطحاء کے مقام پر تھے۔ پوچھا: تو نے کس کا احرام باندھا؟ عرض کی: میں نے وہ احرام باندھا جو رسول اللہ ﷺ نے احرام باندھا۔ پوچھا: کیا تو قربانی کا جانور ساتھ لایا ہے؟ میں نے عرض کی نہیں۔ فرمایا: بیت اللہ شریف کا طواف کرو، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرو پھر احرام کھول دو اور میں نے بیت اللہ شریف کا طواف کیا، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی پھر میں اپنی قوم کی عورت کے پاس آیا۔ اس نے میرے سر میں کنگھی کی اور میرے سر کو دھویا۔ میں حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق کے دور حکومت میں

1- ایک نسخہ میں یہاں قد ہے۔

یہی فتویٰ دیا کرتا تھا۔ میں حج کے دنوں میں کھڑا تھا کہ میرے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا امیر المومنین نے حج کے بارے میں جو نیا حکم دیا ہے اس کو نہیں جانتا۔ میں نے کہا اے لوگو! ہم جو کچھ فتویٰ دیا کرتے تھے اس میں جلدی نہ کرو کیونکہ امیر المومنین تمہارے پاس آنے والے ہیں تو تم آپ کی اقتدا کرنا۔ جب حضرت امیر المومنین تشریف لائے۔ میں نے عرض کی: اے امیر المومنین! یہ کیا ہے جو آپ نے حج کے بارے میں نیا حکم دیا ہے؟ فرمایا: اگر ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب کے حکم کو لیں تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اللہ کے لئے حج اور عمرہ کو مکمل کرو۔ اگر ہم اپنے نبی کی سنت کو اپنائیں تو نبی کریم ﷺ نے احرام نہیں کھولا یہاں تک کہ قربانی کا جانور ذبح کیا۔

2688- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ تَمَتَّعَ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ قَالَ فِيهَا قَائِلٌ بِرَأْيِهِ

حضرت اسماعیل بن مسلم نے حضرت محمد بن واسع سے، انہوں نے حضرت مطرف سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت عمران بن حصین نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے حج تمتع کیا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ حج تمتع کیا۔ کوئی آدمی اپنی رائے سے اس میں کہہ رہا ہے۔

تَرْكُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الْإِهْلَالِ (احرام باندھتے وقت عمرہ کا ذکر نہ کرنا)

2689- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَكَثَ بِالْمَدِينَةِ تِسْعَ حِجَجٍ ثُمَّ أُذِّنَ فِي النَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي حَاجٍّ هَذَا الْعَامِ[1] فَنَزَلَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ وَيَفْعَلُ مَا يَفْعَلُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ قَالَ جَابِرٌ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَ أَظْهُرِنَا عَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ وَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا فَخَرَجْنَا لَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے نبی کریم ﷺ کے حج کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے ہمیں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نو سال تک مدینہ طیبہ میں رہے پھر اعلان ہوا کہ رسول اللہ ﷺ اس سال حج فرمائیں گے۔ مدینہ طیبہ میں بے شمار لوگ آ گئے۔ ان میں سے ہر ایک یہ خواہش رکھتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ کی اقتدا کرے اور جو آپ ﷺ عمل کریں وہ عمل کرے۔ رسول اللہ ﷺ حج کے لئے لیے نکلے جب کہ ذی قعدہ کے پانچ دن باقی تھے۔ ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے۔ حضرت جابر نے کہا: رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تھے۔ آپ پر قرآن نازل ہوتا۔ آپ اس کے معنی کو خوب جانتے تھے۔ آپ جو عمل کرتے ہم بھی وہی عمل کرتے ہم صرف حج کی نیت سے نکلے۔

1۔ ایک نسخہ میں حاجٌّ هذا العام ہے۔

2690- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا لَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ أَحِضْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هٰذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْمُحْرِمُ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ

حضرت سفیان نے حضرت عبدالرحمن بن قاسم، سے انہوں نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی کہ ہم نکلے ہم صرف حج کا ارادہ رکھتے تھے۔ جب ہم سرف کے مقام پر تھے تو مجھے حیض کا خون شروع ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے جب کہ میں رو رہی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تجھے حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: یہ ایسی چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ اسلام کی بیٹیوں پر لازم کر دی ہے۔ محرم جو عمل کرتا ہے وہ کرتی رہ مگر بیت اللہ شریف کا طواف نہ کرنا۔

الْحَجُّ بِغَيْرِ نِيَّةٍ يَقْصِدُهُ الْمُحْرِمُ (محرم کا کسی اور کی نیت پر حج کرنا)

2691- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسٰى أَقْبَلْتُ مِنَ الْيَمَنِ وَالنَّبِيُّ ﷺ مُنِيخٌ بِالْبَطْحَاءِ حَيْثُ حَجَّ فَقَالَ أَحَجَجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَحِلَّ فَفَعَلْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً فَفَلَتْ رَأْسِي فَجَعَلْتُ أُفْتِي النَّاسَ بِذٰلِكَ حَتّٰى كَانَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا مُوسٰى رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ قَالَ أَبُو مُوسٰى يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ فَلْيَتَّئِدْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَأْتَمُّوا بِهِ وَقَالَ عُمَرُ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللهِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ النَّبِيِّ ﷺ فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَحِلَّ حَتّٰى بَلَغَ[1] الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

حضرت قیس بن سلمہ نے حضرت طارق بن شہاب سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں یمن سے آیا جب کہ نبی کریم ﷺ بطحا میں اونٹنی بٹھائے ہوئے تھے جس وقت آپ نے حج کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو نے حج کا ارادہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ پوچھا: تو نے کیا کہا تھا؟ عرض کی: میں نے کہا اس احرام کے ساتھ لبیک جس طرح نبی کریم ﷺ نے احرام باندھا۔ فرمایا: بیت اللہ شریف کا طواف کرو اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرو اور احرام کھول دو۔ میں نے ایسے ہی کیا پھر میں ایک عورت کے پاس آیا جس نے میرے سر کو صاف کیا، میں لوگوں کو اس کے مطابق فتویٰ دیتا رہا یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا زمانہ تھا۔ ایک آدمی نے آپ سے عرض کی اے ابو موسیٰ! اپنے بعض فتویٰ سے رک جا کیونکہ تو نہیں جانتا کہ تیرے بعد امیر المومنین نے کیا حکم دیا ہے؟ حضرت ابو موسیٰ نے کہا: اے لوگو! جو ہم فتویٰ دیا کرتے تھے اس کی بجا آوری میں ٹھہر جاؤ کیونکہ امیر المومنین تمہارے پاس آنے والے

1۔ ایک نسخہ میں یبلغ ہے۔

ہیں تم آپ کی اقتدا کرنا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اگر ہم کتاب اللہ کے حکم کو لیں وہ تو ہمیں مکمل کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اگر ہم نبی کریم علیہ السلام کی سنت کو لیں تو نبی کریم علیہ السلام نے احرام نہ کھولا یہاں تک کہ قربانی کا جانور اپنے محل کو نہ پہنچا۔

2692- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ فَحَدَّثَنَا أَنَّ عَلِيًّا قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ بِهَدْيٍ وَسَاقَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ هَدْيًا قَالَ لِعَلِيٍّ بِمَا أَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَمَعِي الْهَدْيُ قَالَ فَلَا تَحِلَّ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوئے۔ ہم نے ان سے نبی کریم علیہ السلام کے حج کے بارے میں سوال کیا۔ آپ نے ہمیں بیان کیا کہ حضرت علی شیر خدا یمن سے قربانی کا جانور ساتھ لائے جب کہ رسول اللہ علیہ السلام مدینہ سے قربانی کا جانور ساتھ لائے تھے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: تو نے کس چیز کے ساتھ احرام باندھا تھا؟ حضرت علی نے عرض کی: میں نے کہا تھا اے اللہ! میں نے اس چیز کے ساتھ احرام باندھا جو رسول اللہ علیہ السلام نے احرام باندھا جب کہ میرے ساتھ قربانی کا جانور بھی ہے۔ فرمایا: تو احرام نہ کھولنا۔

2693- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ قَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ سِعَايَتِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِمَا أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ قَالَ وَأَهْدَى عَلِيٌّ لَهُ هَدْيًا

حضرت عطا نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے حکومتی علاقے سے آئے۔ نبی کریم علیہ السلام نے انہیں فرمایا: اے علی! تو نے کون سا احرام باندھا تھا؟ عرض کی: میں نے وہی احرام باندھا تھا جو نبی کریم علیہ السلام نے احرام باندھا تھا۔ فرمایا: قربانی دو اور احرام کی حالت میں ہی رہو جس طرح تم ہو۔ کہا: حضرت علی شیر خدا اپنے لئے قربانی کے جانور لائے تھے۔

2694- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ حِينَ أَمَّرَهُ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى الْيَمَنِ فَأَصَبْتُ مَعَهُ أَوَاقِيَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عَلِيٌّ وَجَدْتُ فَاطِمَةَ قَدْ نَضَحَتِ الْبَيْتَ بِنَضُوحٍ قَالَ فَتَخَطَّيْتُهُ فَقَالَتْ لِي مَا لَكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ أَمَرَ أَصْحَابَهُ فَأَحَلُّوا قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لِي كَيْفَ صَنَعْتَ قُلْتُ إِنِّي أَهْلَلْتُ بِمَا أَهْلَلْتَ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ

حضرت یونس بن ابی اسحاق نے حضرت ابو اسحاق سے، انہوں نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں اس وقت حضرت علی شیر خدا کے ساتھ تھا۔ جب نبی کریم علیہ السلام نے آپ کو یمن کا امیر بنایا تھا۔ میں نے ان کے ساتھ چند اوقیہ کی آمدن حاصل کی تھی۔ جب حضرت علی شیر خدا، نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے میں نے حضرت فاطمہ کو

پایا کہ انہوں نے اپنی رہائش گاہ کو خوشبوؤں سے مہکا رکھا ہے۔ کہا: میں نے ان کے اس طرز عمل کو خطا پر محمول کیا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھے کہا: تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا ہے تو انہوں نے احرام کھول دیے ہیں۔ تو میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تو نے کیسے احرام باندھا؟ میں نے عرض کی: میں نے وہی احرام باندھا جو آپ نے احرام باندھا۔ فرمایا: میں تو قربانی کا جانور ساتھ لایا ہوں اور عمرہ اور حج کو جمع کیا ہے۔

إِذَا أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ هَلْ يَجْعَلُ مَعَهَا حَجًّا

جب ایک آدمی عمرہ کا احرام باندھے کیا اس کے ساتھ حج ملا سکتا ہے؟

2695- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَأَنَا أَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ قَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ إِذًا أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَدْيًا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ ثُمَّ انْطَلَقَ يُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ وَلَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يُقَصِّرْ وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ فَرَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

حضرت لیث نے حضرت نافع سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حج کا ارادہ کیا جس سال حجاج حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر حملہ آور ہوا تھا۔ ان سے عرض کی گئی ان کے درمیان جنگ کا خطرہ ہے اور میں ڈرتا ہوں کہ وہ آپ کو روک دیں گے۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا: تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کی ذات میں اسوۂ حسنہ موجود ہے تو میں اسی طرح کروں گا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا۔ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرہ کو اپنے اوپر واجب کیا ہے۔ پھر آپ نکلے۔ جب آپ بیداء کے مقام پر تھے۔ فرمایا: حج اور عمرہ دونوں ایک ہیں میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرہ کے ساتھ حج کو واجب کیا ہے۔ آپ نے ایک قربانی کا جانور لے لیا جو قدید سے خریدا پھر دونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے چلے یہاں تک کہ مکہ مکرمہ آئے۔ آپ نے بیت اللہ شریف کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی۔ اس سے زائد کچھ نہ کیا۔ نہ قربانی کا جانور ذبح کیا، نہ ہی حلق کرایا اور نہ ہی بال کٹوائے اور احرام کی وجہ سے جو چیزیں حرام تھیں ان میں سے کوئی چیز بھی اپنے اوپر حلال نہ جانی یہاں تک کہ قربانی کا دن آ گیا۔ آپ نے قربانی دی، حلق کرایا اور یہ رائے قائم کی کہ انہوں نے پہلے طواف کے ساتھ ہی حج اور عمرہ کا طواف پورا کر دیا ہے۔ حضرت ابن عمر نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح کیا۔

كَيْفَ التَّلْبِيَةُ (تلبیہ کس طرح ہے)

2696- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ إِنَّ سَالِمًا أَخْبَرَنِي

أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُهِلُّ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَإِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ

حضرت یونس نے حضرت ابن شہاب سے، انہوں نے حضرت سالم سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے والد نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔ آپ کہہ رہے تھے: لبیك اللّٰهم لبیك الخ۔ میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بے شک حمد، نعمت اور بادشاہت تجھی کو زیبا ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہا کرتے تھے: رسول اللہ ﷺ ذی الحلیفہ کے مقام پر دو رکعت نماز ادا کرتے۔ جب اونٹنی مسجد ذی الحلیفہ کے نزدیک سیدھی کھڑی ہو جاتی تو ان کلمات کے ساتھ آپ تلبیہ کہتے۔

2697- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدًا وَأَبَا بَكْرٍ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت زید اور حضرت ابوبکر جو محمد بن زید کے بیٹے تھے، دونوں نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کہا کرتے تھے: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔

2698- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

امام مالک نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

2699- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَزَادَ فِيهِ ابْنُ عُمَرَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

حضرت ابو بشر نے حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر سے اور انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ان الفاظ کا اضافہ کیا لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ میں حاضر ہوں، میں یکے بعد دیگرے تعمیل ارشاد کرتا ہوں، بھلائی تیرے قبضہ قدرت میں ہے اور سوال میں طلب اور عمل تیری طرف سے ہی ہے۔

2700- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ ﷺ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ والملك لا شريك لك

حضرت ابو اسحاق نے عبد الرحمن بن یزید سے، انہوں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔

2701- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ ﷺ لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَ هَذَا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا عَبْدَ الْعَزِيزِ رَوَاهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْهُ مُرْسَلًا

حضرت عبد اللہ بن فضل نے حضرت اعرج سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: لبيك اله الحق۔ اے معبود برحق! میں حاضر ہوں۔ امام نسائی ابو عبد الرحمن نے کہا: میں کسی ایسے آدمی کو نہیں جانتا کہ جس نے اس روایت کو عبد اللہ بن فضل سے مسند ذکر کیا ہے مگر عبد العزیز نے۔ اسماعیل بن امیہ نے ان سے اسے مرسل نقل کیا ہے۔

رَفْعُ الصَّوْتِ بِالْإِهْلَالِ (تلبیہ کے وقت آواز بلند کرنا)

2702- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ مُرْ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ

حضرت عبد الملک بن ابی بکر نے حضرت خلاد بن سائب سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت جبرئیل امین میرے پاس تشریف لائے۔ مجھے فرمایا: اے محمد! اپنے ساتھیوں کو حکم دو کہ وہ تلبیہ کہتے وقت اپنی آوازوں کو بلند کیا کریں۔

الْعَمَلُ فِي الْإِهْلَالِ (تلبیہ میں معمول)

2703- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَهَلَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

حضرت خصیف نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد تلبیہ کہتے۔

2704- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ

صَلَّى الظُّهْرَ بِالْبَيْدَاءِ ثُمَّ رَكِبَ وَصَعِدَ جَبَلَ الْبَيْدَاءِ وَأَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ

حضرت اشعث نے حضرت حسن سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیداء کے مقام پر ظہر کی نماز پڑھی پھر آپ سواری پر سوار ہوئے اور بیداء پہاڑ پر چڑھے اور جب ظہر کی نماز پڑھی تو حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ کہا۔

2705- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى وَهُوَ صَامِتٌ حَتَّى أَتَى الْبَيْدَاءَ

حضرت جعفر بن محمد اپنے باپ سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی کریم ﷺ کے حج کے بارے میں روایت نقل کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ ذی الحلیفہ کے مقام پر آئے تو آپ ﷺ نے نماز پڑھی جب کہ آپ خاموش تھے یہاں تک کہ بیداء کے مقام پر آئے۔

2706- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ بَيْدَاؤُكُمْ هَذِهِ الَّتِي تَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَّا مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ

حضرت حاتم بن اسماعیل نے حضرت موسیٰ بن عقبہ سے، انہوں نے حضرت سالم سے روایت نقل کی ہے، انہوں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا: یہ تمہارا بیداء ہے جس کے بارے میں تم رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولتے ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے صرف مسجد ذی الحلیفہ سے تلبیہ کہنا شروع کیا۔

2707- أَخْبَرَنِي عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَرْكَبُ رَاحِلَتَهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يُهِلُّ حِينَ تَسْتَوِي بِهِ قَائِمَةً

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم بن عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ذی الحلیفہ میں اپنی سواری پر سوار ہو رہے ہیں۔ پھر جب سواری سیدھی کھڑی ہو جاتی ہے تو آپ تلبیہ کہتے ہیں۔

2708- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ ح وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

حضرت ابن جریج نے حضرت صالح بن کیسان سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے، وہ کہا کرتے تھے کہ نبی کریم ﷺ اس وقت تلبیہ کہا کرتے جب آپ کی سواری سیدھی کھڑی ہو جاتی تھی۔

2709- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَابْنِ إِسْحَقَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَأَيْتُكَ تُهِلُّ إِذَا اسْتَوَتْ بِكَ نَاقَتُكَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

ﷺ كَانَ يُهِلُّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ وَانْبَعَثَتْ

حضرات عبید اللہ، ابن جریج، ابن اسحاق اور مالک بن انس، حضرت مقبری سے، انہوں نے حضرت عبید بن جریج سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا: میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ اس وقت تلبیہ کہتے ہیں جب آپ کی سواری آپ کو لے کر سیدھی کھڑی ہو جاتی ہے۔ جواب دیا: رسول اللہ ﷺ اس وقت تلبیہ کہتے جب آپ کی اونٹنی آپ کے ساتھ سیدھی ہو جاتی اور اٹھ کھڑی ہوتی۔

إِهْلَالُ النُّفَسَاءِ (نفاس والی عورت کا تلبیہ)

2710- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ يَقْدِرُ أَنْ يَأْتِيَ رَاكِبًا أَوْ رَاجِلًا إِلَّا قَدِمَ فَتَدَارَكَ النَّاسُ لِيَخْرُجُوا مَعَهُ حَتَّى جَاءَ ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ ثُمَّ أَهِلِّي فَفَعَلَتْ مُخْتَصَرٌ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نو سال تک ٹھہرے رہے۔ حج نہ کیا پھر لوگوں میں حج کا اعلان کیا۔ جو آدمی بھی سوار یا پیدل طاقت رکھتا تھا وہ آ گیا۔ لوگوں نے باہم بھیڑ کی تاکہ وہ آپ کے ساتھ نکلیں یہاں تک کہ آپ ذی الحلیفہ کے مقام پر آئے۔ وہاں حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے محمد بن ابی بکر کو جنا۔ اسماء نے رسول اللہ ﷺ کی طرف پیغام بھیجا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو غسل کر، کپڑے کو مضبوطی سے باندھ لے پھر تلبیہ کہہ۔ تو حضرت اسماء نے اسی طرح کیا۔

2711- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَفِسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ تَسْأَلُهُ كَيْفَ تَفْعَلُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَسْتَثْفِرَ بِثَوْبِهَا وَتُهِلَّ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت اسماء بنت عمیس نے محمد بن ابی بکر کو جنا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف پیغام بھیجا۔ وہ پوچھ رہی تھیں کہ وہ کیا کریں؟ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ غسل کرے، اپنے کپڑے کو مضبوطی سے باندھ لے اور تلبیہ کہے۔

فِي الْمُهِلَّةِ بِالْعُمْرَةِ تَحِيضُ وَتَخَافُ فَوْتَ الْحَجِّ

وہ عورت جس نے عمرہ کا احرام باندھا، اسے حیض کا خون آجائے اور حج کے فوت ہونے کا ڈر ہو

2712- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مُهِلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللهِ

ﷺ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَأَقْبَلَتْ عَائِشَةُ مُهِلَّةً بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ عَرَكَتْ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا طُفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَحِلَّ مِنَّا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَقُلْنَا حِلُّ مَاذَا قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَاءَ وَتَطَيَّبْنَا بِالطِّيبِ وَلَبِسْنَا ثِيَابَنَا وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا أَرْبَعُ لَيَالٍ ثُمَّ أَهْلَلْنَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى عَائِشَةَ فَوَجَدَهَا تَبْكِي فَقَالَ مَا شَأْنُكِ فَقَالَتْ شَأْنِي أَنِّي قَدْ حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ وَلَمْ أُحْلِلْ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْحَجِّ الْآنَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ أَهِلِّي بِالْحَجِّ فَفَعَلَتْ وَوَقَفَتْ الْمَوَاقِفَ حَتَّى إِذَا طَهُرَتْ طَافَتْ بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجَّتِكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيعًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَجَجْتُ قَالَ فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْمِرْهَا مِنَ التَّنْعِيمِ وَذَلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ

حضرت لیث نے حضرت ابوزبیر سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج مفرد کا احرام باندھ کر آئے جب کہ حضرت عائشہ عمرہ کا احرام باندھ کر آئیں۔ جب ہم سرف کے مقام پر تھے تو آپ کو حیض کا خون آ گیا یہاں تک کہ جب ہم آئے اور کعبہ شریف کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ جس کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں وہ احرام کھول دے۔ ہم نے کہا: کیسا حلالی ہونا؟ فرمایا: مکمل حلالی ہونا، ہم اپنی عورتوں کے پاس گئے، ہم نے خوشبو لگائی، ہم نے اپنے کپڑے پہنے جب کہ ہمارے اور یوم عرفہ نویں ذی الحج کے درمیان صرف چار دن رہتے تھے۔ پھر ہم نے آٹھویں ذی الحجہ کو احرام باندھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ کے ہاں تشریف لے گئے۔ انہیں روتے ہوئے پایا۔ پوچھا تجھے کیا ہوا ہے؟ عرض کی مجھے تو حیض آ گیا ہے جب کہ لوگ حلالی ہوئے اور میں نے (عمرہ کا) احرام نہ کھولا اور بیت اللہ شریف کا طواف بھی نہیں کیا جب کہ اب لوگ حج کی طرف جا رہے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایسی چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی بیٹیوں پر لازم کر دی ہے۔ تو غسل کر اور حج کا احرام باندھ۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے اسی طرح کیا (موقف منیٰ، عرفات، مزدلفہ) میں ٹھہریں۔ جب وہ حیض سے پاک ہوئیں تو بیت اللہ شریف کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ فرمایا: تو حج اور عمرہ دونوں سے حلالی ہو چکی ہے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنے دل میں خلش پاتی ہوں۔ میں نے عمرہ کے لئے بیت اللہ شریف کا ابھی طواف نہ کیا۔ پھر میں نے حج کر لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عبدالرحمن! اسے لے جاؤ اور تنعیم سے اسے عمرہ کرا لاؤ۔ یہ وہ دن تھا جب لوگ وادی محصب میں قیام کرتے ہیں۔

2713- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ

ﷺ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ قَالَ هَذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى لِحَجِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا

حضرت ابن شہاب نے حضرت عروہ بن زبیر سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ ہم نے عمرہ کا احرام باندھا پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کے ساتھ ہدی ہو وہ عمرہ کے ساتھ حج کا احرام باندھے۔ پھر احرام نہ کھولے یہاں تک کہ دونوں سے حلال ہو۔ میں مکہ مکرمہ آئی جب کہ میں حائضہ تھی۔ میں نے نہ بیت اللہ شریف کا طواف کیا اور نہ ہی صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے سر کو کھول دے، اسے کنگھی کر اور حج کا احرام باندھ لے اور عمرہ کو چھوڑ دے۔ میں نے اسی طرح کیا۔ جب میں حج مکمل کر چکی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے (میرے بھائی) حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ تنعیم کی طرف بھیجا تو میں نے عمرہ کیا۔ فرمایا: یہ تیرے عمرہ کی جگہ ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا انہوں نے بیت اللہ شریف کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی اور احرام کھول دیا۔ پھر ایک اور طواف کیا، جب وہ منیٰ سے واپس آئے جنہوں نے حج اور عمرہ دونوں کو جمع کیا تھا انہوں نے ایک ہی طواف کیا۔

الِاشْتِرَاطُ فِي الْحَجِّ (حج میں شرط لگانا یعنی مشروط نیت کرنا)

2714- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ أَرَادَتِ الْحَجَّ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تَشْتَرِطَ فَفَعَلَتْ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ

حضرت عمرو بن ہرم نے سعید بن جبیر اور عکرمہ سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ضباعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حج کا ارادہ کیا تو نبی کریم ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ شرط لگا لے۔ تو اس نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے شرط لگائی۔

كَيْفَ يَقُولُ إِذَا اشْتَرَطَ (جب وہ شرط لگائے تو کیا کہے)

2715- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ الْأَحْوَلُ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الرَّجُلِ يَحُجُّ يَشْتَرِطُ قَالَ الشَّرْطُ بَيْنَ النَّاسِ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثَهُ يَعْنِي عِكْرِمَةَ فَحَدَّثَنِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ وَمَحِلِّي مِنَ الْأَرْضِ حَيْثُ تَحْبِسُنِي فَإِنَّ لَكِ عَلَى رَبِّكِ مَا

اسْتَثْنَيْتِ

حضرت ہلال بن خباب نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا جو حج کرتا اور شرط لگاتا ہے۔ انہوں نے کہا: شرط لوگوں کے درمیان ہوتی ہے۔ میں نے انہیں عکرمہ کی حدیث بیان کی۔ انہوں نے مجھے حضرت ابن عباس کی حدیث بیان کی کہ حضرت ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں حج کا ارادہ کرتی ہوں تو میں کیا کہوں؟ فرمایا: تو کہہ لبیك اللّٰھم لبیك، جہاں تو مجھے روک دے میرا احرام وہاں تک ہے۔ بے شک تیرے لئے تیرے رب کے ہاں وہی ہوگا جس کی تو نے استثناء کی ہے۔

2716- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ يُخْبِرَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أُهِلَّ قَالَ أَهِلِّي وَاشْتَرِطِي إِنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي

حضرت ابوزبیر، طاؤس اور عکرمہ سے روایت نقل کرتے ہیں، وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ضباعہ بنت زبیر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ میں ایسی عورت ہوں جس کا جسم بھاری ہے۔ میں حج کا ارادہ کرتی ہوں۔ آپ مجھے کس بات کا حکم دیتے ہیں کہ میں جس کے ساتھ احرام باندھوں۔ فرمایا: احرام باندھ اور یہ شرط لگا دے کہ میرے احرام کھولنے کی وہی جگہ ہوگی جہاں تو مجھے روک دے گا۔

2717- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى ضُبَاعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي شَاكِيَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ حُجِّي وَاشْتَرِطِي إِنَّ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي قَالَ إِسْحَقُ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ عَائِشَةَ هِشَامٌ وَالزُّهْرِيُّ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ مَعْمَرٍ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

امام زہری نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ سے اور حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ کے پاس تشریف لائے۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں بیمار ہوں اور میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: حج کا ارادہ کر اور یہ شرط لگا لے کہ میرے احرام کھولنے کی جگہ وہی ہوگی جہاں تو مجھے روک لے گا۔ اسحاق نے کہا میں نے عبدالرزاق سے کہا دونوں یعنی ہشام اور زہری حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں؟ جواب دیا: ہاں۔ امام نسائی کہتے ہیں کہ میں کسی آدمی کو نہیں جانتا جس نے زہری سے اس حدیث کو مسند ذکر کیا ہو سوائے معمر کے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

مَا يَفْعَلُ مَنْ حُبِسَ عَنِ الْحَجِّ وَلَمْ يَكُنْ اشْتَرَطَ

جس آدمی کو حج سے روک دیا جائے اور اس نے شرط بھی ذکر نہ کی ہو تو وہ کیا کرے

2718- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُنْكِرُ الِاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُ أَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سُنَّةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِنْ حُبِسَ أَحَدُكُمْ عَنِ الْحَجِّ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى يَحُجَّ عَامًا قَابِلًا وَيُهْدِي وَيَصُومُ إِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما حج میں شرط ذکر کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔ وہ کہا کرتے تھے: کیا تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کی سنت کافی نہیں۔ اگر تم میں سے کسی کو حج سے روک دیا جائے تو وہ بیت اللہ شریف کا طواف کرے اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کرے۔ پھر ہر چیز سے حلال ہو جائے۔ پھر اگلے سال حج کرے اور قربانی دے۔ اگر وہ قربانی کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ روزہ رکھے۔

2719- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يُنْكِرُ الِاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُ مَا حَسْبُكُمْ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ ﷺ إِنَّهُ لَمْ يَشْتَرِطْ فَإِنْ حَبَسَ أَحَدَكُمْ حَابِسٌ فَلْيَأْتِ الْبَيْتَ فَلْيَطُفْ بِهِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لِيَحْلِقْ أَوْ يُقَصِّرْ ثُمَّ لِيُحْلِلْ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ

امام زہری نے حضرت سالم سے، انہوں نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ وہ حج میں شرط لگانے کو ناپسند کرتے تھے، وہ کہتے: تمہارے لئے نبی کریم ﷺ کی سنت کافی نہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے شرط ذکر نہیں کی۔ اگر کوئی روکنے والا تم میں سے کسی کو روک دے تو وہ بیت اللہ شریف آئے، اس کا طواف کرے اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کرے پھر حلق کرائے یا بال کٹوائے پھر احرام کھول دے اور اس پر اگلے سال حج کرنا لازم ہوگا۔

إِشْعَارُ الْهَدْيِ (ہدی کو شعار کرنا)

2720- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ح وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَ وَأَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ مُخْتَصَرٌ

حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم سے دو سندوں سے یہ روایت مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ صلح حدیبیہ کے موقع پر ایک ہزار سے کچھ اوپر صحابہ کرام کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ جب وہ ذی الحلیفہ کے مقام پر تھے تو آپ نے قربانی کے

جانوروں کو قلادہ پہنایا، انہیں شعار کیا اور عمرہ کا احرام باندھا۔

فائدہ: شعار کا معنی یہ ہے کہ اونٹ کی دائیں جانب تھوڑا زخم لگانا جس سے خون بہہ پڑے۔
تقلید: قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالنا جس سے یہ معلوم ہو جائے کہ یہ قربانی کا جانور ہے۔ اسلام کے آنے سے قبل بھی لوگ قربانی کے جانور کا احترام کرتے تھے۔

2721- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَشْعَرَ بُدْنَهُ

حضرت افلح بن حمید نے قاسم سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے قربانی کے اونٹوں کو شعار کیا۔

أَيَّ الشِّقَّيْنِ يُشْعِرُ (کس جانب وہ زخم لگائے)

2722- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَشْعَرَ بُدْنَهُ[1] مِنَ الْجَانِبِ الْأَيْمَنِ وَسَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا وَأَشْعَرَهَا

حضرت قتادہ نے حضرت ابوحسان اعرج سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے قربانی کے اونٹوں کی دائیں جانب شعار کیا پھر اس سے خون کو پونچھ ڈالا اور اس کا شعار کیا۔

بَاب سَلْتِ الدَّمِ عَنِ الْبُدْنِ (قربانی کے اونٹوں سے خون کا پونچھنا (صاف کرنا))

2723- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ أَمَرَ بِبَدَنَتِهِ فَأَشْعَرَ فِي سَنَامِهَا مِنَ الشِّقِّ الْأَيْمَنِ ثُمَّ سَلَتَ عَنْهَا وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ

حضرت قتادہ نے حضرت ابوحسان اعرج سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب ذی الحلیفہ کے مقام پر تھے تو آپ نے اپنے قربانی کے اونٹوں کے بارے میں حکم دیا تو ان کی کوہان کی دائیں جانب زخم لگایا پھر خون کو ان سے پونچھ دیا اور انہیں دو جوتے قلادہ کے طور پر پہنائے۔ جب اپنی سواری پر بیداء کے اوپر چڑھے تو تلبیہ کہا۔

فَتْلُ الْقَلَائِدِ (قلادوں کو باٹنا)

2724- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُهْدِي مِنَ الْمَدِينَةِ فَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

1۔ ایک نسخہ میں بُدُنَتَہُ ہے۔

حضرت ابن شہاب نے حضرت عروہ اور حضرت عمرہ بنت عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ سے قربانی کے جانور لے جاتے۔ میں نبی کریم ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے قلادے باٹا کرتی تھی۔ پھر نبی کریم ﷺ ان چیزوں سے پرہیز نہ کرتے جن سے محرم پرہیز کرتا۔

2725- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ[1] قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ

حضرت عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے جانوروں کے قلادے باٹا کرتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ ان جانوروں کو بھیجا کرتے۔ پھر آپ وہ کام کرتے جو حلال کیا کرتا جب کہ ابھی قربانی اپنے محل کو نہ پہنچی ہوتی۔

2726- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ يُقِيمُ وَلَا يُحْرِمُ

حضرت عامر نے حضرت مسروق سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: میں رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے قلادے باٹا کرتی پھر آپ مقیم رہتے اور احرام نہ باندھا کرتے۔

2727- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيفُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلَائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے قلادے باٹا کرتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ اپنے قربانی کے جانوروں کو قلادے پہناتے پھر آپ مقیم رہتے اور ان چیزوں سے اجتناب نہ کرتے جن سے محرم اجتناب کرتا۔

2728- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْغَنَمِ لِهَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ يَمْكُثُ حَلَالًا

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں اپنے آپ کو دیکھتی ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے قلادے باٹتی ہوں پھر آپ حلالی کی حیثیت سے ٹھہرے رہتے۔

1۔ ایک نسخہ میں یہاں اُنّھا ہے۔

مَا يُفْتَلُ مِنْهُ الْقَلَائِدُ (قلادے کن چیزوں سے بنائے جائیں)

2729- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَنَا فَتَلْتُ تِلْكَ الْقَلَائِدَ مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا ثُمَّ أَصْبَحَ فِينَا فَيَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ مِنْ أَهْلِهِ وَمَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ

حضرت ابن عون نے حضرت قاسم سے، انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: میں اون سے وہ قلادے باٹا کرتی تھی جو اون ہمارے پاس ہوتی پھر آپ ﷺ ہمارے پاس ہی رہتے، وہی کام کرتے جو ایک حلالی آدمی اپنے اہل کے ساتھ کرتا ہے اور جو مرد اپنے گھر والوں کے ساتھ کرتا ہے۔

تَقْلِيدُ الْهَدْيِ (قربانی کے جانور کو قلادہ پہنانا)

2730- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَدْ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے جو نبی کریم ﷺ کی بیوی ہیں، روایت نقل کی ہے: انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ لوگوں کو کیا ہوا ہے جو عمرہ سے حلالی ہو گئے اور آپ اپنے عمرہ سے حلالی نہیں ہوئے۔ فرمایا: میں نے اپنے سر کا لبدہ کیا ہوا ہے اور اپنے قربانی کے جانوروں کو قلادہ پہنایا ہوا ہے۔ میں اس وقت تک حلالی نہیں ہوسکتا جب تک میں قربانی کا جانور ذبح نہ کروں۔

2731- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ لَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي جَانِبِ السَّنَامِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ أَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ وَقَلَّدَهُ نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ نَاقَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ الْبَيْدَاءَ لَبَّى وَأَحْرَمَ عِنْدَ الظُّهْرِ وَأَهَلَّ بِالْحَجِّ

حضرت قتادہ نے حضرت ابوحسان اعرج سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب ذی الحلیفہ کے مقام پر آئے تو آپ نے کوہان کی دائیں جانب سے قربانی کے جانور کا شعار کیا پھر اس سے خون کو پونچھ دیا اور دو جوتے گلے میں لٹکا دیے پھر اپنی اونٹنی پر سوار ہو گئے۔ جب اونٹنی آپ کو لے کر بیداء پر بلند ہوئی تو آپ نے تلبیہ کہا، ظہر کے وقت احرام باندھا اور حج کا تلبیہ کہا۔

تَقْلِيدُ الْإِبِلِ (اونٹوں کو قلادہ پہنانا)

2732- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا وَأَشْعَرَهَا وَوَجَّهَهَا إِلَى الْبَيْتِ وَبَعَثَ بِهَا

وَأَقَامَ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حَلَالًا

حضرت افلح نے حضرت قاسم بن محمد سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے قلادے اپنے ہاتھوں سے بانٹے پھر رسول اللہ ﷺ نے انہیں قلادہ پہنایا، ان کا شعار کیا، ان کے منہ بیت اللہ شریف کی طرف کیے اور انہیں بھیج دیا اور خود مقیم رہے۔ جو چیز آپ کے لئے حلال تھی اس میں سے کوئی چیز آپ کے لئے حرام نہ ہوئی۔

2733- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ لَمْ يُحْرِمْ وَلَمْ يَتْرُكْ شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ

حضرت عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے اونٹوں کے قلادے بانٹے پھر آپ ﷺ نے احرام نہ باندھا اور کپڑوں میں سے کسی چیز کو ترک نہ کیا۔

تَقْلِيدُ الْغَنَمِ (بھیڑ بکریوں کو قلادہ ڈالنا)

2734- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ غَنَمًا

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی کی بھیڑ بکریوں کے قلادے بانٹا کرتی تھی۔

2735- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُهْدِي الْغَنَمَ

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بھیڑ بکریوں کو بطور قربانی کے جانور بھیجا کرتے۔

2736- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَهْدَى مَرَّةً غَنَمًا وَقَلَّدَهَا

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ بھیڑ بکریوں کو بطور قربانی کے جانور بھیجا اور انہیں قلادے ڈالے۔

2737- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ غَنَمًا ثُمَّ لَا يُحْرِمُ

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں

رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں یعنی بھیڑ بکریوں کے قلادے بناتی پھر آپ احرام نہ باندھتے۔

2738- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَنَمًا ثُمَّ لَا يُحْرِمُ

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں یعنی بھیڑ بکریوں کے قلادے باٹا کرتی پھر آپ احرام نہ باندھتے۔

2739- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ح وَأَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاةَ فَيُرْسِلُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَلَالًا لَمْ يُحْرِمْ مِنْ شَيْءٍ

دوسندوں کے ذریعہ حضرت ابراہیم سے، انہوں نے حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم بکری کو قلادہ پہناتے۔ رسول اللہ ﷺ اسے حلال ہوتے ہوئے بھیج دیا کرتے۔ آپ ﷺ کسی چیز کو اپنے اوپر حرام نہ کرتے۔

تَقْلِيدُ الْهَدْيِ نَعْلَيْنِ (قربانی کے جانور کو دو جوتے قلادہ کے طور پر ڈالنا)

2740- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَشْعَرَ الْهَدْيَ مِنْ جَانِبِ السَّنَامِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ أَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ ثُمَّ قَلَّدَهُ نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ نَاقَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ الْبَيْدَاءَ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَأَحْرَمَ عِنْدَ الظُّهْرِ وَأَهَلَّ بِالْحَجِّ

حضرت قتادہ نے حضرت ابو حسان اعرج سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب ذی الحلیفہ تشریف لائے تو کوہان کی دائیں جانب قربانی کا شعار کیا پھر اس سے خون کو پونچھ دیا پھر اسے دو جوتے قلادہ کے طور پر ڈالے پھر اپنی سواری پر سوار ہوئے۔ جب آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر بیداء کے مقام پر بلند ہوئی تو آپ نے حج کا احرام باندھا، ظہر کے وقت احرام باندھا اور حج کا تلبیہ کہا۔

هَلْ يُحْرِمُ إِذَا قَلَّدَ

جب ایک آدمی قربانی کے جانور کو قلادہ ڈالتا ہے تو وہ محرم ہو جاتا ہے

2741- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا كَانُوا حَاضِرِينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْمَدِينَةِ بَعَثَ بِالْهَدْيِ فَمَنْ شَاءَ أَحْرَمَ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ

حضرت لیث نے حضرت ابوزبیر سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ طیبہ میں حاضر تھے تو آپ نے قربانی کے جانور بھیجے تو جس نے چاہا احرام باندھا اور جس نے چاہا ترک کر دیا۔

هَلْ يُوجِبُ تَقْلِيدُ الْهَدْيِ إِحْرَامًا

کیا قربانی کے جانور کو قلادہ پہنانا احرام کو واجب کر دیتا ہے؟

2742- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِيَدَيَّ ثُمَّ يُقَلِّدُهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِيَدِهِ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَا يَدَعُ رَسُولُ اللهِ ﷺ شَيْئًا أَحَلَّهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَتّٰى يَنْحَرَ الْهَدْيَ

حضرت عبداللہ بن ابی بکر نے حضرت عمرہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں اپنے ہاتھ سے رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے قلادے باٹا کرتی تھی پھر رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھوں سے ان کے گلوں میں قلادے ڈالا کرتے تھے پھر انہیں میرے والد کے ساتھ بھیج دیتے۔ رسول اللہ ﷺ کوئی بھی چیز نہیں چھوڑتے تھے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے حلال کی ہوتی یہاں تک کہ میرے والد قربانی کے جانور کو ذبح کرتے۔

2743- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ

حضرت زہری نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے قلادے باٹا کرتی تھی۔ پھر رسول اللہ ﷺ کسی ایسی چیز سے اجتناب نہیں کیا کرتے تھے جن سے محرم اجتناب کرتا ہے۔

2744- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا(1) وَلَا نَعْلَمُ الْحَجَّ يُحِلُّهُ إِلَّا الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ

حضرت عبدالرحمن بن قاسم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے قلادے باٹا کرتی۔ آپ کسی چیز کو نہ چھوڑتے اور ہم حج کے بارے میں نہیں جانتے تھے کہ بیت اللہ شریف کے طواف (طواف زیارت) کے علاوہ کوئی چیز حلال کرتی۔

2745- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَيَخْرُجُ بِالْهَدْيِ مُقَلَّدًا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مُقِيمٌ مَا يَمْتَنِعُ مِنْ نِسَائِهِ

1- ایک نسخہ میں یہاں قَالَتْ ہے۔

حضرت ابو اسحاق نے حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: میں رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں کے قلادے باٹا کرتی۔ قربانی کے جانوروں کو قلادہ پہنا کر نکالا جاتا جب کہ رسول اللہ ﷺ مقیم ہوتے۔ آپ ﷺ اپنی ازواج مطہرات کے پاس جانے سے نہیں رکتے تھے۔

2746- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْغَنَمِ فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يُقِيمُ فِينَا حَلَالًا

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: میں اپنے آپ کو دیکھتی ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے جانوروں یعنی بھیڑ بکریوں کے قلادے بانٹ رہی ہوں۔ انہیں بھیجا جاتا ہے پھر آپ ہمارے پاس احرام کے بغیر مقیم رہتے ہیں۔

سَوْقُ الْهَدْيِ (ہدی کو ہانکنا)

2747- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَاقَ هَدْيًا فِي حَجِّهِ

حضرت جعفر بن محمد اپنے باپ سے، وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے حج میں قربانی کے جانور کو ہانکا (یعنی آگے لگایا)۔

رُكُوبُ الْبَدَنَةِ (قربانی کے اونٹ پر سوار ہونا)

2748- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ

حضرت ابوزناد نے حضرت اعرج سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو قربانی کے اونٹ کو ہانک رہا تھا۔ فرمایا: اس پر سوار ہو جا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ فرمایا: اس پر سوار ہو جا، تو ہلاک ہو۔ یہ الفاظ دوسری دفعہ یا تیسری دفعہ کہے۔

2749- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ

حضرت سعید نے حضرت قتادہ سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو اونٹ ہانک رہا تھا۔ فرمایا: اس پر سوار ہو جا۔ عرض کی: یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ فرمایا: اس پر سوار ہو جا۔ اس نے عرض کی: یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ چوتھی دفعہ فرمایا: اس پر سوار ہو جا تو ہلاک ہو۔

رُكُوبُ الْبَدَنَةِ لِمَنْ جَهَدَهُ الْمَشْيُ

جس کو چلنے میں مشقت ہو اس کا قربانی کے اونٹ پر سوار ہونا

2750- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً وَقَدْ جَهَدَهُ الْمَشْيُ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةً

حضرت حمید نے حضرت ثابت سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو قربانی کا جانور ہانک کرلے جا رہا تھا۔ اسے چلنے میں دقت محسوس ہو رہی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس پر سوار ہو جا۔ عرض کی: یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ فرمایا: اس پر سوار ہو جا اگرچہ یہ قربانی کا اونٹ ہے۔

رُكُوبُ الْبَدَنَةِ بِالْمَعْرُوفِ (قربانی کے اونٹ پر اچھے طریقے سے سواری کرنا)

2751- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُسْأَلُ عَنْ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا

حضرت ابن جریج نے حضرت ابوزبیر سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سنا کہ آپ سے قربانی کے اونٹ پر سواری کے بارے میں پوچھا جا رہا تھا تو حضرت جابر نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب تو قربانی کے اونٹ پر سواری کرنے پر مجبور ہو جائے تو اس پر اچھی طرح سوار ہو یہاں تک کہ کوئی اور سواری پائے۔

فائدہ: مذکورہ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ جب تک حاجی قربانی کے جانور پر سواری کرنے پر مجبور نہ ہو اس پر سواری نہ کرے ہاں مجبور ہو تو اس طریقہ سے سواری کرے کہ جانور کو کوئی نقصان نہ ہو۔ ائمہ احناف کا معمول بھی یہی ہے۔ اگر سواری کرنے سے نقصان ہو تو جتنا نقصان ہو اس کی ضمانت حاجی پر لازم ہوگی۔

إِبَاحَةُ فَسْخِ الْحَجِّ بِعُمْرَةٍ لِمَنْ لَمْ يَسُقِ الْهَدْيَ

جو آدمی قربانی کا جانور ساتھ نہ لے گیا ہو اس کے لئے حج کو عمرہ کے ساتھ فسخ کرنے کا جواز

2752- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَلَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ أَنْ يَحِلَّ فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ وَنِسَاؤُهُ لَمْ يَسُقْنَ فَأَحْلَلْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحِضْتُ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ أَوَ مَا كُنْتِ طُفْتِ لَيَالِيَ قَدِمْنَا مَكَّةَ قُلْتُ لَا قَالَ فَاذْهَبِي مَعَ أَخِيكِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكِ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے۔ ہم صرف حج کا ارادہ رکھتے تھے۔ جب ہم مکہ مکرمہ میں آئے تو ہم نے بیت اللہ شریف کا طواف کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا جو قربانی کا جانور نہ لایا وہ احرام کھول دے۔ چنانچہ جو قربانی کا جانور ساتھ نہیں لایا تھا اس نے احرام کھول دیا۔ رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات اپنے قربانی کے جانور ساتھ نہیں لائیں تھیں۔ سب نے احرام کھول دیے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا مجھے حیض آ گیا اور میں نے بیت اللہ شریف کا طواف نہ کیا۔ جب وادی محصب میں قیام کی رات تھی میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! لوگ عمرہ اور حج کے ساتھ لوٹ رہے ہیں اور میں صرف حج کے ساتھ واپس لوٹ رہی ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: جن راتوں میں ہم مکہ مکرمہ آئے ان میں تو نے بیت اللہ شریف کا طواف نہیں کیا۔ میں نے عرض کی نہیں۔ فرمایا: اپنے بھائی کے ساتھ تنعیم تک جاؤ اور عمرہ کا احرام باندھو۔ پھر تم مجھے وہاں ملنا۔

2753- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَا نُرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَحِلَّ

حضرت یحیٰ نے حضرت عمرہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ ہم یہی خیال کرتے تھے کہ یہ حج ہے۔ جب ہم مکہ مکرمہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا جس کے پاس قربانی کا جانور ہو وہ احرام میں ہی رہے، جس کے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہو وہ احرام کھول دے۔

2754- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ غَيْرُهُ خَالِصًا وَحْدَهُ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ أَحِلُّوا وَاجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَبَلَغَهُ عَنَّا أَنَّا نَقُولُ لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسٌ أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ فَنَرُوحَ إِلَى مِنًى وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مِنَ الْمَنِيِّ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَخَطَبَنَا فَقَالَ قَدْ بَلَغَنِي الَّذِي قُلْتُمْ وَإِنِّي لَأَبَرُّكُمْ وَأَتْقَاكُمْ وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَحَلَلْتُ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ قَالَ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ قَالَ وَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ عُمْرَتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَوْ لِلْأَبَدِ قَالَ هِيَ لِلْأَبَدِ

حضرت ابن جریج نے حضرت عطاء سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے صحابہ نے خصوصی طور پر حج کا احرام باندھا۔ اس کے علاوہ کسی کا کوئی اور ارادہ نہ تھا۔ ہم مکہ مکرمہ پہنچے جب کہ ذی الحجہ کے چار دن گزر چکے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ احرام کھول دو اور اسے عمرہ بنا دو۔ ہماری جانب سے نبی کریم ﷺ کو یہ خبر پہنچی کہ ہم کہہ رہے ہیں کہ ہمارے اور عرفہ کے دن کے درمیان صرف پانچ دن باقی ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم احرام کھول دیں۔ ہم منیٰ جائیں گے جب کہ ہماری شرمگاہیں مادہ منویہ ٹپکا رہی ہوں گی۔ نبی کریم ﷺ

کھڑے ہوئے۔ آپ نے ہمیں خطبہ دیا۔ فرمایا: مجھے خبر پہنچی ہے جو تم نے بات کی ہے۔ میں تم سے زیادہ اپنا وعدہ پورا کرنے والا اور تم سے زیادہ متقی ہوں۔ اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی احرام کھول دیتا۔ اگر میں وہ بات پہلے جانتا جو بعد میں مجھ پر ظاہر ہوئی تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا۔ حضرت علی شیر خدا یمن سے آئے۔ پوچھا: تو نے کون سا احرام باندھا ہے؟ عرض کی جو احرام نبی کریم ﷺ نے باندھا ہے۔ فرمایا: ہدی کا جانور لو اور محرم کی حالت میں باقی رہو جس طرح تو پہلے محرم تھا۔ سراقہ بن مالک بن جعشم نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ ہمیں بتایئے ہمارا یہ عمرہ ہمارے اس سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ فرمایا: یہ ہمیشہ کے لئے ہے۔

2755- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ عُمْرَتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا أَمْ لِأَبَدٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هِيَ لِأَبَدٍ(1)

حضرت عبدالملک نے حضرت طاؤس سے، انہوں نے حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم سے روایت نقل کی ہے کہ یا رسول اللہ! ﷺ ہمیں بتایئے ہمارا یہ عمرہ ہمارے اسی سال کے لئے ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ہمیشہ کے لئے ہے۔

2756- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ سُرَاقَةُ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ فَقُلْنَا أَلَنَا خَاصَّةً أَمْ لِأَبَدٍ قَالَ بَلْ لِأَبَدٍ

حضرت مالک بن دینار نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت سراقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حج تمتع کیا۔ ہم نے بھی آپ کے ساتھ حج تمتع کیا۔ ہم نے عرض کی: کیا یہ صرف ہمارے لئے خاص ہے یا ہمیشہ کے لئے؟ فرمایا: نہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے۔

2757- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَسْخُ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً قَالَ بَلْ لَنَا خَاصَّةً

حضرت ربیعہ بن ابی عبدالرحمن نے حضرت حارث بن بلال سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ کیا حج کو فسخ کرنا صرف ہمارے لئے خاص ہے یا یہ سب لوگوں کے لئے ہے؟ فرمایا: نہیں بلکہ یہ ہمارے ساتھ خاص ہے۔

2758- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَعَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ فِي مُتْعَةِ الْحَجِّ قَالَ كَانَتْ لَنَا رُخْصَةً

حضرت ابراہیم تیمی نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حج تمتع کے بارے میں روایت

1۔ ایک نسخہ میں لِلْأَبَدِ ہے۔

نقل کی ہے کہ یہ ہمارے لئے رخصت ہے۔

2759- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْوَارِثِ بْنَ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ فِي مُتْعَةِ الْحَجِّ لَيْسَتْ لَكُمْ وَلَسْتُمْ مِنْهَا فِي شَيْءٍ إِنَّمَا كَانَتْ رُخْصَةً لَنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ ﷺ

حضرت ابراہیم تیمی اپنے باپ سے، وہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حج تمتع تمہارے لئے نہیں، تمہارا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ ہم، سرورِ دو عالم ﷺ کے صحابہ کے لئے رخصت تھی۔

2760- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَتِ الْمُتْعَةُ رُخْصَةً لَنَا

حضرت ابراہیم تیمی اپنے باپ سے، وہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حج تمتع میں صرف ہمارے لئے رخصت تھی۔

2761- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهَلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ فَقُلْتُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَجْمَعَ الْعَامَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ لَوْ كَانَ أَبُوكَ لَمْ يَهُمَّ بِذَلِكَ قَالَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّمَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ لَنَا خَاصَّةً

حضرت عبدالرحمن بن ابی شعثاء نے کہا: میں ابراہیم نخعی اور ابراہیم تیمی کے ساتھ تھا۔ میں نے کہا: میں نے ارادہ کیا ہے کہ اس سال حج اور عمرہ کو جمع کروں۔ ابراہیم نے کہا: اگر تیرا باپ موجود ہوتا تو وہ اس کا ارادہ نہ کرتا اور کہا: ابراہیم تیمی اپنے باپ سے، وہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حج تمتع کی اجازت صرف ہمارے لئے تھی۔

2762- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَفْجَرِ الْفُجُورِ فِي الْأَرْضِ وَيَجْعَلُونَ الْمُحَرَّمَ صَفَرًا وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَأَ الدَّبَرْ وَعَفَا الْوَبَرْ وَانْسَلَخَ صَفَرْ أَوْ قَالَ دَخَلَ صَفَرْ فَقَدْ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرْ فَقَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذَلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ

حضرت عبداللہ بن طاؤس نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ لوگ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا زمین میں سب سے برا خیال کرتے تھے۔ وہ محرم کو صفر بنا دیتے۔ وہ کہتے جب سواری کے زخم ٹھیک ہو جائیں، سواریوں کی اون وافر ہو جائے اور صفر کا مہینہ گزر جائے یا کہا صفر کا مہینہ داخل ہو جائے تو جو عمرہ کرنا چاہتا ہے عمرہ کر لے۔ نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ چار ذی الحجہ کو حج کا تلبیہ کہتے ہوئے آئے۔ نبی کریم ﷺ نے انہیں حکم دیا

کہ وہ اسے عمرہ بنادیں تو یہ امران پر شاق گزرا۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیسی حلت؟ فرمایا: مکمل حلت۔

2763- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ وَهُوَ الْقُرِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالْعُمْرَةِ وَأَهَلَّ أَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَأَمَرَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ أَنْ يَحِلَّ وَكَانَ فِيمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَأَحَلَّا

حضرت شعبہ نے حضرت مسلم سے، وہی قُرِّی ہیں، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے عمرہ کا احرام باندھا جب کہ آپ کے صحابہ نے حج کا احرام باندھا اور آپ ﷺ نے حکم دیا کہ جس کے پاس قربانی کا جانور نہیں وہ احرام کھول دے۔ وہ لوگ جن کے پاس قربانی کا جانور نہیں تھا وہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ اور ایک دوسرا آدمی تھا، دونوں نے احرام کھول دیا۔

2764- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَاهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ

حضرت حکم نے حضرت مجاہد سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ عمرہ ہے جس سے ہم لطف اندوز ہوتے ہیں۔ جس آدمی کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو وہ مکمل حلال ہو جائے۔ پس عمرہ حج میں داخل ہو گیا۔

مَا يَجُوزُ لِلْمُحْرِمِ أَكْلُهُ مِنَ الصَّيْدِ (محرم کے لئے کون سا شکار کھانا جائز ہے۔)

2765- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ وَرَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ ثُمَّ سَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا فَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَأَدْرَكُوا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت نافع جو حضرت ابو قتادہ کے غلام تھے، نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ابھی مکہ مکرمہ کے راستہ میں تھے تو وہ اپنے محرم ساتھیوں کے ساتھ پیچھے رہ گئے۔ وہ محرم نہ تھے۔ انہوں نے ایک جنگلی گدھا دیکھا، اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے پھر ساتھیوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اسے اس کا ڈنڈا پکڑائیں تو انہوں نے انکار کر دیا۔ انہوں نے ان سے اپنا نیزہ مانگا تو انہوں نے پکڑانے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے خود ہی پکڑ لیا پھر گدھے پر حملہ کر دیا اور اسے مار ڈالا۔ بعض صحابہ کرام نے وہ گوشت کھا لیا اور بعض نے کھانے سے انکار کر دیا۔ وہ رسول اللہ ﷺ سے ملے اور اس بارے میں پوچھا۔ فرمایا: یہ کھانا تھا جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں کھلایا۔

2766- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ

الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَأُهْدِيَ لَهُ طَيْرٌ وَهُوَ رَاقِدٌ فَأَكَلَ بَعْضُنَا وَتَوَرَّعَ بَعْضُنَا فَاسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ فَوَفَّقَ مَنْ أَكَلَهُ وَقَالَ أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم

حضرت محمد بن منکدر نے حضرت معاذ بن عبدالرحمن تیمی سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حضرت طلحہ بن عبیداللہ کے ساتھ تھے۔ ہم نے احرام باندھا ہوا تھا۔ ان کو ایک پرندہ تحفے کے طور پر پیش کیا گیا جب کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔ ہم میں سے بعض نے اسے کھایا اور ہم میں سے بعض رک گئے۔ حضرت طلحہ بیدار ہوئے اور جنہوں نے اسے کھایا تھا ان کی موافقت کی اور کہا: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھایا۔

2767- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنِ الْبَهْزِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم خَرَجَ يُرِيدُ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالرَّوْحَاءِ إِذَا حِمَارُ وَحْشٍ عَقِيرٌ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ صَاحِبُهُ فَجَاءَ الْبَهْزِيُّ وَهُوَ صَاحِبُهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ شَأْنَكُمْ بِهَذَا الْحِمَارِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَبَا بَكْرٍ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الرِّفَاقِ ثُمَّ مَضَى حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْأُثَايَةِ بَيْنَ الرُّوَيْثَةِ وَالْعَرْجِ إِذَا ظَبْيٌ حَاقِفٌ فِي ظِلٍّ وَفِيهِ سَهْمٌ فَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَمَرَ رَجُلًا يَقِفُ عِنْدَهُ لَا يُرِيبُهُ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ حَتَّى يُجَاوِزَهُ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ نے حضرت عمیر بن سلمہ ضمری سے، انہوں نے بہزی سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ کے ارادے سے نکلے جب کہ آپ حالت احرام میں تھے یہاں تک کہ جب وہ روحاء کے مقام پر تھے تو ایک جنگلی گدھا زخمی دیکھا۔ اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا۔ فرمایا: اسے چھوڑ دو۔ ممکن ہے اس کو زخمی کرنے والا آ جائے۔ حضرت بہزی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے جب کہ وہی اس کو زخمی کرنے والے تھے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم اس گدھے کے ساتھ جو چاہیں کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق کو حکم دیا تو انہوں نے اسے اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا۔ پھر چلے یہاں تک کہ جب رویثہ اور عرج کے درمیان اثابہ میں تھے کہ ایک ہرن سایہ میں سویا ہوا تھا جب کہ ایک تیر اس کے جسم میں پیوست تھا۔ راوی نے گمان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ اس کے پاس ٹھہرے۔ لوگوں میں سے کوئی بھی اسے پریشان نہ کرے یہاں تک کہ وہ اس کے پاس سے گزر جائیں۔

مَا لَا يَجُوزُ لِلْمُحْرِمِ أَكْلُهُ مِنَ الصَّيْدِ (محرم کے لیے کون سا شکار کھانا جائز نہیں)

2768- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ

رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا فِي وَجْهِي قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، انہوں نے حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک جنگلی گدھا پیش کیا جب کہ آپ ﷺ ابواء یا ودان کے مقام پر تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے وہ گدھا واپس کر دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اس کی پریشانی کو دیکھا تو فرمایا: ہم نے تمہیں یہ چیز واپس نہیں کی مگر اس لئے کہ ہم احرام میں ہیں۔

2769- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِوَدَّانَ رَأَى حِمَارَ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّا حُرُمٌ لَا نَأْكُلُ الصَّيْدَ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے، انہوں نے حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ تشریف لائے یہاں تک کہ جب آپ ودان کے مقام پر تھے تو آپ نے جنگلی گدھا دیکھا تو آپ نے وہ اسے واپس کر دیا۔ فرمایا: ہم حالت احرام میں ہیں، ہم شکار نہیں کھاتے۔

2770- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ مَا عَلِمْتَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُهْدِيَ لَهُ عُضْوُ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَقْبَلْهُ قَالَ نَعَمْ

حضرت قیس بن سعد نے حضرت عطا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: کیا آپ جانتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں شکار کا کوئی حصہ پیش کیا گیا جب کہ آپ ﷺ حالت احرام میں ہوں تو آپ نے اسے قبول نہ کیا ہو؟ جواب دیا: ہاں۔

2771- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى وَسَمِعْتُ أَبَا عَاصِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمِ صَيْدٍ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ حَرَامٌ قَالَ نَعَمْ أَهْدَى لَهُ رَجُلٌ عُضْوًا مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ وَقَالَ إِنَّا لَا نَأْكُلُ إِنَّا حُرُمٌ

حضرت حسن بن مسلم نے حضرت طاؤس سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت زید بن ارقم آئے۔ حضرت ابن عباس نے انہیں یاد کراتے ہوئے کہا کہ آپ نے مجھے شکار کے گوشت کی کیسے خبر دی تھی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو پیش کیا گیا جب کہ آپ حالت احرام میں تھے؟ جواب دیا: ہاں۔ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو شکار کے گوشت کا ایک ٹکڑا بطور تحفہ پیش کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے واپس کر دیا۔ فرمایا: ہم اسے نہیں کھاتے، ہم حالت احرام میں ہیں۔

2772- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رِجْلَ حِمَارِ وَحْشٍ تَقْطُرُ(1) دَمًا وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ بِقُدَيْدٍ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ صعب بن جثامہ نے رسول اللہ ﷺ کو جنگلی گدھے کی ایک ٹانگ بطور تحفہ پیش کی جب کہ آپ ﷺ حالت احرام میں تھے اور آپ ﷺ قدید کے مقام پر تھے تو آپ ﷺ نے اسے رد کر دیا۔

2773- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَحَبِيبٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ ﷺ حِمَارًا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ

حضرت شعبہ نے حضرت حکم سے اور حضرت حبیب جو ابن ابی ثابت ہیں، نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت صعب بن جثامہ نے نبی کریم ﷺ کو گدھا بطور تحفہ پیش کیا جب کہ آپ حالت احرام میں تھے تو آپ نے اسے وہ لوٹا دیا۔

إِذَا ضَحِكَ الْمُحْرِمُ فَفَطِنَ الْحَلَالُ لِلصَّيْدِ فَقَتَلَهُ أَيَأْكُلُهُ أَمْ لَا

جب محرم مسکرائے اور حلالی شکار کو بھانپ لے پھر حلالی اسے مار ڈالے تو کیا محرم اسے کھائے گا یا نہیں؟

2774- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ انْطَلَقَ أَبِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَلَمْ يُحْرِمْ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِي ضَحِكَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَنَظَرْتُ فَإِذَا حِمَارُ وَحْشٍ فَطَعَنْتُهُ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَخَشِينَا أَنْ نُقْتَطَعَ فَطَلَبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أُرَفِّعُ(2) فَرَسِي شَأْوًا وَأَسِيرُ شَأْوًا فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ غِفَارٍ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ أَيْنَ تَرَكْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَرَكْتُهُ وَهُوَ قَائِلٌ بِالسُّقْيَا فَلَحِقْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَكَ يَقْرَءُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَإِنَّهُمْ قَدْ خَشُوا أَنْ يُقْتَطَعُوا دُونَكَ فَانْتَظِرْهُمْ فَانْتَظَرَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حِمَارَ وَحْشٍ وَعِنْدِي مِنْهُ فَقَالَ لِلْقَوْمِ كُلُوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ

حضرت ہشام نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ سے روایت نقل کی ہے کہ میرے والد صلح حدیبیہ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے احرام باندھا مگر میرے والد نے احرام

1- ایک نسخہ میں یقطر ہے۔ 2- ایک نسخہ میں اُوفع ہے۔

نہ باندھا۔ (کہا) اس اثنا میں کہ میں ان کے ساتھ تھا بعض صحابہ بعض کو دیکھ کر مسکرائے۔ میں نے دیکھا تو وہاں ایک جنگلی گدھا تھا۔ میں نے اسے نیزہ مارا۔ میں نے ان سے مدد طلب کی تو انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا۔ ہم نے اس کا گوشت کھایا۔ ہمیں خوف ہوا کہ ہمیں دشمن گزند نہ پہنچائے۔ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کی تلاش کی۔ میرا گھوڑا جتنا تیز دوڑ سکتا میں اسے تیز دوڑاتا اور میں اسے چلاتا جتنا ممکن ہوتا۔ رات کے وسط میں میں بنو غفار کے ایک آدمی سے ملا۔ میں نے اس سے پوچھا: تو نے رسول اللہ علیہ السلام کو کہاں چھوڑا ہے؟ اس نے جواب دیا میں نے آپ کو سقیا کے مقام پر قیلولہ کرتے ہوئے چھوڑا ہے۔ میں آپ سے ملا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے ساتھی آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔ انہیں ڈر ہے کہ آپ کے بغیر دشمن اچک ہی نہ لے ان کا انتظار کیجئے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ان کا انتظار کیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے ایک جنگلی گدھا شکار کیا تھا اور میرے پاس اس میں سے کچھ ہے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے لوگوں سے فرمایا: کھاؤ جب کہ وہ حالت احرام میں تھے۔

2775- أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّسَائِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ غَزْوَةَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ فَأَهَلُّوا بِعُمْرَةٍ غَيْرِي فَاصْطَدْتُ حِمَارَ وَحْشٍ فَأَطْعَمْتُ أَصْحَابِي مِنْهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَنْبَأْتُهُ أَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَحْمِهِ فَاضِلَةً فَقَالَ كُلُوهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ

حضرت معاویہ جو ابن سلام ہیں، نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ نے خبر دی کہ ان کے باپ نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے غزوۂ حدیبیہ میں رسول اللہ علیہ السلام کے ساتھ شرکت کی۔ کہا: میرے سوا صحابہ نے احرام باندھا۔ میں نے ایک جنگلی گدھا شکار کیا۔ اس میں سے میں نے اپنے ساتھیوں کو کھلایا جب کہ وہ حالت احرام میں تھے۔ پھر میں رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ میں نے آپ کو بتایا کہ ہمارے پاس بچا ہوا گوشت ہے۔ فرمایا: اسے کھاؤ جب کہ وہ لوگ محرم تھے۔

إِذَا أَشَارَ الْمُحْرِمُ إِلَى الصَّيْدِ فَقَتَلَهُ الْحَلَالُ

جب محرم شکار کی طرف اشارہ کرے اور حلالی اسے قتل کر دے

2776- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا فِي مَسِيرٍ لَهُمْ بَعْضُهُمْ مُحْرِمٌ وَبَعْضُهُمْ لَيْسَ بِمُحْرِمٍ قَالَ فَرَأَيْتُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَكِبْتُ فَرَسِي وَأَخَذْتُ الرُّمْحَ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُعِينُونِي فَاخْتَلَسْتُ سَوْطًا مِنْ بَعْضِهِمْ فَشَدَدْتُ عَلَى الْحِمَارِ فَأَصَبْتُهُ فَأَكَلُوا مِنْهُ فَأَشْفَقُوا قَالَ فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ هَلْ أَشَرْتُمْ أَوْ أَعَنْتُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَكُلُوا

حضرت شعبہ نے حضرت عثمان بن عبداللہ بن موہب سے، انہوں نے عبداللہ بن ابی قتادہ سے، انہوں نے اپنے والد

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ اپنے اس سفر میں کچھ حالت احرام میں تھے اور کچھ احرام میں نہیں تھے۔ میں نے ایک جنگلی گدھا دیکھا۔ میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اور نیزہ پکڑا۔ میں نے ان سے مدد طلب کی تو انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا۔ میں نے ان میں سے کسی کا ڈنڈا تیزی سے لیا اور گدھے پر حملہ کر دیا۔ میں نے اسے مار ڈالا۔ صحابہ نے اس میں سے کھایا پھر ڈر رہے۔ حضرت ابو قتادہ نے کہا: اس بارے میں نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اشارہ کیا تھا یا مدد کی تھی؟ صحابہ نے عرض کی نہیں۔ فرمایا: تو پھر اسے کھاؤ۔

2777- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ صَيْدُ الْبَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَادَ لَكُمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ وَإِنْ كَانَ قَدْ رَوَى عَنْهُ مَالِكٌ

حضرت عمرو نے حضرت مطلب سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: خشکی کا شکار تمہارے لئے حلال ہے جب تک تم خود اسے شکار نہ کرو یا وہ تمہارے لئے شکار نہ کیا جائے۔ امام نسائی نے کہا: عمرو بن ابو عمرو حدیث میں قوی نہیں اگرچہ اس روایت کو امام مالک نے اس سے روایت کیا ہے۔

مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ قَتْلُ الْكَلْبِ الْعَقُورِ

محرم جن جانوروں کو قتل کر سکتا ہے اور کاٹنے والے کتے کو قتل کرنا

2778- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ خَمْسٌ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

امام مالک نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: پانچ جانور ایسے ہیں کہ ان کے قتل میں محرم پر کوئی حرج نہیں: کوا، چیل، بچھو، چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

قَتْلُ الْحَيَّةِ (سانپ کو قتل کرنا)

2779- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حضرت قتادہ نے حضرت سعید بن مسیب سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے، انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ پانچ چیزیں ایسی ہیں جنہیں محرم قتل کر سکتا ہے: سانپ، چوہا، چیل، کالیں کالیں کرنے والا کوا اور کاٹنے والا کتا۔

قَتْلُ الْفَأْرَةِ (چوہے کو قتل کرنا)

2780- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَذِنَ فِي قَتْلِ خَمْسٍ مِنَ الدَّوَابِّ لِلْمُحْرِمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ

حضرت لیث نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پانچ جانور قتل کرنے کی اجازت دی: کوا، چیل، چوہا، کاٹنے والا کتا اور بچھو۔

قَتْلُ الْوَزَغِ (چھپکلی کو مارنا)

2781- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ وَبِيَدِهَا عُكَّازٌ فَقَالَتْ مَا هَذَا فَقَالَتْ لِهَذِهِ الْوَزَغِ لِأَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ حَدَّثَنَا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ إِلَّا يُطْفِئُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام إِلَّا هَذِهِ الدَّابَّةُ فَأَمَرَنَا بِقَتْلِهَا وَنَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ إِلَّا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ

حضرت قتادہ نے حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس کے ہاتھ میں عصا تھا جس کی ایک طرف لوہا لگا ہوا تھا۔ حضرت عائشہ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: اس چھپکلی کے لئے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نبی نے ہمیں بیان کیا کہ کوئی چیز ایسی نہیں تھی مگر وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگ بجھا رہی تھی مگر یہ جانور۔ پس رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس کے قتل کا حکم دیا اور گھروں میں رہنے والے سانپ کے مارنے سے منع کیا مگر وہ سانپ جس کی پشت پر دو خط ہوں اور جو دم کٹا ہو کیونکہ یہ دونوں نظر کو ختم کر دیتے ہیں اور عورتوں کے رحموں میں جو کچھ ہوتا ہے اسے گرا دیتے ہیں۔

قَتْلُ الْعَقْرَبِ (بچھو کو قتل کرنا)

2782- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ أَوْ فِي قَتْلِهِنَّ وَهُوَ حَرَامٌ الْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ

حضرت عبید اللہ نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جو انہیں قتل کر دے اس پر کوئی گناہ نہیں جب کہ وہ محرم ہو: چیل، چوہا، کاٹنے والا کتا، بچھو اور کوا۔

قَتْلُ الْحِدَأَةِ (چیل کو قتل کرنا)

2783- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا

رَسُولَ اللهِ مَا نَقْتُلُ مِنَ الدَّوَابِّ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حضرت ایوب نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! جب ہم احرام باندھ لیں تو ہم کون سے جانور قتل کر سکتے ہیں؟ فرمایا: پانچ۔ اس آدمی پر کوئی حرج نہیں جس نے انہیں قتل کر دیا: چیل، کوا، چوہا، بچھو اور کاٹنے والا کتا۔

قَتْلُ الْغُرَابِ (کوے کو قتل کرنا)

2784- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ قَالَ يَقْتُلُ الْعَقْرَبَ وَالْفُوَيْسِقَةَ وَالْحِدَأَةَ وَالْغُرَابَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ

حضرت یحییٰ بن سعید نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا کہ محرم کون سے جانور قتل کر سکتا ہے؟ فرمایا: وہ بچھو، چوہا، چیل، کوا اور کاٹنے والا کتا قتل کر سکتا ہے۔

2785- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ فِي قَتْلِهِنَّ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ الْفَأْرَةُ وَالْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

امام زہری نے حضرت سالم سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جن کے قتل کرنے میں اس شخص پر کوئی حرج نہیں جو انہیں حرم کی حدود اور احرام کی حالت میں قتل کرے: چوہا، چیل، کوا، بچھو اور کاٹنے والا کتا۔

مَا لَا يَقْتُلُهُ الْمُحْرِمُ (محرم جن جانوروں کو قتل نہیں کر سکتا)

2786- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنِ الضَّبُعِ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهَا قُلْتُ أَصَيْدٌ هِيَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر نے حضرت ابن ابی عمار سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے بجو کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھے اس کے کھانے کا حکم دیا۔ میں نے پوچھا: کیا وہ شکار ہے؟ جواب دیا: ہاں۔ میں نے پوچھا: کیا تو نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ جواب دیا: ہاں۔

الرُّخْصَةُ فِي النِّكَاحِ لِلْمُحْرِمِ (محرم کے لئے نکاح کرنے میں رخصت)

2787- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

الشَّعْثَاءِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ ﷺ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت داؤد جو ابن عبد الرحمن عطار ہے نے حضرت عمرو سے جو ابن دینار ہے، سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ابو شعثاء کو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت میمونہ سے عقد کیا جب کہ آپ محرم تھے۔

2788- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَكَحَ حَرَامًا

حضرت ابن جریج نے حضرت عمرو بن دینار سے روایت نقل کی ہے کہ ابو شعثاء حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام کی حالت میں نکاح کیا۔

2789- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُمَا مُحْرِمَانِ

حضرت حماد بن سلمہ نے حضرت حمید سے، انہوں نے حضرت مجاہد سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عقد نکاح کیا جب کہ دونوں حالت احرام میں تھے۔

2790- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الصَّاغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت حماد بن سلمہ نے حضرت حمید سے، انہوں نے حضرت عکرمہ سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عقد نکاح کیا جب کہ آپ حالت احرام میں تھے۔

2791- أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ وَصَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمْصِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

امام اوزاعی نے حضرت عطا بن ابی رباح سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی جب کہ آپ احرام میں تھے۔

النَّهْيُ عَنْ ذَلِكَ (اس سے نہی)

2792- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ وَلَا يُنْكِحُ

حضرت نبیہ بن وہب نے حضرت ابان بن عثمان سے، انہوں نے حضرت عثمان سے، انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: محرم نہ نکاح کرے، نہ دعوت نکاح دے اور نہ کسی اور کا نکاح کرائے۔

2793- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْرِمُ أَوْ يُنْكِحَ أَوْ يَخْطُبَ

حضرت نبیہ بن وہب نے حضرت ابان بن عثمان سے، انہوں نے اپنے باپ سے، انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ نے منع کیا کہ محرم نکاح کرے یا کسی کا نکاح کرائے یا دعوت نکاح دے۔

2794- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ أَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يَسْأَلُهُ أَيَنْكِحُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ أَبَانُ إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ حَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ

حضرت نبیہ بن وہب سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن عبید اللہ بن معمر نے حضرت ابان بن عثمان کی طرف آدمی بھیجا کہ وہ آپ سے پوچھیں کہ کیا محرم نکاح کر سکتا ہے؟ ابان نے جواب دیا: حضرت عثمان بن عفان نے حدیث بیان کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: محرم نہ نکاح کرے اور نہ ہی دعوت نکاح دے۔

الْحِجَامَةُ لِلْمُحْرِمِ (محرم کے لئے پچھنے لگوانا)

2795- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابوزبیر نے حضرت عطا سے: انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنے لگوائے جب کہ آپ حالت احرام میں تھے۔

2796- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت سفیان نے حضرت عمرو سے، انہوں نے حضرت طاؤس اور حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے پچھنے لگوائے جب کہ آپ ﷺ حالت احرام میں تھے۔

2797- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ احْتَجَمَ النَّبِيُّ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ أَخْبَرَنِي طَاوُسٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ احْتَجَمَ النَّبِيُّ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عمرو بن دینار نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے پچھنے لگوائے جب کہ آپ حالت احرام میں تھے۔ اس کے بعد عمرو بن دینار نے یہ کہا: طاؤس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے پچھنے لگوائے جب کہ آپ حالت احرام میں تھے۔

حِجَامَةُ الْمُحْرِمِ مِنْ عِلَّةٍ تَكُونُ بِهِ (محرم کا کسی بیماری کی وجہ سے پچھنے لگوانا)

2798- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَثْءٍ[1] كَانَ بِهِ

حضرت یزید بن ابراہیم نے حضرت ابوزبیر سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے موچ آنے کی وجہ سے پچھنے لگوائے جب کہ آپ حالت احرام میں تھے۔

حِجَامَةُ الْمُحْرِمِ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ (محرم کا قدم کے ظاہر پر پچھنے لگوانا)

2799- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَثْءٍ[1] كَانَ بِهِ

حضرت معمر نے حضرت قتادہ سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے قدم کے ظاہر پر پچھنے لگوائے اس موچ کی وجہ سے جو آپ کے قدم پر آگئی تھی جب کہ آپ حالت احرام میں تھے۔

حِجَامَةُ الْمُحْرِمِ وَسَطَ رَأْسِهِ (محرم کا اپنے سر کے درمیان پچھنے لگوانا)

2800- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ عَثْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ قَالَ عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْأَعْرَجَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم احْتَجَمَ وَسَطَ رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِلَحْيِ جَمَلٍ مِنْ طَرِيقِ مَكَّةَ

حضرت علقمہ بن ابی علقمہ نے حضرت اعرج سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کے راستہ میں اونٹ کی ہڈی کے ساتھ سر کے درمیان میں پچھنے لگوائے جب کہ آپ حالت احرام میں تھے۔

فِي الْمُحْرِمِ يُؤْذِيهِ الْقَمْلُ فِي رَأْسِهِ (ایسا محرم جسے سر میں پڑی جوئیں اذیت دیں)

2801- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم مُحْرِمًا فَآذَاهُ الْقَمْلُ فِي رَأْسِهِ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ وَقَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ مُدَّيْنِ مُدَّيْنِ أَوْ انْسُكْ شَاةً أَيَّ ذَلِكَ فَعَلْتَ أَجْزَأَ عَنْكَ

حضرت مجاہد نے حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے، انہوں نے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ رسول اللہ علیہ السلام کے ساتھ احرام کی حالت میں تھے تو ان کے سر میں پڑی جوؤں نے ان کو اذیت دی۔ رسول اللہ

1۔ ایک نسخہ میں وَثْیٍ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں وَثْیٍ ہے۔

ﷺ نے اسے سر کا حلق کرانے کا حکم اور تین روزے یا چھ مسکینوں کو دو دو مد یا ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دیا۔ ان میں سے جو بھی تو نے کیا تیری طرف سے جائز ہو جائے گا۔

2802۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ الدَّشْتَكِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ ابْنُ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَحْرَمْتُ فَكَثُرَ قَمْلُ رَأْسِي فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَأَتَانِي وَأَنَا أَطْبُخُ قِدْرًا لِأَصْحَابِي فَمَسَّ رَأْسِي بِإِصْبَعِهِ فَقَالَ انْطَلِقْ فَاحْلِقْهُ وَتَصَدَّقْ عَلَى سِتَّةِ مَسَاكِينَ

حضرت عمرو، وہی ابن قیس ہے، نے حضرت زبیر سے، وہی ابن عدی ہے، نے حضرت ابو وائل سے، انہوں نے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے احرام باندھا تو میرے سر کی جوئیں زائد ہو گئیں۔ اس کی خبر نبی کریم ﷺ کو ہوئی۔ آپ میرے پاس تشریف لائے جب کہ میں اپنے ساتھیوں کے لئے ہنڈیا پکا رہا تھا۔ آپ نے اپنی انگلی کے ساتھ میرے سر کو چھوا۔ فرمایا: جاؤ اور اسے حلق کرا دو اور چھ مسکینوں پر صدقہ کرو۔

غَسْلُ الْمُحْرِمِ بِالسِّدْرِ إِذَا مَاتَ

(محرم جب فوت ہو تو اسے بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دینا)

2803۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُمِسُّوهُ بِطِيبٍ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

حضرت ابو بشر نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا تو اس کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی جب کہ وہ محرم تھا اور مر گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، دو کپڑوں میں اسے کفن دو، اسے خوشبو نہ لگانا اور اس کے سر پر کپڑا نہ ڈالنا۔ بے شک یہ آدمی قیامت کے روز تلبیہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔

فِي كَمْ يُكَفَّنُ الْمُحْرِمُ إِذَا مَاتَ

محرم جب فوت ہو جائے تو کتنے کپڑوں میں اسے کفن دیا جائے

2804۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مُحْرِمًا صُرِعَ عَنْ نَاقَتِهِ فَأُوقِصَ ذُكِرَ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ عَلَى إِثْرِهِ خَارِجًا رَأْسُهُ قَالَ وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا قَالَ شُعْبَةُ فَسَأَلْتُهُ بَعْدَ عَشْرِ سِنِينَ فَجَاءَ بِالْحَدِيثِ كَمَا كَانَ يَجِيءُ بِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ

حضرت ابوبشر نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک محرم مرد اپنی اونٹنی سے گر گیا تو اس کی گردن ٹوٹ گئی۔ یہ بھی ذکر کیا گیا کہ وہ مر گیا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو اس حال میں کہ اس کا سر باہر ہو۔ پھر فرمایا: اسے خوشبو نہ لگانا کیونکہ قیامت کے روز یہ تلبیہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔ شعبہ نے کہا: میں نے اس سے دس سال بعد پوچھا تو انہوں نے وہ حدیث اس طرح بیان کی جس طرح انہوں نے وہ حدیث پہلی دفعہ بیان کی تھی مگر کہا: اس کے چہرے اور سر کو نہ ڈھانپو۔

النَّهْيُ عَنْ أَنْ يُحَنَّطَ الْمُحْرِمُ إِذَا مَاتَ (محرم جب فوت ہو تو اسے خوشبو لگانے سے نہی)

2805- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِذْ وَقَعَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَأَقْعَصَهُ أَوْ قَالَ فَأَقْعَصَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

حضرت ایوب نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: اسی اثنا میں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑا تھا، وہ اپنی سواری سے گر گیا۔ اس نے اس کی گردن توڑ دی (فعل مذکر یا مؤنث ذکر کیا)۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، اسے دو کپڑوں میں کفن دو، اسے خوشبو نہ لگانا اور اس کے سر کو نہ ڈھانپنا کیونکہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے تلبیہ کہتے ہوئے اٹھائے گا۔

2806- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَصَتْ رَجُلًا مُحْرِمًا نَاقَتُهُ فَقَتَلَتْهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ اغْسِلُوهُ وَكَفِّنُوهُ وَلَا تُغَطُّوا رَأْسَهُ وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يُهِلُّ

حضرت حکم نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک محرم مرد کی گردن کو اس کی اونٹنی نے توڑ دیا۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اسے لایا گیا۔ فرمایا: اسے غسل دو، اسے کفن پہناؤ، اس کے سر کو نہ ڈھانپنا اور خوشبو کو اس کے قریب نہ کرنا۔ بے شک اسے اٹھایا جائے گا جب کہ یہ تلبیہ کہہ رہا ہو گا۔

النَّهْيُ عَنْ أَنْ يُخَمَّرَ وَجْهُ الْمُحْرِمِ وَرَأْسُهُ إِذَا مَاتَ

محرم جب فوت ہو جائے تو اس کے چہرے اور سر کو ڈھانپنے سے نہی

2807- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ حَاجًّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَأَنَّهُ لَفَظَهُ بَعِيرُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُغَسَّلُ وَيُكَفَّنُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا يُغَطَّى رَأْسُهُ وَوَجْهُهُ فَإِنَّهُ يَقُومُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

حضرت ابوبشر نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کر رہا تھا۔ اس کے اونٹ نے اسے گرا دیا تو وہ فوت ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے غسل دیا جائے، دو کپڑوں میں کفن دیا جائے اور اس کے سر اور چہرہ کو نہ ڈھانپا جائے کیونکہ قیامت کے روز یہ تلبیہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔

النَّهْيُ عَنْ تَخْمِيرِ رَأْسِ الْمُحْرِمِ إِذَا مَاتَ

محرم جب فوت ہو جائے تو اس کے سر کو ڈھانپنے سے نہی

2808- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا[1] مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَخَرَّ مِنْ فَوْقِ بَعِيرِهِ فَوُقِصَ وَقْصًا فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَلْبِسُوهُ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي

حضرت عمرو بن دینار نے حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس نے انہیں خبر دی کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ احرام کی حالت میں آیا۔ وہ اونٹ سے نیچے گر گیا تو اس کی گردن ٹوٹ گئی اور مر گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، اسے دو کپڑے پہناؤ اور اس کے سر کو نہ ڈھانپو کیونکہ قیامت کے روز یہ تلبیہ کہتے ہوئے آئے گا۔

فِيمَنْ أُحْصِرَ بِعَدُوٍّ (جو دشمن کی وجہ سے محصر ہوا)

2809- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا كَلَّمَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ لَمَّا نَزَلَ الْجَيْشُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ قَبْلَ أَنْ يُقْتَلَ فَقَالَا لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُحَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً إِنْ شَاءَ اللهُ أَنْطَلِقُ فَإِنْ خُلِّيَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ طُفْتُ وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَعَلْتُ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ فَإِنَّمَا شَأْنُهُمَا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَتِي فَلَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى أَحَلَّ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَهْدَى

حضرت نافع نے جو عبد اللہ بن عبد اللہ اور سالم بن عبد اللہ سے، دونوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ جب لشکر حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر حملہ آور ہوئے، ابھی جنگ شروع نہیں ہوئی تھی، دونوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر سے عرض کی، اس سال اگر آپ حج نہ کریں تو یہ امر آپ کو کچھ تکلیف نہ دے گا۔ ہمیں خوف

1۔ ایک نسخہ میں حرام ہے۔

ہے کہ ہمارے اور بیت اللہ شریف کے درمیان رکاوٹ قائم کر دی جائے گی۔ حضرت عبداللہ نے جواب دیا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تو قریش کے کفار بیت اللہ شریف کی زیارت سے رکاوٹ بن گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے قربانی کے جانوروں کو ذبح کیا اور اپنے سر کا حلق کرایا۔ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے اوپر عمرہ کو لازم کیا ہے ان شاء اللہ۔ میں جاتا ہوں۔ اگر میرے اور بیت اللہ شریف کے درمیان رکاوٹ قائم نہ کی گئی تو میں طواف کروں گا۔ اگر میرے اور بیت اللہ شریف کے درمیان رکاوٹ کھڑی کی گئی تو میں وہی کچھ کروں گا جو رسول اللہ ﷺ نے کیا جب کہ میں آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔ پھر ایک ساعت کے لئے چلے اور کہا: دونوں کا معاملہ ایک جیسا ہے۔ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرہ کے ساتھ حج کا بھی ارادہ کیا ہے۔ آپ نے دونوں کا احرام نہ کھولا مگر قربانی کے دن احرام کھولا اور قربانی دی۔

2810 - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ عَرِجَ أَوْ كُسِرَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَا صَدَقَ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت عکرمہ سے، انہوں نے حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو لنگڑا ہو گیا یا جس کی ہڈی ٹوٹ گئی تو وہ احرام کھول دے، اس پر ایک اور حج ہوگا۔ میں نے اس بارے میں حضرت ابن عباس اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا۔ انہوں نے کہا: اس نے سچی بات کی۔

2811 - أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الصَّوَّافِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى وَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ وَقَالَ شُعَيْبٌ فِي حَدِيثِهِ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت عکرمہ سے، انہوں نے حضرت حجاج بن عمرو سے، انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جس کی ہڈی ٹوٹ گئی یا وہ لنگڑا ہو گیا تو وہ احرام کھول دے، اس پر ایک اور حج ہوگا۔ میں نے اس بارے میں حضرت ابن عباس اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا۔ دونوں نے کہا: اس نے سچی بات کی۔ شعیب نے اپنی حدیث میں کہا اس پر اگلے سال حج ہے۔

دُخُولُ مَكَّةَ (مکہ مکرمہ میں داخل ہونا)

2812 - أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي طُوًى يَبِيتُ بِهِ حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ حِينَ يَقْدَمُ إِلَى مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ وَلَكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ خَشِنَةٍ غَلِيظَةٍ

حضرت موسیٰ بن عقبہ نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ذی طوی میں اترتے، وہیں رات گزارتے یہاں تک کہ صبح کی نماز اس وقت پڑھتے جب مکہ مکرمہ کی طرف آتے۔ رسول اللہ ﷺ کی نماز کی جگہ بڑے ٹیلوں پر ہوتی نہ کہ اس مسجد میں جو وہاں بنائی گئی بلکہ اس سے نیچے اس کھردرے اور سخت ٹیلے پر۔

دُخُولُ مَكَّةَ لَيْلًا (رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہونا)

2813- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُزَاحِمُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ لَيْلًا مِنَ الْجِعِرَّانَةِ حِينَ مَشَى مُعْتَمِرًا فَأَصْبَحَ بِالْجِعِرَّانَةِ كَبَائِتٍ حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ خَرَجَ عَنِ الْجِعِرَّانَةِ فِي بَطْنِ سَرِفَ حَتَّى جَامَعَ الطَّرِيقَ طَرِيقَ الْمَدِينَةِ مِنْ سَرِفَ

حضرت ابن جریج نے حضرت مزاحم بن ابی مزاحم سے، انہوں نے حضرت عبدالعزیز بن عبداللہ سے، انہوں نے حضرت محرش کعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جعرانہ سے رات کے وقت نکلے۔ جب آپ عمرہ کے ارادہ سے چلے تھے تو آپ نے جعرانہ میں ہی صبح کی۔ گویا آپ نے رات وہیں گزاری ہو یہاں تک کہ جب سورج ڈھل گیا تو آپ جعرانہ سے وادی سرف کی طرف چلے یہاں تک کہ سرف سے جو مدینہ کو راستہ جاتا ہے اس راستہ کا قصد کیا۔

2814- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ لَيْلًا كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ فَاعْتَمَرَ ثُمَّ أَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ

حضرت عبدالعزیز بن عبداللہ بن خالد بن اسید نے حضرت محرش کعبی سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جعرانہ سے رات کے وقت نکلے۔ گویا آپ کا چہرہ چمکتی چاندی ہو۔ آپ نے عمرہ کیا پھر آپ نے وہاں (جعرانہ میں) صبح کی۔ گویا آپ ﷺ نے رات جعرانہ میں ہی گزاری ہو۔

مِنْ أَيْنَ يَدْخُلُ مَكَّةَ (کہاں سے مکہ مکرمہ میں داخل ہوں)

2815- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا الَّتِي بِالْبَطْحَاءِ وَخَرَجَ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى

حضرت عبیداللہ نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں اس ثنیہ سے داخل ہوئے جو بطحا میں ہے اور ثنیہ سفلی سے نکلے۔

دُخُولُ مَكَّةَ بِاللِّوَاءِ (جھنڈے کے ساتھ مکہ مکرمہ میں داخل ہونا)

2816- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضُ

حضرت عمار دہنی نے حضرت ابوزبیر سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے جب کہ آپ کا جھنڈا سفید تھا۔

دُخُولُ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ (بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہونا)

2817- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

امام مالک نے حضرت ابن شہاب سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے جب کہ آپ نے خود پہن رکھا تھا۔ آپ سے عرض کی گئی: ابن خطل کعبہ کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے۔ فرمایا اسے قتل کر دو۔

2818- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ

امام مالک نے امام زہری سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے جب کہ آپ کے سر پر خود تھا (لوہے کی ٹوپی جو حالت جنگ میں پہنی جاتی تھی)۔

2819- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

حضرت معاویہ بن عمار نے حضرت ابوزبیر مکی سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے جب کہ آپ نے سیاہ پگڑی باندھی ہوئی تھی اور احرام کے بغیر تھے۔

الْوَقْتُ الَّذِي وَافَى فِيهِ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ (وہ وقت جس میں نبی کریم ﷺ مکہ مکرمہ پہنچے)

2820- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ لِصُبْحِ رَابِعَةٍ وَهُمْ يُلَبُّونَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَحِلُّوا

حضرت ایوب نے حضرت ابو عالیہ براء سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ چوتھی ذی الحجہ کی صبح کو آئے جب کہ وہ حج کا تلبیہ کہہ رہے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو احرام کھول دینے کا حکم ارشاد فرمایا۔

2821- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَقَدْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ فَصَلَّى الصُّبْحَ بِالْبَطْحَاءِ وَقَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ

حضرت ایوب نے حضرت ابوعالیہ براء سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت تشریف لائے جب ذی الحجہ کے چار دن گزر چکے تھے۔ آپ نے صبح کا احرام باندھا تھا۔ آپ نے بطحا میں صبح کی نماز پڑھی اور کہا: جو آدمی اسے عمرہ بنانا چاہتا ہے وہ اس طرح کر دے۔

2822- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ

حضرت شعیب نے حضرت ابن جریج سے، انہوں نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ذی الحجہ کی چوتھی صبح کو مکہ مکرمہ آئے۔

إِنْشَادُ الشِّعْرِ فِي الْحَرَمِ وَالْمَشْيُ بَيْنَ يَدَيِ الْإِمَامِ

حرم میں شعر پڑھنا اور امام کے سامنے چلنا

2823- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ الْيَوْمَ نَضْرِبْكُمْ عَلَى تَنْزِيلِهِ ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا ابْنَ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَفِي حَرَمِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ تَقُولُ الشِّعْرَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ خَلِّ عَنْهُ فَلَهُوَ أَسْرَعُ فِيهِمْ مِنْ نَضْحِ النَّبْلِ

حضرت جعفر بن سلیمان نے حضرت ثابت سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ عمرہ قضا میں مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے جب کہ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے چل رہے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے: اے کفار! آج آپ کے راستے سے ہٹ جاؤ۔ اللہ کے حکم کے مطابق ہم تمہیں ایسی ضرب لگائیں گے جو کھوپڑی کو جسم سے جدا کر دے گی اور دوست کو دوست سے جدا کر دے گی۔ حضرت عمر نے اسے کہا: اے ابن رواحہ! رسول اللہ ﷺ کے سامنے اور اللہ تعالیٰ کے حرم میں تو شعر کہتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے چھوڑ دو اور یہ شعر ان میں تیر کے مارنے سے بھی زیادہ تیزی سے اثر کرنے والا ہے۔

حُرْمَةُ مَكَّةَ (مکہ مکرمہ کی حرمت)

2824- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ هَذَا الْبَلَدُ حَرَّمَهُ اللهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهُ قَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا إِلَّا الْإِذْخِرَ

حضرت مجاہد نے حضرت طاؤس سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر فرمایا: اس شہر کو اللہ تعالیٰ نے اس دن سے حرام کیا ہے جس دن سے اس نے آسمان اور زمین پیدا کیے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے حرام کرنے کی وجہ سے قیامت تک حرام رہے گا۔ اس کا کانٹا نہ توڑا جائے، اس کے شکار کو نہ بھگایا جائے، اس کی گری پڑی چیز کو نہ اٹھایا جائے مگر وہ آدمی اٹھا سکتا ہے جو اس کا اعلان کرنا چاہتا ہو، اس کی تر نباتات کو نہ کاٹا جائے۔ حضرت عباس نے عرض کی: یا رسول اللہ! مگر اذخر گھاس، رسول اللہ ﷺ نے ایسا کلمہ ذکر کیا جس کا معنی ہے مگر اذخر۔

تَحْرِيمُ الْقِتَالِ فِيهِ (اس میں جنگ کرنا ممنوع ہے)

2825- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَامٌ حَرَّمَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَحِلَّ فِيهِ الْقِتَالُ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَأُحِلَّ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت مجاہد نے حضرت طاؤس سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز فرمایا: یہ شہر حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیا ہے۔ اس میں مجھ سے قبل کسی کے لئے جنگ کرنا حلال نہیں تھا۔ میرے لئے دن کے کچھ وقت میں اس میں جنگ کرنا حلال کی گئی۔ یہ شہر اللہ تعالیٰ کے حرام کرنے کی وجہ سے حرام ہے۔

2826- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ حَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ وَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ[1] يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضُدَ بِهَا شَجَرًا فَإِنْ تَرَخَّصَ أَحَدٌ لِقِتَالِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللهَ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

حضرت سعید بن ابی سعید نے حضرت ابو شریح سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے عمرو بن سعید سے کہا جب کہ وہ مکہ مکرمہ کی طرف لشکر بھیج رہا تھا۔ اے امیر! مجھے اجازت دیجئے میں تجھے ایک بات کہوں جسے میرے دونوں کانوں نے سنا، میرے دل نے اسے یاد رکھا اور میری آنکھوں نے دیکھا جب رسول اللہ ﷺ نے کلام کی۔ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دوسرے روز کھڑے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ کو حرام کیا۔ لوگوں نے اسے حرام قرار

1۔ ایک نسخہ میں لِامْرِئٍ مُسْلِمٍ ہے۔

نہیں دیا۔ جو آدمی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کے لئے حلال نہیں کہ وہ اس میں خون بہائے اور اس میں سے درخت کاٹے۔ اگر کسی نے رسول اللہ ﷺ کے قتال سے اپنے حق میں رخصت چاہی تو اسے کہو: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو اجازت دی، تمہیں اجازت نہیں دی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے دن کے کچھ اوقات میں اجازت دی۔ آج اس کی حرمت اس طرح لوٹ آئی ہے جس طرح گزشتہ کل اس کی حرمت تھی۔ جو موجود ہے وہ غائب کو اطلاع کر دے۔

حُرْمَةُ الْحَرَمِ (حرم کی حرمت)

2827- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سُحَيْمٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَغْزُو هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ فَيُخْسَفُ بِهِمْ بِالْبَيْدَاءِ

امام زہری نے حضرت سحیم سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس بیت اللہ پر ایک لشکر حملہ کرے گا جسے لشکریوں کے ساتھ بیداء میں دھنسا دیا جائے گا۔

2828- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَنْتَهِي الْبُعُوثُ عَنْ غَزْوِ هَذَا الْبَيْتِ حَتَّى يُخْسَفَ بِجَيْشٍ مِنْهُمْ

حضرت طلحہ بن مصرف نے حضرت ابو مسلم اغر سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے: اس گھر کے مکینوں کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے لشکر روانہ کرنے کا سلسلہ ختم نہیں ہوگا یہاں تک کہ ان میں سے ایک لشکر زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔

2829- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنِ الدَّالَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَخِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُبْعَثُ جُنْدٌ إِلَى هَذَا الْحَرَمِ فَإِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ أَوْسَطُهُمْ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِيهِمْ مُؤْمِنُونَ قَالَ تَكُونُ لَهُمْ قُبُورًا

حضرت سالم بن ابی جعد نے اپنے بھائی سے، انہوں نے حضرت ابن ابی ربیعہ سے، انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس حرم کی جانب ایک لشکر بھیجا جائے گا۔ جب وہ بیداء کے مقام پر ہوگا تو ان میں سے پہلا اور آخری حصہ زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور درمیانی حصہ بھی نجات نہیں پائے گا۔ میں نے عرض کی: مجھے بتائیے اگر ان میں مومن ہوئے۔ فرمایا: ان کی قبریں ہوں گی۔

2830- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّهُ قَالَ ﷺ لَيَؤُمَّنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِأَوْسَطِهِمْ فَيُنَادِي أَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمْ فَيُخْسَفُ بِهِمْ جَمِيعًا وَلَا يَنْجُو إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ

أَشْهَدُ عَلَيْكَ أَنَّكَ مَا كَذَبْتَ عَلَى جَدِّكَ وَأَشْهَدُ عَلَى جَدِّكَ أَنَّهُ مَا كَذَبَ عَلَى حَفْصَةَ وَأَشْهَدُ عَلَى حَفْصَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

حضرت امیہ بن صفوان بن عبداللہ بن صفوان نے اپنے دادا کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حدیث بیان کی کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک لشکر اس بیت اللہ شریف کا ضرور قصد کرے گا۔ وہ اس پر حملہ کے ارادہ سے آئیں گے۔ جب وہ بیداء کے مقام پر ہوں گے تو ان کا درمیانی حصہ زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ تو پہلا اور آخری ایک دوسرے کو ندا کرے گا تو سب زمین میں دھنسا دیئے جائیں گے۔ ان میں سے کوئی نجات نہیں پائے گا مگر وہ آدمی جو اس لشکر سے الگ تھلگ رہا ہوگا۔ وہ ان کے بارے میں بتائے گا۔ ایک آدمی نے ان سے کہا: میں تجھ پر گواہی دیتا ہوں کہ تو نے اپنے دادا پر جھوٹ نہیں بولا اور میں تیرے دادا پر گواہی دیتا ہوں کہ اس نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر جھوٹ نہیں بولا اور میں حضرت حفصہ پر گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ پر جھوٹ نہیں بولا۔

مَا يُقْتَلُ فِي الْحَرَمِ مِنَ الدَّوَابِّ (حرم میں کون سے جانور قتل کیے جا سکتے ہیں)

2831- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے باپ سے، وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ فاسق جانور ایسے ہیں جنہیں حل اور حرم دونوں جگہ قتل کیا جاتا ہے: کوا، چیل، کاٹنے والا کتا، بچھو اور چوہا۔

قَتْلُ الْحَيَّةِ فِي الْحَرَمِ (حرم میں سانپ کو قتل کرنا)

2832- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ

حضرت قتادہ نے حضرت سعید بن مسیب سے، وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ پانچ فاسق جانور ایسے ہیں جنہیں حل اور حرام دونوں جگہ قتل کیا جا سکتا ہے: سانپ، کاٹنے والا کتا، کائیں کائیں کرنے والا کوا، چیل اور چوہا۔

2833- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى حَتَّى نَزَلَتْ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اقْتُلُوهَا فَابْتَدَرْنَاهَا فَدَخَلَتْ فِي جُحْرِهَا

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم منیٰ میں

خیف کی وادی میں تھے یہاں تک کہ یہ سورت نازل ہوئی: والمرسلات عرفا۔ ایک سانپ نکلا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔ ہم نے اس کی طرف جلدی کی تو وہ اپنی بل میں گھس گیا۔

2834- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْلَةَ عَرَفَةَ الَّتِي قَبْلَ يَوْمِ عَرَفَةَ فَإِذَا حِسُّ الْحَيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اقْتُلُوهَا فَدَخَلَتْ شَقَّ جُحْرٍ فَأَدْخَلْنَا عُودًا فَقَلَعْنَا بَعْضَ الْجُحْرِ فَأَخَذْنَا سَعَفَةً فَأَضْرَمْنَا فِيهَا نَارًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَاهَا اللَّهُ شَرَّكُمْ وَوَقَاكُمْ شَرَّهَا

حضرت مجاہد نے حضرت ابوعبیدہ سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم عرفہ کی رات جو عرفہ کے دن سے پہلے ہوتی ہے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو سانپ کے چلنے کی آہٹ محسوس کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے قتل کر ڈالو تو وہ بل میں داخل ہو گیا۔ ہم نے اس بل میں ایک لکڑی داخل کی اور بل کا کچھ حصہ توڑ دیا۔ پھر ہم نے کھجور کی خشک شاخیں لیں اور اس بل میں آگ جلائی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے شر سے بچایا اور تمہیں اس کے شر سے بچایا۔

قَتْلُ الْوَزَغِ (گرگٹ کو قتل کرنا)

2835- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ قَالَتْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ الْأَوْزَاغِ(1)

حضرت عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ نے حضرت سعید بن مسیب سے، انہوں نے حضرت ام شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے گرگٹ قتل کرنے کا حکم دیا۔

2836- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَيُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْوَزَغُ الْفُوَيْسِقُ

حضرت مالک اور حضرت یونس نے حضرت ابن شہاب سے، انہوں نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: گرگٹ برا جانور ہے۔

فائدہ: وزغ کا معنی گرگٹ اور چھپکلی ہے۔ لغات الحدیث میں چھپکلی مراد ہے۔

بَاب قَتْلِ الْعَقْرَبِ (بچھو کو قتل کرنا)

2837- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ(2) أَخْبَرَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ(3) عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ

1- ایک نسخہ میں الوزغ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں یہاں قال ہے۔ 3- ایک نسخہ میں انّ کے بجائے عن ہے۔

فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ

حضرت ابان بن صالح حضرت ابن شہاب سے، وہ حضرت عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جو سب کے سب فاسق ہیں، جنہیں حل اور حرم دونوں جگہ قتل کیا جاتا ہے: کاٹنے والا (باؤلا) کتا، کوا، چیل، بچھو اور چوہا۔

قَتْلُ الْفَأْرَةِ فِي الْحَرَمِ (چوہے کو حرم میں قتل کرنا)

2838- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ

حضرت یونس نے حضرت ابن شہاب سے، انہوں نے حضرت عروہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جو برے ہیں، جنہیں حرم میں قتل کیا جاتا ہے: کوا، چیل، کاٹنے والا کتا، چوہا اور بچھو۔

2839- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا حَرَجَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

حضرت سالم بن عبداللہ نے خبر دی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: حضرت حفصہ جو نبی کریم علیہ السلام کی زوجہ ہیں نے کہا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جو آدمی انہیں قتل کر دے اس پر کوئی حرج نہیں: بچھو، کوا، چیل، چوہا اور کاٹنے والا کتا۔

قَتْلُ الْحِدَأَةِ فِي الْحَرَمِ (حرم میں چیل کو قتل کرنا)

2840- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَذَكَرَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا أَنَّ مَعْمَرًا كَانَ يَذْكُرُهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم[1]

امام زہری نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: پانچ فاسق جانوروں کو حل اور حرم دونوں جگہوں پر قتل کیا جائے گا: چیل، کوا، چوہا، بچھو اور کاٹنے والا کتا۔

1- ایک نسخہ میں أَنَّ النَّبِيَّ کے بجائے عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم ہے۔

عبدالرزاق نے کہا: ہمارے بعض اصحاب نے کہا کہ معمر زہری سے، وہ سالم سے، وہ اپنے باپ سے اور عروہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔

قَتْلُ الْغُرَابِ فِي الْحَرَمِ (حرم میں کوے کو قتل کرنا)

2841- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَأَةُ

حضرت ہشام جو ابن عروہ ہیں، اپنے باپ سے، وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ فاسق جانوروں کو حرم میں قتل کیا جائے گا: بچھو، چوہا، کوا، کاٹنے والا کتا اور چیل۔

النَّهْيُ أَنْ يُنَفَّرَ صَيْدُ الْحَرَمِ (حرم کے شکار کو بھگانے سے نہی)

2842- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ هَذِهِ مَكَّةُ حَرَّمَهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَلَا لِأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَهِيَ سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ بِحَرَامِ اللهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ فَقَامَ الْعَبَّاسُ وَكَانَ رَجُلًا مُجَرِّبًا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِبُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ إِلَّا الْإِذْخِرَ

حضرت سفیان نے حضرت عمرو سے، انہوں نے حضرت عکرمہ سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مکہ مکرمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے حرمت والا بنایا ہے جب سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا۔ یہ نہ مجھ سے قبل اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوا۔ یہ میرے لئے دن کی چند ساعتوں کے لئے حلال کیا گیا۔ وہ اس وقت سے لے کر قیامت کے برپا ہونے تک حرام ہے۔ اس کی سبز نباتات کو نہ کاٹا جائے، اس کے درخت کو نہ کاٹا جائے، اس کے شکار کو نہ بھگایا جائے، اس کی گری پڑی چیز کو اٹھانا کسی کے لئے حلال نہیں مگر اس آدمی کے لئے جو اعلان کا ارادہ رکھتا ہو۔ حضرت عباس اٹھے۔ آپ ایک تجربہ کار آدمی تھے۔ عرض کی مگر اذخر کیونکہ یہ ہمارے گھروں اور ہماری قبروں کے لئے ضروری ہے۔ فرمایا: مگر اذخر (گھاس)

اسْتِقْبَالُ الْحَجِّ (حج میں آگے چلنا)

2843- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُويَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ يَقُولُ خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهِ الْيَوْمَ نَضْرِبْكُمْ عَلَى تَأْوِيلِهِ ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهِ قَالَ عُمَرُ يَا ابْنَ

رَوَاحَةَ[1] فِي حَرَمِ اللهِ وَبَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ تَقُولُ هَذَا الشِّعْرَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ خَلِّ عَنْهُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَلَامُهُ أَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقْعِ النَّبْلِ

حضرت جعفر بن سلیمان نے حضرت ثابت سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ عمرہ قضا میں مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے جب کہ حضرت ابن رواحہ آپ ﷺ کے سامنے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے: اے کافروں کے بیٹو! آج رسول اللہ ﷺ کا راستہ خالی کر دو۔ قرآن کے حکم پر ایسی ضرب لگائیں گے جو کھوپڑی کو تن سے جدا کر دے گی اور دوست کو دوست سے علیحدہ کر دے گی۔ حضرت عمر نے کہا: اے ابن رواحہ! اللہ کے حرم میں اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے تو یہ شعر پڑھتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے چھوڑ دو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اس کا کلام ان کے لیے تیر لگنے سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔

2844۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ اسْتَقْبَلَتْهُ أُغَيْلِمَةُ بَنِي هَاشِمٍ قَالَ فَحَمَلَ وَاحِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَآخَرَ خَلْفَهُ

حضرت خالد حذاء نے حضرت عکرمہ سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ جب نبی کریم ﷺ مکہ مکرمہ آئے تو آپ کا استقبال بنی ہاشم کے چھوٹے بچوں نے کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک کو اپنے سامنے اور ایک کو اپنے پیچھے سوار کر دیا۔

تَرْكُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ رُؤْيَةِ الْبَيْتِ (بیت اللہ شریف کی زیارت کے وقت ہاتھ نہ اٹھانا)

2845۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَزَعَةَ الْبَاهِلِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُهَاجِرِ الْمَكِّيِّ قَالَ سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى الْبَيْتَ أَيَرْفَعُ يَدَيْهِ قَالَ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا إِلَّا الْيَهُودَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَمْ نَكُنْ نَفْعَلُهُ

حضرت ابوقزعہ باہلی، حضرت مہاجر مکی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایک ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو بیت اللہ شریف کی زیارت کرتا ہے کہ کیا وہ اپنے ہاتھ اٹھائے؟ انہوں نے جواب دیا: میرا کسی کے بارے میں گمان نہیں کہ وہ یہ کرتا ہو مگر وہ یہودی ہو۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا، ہم تو اس طرح نہ کرتے تھے۔

الدُّعَاءُ عِنْدَ رُؤْيَةِ الْبَيْتِ (بیت اللہ شریف کو دیکھ کر دعا کرنا)

2846۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا جَاءَ مَكَانًا فِي دَارِ يَعْلَى اسْتَقْبَلَ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں أ ہے۔

الْقِبْلَةَ وَدَعَا

حضرت عبید اللہ بن ابی یزید نے حضرت عبد الرحمن بن طارق بن علقمہ سے، انہوں نے اپنی ماں سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب دار یعلی سے کسی مکان پر آتے تو قبلہ رو ہوتے اور دعا کرتے۔

فَضْلُ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (مسجد حرام میں نماز کی فضیلت)

2847- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ غَيْرَ مُوسَى الْجُهَنِيِّ وَخَالَفَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ

حضرت موسیٰ بن عبد اللہ جہنی نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میری مسجد میں نماز باقی مساجد میں پڑھی گئی ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے۔ امام ابو عبد الرحمن نسائی نے کہا: میں کسی آدمی کو نہیں جانتا جس نے یہ حدیث حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے سوائے حضرت موسیٰ جہنی کے۔ ابن جریج اور دوسرے علماء نے ان کی مخالفت کی ہے۔

2848- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ أَنْبَأَنَا وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْكَعْبَةَ

حضرت ابن جریج نے حضرت نافع سے، انہوں نے ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد بن عباس سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں، نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میری اس مسجد میں ایک نماز بیت اللہ شریف کی مسجد کے علاوہ مساجد میں پڑھی جانے والی ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

2849- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْأَغَرَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَ الْأَغَرُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْكَعْبَةَ

حضرت ابو سلمہ نے کہا: میں نے اغر سے اس حدیث کے بارے میں سوال کیا۔ اغر نے بیان کیا کہ اس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز کعبہ کے علاوہ باقی مساجد میں پڑھی جانے والی ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

بِنَاءُ الْكَعْبَةِ (کعبہ کی تعمیر)

2850- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوُا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ مَا أُرَى تَرْكَ اسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت عبداللہ بن محمد بن ابی بکر صدیق نے حضرت عبداللہ بن عمر سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو نے دیکھا نہیں جب تیری قوم نے کعبہ شریف کو بنایا تو انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے اسے چھوٹا کر دیا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ کیا آپ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں کی طرف نہیں لوٹا دیتے۔ فرمایا: اگر تیری قوم کا کفر کا زمانہ قریب نہ ہوتا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: اگر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے میرا خیال نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دو رکنوں کو سلام کرنے (چومنے، ہاتھ لگانے، اشارہ کے ساتھ سلام کرنے) کو ترک کیا ہے جو حجر اسود کے ساتھ ملے ہوئے ہیں مگر بیت اللہ شریف حضرت ابراہیم کی بنیادوں پر مکمل نہیں ہوا۔

2851- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ فَبَنَيْتُهُ عَلَى أَسَاسِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلْتُ لَهُ خَلْفًا فَإِنَّ قُرَيْشًا لَمَّا بَنَتِ الْبَيْتَ اسْتَقْصَرَتْ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تیری قوم کا کفر کا زمانہ قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ شریف کو توڑ دیتا اور اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر تعمیر کرتا اور پچھلی جانب سے ایک دروازہ لگا دیتا کیونکہ قریش نے جب اس گھر کی تعمیر کی تو اسے چھوٹا کر دیا۔

2852- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَوْلَا أَنَّ قَوْمِي وَفِي حَدِيثِ مُحَمَّدٍ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ فَلَمَّا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ جَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ

حضرت ابواسحاق نے حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میری قوم اور محمد راوی کی روایت میں تیری قوم کا دور جاہلیت قریب نہ ہوتا تو میں کعبہ کو گرا دیتا اور

اس کے دو دروازے بناتا۔ جب حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حاکم بنے تو انہوں نے اس کے دو دروازے بنا دیے۔

2853- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَأَمَرْتُ بِالْبَيْتِ فَهُدِمَ فَأَدْخَلْتُ فِيهِ مَا أُخْرِجَ مِنْهُ وَأَلْزَقْتُهُ بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا فَإِنَّهُمْ قَدْ عَجَزُوا عَنْ بِنَائِهِ فَبَلَغْتُ بِهِ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ فَذَلِكَ الَّذِي حَمَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى هَدْمِهِ قَالَ يَزِيدُ وَقَدْ شَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حِينَ هَدَمَهُ وَبَنَاهُ وَأَدْخَلَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ وَقَدْ رَأَيْتُ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِجَارَةً كَأَسْنِمَةِ الْإِبِلِ مُتَلَاحِكَةً

حضرت یزید بن رومان نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: اے عائشہ! اگر تیری قوم کا دور جاہلیت قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ شریف کے بارے میں حکم دیتا کہ اسے گرا دیا جاتا۔ تو میں اس میں وہ حصہ داخل کر دیتا جو اس سے خارج کر دیا گیا اور میں اسے (دروازے کو) زمین کے ساتھ لگا دیتا۔ اس کے دو دروازے بنا دیتا۔ ایک دروازہ مشرقی ہوتا اور ایک دروازہ مغربی ہوتا۔ وہ لوگ اس کو بنانے سے عاجز آ گئے تھے اور میں اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں تک پہنچا دیتا۔ کہا: اس وجہ سے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس کے گرانے کی ذمہ داری اٹھائی۔ یزید نے کہا: میں اس وقت موجود تھا جب حضرت عبداللہ بن زبیر نے اسے گرایا اور اس کی تعمیر کی اور اس میں حجر کو داخل کر دیا۔ میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں کو دیکھا جو کہ اونٹ کی کوہان کی طرح پتھر تھے جو آپس میں مضبوطی سے جوڑے گئے تھے۔

2854- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ

امام زہری نے حضرت سعید بن مسیب سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کعبہ کو حبشیوں میں سے ایک آدمی پتلی پنڈلیوں والا گرائے گا۔

دُخُولُ الْبَيْتِ (بیت اللہ شریف میں داخل ہونا)

2855- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَأَجَافَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْبَابَ فَمَكَثُوا فِيهَا مَلِيًّا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبْتُ الدَّرَجَةَ وَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا هَاهُنَا وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُمْ كَمْ صَلَّى فِي الْبَيْتِ

حضرت ابن عون نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ وہ کعبہ تک پہنچے جب کہ نبی کریم ﷺ، حضرت بلال اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس میں داخل ہو چکے تھے۔

عثمان بن طلحہ نے ان پر دروازہ بند کر دیا۔ وہ کچھ وقت اندر ٹھہرے پھر عثمان بن طلحہ نے دروازہ کھولا۔ نبی کریم ﷺ باہر نکلے۔ میں سیڑھی پر چڑھا اور بیت اللہ شریف میں داخل ہو گیا۔ میں نے عرض کی کہ نبی کریم ﷺ نے کہاں نماز پڑھی؟ انہوں نے بتایا: یہاں۔ میں ان سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ آپ نے بیت اللہ شریف میں کتنی رکعات پڑھیں۔

2856- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْبَيْتَ وَمَعَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَبِلَالٌ فَأَجَافُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَمَكَثَ فِيهِ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ خَرَجَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ أَوَّلُ مَنْ لَقِيتُ بِلَالًا[1] قُلْتُ أَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ قَالَ مَا بَيْنَ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ

حضرت ابن عون نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے جب کہ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت فضل بن عباس، حضرت اسامہ بن زید، حضرت عثمان بن طلحہ اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہم تھے۔ انہوں نے دروازہ بند کر لیا۔ رسول اللہ اس میں ٹھہرے رہے جتنی دیر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ پھر آپ باہر تشریف لائے۔ حضرت ابن عمر نے کہا: میں سب سے پہلے حضرت بلال سے ملا۔ میں نے کہا: نبی کریم ﷺ نے کہاں نماز پڑھی؟ حضرت بلال نے جواب دیا: دو ستونوں کے درمیان۔

مَوْضِعُ الصَّلَاةِ فِي الْبَيْتِ (بیت اللہ شریف میں نماز کی جگہ)

2857- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْكَعْبَةَ وَدَنَا خُرُوجُهُ وَوَجَدْتُ شَيْئًا فَذَهَبْتُ وَجِئْتُ سَرِيعًا فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَارِجًا فَسَأَلْتُ بِلَالًا أَصَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الْكَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ

حضرت سائب بن عمر نے حضرت ابن ابی ملیکہ سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے اور آپ جلدی باہر نکل آئے۔ میں نے ایک چیز پائی، میں گیا اور جلدی آیا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو باہر پایا۔ میں نے حضرت بلال سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے کعبہ میں نماز پڑھی؟ جواب دیا، ہاں، دو رکعات نماز، دو ستونوں کے درمیان پڑھی۔

2858- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ أُتِيَ ابْنُ عُمَرَ فِي مَنْزِلِهِ فَقِيلَ هَذَا رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَأَقْبَلْتُ فَأَجِدُ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ خَرَجَ وَأَجِدُ بِلَالًا عَلَى الْبَابِ قَائِمًا فَقُلْتُ يَا بِلَالُ أَصَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الْكَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَيْنَ قَالَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ

حضرت سیف بن سلیمان نے حضرت مجاہد کو کہتے ہوئے سنا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر میں کوئی آدمی آیا۔ ان

1۔ ایک نسخہ میں یوں ہے: كَانَ أَوَّلَ مَنْ لَقِيتُ بِلَالٌ۔

سے کہا گیا یہ رسول اللہ ﷺ ہیں جو کعبہ میں داخل ہوئے ہیں۔ میں آیا اور میں رسول اللہ ﷺ کو پاتا ہوں کہ آپ باہر تشریف لاتے ہیں۔ میں حضرت بلال کو دروازے پر کھڑا ہوا پاتا ہوں۔ میں نے پوچھا اے بلال! کیا رسول اللہ ﷺ نے کعبہ میں نماز پڑھی ہے؟ جواب دیا: ہاں۔ میں نے پوچھا: کہاں؟ انہوں نے جواب دیا: ان دو ستونوں کے درمیان دو رکعات۔ پھر آپ باہر نکلے اور کعبہ شریف کے سامنے دو رکعات پڑھی۔

2859- أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْكَعْبَةَ فَسَبَّحَ فِي نَوَاحِيهَا وَكَبَّرَ وَلَمْ يُصَلِّ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ

حضرت ابن جریج نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ شریف میں داخل ہوئے۔ اس کی اطراف میں تسبیح پڑھی اور اللہ تعالیٰ کی کبریائی کا ذکر کیا اور نماز نہ پڑھی۔ پھر باہر تشریف لائے اور مقام ابراہیم کے پیچھے کھڑے ہو کر دو رکعات نماز ادا کی۔ پھر فرمایا: یہ قبلہ ہے۔

الْحِجْرُ (حجر)

2860- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَوْلَا أَنَّ النَّاسَ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِكُفْرٍ وَلَيْسَ عِنْدِي مِنَ النَّفَقَةِ مَا يُقَوِّي (1) عَلَى بِنَائِهِ لَكُنْتُ أَدْخَلْتُ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ خَمْسَةَ أَذْرُعٍ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابًا يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ

حضرت ابن ابی سلیمان نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر لوگوں کے کفر کا زمانہ قریب نہ ہوتا جب کہ میرے پاس اتنا مال بھی نہیں جو اس کے اخراجات کے لئے کافی ہو تو میں حجر کی پانچ ہاتھ جگہ کو کعبہ مکرمہ میں داخل کر دیتا اور اس کا ایک اور دروازہ بنا دیتا جس سے لوگ نکلتے۔

2861- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا أَدْخُلُ الْبَيْتَ قَالَ ادْخُلِي الْحِجْرَ فَإِنَّهُ مِنَ الْبَيْتِ

حضرت قرہ بن خالد نے حضرت عبدالحمید بن جبیر سے، انہوں نے اپنی پھوپھی حضرت صفیہ بنت شیبہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما نے حدیث بیان کی کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں بیت اللہ شریف میں داخل نہ ہوں؟ فرمایا: تو حجر میں داخل ہو کیونکہ یہ بیت اللہ کا حصہ ہے۔

1- ایک نسخہ میں يُقَوِّيْنِيْ ہے۔

الصَّلَاةُ فِي الْحِجْرِ (حجر میں نماز)

2862- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أَدْخُلَ الْبَيْتَ فَأُصَلِّيَ فِيهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِي فَأَدْخَلَنِي الْحِجْرَ فَقَالَ إِذَا أَرَدْتِ دُخُولَ الْبَيْتِ فَصَلِّي هَاهُنَا فَإِنَّمَا هُوَ قِطْعَةٌ مِنَ الْبَيْتِ وَلٰكِنَّ قَوْمَكِ اقْتَصَرُوا حَيْثُ بَنَوْهُ

حضرت علقمہ بن ابی علقمہ نے اپنی ماں سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں پسند کرتی تھی کہ میں بیت اللہ شریف میں داخل ہوں اور اس میں نماز پڑھوں۔ رسول اللہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور حجر میں داخل کر دیا۔ فرمایا: جب تو بیت اللہ شریف میں داخل ہونے کا ارادہ کرے تو یہاں نماز پڑھ لیا کر کیونکہ یہ بھی بیت اللہ شریف کا حصہ ہے لیکن تیری قوم نے جب اس کی تعمیر کی تو اسے مختصر کر دیا۔

التَّكْبِيرُ فِي نَوَاحِي الْكَعْبَةِ (کعبہ کی اطراف میں اللہ اکبر کہنا)

2863- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ يُصَلِّ النَّبِيُّ ﷺ فِي الْكَعْبَةِ وَلٰكِنَّهُ كَبَّرَ فِي نَوَاحِيهِ

حضرت حماد نے حضرت عمرو سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کعبہ میں نماز نہیں پڑھی بلکہ اس کی اطراف میں تکبیر کہی۔

الذِّكْرُ وَالدُّعَاءُ فِي الْبَيْتِ (بیت اللہ شریف میں ذکر اور دعا)

2864- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ دَخَلَ هُوَ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْبَيْتَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَجَافَ الْبَابَ وَالْبَيْتُ إِذْ ذَاكَ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ فَمَضَى حَتّٰى إِذَا كَانَ بَيْنَ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ بَابَ الْكَعْبَةِ جَلَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ قَامَ حَتّٰى أَتٰى مَا اسْتَقْبَلَ مِنْ دُبُرِ الْكَعْبَةِ فَوَضَعَ وَجْهَهُ وَخَدَّهُ عَلَيْهِ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلٰى كُلِّ رُكْنٍ مِنْ أَرْكَانِ الْكَعْبَةِ فَاسْتَقْبَلَهُ بِالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالثَّنَاءِ عَلَى اللّٰهِ وَالْمَسْأَلَةِ وَالِاسْتِغْفَارِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ وَجْهِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ

حضرت عبدالملک بن ابی سلیمان نے حضرت عطاء سے، انہوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ اور رسول اللہ ﷺ بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا۔ انہوں نے دروازہ بند کر دیا۔ بیت اللہ شریف ان دنوں میں چھ ستونوں پر واقع تھا۔ آپ چلے یہاں تک کہ آپ ﷺ جب ان دو ستونوں کے درمیان تھے جو دروازہ کے ساتھ ملے ہوئے تھے تو آپ بیٹھ گئے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی، اللہ تعالیٰ سے سوال کیا اور مغفرت طلب کی۔ پھر آپ ﷺ اٹھے یہاں تک کہ کعبے کی دیوار کے پاس آئے۔ اپنا چہرہ اور رخسار اس پر رکھا۔ اللہ تعالیٰ

کی حمد وثنا کی، اس سے سوال کیا اور بخشش طلب کی۔ پھر کعبہ کے کونوں میں سے ہر کونہ کے پاس تشریف لے گئے۔ تکبیر تہلیل، تسبیح، اللہ کی ثنا، سوال اور استغفار کے ساتھ اس کا استقبال کیا۔ پھر آپ باہر نکلے اور کعبہ کی طرف منہ کر کے دو رکعات نماز پڑھی۔ پھر آپ واپس پلٹے۔ فرمایا: یہ قبلہ ہے، یہ قبلہ ہے۔

وَضْعُ الصَّدْرِ وَالْوَجْهِ عَلَى مَا اسْتُقْبِلَ مِنْ دُبُرِ الْكَعْبَةِ (کعبہ کی دیوار پر سینہ اور چہرہ رکھنا)

2865- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ الْبَيْتَ فَجَلَسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ وَهَلَّلَ ثُمَّ مَالَ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْبَيْتِ فَوَضَعَ صَدْرَهُ عَلَيْهِ وَخَدَّهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ وَهَلَّلَ وَدَعَا فَعَلَ ذَلِكَ بِالْأَرْكَانِ كُلِّهَا ثُمَّ خَرَجَ فَأَقْبَلَ عَلَى الْقِبْلَةِ وَهُوَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ هَذِهِ الْقِبْلَةُ

حضرت عبدالملک نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیت اللہ شریف میں داخل ہوا۔ آپ بیٹھے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی، تکبیر تہلیل کہی پھر بیت اللہ شریف کی دیوار کی طرف آگے بڑھے۔ اپنا سینہ، رخسار اور دونوں ہاتھ اس پر رکھے۔ پھر تکبیر وتہلیل اور دعا کی۔ آپ ﷺ نے یہ عمل تمام ارکان کے پاس کیا۔ پھر آپ باہر نکلے اور قبلہ کی طرف متوجہ ہوئے جب کہ آپ دروازے پر تھے۔ فرمایا: یہ قبلہ ہے، یہ قبلہ ہے۔

مَوْضِعُ الصَّلَاةِ مِنَ الْكَعْبَةِ (کعبہ میں نماز پڑھنے کی جگہ)

2866- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنَ الْبَيْتِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ قَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ

حضرت عبدالملک نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ شریف سے نکلے۔ آپ نے بیت اللہ شریف کے سامنے دو رکعات نماز پڑھی۔ پھر فرمایا: یہ قبلہ ہے۔

2867- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ الْبَيْتَ فَدَعَا فِي نَوَاحِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْهُ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ

حضرت ابن جریج نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت اسامہ بن زید نے خبر دی کہ نبی کریم ﷺ بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے۔ آپ نے اس کی تمام اطراف میں دعا کی اور اس میں نماز نہ پڑھی یہاں تک کہ اس سے باہر تشریف لائے۔ جب آپ باہر نکلے تو آپ نے کعبہ کے سامنے دو رکعات نماز ادا کی۔

2868- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُودُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَيُقِيمُهُ عِنْدَ الشُّقَّةِ الثَّالِثَةِ مِمَّا يَلِي الرُّكْنَ الَّذِي يَلِي الْحَجَرَ مِمَّا يَلِي الْبَابَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَا أُنْبِئْتَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي هَاهُنَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَتَقَدَّمُ فَيُصَلِّي

حضرت محمد بن عبداللہ بن سائب نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو لے کر جاتے اور انہیں تیسرے کونے میں کھڑے کرتے جو اس رکن کے ساتھ ملا ہوا ہے جو دروازہ کی جانب سے حجر اسود کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: کیا تجھے بتایا نہیں گیا کہ رسول اللہ ﷺ یہاں نماز پڑھا کرتے؟ وہ جواب دیتے: ہاں۔ تو آپ آگے بڑھتے اور نماز پڑھتے۔

ذِكْرُ الْفَضْلِ فِي الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ (بیت اللہ شریف کا طواف کرنے میں فضیلت)

2869- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا أَرَاكَ تَسْتَلِمُ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ مَسْحَهُمَا يُحِطَّانِ الْخَطِيئَةَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ طَافَ سَبْعًا فَهُوَ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ

حضرت حماد نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! میں تجھے نہیں دیکھتا مگر تم ان دونوں رکنوں کو ہی چھوتے ہو۔ انہوں نے جواب دیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان دونوں کو ہاتھ لگانا غلطیوں کو ختم کر دیتا ہے اور میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ جس نے سات چکر لگائے تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

الْكَلَامُ فِي الطَّوَافِ (طواف میں گفتگو کرنا)

2870- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِإِنْسَانٍ يَقُودُهُ إِنْسَانٌ بِخِزَامَةٍ فِي أَنْفِهِ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدِهِ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَقُودَهُ بِيَدِهِ

حضرت سلیمان احول نے حضرت طاؤس سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو ایک آدمی کو لے جارہا تھا جب کہ اس کی ناک میں نکیل ڈالی ہوئی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس کو کاٹ دیا۔ پھر اسے حکم دیا کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کی قیادت کرے۔

2871- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِرَجُلٍ يَقُودُهُ رَجُلٌ بِشَيْءٍ ذَكَرَهُ فِي نَذْرٍ فَتَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَطَعَهُ قَالَ إِنَّهُ نَذْرٌ

حضرت سلیمان احول نے حضرت طاؤس سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے

کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جس کو ایک آدمی ایسی چیز کے ساتھ لے جارہا تھا جس کا اس نے اپنی نذر میں ذکر کیا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے پکڑ لیا اور اس کو توڑ دیا۔ فرمایا: یہ بھی نذر ہے۔

إِبَاحَةُ الْكَلَامِ فِي الطَّوَافِ (طواف میں کلام کا مباح ہونا)

2872- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ أَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ فَأَقِلُّوا مِنَ الْكَلَامِ اللَّفْظُ لِيُوسُفَ خَالَفَهُ حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ

حضرت ابن جریج نے حضرت حسن بن مسلم سے، انہوں نے حضرت طاؤس سے، انہوں نے ایک ایسے آدمی سے روایت نقل کی جو نبی کریم ﷺ سے ملا۔ کہا: بیت اللہ شریف کا طواف نماز ہے۔ پس گفتگو کم کیا کرو۔ الفاظ یوسف سے مروی ہیں جب کہ حنظلہ بن ابی سفیان نے اس کی مخالفت کی ہے۔

2873- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أَقِلُّوا الْكَلَامَ فِي الطَّوَافِ فَإِنَّمَا أَنْتُمْ فِي الصَّلَاةِ

حضرت حنظلہ بن ابی سفیان نے حضرت طاؤس سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: طواف میں گفتگو کم کیا کرو کیونکہ تم نماز کی حالت میں ہو۔

إِبَاحَةُ الطَّوَافِ فِي كُلِّ الْأَوْقَاتِ (تمام اوقات میں طواف کا مباح ہونا)

2874- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاهَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُنَّ أَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ

حضرت ابو زبیر نے حضرت عبداللہ بن باباہ سے، انہوں نے حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنی عبد مناف! جو آدمی بیت اللہ شریف کا طواف کرے اور نماز پڑھے اسے نہ روکنا۔ وہ رات یا دن کی کسی ساعت میں بھی چاہے۔

كَيْفَ طَوَافُ الْمَرِيضِ (مریض کس طرح طواف کرے)

2875- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ إِنِّي أَشْتَكِي فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

حضرت عروہ نے حضرت زینب بنت ابی سلمہ سے، انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کی بارگاہ اقدس میں شکایت کی: میں بیمار ہوں۔ فرمایا: لوگوں سے پرے ہٹ کر طواف کر جب کہ تو سوار ہو۔ میں نے طواف کیا جب کہ رسول اللہ علیہ السلام بیت اللہ شریف کی ایک جانب نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

طَوَافُ الرِّجَالِ مَعَ النِّسَاءِ (مردوں کا عورتوں کے ساتھ طواف کرنا)

2876- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا طُفْتُ طَوَافَ الْخُرُوجِ فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَطُوفِي عَلَى بَعِيرِكِ مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ عُرْوَةُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أُمِّ سَلَمَةَ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: عرض کی یا رسول اللہ! میں نے طواف وداع نہیں کیا۔ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جب نماز کھڑی ہو جائے تو لوگوں سے دور اپنے اونٹ پر طواف کر لے۔ عروہ نے حضرت ام سلمہ سے روایت کو نہیں سنا۔

2877- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَدِمَتْ مَكَّةَ وَهِيَ مَرِيضَةٌ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ الْمُصَلِّينَ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ يَقْرَأُ وَالطُّورِ

حضرت عروہ نے حضرت زینب بنت ام سلمہ سے، انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ وہ مکہ مکرمہ آئیں جب کہ وہ مریض تھیں۔ حضرت ام سلمہ نے اس کا ذکر رسول اللہ علیہ السلام سے کیا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: نمازیوں کے پیچھے سے طواف کر لے جب کہ تو سواری پر سوار ہو۔ کہا: میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو کعبہ کے پاس سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ عَلَى الرَّاحِلَةِ (سواری پر بیت اللہ شریف کا طواف)

2878- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَوْلَ الْكَعْبَةِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے حجۃ الوداع میں کعبہ کے اردگرد اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا۔ آپ اپنی مڑی ہوئی چھڑی کے ساتھ حجر اسود کو سلام کر رہے تھے۔

طَوَافُ مَنْ أَفْرَدَ الْحَجَّ (جس نے حج مفرد کیا اس کا طواف)

2879- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيَانٌ أَنَّ وَبَرَةَ

حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ أَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَقَدْ أَحْرَمْتُ بِالْحَجِّ قَالَ وَمَا يَمْنَعُكَ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَنْهَى عَنْ ذٰلِكَ وَأَنْتَ أَعْجَبُ إِلَيْنَا مِنْهُ قَالَ رَأَيْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

حضرت بیان نے حضرت وبرہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا: ایک آدمی نے آپ سے پوچھا: میں بیت اللہ شریف کا طواف کرتا ہوں جب کہ میں نے حج کا احرام باندھا ہوا تھا؟ حضرت عبداللہ نے پوچھا: کون سی چیز تجھے اس سے روکتی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو اس سے منع کرتے ہوئے دیکھا ہے جب کہ آپ ہمیں ان کی بنسبت زیادہ خوش کرنے والے ہیں۔ حضرت عبداللہ نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کو حج کا احرام باندھتے ہوئے دیکھا۔ آپ نے بیت اللہ شریف کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔

طَوَافُ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ

2880- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَسَأَلْنَاهُ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ مُعْتَمِرًا فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَأْتِي أَهْلَهُ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَطَافَ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

حضرت سفیان نے عمرو سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: ہم نے آپ سے ایک ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا جو عمرہ کے ارادہ سے آیا۔ اس نے بیت اللہ شریف کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی نہ کی۔ کیا وہ اپنی زوجہ کے پاس آ سکتا ہے؟ حضرت عبداللہ نے جواب دیا: جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ آپ نے بیت اللہ شریف کے گرد سات چکر لگائے اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعات نماز پڑھی اور صفا و مروہ کے درمیان طواف کیا جب کہ تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ میں بہترین اسوہ موجود ہے۔

كَيْفَ يَفْعَلُ مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَلَمْ يَسُقِ الْهَدْيَ

جس نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا اور قربانی کا جانور ساتھ نہ لے گیا وہ کیا کرے

2881- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا فَأَهْلَلْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَكَّةَ وَطُفْنَا أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَحِلُّوا فَهَابَ الْقَوْمُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْلَا أَنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ فَحَلَّ الْقَوْمُ حَتَّى حَلُّوا إِلَى النِّسَاءِ وَلَمْ يَحِلَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَلَمْ يُقَصِّرْ إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ

حضرت اشعث نے حضرت حسن سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے۔ جب آپ ذی الحلیفہ کے مقام پر پہنچے تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر آپ ﷺ اپنی سواری پر سوار ہوئے۔ جب سواری آپ کو لے کر بیداء پر چڑھی تو آپ نے حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ کہا۔ ہم نے بھی آپ کے ساتھ تلبیہ کہا۔ جب رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ آئے اور ہم نے طواف کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ احرام کھول دیں۔ لوگ ڈر گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میرے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی احرام کھول دیتا۔ لوگوں نے احرام کھول دیا یہاں تک کہ وہ اپنی عورتوں کے پاس بھی گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن تک احرام نہ کھولا اور نہ ہی بالوں کا قصر کرایا۔

طَوَافُ الْقَارِنِ (حج قران کرنے والے کا طواف)

2882- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَطَافَ طَوَافًا وَاحِدًا وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَفْعَلُهُ

حضرت ایوب بن موسیٰ نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ آپ نے حج اور عمرہ کو ملایا اور ایک طواف کیا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2883- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَأَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَإِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فَسَارَ قَلِيلًا فَخَشِيَ أَنْ يُصَدَّ عَنِ الْبَيْتِ فَقَالَ إِنْ صُدِدْتُ صَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَاللَّهِ مَا سَبِيلُ الْحَجِّ إِلَّا سَبِيلُ الْعُمْرَةِ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ مَعَ عُمْرَتِي حَجًّا فَسَارَ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا فَاشْتَرَى مِنْهَا هَدْيًا ثُمَّ قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَعَلَ

حضرت نافع نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نکلے۔ جب ذی الحلیفہ کے مقام پر آئے تو آپ نے عمرہ کا احرام باندھا۔ تھوڑا چلے تھے تو انہیں خوف ہوا کہ کہیں انہیں بیت اللہ شریف کی زیارت سے روک ہی نہ دیا جائے۔ حضرت عبداللہ نے کہا: اگر مجھے روکا گیا تو اس طرح کروں گا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا۔ کہا: اللہ کی قسم! حج کا راستہ عمرہ کا راستہ ہی ہے۔ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرہ کے ساتھ حج کو بھی واجب کر لیا ہے۔ آپ چلے یہاں تک کہ قدید کے مقام پر آئے۔ وہاں سے ایک قربانی لی پھر مکہ مکرمہ آئے۔ بیت اللہ شریف کے گرد سات چکر لگائے اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2884- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنِي هَانِئُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا

حضرت ہانی بن ایوب نے حضرت طاؤس سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی

ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک طواف کیا۔

ذِكْرُ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ (حجر اسود کا ذکر)

2885- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ

حضرت عطا بن سائب نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حجر اسود جنت سے ہے۔

اسْتِلَامُ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ (حجر اسود کو ہاتھ لگانا)

2886- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ أَنَّ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهُ وَقَالَ رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ بِكَ حَفِيًّا

حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ نے حضرت سوید بن غفلہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور اس کے ساتھ چمٹ گئے اور کہا: میں نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کو تجھ پر شفیق دیکھا ہے۔

تَقْبِيلُ الْحَجَرِ (حجر اسود کو بوسہ دینا)

2887- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَجَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ جَاءَ إِلَى الْحَجَرِ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ دَنَا مِنْهُ فَقَبَّلَهُ

حضرت ابراہیم نے حضرت عابس بن ربیعہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ آپ حجر اسود کے پاس آئے اور کہا بے شک تو پتھر ہے۔ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔ پھر حضرت عمر حجر اسود کے قریب ہوئے اور اسے بوسہ دیا۔

كَيْفَ يُقَبِّلُ (کس طرح بوسہ دیا جائے)

2888- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ رَأَيْتُ طَاوُسًا يَمُرُّ بِالرُّكْنِ فَإِنْ وَجَدَ عَلَيْهِ زِحَامًا مَرَّ وَلَمْ يُزَاحِمْ وَإِنْ رَآهُ خَالِيًا قَبَّلَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّكَ حَجَرٌ لَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت ولید نے حضرت حنظلہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے طاؤس کو حجر اسود کے پاس سے گزرتے ہوئے دیکھا۔ اگر آپ اس کے پاس بھیڑ دیکھتے تو آپ آگے گزر جاتے اور لوگوں کے ساتھ بھیڑ نہ کرتے۔ اگر جگہ خالی پاتے تو اسے تین دفعہ

بوسہ دیتے۔ پھر کہا: میں نے حضرت ابن عباس کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ پھر کہا: تو پتھر ہے نہ نفع دیتا ہے اور نہ نقصان۔ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تمہیں بوسہ نہ دیتا۔ پھر حضرت عمر نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

كَيْفَ يَطُوفُ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ وَعَلَى أَيِّ شِقَّيْهِ يَأْخُذُ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ

جب پہلی دفعہ آئے تو کیسے طواف کرے اور جب حجر اسود کا بوسہ لے تو اس کی کس جانب چلنا چاہیے

2889- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَكَّةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ مَضَى عَلَى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَقَالَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَالْمَقَامُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ آئے تو آپ مسجد میں داخل ہوئے، حجر اسود کو بوسہ دیا پھر اس کی دائیں جانب چلے۔ تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکر چلے پھر آپ مقام ابراہیم پر آئے اور ارشاد فرمایا: مقام ابراہیم کو مصلیٰ بناؤ اور دو رکعات نماز ادا کی جب کہ مقام ابراہیم آپ کے اور بیت اللہ شریف کے درمیان تھا۔ دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد حجر اسود کو بوسہ دیا پھر صفا کی طرف نکلے۔

كَمْ يَسْعَى (کتنی بار سعی کرے)

2890- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَرْمُلُ الثَّلَاثَ وَيَمْشِي الْأَرْبَعَ وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حضرت عبید اللہ نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ آپ تین چکروں میں رمل کرتے اور چار چکروں میں چلتے اور یہ خیال کرتے کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

كَمْ يَمْشِي (کتنی بار چلے)

2891- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ فَإِنَّهُ يَسْعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَيَمْشِي أَرْبَعًا ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

حضرت موسیٰ بن عقبہ نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب آتے، حج اور عمرہ کا پہلا طواف کرتے تو تین چکروں میں دوڑتے اور چار چکروں میں چلتے پھر دو رکعات نماز ادا

فرماتے پھر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے۔

اَلْخَبَبُ فِي الثَّلَاثَةِ مِنَ السَّبْعِ (سات میں سے تین چکروں میں تیز دوڑنا)

2892- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حِينَ يَقْدَمُ مَكَّةَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ أَوَّلَ مَا يَطُوفُ يَخُبُّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ مکرمہ آتے تو حجر اسود کو بوسہ دیتے۔ پہلے طواف میں سات چکروں میں سے تین میں تیز دوڑتے۔

اَلرَّمَلُ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ (حج اور عمرہ میں رمل کرنا)

2893- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَخُبُّ فِي طَوَافِهِ حِينَ يَقْدَمُ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ ثَلَاثًا وَيَمْشِي أَرْبَعًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

حضرت کثیر بن فرقد نے حضرت نافع سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب حج اور عمرہ کیلئے آتے تو اپنے طواف کے تین چکروں میں دوڑتے اور چار چکروں میں چلتے اور کہتے: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

اَلرَّمَلُ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ (حجر سے حجر تک رمل کرنا)

2894- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ حَتّٰى انْتَهٰى إِلَيْهِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کرتے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اس تک تین چکر مکمل کیے۔

اَلْعِلَّةُ الَّتِي مِنْ أَجْلِهَا سَعَى النَّبِيُّ ﷺ بِالْبَيْتِ

وہ وجہ جس کے لئے رسول اللہ ﷺ بیت اللہ شریف کے گرد دوڑے

2895- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ مَكَّةَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ وَهَنَتْهُمْ حُمّٰى يَثْرِبَ وَلَقُوا مِنْهَا شَرًّا فَأَطْلَعَ اللهُ نَبِيَّهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى ذٰلِكَ فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَرْمُلُوا وَأَنْ يَمْشُوا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ مِنْ نَاحِيَةِ الْحِجْرِ فَقَالُوا

لَهٰؤُلَاءِ أَجْلَدُ مِنْ كَذَا

حضرت ایوب نے حضرت ابن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ جب نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ مکہ مکرمہ آئے۔ مشرکوں نے کہا: یثرب کے بخار نے انہیں کمزور کر دیا ہے اور انہوں نے اس کی مصیبت کو پایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو اس پر آگاہ کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ رمل کریں اور دو رکنوں (حجر اسود اور رکن یمانی) کے درمیان چلیں۔ مشرک حجر کی ایک جانب تھے۔ انہوں نے کہا: یہ تو فلاں سے بھی زیادہ طاقتور ہیں۔

2896- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنِ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ أَرَأَيْتَ إِنْ زُحِمْتُ عَلَيْهِ أَوْ غُلِبْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رضی اللہ تعالیٰ عنہما اجْعَلْ أَرَأَيْتَ بِالْيَمَنِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ

حضرت حماد نے حضرت زبیر بن عدی سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے حجر اسود کو بوسہ لینے کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے جواب دیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے ہاتھ لگاتے ہوئے اور بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔ آدمی نے عرض کی: مجھے بتائیے اگر مجھ پر بھیڑ کر لی جائے یا مجھ پر غلبہ پا لیا جائے۔ حضرت ابن عمر نے ارشاد فرمایا اراَیت کو تو یمن میں رکھ۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجر اسود کو سلام کرتے ہوئے اور بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

اسْتِلَامُ الرُّكْنَيْنِ فِي كُلِّ طَوَافٍ (دونوں رکنوں کو ہر طواف میں ہاتھ لگانا یا بوسہ دینا)

2897- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَالْحَجَرَ فِي كُلِّ طَوَافٍ

حضرت ابن ابی رواد نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے ہر چکر میں رکن یمانی اور حجر اسود کو استلام کرتے یعنی ہاتھ لگاتے یا بوسہ دیتے۔

2898- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ لَا يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ

حضرت عبید اللہ نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہاتھ نہیں لگاتے تھے مگر حجر اسود اور رکن یمانی کو۔

مَسْحُ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ (دونوں یمانی رکنوں کو ہاتھ لگانا)

2899- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَمْسَحُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو

بیت اللہ شریف میں کسی چیز کو ہاتھ لگاتے ہوئے نہیں دیکھا مگر دو یمنی رکنوں کو۔

تَرْكُ اسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ الْآخَرَيْنِ (دوسرے دو رکنوں کو ہاتھ لگانے کو ترک کرنا)

2900- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَمَالِكٌ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَأَيْتُكَ لَا تَسْتَلِمُ مِنَ الْأَرْكَانِ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ قَالَ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَسْتَلِمُ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ مُخْتَصَرٌ

حضرت مقبری نے حضرت عبید بن جریج سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کی: میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ ارکان میں سے کسی رکن کو ہاتھ نہیں لگاتے مگر دو یمنی رکنوں کو ہاتھ لگاتے ہیں۔ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان دونوں رکنوں کے علاوہ کسی رکن کو ہاتھ لگاتے ہوئے نہیں دیکھا۔

2901- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ نَحْوِ دُورِ الْجُمَحِيِّينَ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ شریف کے ارکان میں سے کسی رکن کو ہاتھ نہ لگاتے مگر اس رکن کو جس میں حجر اسود ہے اور اس رکن کو جو اس کے قریب ہے جو جمحیوں کے گھروں کی جانب ہے۔

2902- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ رضی اللہ عنہ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَسْتَلِمُهُمَا الْيَمَانِيَ وَالْحَجَرَ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ

حضرت یحییٰ نے حضرت عبید اللہ سے، انہوں نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ان دونوں رکنوں کو سختی اور نرمی سے ہاتھ لگانے کو ترک نہیں کیا جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے انہیں ہاتھ لگایا: رکن یمانی اور حجر اسود۔

2903- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ الْحَجَرِ فِي رَخَاءٍ وَلَا شِدَّةٍ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَسْتَلِمُهُ

حضرت ایوب نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نرمی اور سختی میں حجر اسود کو ہاتھ لگانے کو ترک نہیں کیا جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہاتھ لگاتے ہوئے دیکھا ہے۔

اسْتِلَامُ الرُّكْنِ بِالْمِحْجَنِ (چھڑی جس کا سرا مڑا ہو، اس کے ساتھ حجر اسود کو چھونا)

2904- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے، انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر طواف کیا اور حجر اسود کو اپنی چھڑی کے ساتھ چھوا۔

اَلْإِشَارَةُ إِلَى الرُّكْنِ (رکن (حجر اسود) کی طرف اشارہ کرنا)

2905- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَإِذَا انْتَهَى إِلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ

حضرت خالد نے حضرت عکرمہ سے، انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ شریف کا طواف اپنی سواری پر کرتے۔ جب حجر اسود تک پہنچتے تو اس کی طرف اشارہ کرتے۔

فائدہ: ممکن ہو تو حجر اسود کو بوسہ دے۔ بوسہ دینا ممکن نہ ہو تو ہاتھ لگائے۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو چھڑی یا چادر سے چھوئے۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو دور سے اس کی طرف اشارہ کرے۔ احادیث طیبہ میں ان چیزوں کا ذکر ہے۔

قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ (اللہ کا فرمان خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ)

2906- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا[1] الْبَطِينَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ تَقُولُ الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ وَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ قَالَ فَنَزَلَتْ يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

حضرت مسلم بطین نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ عورت بیت اللہ شریف کا طواف کرتی جب کہ وہ بے لباس ہوتی۔ وہ کہتی: آج اس کا بعض یا کل ظاہر ہوگا اور اس سے جو ظاہر ہوگا تو میں اسے حلال نہیں کروں گی۔ کہا: چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی: اے انسانو! ہر مسجد کے نزدیک اپنی زینت کو اپنایا کرو۔

2907- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بَعَثَهُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَّرَهُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِي رَهْطٍ يُؤَذِّنُ فِي النَّاسِ أَلَا لَا يَحُجَّنَّ[2] بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

حضرت ابن شہاب نے حضرت حمید بن عبد الرحمن سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع سے قبل حج میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک جماعت میں بھیجا اور رسول اللہ ﷺ نے انہیں حج کا امیر بنایا کہ وہ لوگوں میں اعلان کر دیں کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کرے گا اور

1۔ ایک نسخہ میں مُسْلِم ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں لَا يَحُجُّ ہے۔

کوئی بے لباس بیت اللہ شریف کا طواف نہیں کرے گا۔

2908- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جِئْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِينَ بَعَثَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِبَرَائَةَ قَالَ مَا كُنْتُمْ تُنَادُونَ قَالَ كُنَّا نُنَادِي إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَهْدٌ فَأَجَلُهُ أَوْ أَمَدُهُ إِلَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا مَضَتِ الْأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَإِنَّ اللهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ وَلَا يَحُجُّ بَعْدَ[1] الْعَامِ مُشْرِكٌ فَكُنْتُ أُنَادِي حَتَّى صَحِلَ صَوْتِي

حضرت شعبی نے حضرت محرر بن ابی ہریرہ سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ آیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں اہل مکہ کی طرف برأت کا اعلان کرنے کے لئے بھیجا۔ پوچھا: تم کیا اعلان کرتے تھے؟ جواب دیا: ہم اعلان کرتے تھے: جنت میں مومن کے علاوہ کوئی داخل نہیں ہوگا اور بیت اللہ شریف کا طواف کوئی ننگا آدمی نہیں کرے گا۔ جس کا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ معاہدہ ہے اس کی مدت چار ماہ تک ہے۔ جب چار ماہ گزر جائیں گے تو اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول مشرکوں سے بری ہوں گے۔ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کرے گا۔ میں اعلان کرتا رہا یہاں تک کہ میری آواز بیٹھ گئی۔

أَيْنَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ (وہ طواف کی رکعات کہاں پڑھے گا)

2909- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ حِينَ فَرَغَ مِنْ سُبُعِهِ جَاءَ حَاشِيَةَ الْمَطَافِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَّافِينَ أَحَدٌ

حضرت ابن جریج نے حضرت کثیر بن کثیر سے، انہوں نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت مطلب بن ابی وداعہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا جب آپ طواف سے فارغ ہوئے تو آپ مطاف کے دائرہ کی طرف آئے اور دو رکعات نماز پڑھی جب کہ آپ کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی بھی نہ تھا۔

2910- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

حضرت سفیان نے حضرت عمرو سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ بیت اللہ شریف کے گرد سات چکر لگائے اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعات نماز پڑھی اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی اور کہا: تمہارے لئے رسول اللہ کی ذات میں بہترین نمونہ ہے۔

1- ایک نسخہ میں یہاں ھذا ہے۔

اَلْقَوْلُ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ (طواف کی دو رکعتوں کے بعد گفتگو)

2911- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالْبَيْتِ سَبْعًا رَمَلَ مِنْهَا ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ عِنْدَ الْمَقَامِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَرَفَعَ صَوْتَهُ يُسْمِعُ النَّاسَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاسْتَلَمَ ثُمَّ ذَهَبَ فَقَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهَا حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَكَبَّرَ اللّٰهَ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ نَزَلَ مَاشِيًا حَتَّى تَصَوَّبَتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ فَسَعَى حَتَّى صَعِدَتْ قَدَمَاهُ ثُمَّ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ فِيهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ اللّٰهَ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهَا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ فَعَلَ هٰذَا حَتَّى فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ

حضرت ابن ہاد نے حضرت جعفر بن محمد سے، انہوں نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ شریف کے گرد سات چکر لگائے۔ تین میں رمل کیا اور چار میں آہستہ آہستہ چلے۔ پھر مقام ابراہیم کے پاس کھڑے ہو گئے اور دو رکعات نماز پڑھی۔ پھر اس آیت کی تلاوت کی: مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ۔ آپ نے لوگوں کو سنانے کے لئے اپنی آواز کو بلند کیا۔ پھر آپ واپس مڑے اور حجر اسود کو بوسہ دیا۔ پھر آپ چلے گئے۔ فرمایا: ہم وہاں سے شروع کرتے ہیں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا۔ آپ نے صفا سے شروع کیا۔ اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ شریف آپ کے سامنے ظاہر ہو گیا۔ آپ نے تین بار کہا: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الخ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ وحدہ لاشریک ہے، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اسی کو حمد زیبا ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور وہ مارتا ہے، وہ ہر شے پر قادر ہے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی کبریائی بیان کی، اس کی حمد کی پھر جو دعا موزوں سمجھی وہ کی۔ پھر آپ چلتے ہوئے نیچے اترے یہاں تک کہ آپ کے قدم پانی کی گزرگاہ میں پہنچے تو آپ دوڑے یہاں تک کہ آپ کے قدم اوپر چڑھنے لگے تو آپ چلے یہاں تک کہ آپ مروہ پر آئے۔ آپ اس پر چڑھے پھر آپ کے سامنے بیت اللہ شریف ظاہر ہو گیا۔ تو آپ نے یہ کلمات تین دفعہ کہے: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ پھر اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا، اس کی تسبیح بیان کی، اس کی حمد بیان کی اور اس پر کھڑے ہو کر دعا کی جو اللہ تعالیٰ نے چاہی۔ آپ یہی کرتے رہے یہاں تک کہ آپ طواف سے فارغ ہوئے۔

2912- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ طَافَ سَبْعًا رَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ وَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ ثُمَّ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَابْدَءُوا بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سات چکر لگائے۔ تین میں رمل کیا اور چار میں چلے۔ پھر یہ آیت پڑھی: مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالو اور دو رکعات نماز پڑھی اور مقام ابراہیم کو اپنے اور کعبہ کے درمیان رکھا۔ پھر حجر اسود کو بوسہ دیا پھر آپ باہر نکلے اور یہ آیت تلاوت کی: "صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں"۔ تم سعی کا آغاز وہاں سے کرو جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا۔

الْقِرَاءَةُ فِي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ (طواف کی دونوں رکعتوں میں قراءت)

2913- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمَّا انْتَهَى إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ قَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَرَأَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ثُمَّ عَادَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مقام ابراہیم تک پہنچے تو آپ نے یہ آیت تلاوت کی: وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى اور دو رکعات نماز پڑھی اور سورۂ فاتحہ، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ کی قراءت کی پھر آپ حجر اسود کی طرف آئے اور اسے بوسہ دیا پھر آپ صفا کی طرف نکلے۔

الشُّرْبُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ (زمزم کا پانی پینا)

2914- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَاصِمٌ وَمُغِيرَةُ ح وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ شَرِبَ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت عاصم نے حضرت شعبی، سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمزم کا پانی پیا جب کہ آپ کھڑے تھے۔

الشُّرْبُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ قَائِمًا (کھڑے ہو کر زمزم کا پانی پینا)

2915- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَهُ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت عاصم نے حضرت شعبی سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمزم کا پانی پلایا۔ آپ نے اسے کھڑے ہو کر پیا۔

ذِكْرُ خُرُوجِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الَّذِي يُخْرَجُ مِنْهُ

نبی کریم ﷺ کا صفا کی طرف اس دروازے سے نکلنا جس سے نکلا جاتا ہے

2916- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الَّذِي يُخْرَجُ مِنْهُ فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سُنَّةٌ

حضرت شعبہ نے حضرت عمرو بن دینار سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ آئے تو آپ نے بیت اللہ شریف کے گرد سات چکر لگائے۔ پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعات نماز پڑھی۔ پھر اسی دروازہ سے صفا کی طرف نکلے جس دروازہ سے نکلا جاتا ہے تو آپ نے صفا اور مروہ پر سعی کی۔ شعبہ نے کہا: مجھے ایوب نے عمرو بن دینار سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ آپ نے کہا: یہ سنت ہے۔

ذِكْرُ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ (صفا اور مروہ کا ذکر)

2917- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قُلْتُ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ بِئْسَمَا قُلْتَ إِنَّمَا كَانَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَطُوفُونَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ الْآيَةَ فَطَافَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَطُفْنَا مَعَهُ فَكَانَتْ سُنَّةً

حضرت سفیان نے حضرت زہری سے، انہوں نے حضرت عروہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر یہ آیت پڑھی: فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا۔ میں نے کہا: مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں ان میں سعی نہ کروں۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا تو نے کتنی بری بات کہی ہے۔ جب اسلام آیا اور قرآن اترا کہ "صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں" تو رسول اللہ ﷺ نے سعی کی اور ہم نے آپ کے ساتھ سعی کی تو یہ سنت ہے۔

2918- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَوَاللهِ مَا عَلَى أَحَدٍ جُنَاحٌ أَنْ لَا يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّ هَذِهِ الْآيَةَ لَوْ كَانَتْ كَمَا أَوَّلْتَهَا كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلَكِنَّهَا نَزَلَتْ فِي الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا كَانُوا يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ عِنْدَ الْمُشَلَّلِ وَكَانَ مَنْ أَهَلَّ لَهَا يَتَحَرَّجُ أَنْ يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا سَأَلُوا رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ

حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ثُمَّ قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم الطَّوَافَ بَيْنَهُمَا فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَتْرُكَ الطَّوَافَ بِهِمَا

حضرت شعیب نے حضرت زہری سے، انہوں نے حضرت عروہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے فرمان فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا کے بارے میں پوچھا اللہ کی قسم! کسی پر کوئی حرج نہیں کہ وہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہ کرے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا: نے کہا اے بھانجے! تو نے کتنی بری بات کی ہے۔ اگر یہ آیت اس طرح ہوتی جس طرح تو نے اس کا معنی بیان کیا ہے تو اس پر کوئی حرج نہ ہوتا کہ وہ ان کی سعی نہ کرتا۔ لیکن یہ آیت انصار کے بارے میں نازل ہوئی۔ وہ اسلام لانے سے قبل مناۃ بت کے لئے تلبیہ کہتے جس کی وہ مشلل کے نزدیک عبادت کرتے۔ جو آدمی مناۃ بت کے لئے احرام باندھتا وہ صفا اور مروہ پر سعی کرنے کو گناہ سمجھتا۔ جب انصار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا کہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں جو بیت اللہ شریف کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ ان دونوں پر سعی کرے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں پر سعی کرنے کی سنت قائم فرمادی۔ اب کسی کے لئے جائز نہیں کہ وہ ان دونوں کی سعی ترک کردے۔

2919- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم حِينَ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُرِيدُ الصَّفَا وَهُوَ يَقُولُ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب آپ مسجد حرام سے نکلے جب کہ آپ صفا و مروہ کا ارادہ کررہے تھے۔ آپ ارشاد فرمارہے تھے: ہم اس سعی کا آغاز وہاں سے کریں گے جہاں سے اللہ تعالیٰ نے اسے شروع کیا ہے۔

2920- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ إِلَى الصَّفَا وَقَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صفا کی طرف نکلے اور کہا: ہم آغاز وہاں سے کرتے ہیں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے آغاز کیا ہے۔ پھر پڑھا: صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کے شعائر میں سے ہیں۔

مَوْضِعُ الْقِيَامِ عَلَى الصَّفَا (صفا پر کھڑے ہونے کی جگہ)

2921- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم رَقِيَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ كَبَّرَ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ

ﷺ صفا پر چڑھے یہاں تک کہ جب بیت اللہ شریف کو دیکھا تو اللہ اکبر کہا۔

التَّكْبِيرُ عَلَى الصَّفَا (صفا پر اللہ اکبر کہنا)

2922- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا وَقَفَ عَلَى الصَّفَا يُكَبِّرُ ثَلَاثًا وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَصْنَعُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَدْعُو وَيَصْنَعُ عَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صفا پر کھڑے ہوتے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہتے اور کہتے لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الخ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ وحدہ لاشریک ہے اس کے لئے بادشاہی ہے، اسی کو حمد زیبا ہے، وہ ہر شے پر قادر ہے۔ آپ یہ تین دفعہ کرتے، آپ دعا کرتے اور مروہ پر بھی اسی طرح کرتے۔

التَّهْلِيلُ عَلَى الصَّفَا (صفا پر لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہنا)

2923- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ وَقَفَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى الصَّفَا يُهَلِّلُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو بَيْنَ ذَلِكَ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کے حج کے بارے میں بیان کیا پھر نبی کریم ﷺ صفا پر کھڑے ہوتے، اللہ تعالیٰ کی الوہیت کو بیان کرتے اور دعا کرتے۔

الذِّكْرُ وَالدُّعَاءُ عَلَى الصَّفَا (صفا پر ذکر اور دعا)

2924- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ[1] عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالْبَيْتِ سَبْعًا رَمَلَ مِنْهَا[2] ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ عِنْدَ الْمَقَامِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَقَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَرَفَعَ صَوْتَهُ يُسْمِعُ النَّاسَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاسْتَلَمَ ثُمَّ ذَهَبَ فَقَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهَا حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ وَقَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَكَبَّرَ اللهَ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ نَزَلَ مَاشِيًا حَتَّى تَصَوَّبَتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ فَسَعَى حَتَّى صَعِدَتْ قَدَمَاهُ ثُمَّ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ

1۔ ایک نسخہ میں عبد الحکم ہے۔ 2 ایک نسخ میں فیہا ہے۔

فِيهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ اللهَ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهَا بِمَا شَاءَ اللهُ فَعَلَ هٰذَا حَتّٰى فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ شریف کے گرد سات چکر لگائے۔ ان میں سے تین میں رمل کیا اور چار میں چلے۔ پھر مقام ابراہیم کے پاس کھڑے ہوئے اور دو رکعات نماز ادا کی اور یہ آیت پڑھی وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى اور لوگوں کو سنانے کے لئے اپنی آواز کو بلند کیا پھر آپ واپس پلٹے اور حجر اسود کو بوسہ دیا پھر آپ ﷺ گئے اور کہا ہم سعی کا آغاز وہاں سے کرتے ہیں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے آغاز کیا۔ آپ صفا پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ شریف آپ کے سامنے ظاہر ہوا۔ آپ نے تین بار یہ کلمات کہے: لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الخ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ وحدہ لاشریک ہے، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور وہی حمد کے لائق ہے، وہ زندہ کرتا ہے، وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کبریائی بیان کی، اس کی حمد بیان کی پھر آپ کے لئے جو مقدر تھا وہ دعا کی۔ پھر چلتے ہوئے اترے یہاں تک کہ آپ کے قدم پانی کی گزرگاہ تک پہنچے تو آپ دوڑے۔ پھر آپ کے سامنے بیت اللہ شریف ظاہر ہوا تو انہیں کلمات کا ذکر کیا: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ وحدہ لا شریک ہے، اسی کے لئے بادشاہی ہے، اسی کو حمد زیبا ہے، وہ ہر شے پر قادر ہے۔ یہ کلمات آپ نے تین دفعہ ادا کیے۔ پھر اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا، اس کی تسبیح بیان کی، اس کی حمد کی پھر اس پر کھڑے ہو کر دعا مانگی جو اللہ تعالیٰ نے چاہی۔ یہی عمل کیا یہاں تک کہ سعی سے آپ فارغ ہو گئے۔

الطَّوَافُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى الرَّاحِلَةِ (صفا اور مروہ کے درمیان سواری پر سعی)

2925- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ طَافَ النَّبِيُّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْأَلُوهُ إِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ

حضرت ابن جریج نے حضرت ابو زبیر سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر بیت اللہ شریف کا طواف اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی سواری پر کی تاکہ لوگ آپ کو دیکھ سکیں اور آپ بھی انہیں دیکھ سکیں اور لوگ آپ سے سوال کریں۔ بے شک لوگوں نے آپ کو ہر طرف سے گھیر رکھا تھا۔

الْمَشْيُ بَيْنَهُمَا (دونوں پہاڑیوں کے درمیان چلنا)

2926- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ

كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْشِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ إِنْ أَمْشِ(1) فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَمْشِي وَإِنْ أَسْعَ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَسْعَى(2)

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ

حضرت عطا بن سائب نے حضرت کثیر بن جمہان سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو صفا اور مروہ کے درمیان چلتے ہوئے دیکھا۔ کہا: اگر میں چلتا ہوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو چلتے ہوئے دیکھا ہے۔ اگر میں دوڑتا ہوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دوڑتے ہوئے دیکھا ہے۔

حضرت محمد بن رافع نے حضرت عبدالرزاق سے، انہوں نے حضرت ثوری سے، انہوں نے حضرت عبدالکریم جزری سے، انہوں نے حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے اس طرح ذکر کیا مگر یہ کہا: میں بوڑھا ہوں۔

الرَّمَلُ بَيْنَهُمَا (دونوں کے درمیان رمل)

2927۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَأَلُوا ابْنَ عُمَرَ هَلْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَمَلَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ كَانَ فِي جَمَاعَةٍ مِنَ النَّاسِ فَرَمَلُوا فَلَا أُرَاهُمْ رَمَلُوا إِلَّا بِرَمَلِهِ

حضرت سفیان نے حضرت صدقہ بن یسار سے، انہوں نے حضرت زہری سے روایت نقل کی ہے کہ لوگوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو صفا اور مروہ کے درمیان رمل کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا آپ لوگوں کی ایک جماعت میں تھے تو انہوں نے رمل کیا۔ میرا خیال نہیں کہ انہوں نے رمل کیا ہو مگر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے رمل کرنے کی وجہ سے ہی رمل کیا ہوگا۔

السَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ (صفا اور مروہ کے درمیان سعی)

2928۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا سَعَى النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ

حضرت عمرو نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی تا کہ مشرکوں کو اپنی قوت دکھائیں۔

1۔ ایک نسخہ میں آمشی ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں یہاں وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ کے الفاظ زائد ہیں۔

السَّعْيُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ (پانی کی گزرگاہ کے بطن میں دوڑنا)

2929- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنِ امْرَأَةٍ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَسْعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ وَيَقُولُ لَا يُقْطَعُ الْوَادِي إِلَّا شَدًّا

حضرت بدیل نے حضرت مغیرہ بن حکیم سے، انہوں نے حضرت صفیہ بنت شیبہ سے، انہوں نے ایک عورت سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پانی کی گزرگاہ کے بطن میں دوڑتے ہوئے دیکھا اور فرماتے: اس وادی کو دوڑتے ہوئے ہی طے کرنا چاہیے۔

مَوْضِعُ الْمَشْيِ (چلنے کی جگہ)

2930- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ تعالیٰ عنهما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا نَزَلَ مِنَ الصَّفَا مَشَى حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْوَادِي سَعَى حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صفا سے نیچے اترتے تو چلتے یہاں تک کہ جب آپ کے قدم وادی کے وسط میں پہنچتے تو آپ دوڑتے یہاں تک کہ اس سے نکلتے۔

مَوْضِعُ الرَّمَلِ (رمل کی جگہ)

2931- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا تَصَوَّبَتْ قَدَمَا رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي بَطْنِ الْوَادِي رَمَلَ حَتَّى خَرَجَ مِنْهُ

حضرت سفیان نے حضرت جعفر سے، انہوں نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: جب رسول اللہ ﷺ کے قدم وادی کے وسط میں پہنچتے تو آپ دوڑتے یہاں تک کہ اس سے نکلتے۔

2932- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَزَلَ يَعْنِي عَنِ الصَّفَا حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي الْوَادِي رَمَلَ حَتَّى إِذَا صَعِدَ مَشَى

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ صفا سے نیچے اترے یہاں تک کہ جب آپ کے قدم وادی میں سیدھے ہو گئے تو آپ دوڑے یہاں تک کہ جب آپ اوپر چڑھے تو چلے۔

مَوْضِعُ الْقِيَامِ عَلَى الْمَرْوَةِ (مروہ پر کھڑے ہونے کی جگہ)

2933- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَتَى رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَرْوَةَ(1) فَصَعِدَ فِيهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ اللهَ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا شَاءَ اللهُ فَعَلَ هٰذَا حَتّٰى فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مروہ پر آئے۔ اس پر چڑھے پھر آپ کے لئے گھر ظاہر ہوا تو آپ نے یہ کلمات کہے: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الخ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ وحدہ لاشریک ہے، اس کے لئے بادشاہی ہے اور وہی حمد کے لائق ہے، وہ ہر شے پر قادر ہے۔ یہ کلمات آپ نے تین دفعہ کہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا، اس کی تسبیح بیان کی اور اس کی حمد بیان کی پھر آپ نے دعا کی جو اللہ تعالیٰ نے چاہی۔ آپ نے یہی عمل کیا یہاں تک کہ سعی سے فارغ ہوئے۔

التَّكْبِيرُ عَلَيْهَا (مروہ پر تکبیر کہنا)

2934- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَهَبَ إِلَى الصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهَا حَتّٰى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ ثُمَّ وَحَّدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَبَّرَ وَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثُمَّ مَشٰى حَتّٰى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ سَعٰى حَتّٰى إِذَا صَعِدَتْ قَدَمَاهُ مَشٰى حَتّٰى أَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَيْهَا كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتّٰى قَضٰى طَوَافَهُ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ صفا کی طرف گئے۔ اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ شریف آپ کے سامنے ظاہر ہوا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کی۔ اس کی کبریائی بیان کی اور کہا: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ وحدہ لاشریک ہے، اسی کے لئے بادشاہی ہے، وہی حمد کے لائق ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، وہ ہر شے پر قادر ہے۔ پھر آپ چلے یہاں تک کہ آپ کے قدم وادی کے وسط میں پہنچے تو آپ نے دوڑ لگائی یہاں تک کہ آپ کے قدم اوپر چڑھنے لگے تو آپ چلے یہاں تک کہ مروہ پر آئے۔ آپ نے مروہ پر وہی کام کیا جو آپ نے صفا پر کیا یہاں تک کہ آپ نے اپنی سعی کو مکمل کیا۔

كَمْ طَوَافُ الْقَارِنِ وَالْمُتَمَتِّعِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

حج قران کرنے والا اور حج تمتع کرنے والا صفا اور مروہ کے درمیان کتنی بار سعی کرے گا

2935- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ

1۔ ایک نسخہ میں یوں ہے: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَتَى الْمَرْوَةَ

لَمْ يَطُفِ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا

حضرت ابن جریج نے حضرت ابوزبیر سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ نے صفا اور مروہ کے درمیان صرف ایک طواف کیا۔

أَيْنَ يُقَصِّرُ الْمُعْتَمِرُ (عمرہ کرنے والا کہاں بال کٹوائے گا)

2936- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ قَصَّرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِشْقَصٍ فِي عُمْرَةٍ[1] عَلَى الْمَرْوَةِ

حضرت طاؤس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے، انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کے بال عمرہ میں مروہ پر تیر کی پیکان سے کاٹے۔

2937- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصِ أَعْرَابِيٍّ

حضرت ابن طاؤس نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے مروہ پر رسول اللہ ﷺ کا قصر (بال چھوٹے کرنا) ایک بدو کے تیر کی پیکان سے کیا۔

كَيْفَ يُقَصِّرُ (قصر کیسے کیا جاتا ہے)

2938- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَخَذْتُ مِنْ أَطْرَافِ شَعْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِمِشْقَصٍ كَانَ مَعِي بَعْدَ مَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي أَيَّامِ الْعَشْرِ قَالَ قَيْسٌ وَالنَّاسُ يُنْكِرُونَ هَذَا عَلَى مُعَاوِيَةَ

حضرت قیس بن سعد نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے بالوں کے اطراف تیر کی پیکان سے کاٹے جو تیر میرے پاس تھا جب کہ آپ بیت اللہ شریف کا طواف اور صفا اور مروہ پر سعی کر چکے تھے۔ یہ ذی الحجہ کے دس دنوں میں ہوا تھا جب کہ لوگ حضرت معاویہ کا اس بارے میں انکار کرتے تھے۔

مَا يَفْعَلُ مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَأَهْدَى

جو آدمی حج کا احرام باندھے اور قربانی کا جانور ساتھ لے جائے وہ کیا کرے

2939- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

1۔ ایک نسخہ میں عُمْرَتِهِ ہے۔

الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ قَالَتْ فَلَمَّا أَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ

حضرت عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ ہم حج کا ارادہ رکھتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا: جب آپ نے بیت اللہ شریف کا طواف کیا اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس قربانی کا جانور ہو تو وہ احرام میں ہی رہے اور جس کے پاس قربانی کا جانور نہیں وہ احرام کھول دے۔

مَا يَفْعَلُ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَأَهْدَى

جو آدمی عمرہ کا احرام باندھے اور قربانی کا جانور ساتھ لے جائے

2940- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَأَهْدَى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يُهْدِ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَهْدَى فَلَا يَحِلَّ وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ فَلْيُتِمَّ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ ہم میں سے کچھ لوگ تھے جنہوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور ہم میں سے کچھ لوگ وہ تھے جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا اور قربانی کا جانور بھی ساتھ لائے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور قربانی کا جانور ساتھ نہیں لیا تو وہ احرام کھول دے اور جس نے عمرہ کا احرام باندھا اور قربانی کا جانور ساتھ لیا ہے تو وہ احرام نہ کھولے۔ جس نے حج کا احرام باندھا ہے تو وہ اپنے حج کو مکمل کرے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا: میں ان میں تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔

2941- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ[1] بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ قَالَتْ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَأَقَامَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَلَمْ يَكُنْ مَعِي هَدْيٌ فَأَحْلَلْتُ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي وَتَطَيَّبْتُ مِنْ طِيبِي ثُمَّ جَلَسْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ اسْتَأْخِرِي عَنِّي فَقُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ

حضرت منصور بن عبدالرحمن نے اپنی ماں سے، انہوں نے حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی

1- ایک نسخہ میں وَهْبٌ ہے۔

ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آئے جب کہ ہم حج کا احرام باندھے ہوئے تھے۔ جب ہم مکہ مکرمہ کے قریب آ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ احرام کھول دے اور جس کے ساتھ قربانی کا جانور ہو تو وہ اپنے احرام پر ہی باقی رہے۔ حضرت زبیر کے پاس قربانی کا جانور تھا تو آپ حالت احرام میں رہے۔ میرے پاس قربانی کا جانور نہیں تھا تو میں نے احرام کھول دیا۔ میں نے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائی۔ پھر میں حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھی تو انہوں نے کہا: مجھ سے پرے رہو۔ میں نے کہا کیا تمہیں ڈر ہے کہ میں تم پر جھپٹ پڑوں گی؟

الْخُطْبَةُ قَبْلَ يَوْمِ التَّرْوِيَةِ (یوم ترویہ سے پہلے دن خطبہ)

2942 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قُرَّةَ مُوسَى بْنِ طَارِقٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حِينَ رَجَعَ مِنْ عُمْرَةِ الْجِعِرَّانَةِ بَعَثَ أَبَا بَكْرٍ عَلَى الْحَجِّ فَأَقْبَلْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْعَرْجِ ثَوَّبَ بِالصُّبْحِ ثُمَّ اسْتَوَى لِيُكَبِّرَ فَسَمِعَ الرَّغْوَةَ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَوَقَفَ عَلَى التَّكْبِيرِ فَقَالَ هٰذِهِ رَغْوَةُ نَاقَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ الْجَدْعَاءِ لَقَدْ بَدَا لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الْحَجِّ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَنُصَلِّيَ مَعَهُ فَإِذَا عَلِيٌّ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ أَمِيرٌ أَمْ رَسُولٌ قَالَ لَا بَلْ رَسُولٌ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ بِبَرَاءَةَ أَقْرَؤُهَا عَلَى النَّاسِ فِي مَوَاقِفِ الْحَجِّ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ[1] بِيَوْمٍ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رضی الله عنه فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكِهِمْ حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ رضی الله عنه فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةٌ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ خَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكِهِمْ حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةٌ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَأَفَضْنَا فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو بَكْرٍ خَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ إِفَاضَتِهِمْ وَعَنْ نَحْرِهِمْ وَعَنْ مَنَاسِكِهِمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةٌ حَتَّى خَتَمَهَا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّفْرِ الْأَوَّلُ قَامَ أَبُو بَكْرٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ كَيْفَ يَنْفِرُونَ وَكَيْفَ يَرْمُونَ فَعَلَّمَهُمْ مَنَاسِكَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَأَ بَرَاءَةٌ عَلَى النَّاسِ حَتَّى خَتَمَهَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنُ خُثَيْمٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ وَإِنَّمَا أَخْرَجْتُ هٰذَا لِئَلَّا يُجْعَلَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَمَا كَتَبْنَاهُ إِلَّا عَنْ إِسْحٰقَ[2] بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ لَمْ يَتْرُكْ حَدِيثَ ابْنِ خُثَيْمٍ وَلَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِلَّا أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ قَالَ ابْنُ خُثَيْمٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ وَكَأَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ خُلِقَ لِلْحَدِيثِ

حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثیم نے حضرت ابوزبیر سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب نبی کریم ﷺ جعرانہ کے عمرہ سے لوٹے تو آپ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حج کا امیر بنا کر بھیجا۔ ہم آپ کے ساتھ آئے۔ جب آپ عرج کے مقام پر تھے تو آپ نے صبح کی دو سنتیں پڑھیں۔ پھر آپ کھڑے ہوئے تا کہ تکبیر کہیں تو آپ نے اپنے پیچھے اونٹنی کی آواز سنی تو آپ تکبیر کہنے سے رک گئے۔ فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی جدعاء کی

1۔ ایک نسخہ میں قَبْلَ یَوْمِ التَّرْوِیَةِ ہے۔
2۔ ایک نسخہ میں یہاں ابنِ راهُوْیَه ہے۔

آواز ہے۔ لازماً رسول اللہ ﷺ کا حج کا ارادہ ہوا ہے۔ ممکن ہے یہ رسول اللہ ہوں۔ ہم آپ کے ساتھ نماز پڑھیں گے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ حضرت علی شیر خدا آپ کی اونٹنی پر سوار ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق نے پوچھا امیر ہو یا قاصد۔ حضرت علی نے جواب دیا: نہیں بلکہ قاصد ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے اعلان براءت کے لئے مجھے بھیجا ہے۔ میں حج کے مواقف میں اسے پڑھوں گا۔ ہم مکہ مکرمہ آئے۔ جب ترویہ کے دن سے پہلا دن (ساتویں ذی الحجہ) تھا تو حضرت ابوبکر صدیق اٹھے۔ لوگوں کو خطبہ دیا۔ ان کے ساتھ حج کی عبادات کا ذکر کیا یہاں تک کہ آپ جب گفتگو سے فارغ ہوئے تو حضرت علی شیر خدا کھڑے ہوئے۔ آپ نے براءت کا اعلان کیا یہاں تک کہ اسے ختم کیا۔ پھر ہم حضرت ابوبکر صدیق کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ عرفہ کا دن (نویں ذی الحجہ) تھا حضرت ابوبکر صدیق اٹھے، لوگوں کو خطبہ دیا اور انہیں حج کی عبادات بتائیں۔ جب آپ فارغ ہوئے۔ حضرت علی شیر خدا کھڑے ہوئے تو آپ نے اعلان براءت کیا یہاں تک کہ اسے ختم کیا۔ پھر دسویں ذی الحجہ کا دن تھا تو ہم چلے۔ جب حضرت ابوبکر صدیق لوٹے تو لوگوں کو خطبہ دیا اور وہاں سے روانہ ہوئے۔ قربانی کرنے اور باقی ماندہ حج کی عبادات کے بارے میں بتایا۔ جب حضرت ابوبکر صدیق خطبہ سے فارغ ہوئے، حضرت علی شیر خدا کھڑے ہوئے تو آپ نے لوگوں کو اعلان براءت سنایا یہاں تک کہ اسے ختم کیا جب کہ وہاں سے روانہ ہونے کا پہلا دن تھا۔ حضرت ابوبکر صدیق کھڑے ہوئے، لوگوں کو خطبہ دیا اور انہیں بتایا کہ کس طرح یہاں سے کوچ کرنا ہے اور وہ کیسے جمروں پر رمی کریں گے اور انہیں حج کی عبادات کی تعلیم دی۔ جب حضرت ابوبکر صدیق فارغ ہوئے۔ حضرت علی شیر خدا کھڑے ہوئے تو آپ نے لوگوں پر اعلان براءت پڑھا یہاں تک کہ اسے ختم کیا۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا ابن خثیم حدیث میں قوی نہیں۔ میں نے یہ روایت اس لئے نقل کی ہے تاکہ ابن جریج کو ابوزبیر سے نقل کرنے والا نہ بنا دیا جائے۔ ہم نے اس روایت کو نہیں لکھا مگر اسحاق بن ابراہیم اور یحییٰ بن سعید قطان سے۔ ابن خثیم اور عبدالرحمن کی روایت کو ترک نہیں کیا مگر علی بن مدینی نے۔ علی بن مدینی نے کہا ابن خثیم منکر الحدیث ہے۔ گویا علی بن مدینی کو حدیث کی خدمت کے لئے پیدا کیا گیا۔

اَلْمُتَمَتِّعُ مَتٰى يُهِلُّ بِالْحَجِّ (حج تمتع کرنے والا حج کا احرام کب باندھے)

2943- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَحِلُّوا وَاجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَضَاقَتْ بِذٰلِكَ صُدُورُنَا وَكَبُرَ عَلَيْنَا فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَحِلُّوا فَلَوْلَا الْهَدْيُ الَّذِي مَعِي لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي تَفْعَلُونَ فَأَحْلَلْنَا حَتّٰى وَطِئْنَا النِّسَاءَ وَفَعَلْنَا مَا يَفْعَلُ الْحَلَالُ حَتّٰى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرٍ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ

حضرت عبدالملک نے عطاء سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آئے جب کہ ذی الحجہ کے چار دن گزر چکے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: احرام کھول دو اور اسے عمرہ بنا دو۔ ہمارے سینے اس وجہ سے تنگ پڑ گئے اور ہم پر یہ امر بڑا شاق گزرا۔ یہ بات نبی کریم ﷺ کو پہنچی، آپ نے ارشاد فرمایا: اے

لوگو! تم احرام کھول دو۔ اگر قربانی کے جانور میرے ساتھ نہ ہوتے تو میں بھی اسی طرح کرتا جس طرح تم کر رہے ہو۔ ہم نے احرام کھول دیا یہاں تک کہ اپنی بیویوں کے ساتھ حقوق زوجیت بھی ادا کیے۔ ہم وہ اعمال کرتے رہے جو ایک حلالی آدمی کرتا ہے یہاں تک کہ جب آٹھویں ذی الحجہ کا دن تھا۔ ہم نے مکہ مکرمہ کو اپنی پشت پر کیا اور حج کا تلبیہ کہا۔

مَا ذُكِرَ فِي مِنًى (منیٰ میں جو ذکر کیا جاتا ہے)

2944- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ[1] الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَدَلَ إِلَيَّ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَأَنَا نَازِلٌ تَحْتَ سَرْحَةٍ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَقَالَ مَا أَنْزَلَكَ تَحْتَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَقُلْتُ أَنْزَلَنِي ظِلُّهَا قَالَ عَبْدُ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كُنْتَ بَيْنَ الْأَخْشَبَيْنِ مِنْ مِنًى وَنَفَخَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَإِنَّ هُنَاكَ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ السُّرَّبَةُ وَفِي حَدِيثِ الْحَارِثِ يُقَالُ لَهُ السُّرَرُ بِهِ سَرْحَةٌ سُرَّ تَحْتَهَا سَبْعُونَ نَبِيًّا

حضرت محمد بن عمران انصاری نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما میری طرف آئے جب کہ میں مکہ مکرمہ کے راستہ میں ایک درخت کے نیچے پڑاؤ ڈالے ہوئے تھا۔ آپ نے پوچھا: کون سی چیز تجھے اس درخت کے نیچے ڈالے ہوئے ہے؟ میں نے جواب دیا: اس کے سائے نے مجھے یہاں اترنے کی طرف راغب کیا ہے۔ حضرت عبداللہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو منیٰ کے ان دو پہاڑوں کے درمیان ہو، اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا، وہاں ایک وادی ہے جسے سربہ کہتے ہیں۔ حارث کی حدیث میں ہے اسے سرر کہتے ہیں۔ وہاں ایک درخت ہے جس کے نیچے ستر انبیاء کی ناف کاٹی گئی۔

2945- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الْأَعْرَجُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِمِنًى فَفَتَحَ اللهُ أَسْمَاعَنَا حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَسْمَعُ مَا يَقُولُ وَنَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا فَطَفِقَ النَّبِيُّ ﷺ يُعَلِّمُهُمْ مَنَاسِكَهُمْ حَتَّى بَلَغَ الْجِمَارَ فَقَالَ بِحَصَى الْخَذْفِ وَأَمَرَ الْمُهَاجِرِينَ أَنْ يَنْزِلُوا فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ وَأَمَرَ الْأَنْصَارَ أَنْ يَنْزِلُوا فِي مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ

حضرت محمد بن ابراہیم تیمی نے اپنے قبیلہ کے ایک آدمی سے روایت نقل کی ہے جسے عبدالرحمن بن معاذ کہا جاتا۔ اس نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں خطبہ ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے کانوں کو کھول دیا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہم سنا کرتے جب کہ ہم اپنے اپنے پڑاؤ میں تھے۔ نبی کریم ﷺ لوگوں کو حج کے افعال سکھانے لگے یہاں تک کنکریاں پھینکنے تک پہنچے۔ فرمایا: ٹھیکری کی کنکری۔ مہاجروں کو حکم دیا کہ وہ مسجد کے اگلے حصہ میں اور انصار کو حکم دیا کہ مسجد کے پچھلے حصہ میں اتریں۔

1۔ ایک نسخہ میں محمد بن عمرو ہے۔

أَيْنَ يُصَلِّي الْإِمَامُ الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ (امام ترویہ (آٹھویں) کے دن ظہر کی نماز کہاں پڑھے)

2946- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ

حضرت سفیان ثوری نے حضرت عبدالعزیز بن رفیع سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔ میں نے کہا: مجھے کوئی ایسی چیز بتایئے جو آپ نے خود رسول اللہ ﷺ سے سمجھی ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے آٹھویں ذی الحجہ کو نماز کہاں پڑھی؟ فرمایا: منیٰ میں۔ میں نے پوچھا: کوچ کے دن عصر کی نماز کہاں پڑھی؟ فرمایا: ابطح کی وادی میں۔

الْغُدُوُّ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ (منیٰ سے عرفات کی طرف جانا)

2947- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ فَمِنَّا الْمُلَبِّي وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ

حضرت یحییٰ بن سعید انصاری نے حضرت عبداللہ بن ابی سلمہ، سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ سے عرفات کی طرف چلے۔ ہم میں سے کوئی تلبیہ کہہ رہا تھا اور ہم میں سے کچھ تکبیر کہہ رہے تھے۔

2948- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى عَرَفَاتٍ فَمِنَّا الْمُلَبِّي وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ

حضرت یحییٰ نے حضرت عبداللہ بن ابی سلمہ سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرفات کی طرف روانہ ہوئے۔ ہم میں سے کچھ تلبیہ کہہ رہے تھے اور کچھ تکبیر کہہ رہے تھے۔

التَّكْبِيرُ فِي الْمَسِيرِ إِلَى عَرَفَةَ (عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیر کہنا)

2949- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُلَائِيُّ يَعْنِي أَبَا نُعَيْمٍ الْفَضْلَ بْنَ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ وَنَحْنُ غَادِيَانِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي التَّلْبِيَةِ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَالَ كَانَ الْمُلَبِّي يُلَبِّي فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ

امام مالک نے حضرت محمد بن ابی بکر ثقفی سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا جب کہ ہم منیٰ سے عرفات کی طرف جا رہے تھے۔ تم اس روز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تلبیہ میں کیا کرتے تھے۔ حضرت انس نے جواب دیا: تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا تو اس پر کوئی انکار نہ کیا جاتا اور تکبیر کہنے والا تکبیر کہتا تو اس کا انکار نہ کیا جاتا۔

التَّلْبِيَةُ فِيهِ (اس میں تلبیہ کہنا)

2950- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ الثَّقَفِيُّ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ غَدَاةَ عَرَفَةَ مَا تَقُولُ فِي التَّلْبِيَةِ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَالَ سِرْتُ هَذَا الْمَسِيرَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ وَكَانَ مِنْهُمُ الْمُهِلُّ وَمِنْهُمُ الْمُكَبِّرُ فَلَا يُنْكِرُ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَلَى صَاحِبِهِ

حضرت موسیٰ بن عقبہ نے حضرت محمد بن ابی بکر سے یہی ثقفی ہے، روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عرفہ کی صبح کہا اس روز تلبیہ کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: میں نے یہ سفر رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے ساتھ کیا ہے۔ ان میں سے کچھ صحابہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ کہتے۔ کچھ تکبیر کہتے ان میں سے کوئی دوسرے پر انکار نہ کرتا۔

مَا ذُكِرَ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ (عرفات کے دن کے بارے میں جو ذکر کیا گیا)

2951- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِعُمَرَ لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَاتَّخَذْنَاهُ عِيدًا الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ قَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ وَاللَّيْلَةَ الَّتِي أُنْزِلَتْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ

حضرت عبداللہ بن ادریس نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت قیس بن مسلمہ سے، انہوں نے حضرت طارق بن شہاب سے روایت نقل کی ہے کہ ایک یہودی نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: اگر یہ آیت ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے۔ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس دن کو جانتا ہوں جس میں یہ آیت نازل ہوئی اور اس رات کو جانتا ہوں جس میں یہ نازل ہوئی۔ رات جمعہ کی تھی اور ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرفات میں تھے۔

2952- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ عَبْدًا أَوْ أَمَةً مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَإِنَّهُ لَيَدْنُو ثُمَّ يُبَاهِي بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَيَقُولُ مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ يُونُسَ بْنَ يُوسُفَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ مَالِكٌ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت یونس نے حضرت ابن مسیب سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عرفات کے دن سے بڑھ کر کسی دن میں مردوں اور عورتوں کو جہنم سے آزاد نہیں کرتا۔ وہ قریب ہوتا ہے اور ان کے ساتھ فرشتوں پر فخر و مباہات کرتا ہے اور فرماتا ہے: انہوں نے کیا ارادہ کیا۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: سند میں یونس راوی سے مراد ممکن ہے یونس بن یوسف ہو جس سے امام مالک نے روایت نقل کی۔

النَّهْيُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ (عرفہ کے دن روزہ رکھنے سے نہی)

2953- أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ

عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ يَوْمَ عَرَفَةَ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَأَيَّامَ التَّشْرِيقِ عِيدُنَا أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَهِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت موسیٰ بن علی اپنے باپ سے، وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اہل اسلام! نویں ذی الحجہ، دسویں ذی الحجہ اور ایام تشریق یعنی گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں کے دن ہمارے عید کے دن ہیں۔ یہ کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

الرَّوَاحُ يَوْمَ عَرَفَةَ (عرفہ کے دن روانہ ہونا)

2954- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَشْهَبُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَتَبَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ يَأْمُرُهُ أَنْ لَا يُخَالِفَ ابْنَ عُمَرَ فِي أَمْرِ الْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ جَاءَهُ ابْنُ عُمَرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَأَنَا مَعَهُ فَصَاحَ عِنْدَ سُرَادِقِهِ أَيْنَ هَذَا فَخَرَجَ إِلَيْهِ الْحَجَّاجُ وَعَلَيْهِ مِلْحَفَةٌ مُعَصْفَرَةٌ فَقَالَ لَهُ مَا لَكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ الرَّوَاحَ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ السُّنَّةَ فَقَالَ لَهُ هَذِهِ السَّاعَةَ فَقَالَ لَهُ نَعَمْ فَقَالَ أُفِيضُ عَلَيَّ مَاءً ثُمَّ أَخْرُجُ إِلَيْكَ فَانْتَظَرَهُ حَتَّى خَرَجَ فَسَارَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي فَقُلْتُ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ أَنْ تُصِيبَ السُّنَّةَ فَأَقْصِرِ الْخُطْبَةَ وَعَجِّلِ الْوُقُوفَ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ كَيْمَا يَسْمَعَ ذَلِكَ مِنْهُ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ صَدَقَ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم بن عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ عبدالملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کی طرف خط لکھا۔ اسے حکم دیا کہ وہ حج کے امور میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی مخالفت نہ کرے۔ جب عرفہ کا دن تھا جب سورج ڈھل گیا تو حجاج بن یوسف کے پاس حضرت عبداللہ بن عمر آئے جب کہ میں آپ کے ساتھ تھا تو آپ نے اس کے خیمہ کے پاس بلند آواز سے کہا: یہ کہاں ہے؟ حجاج آپ کی طرف نکلا جب کہ اس پر زعفرانی رنگ کی چادر تھی۔ حجاج نے آپ سے پوچھا اے ابوعبدالرحمن! تجھے کیا ہوا ہے؟ فرمایا: اگر تو سنت پر عمل کرنا چاہتا ہے تو چلو۔ حجاج نے پوچھا اس وقت۔ اس وقت حضرت عبداللہ نے فرمایا: ہاں۔ حجاج نے کہا میں غسل کرلوں پھر میں آپ کی طرف آتا ہوں۔ حضرت عبداللہ نے اس کا انتظار کیا یہاں تک کہ وہ نکلا۔ حجاج میرے اور میرے والد کے درمیان چلا۔ میں نے کہا: اگر تو یہ ارادہ کرتا ہے کہ سنت کو اپنائے تو خطبہ کو مختصر رکھنا اور وقوف عرفہ کرنے میں جلدی کرنا۔ وہ حضرت ابن عمر کی طرف دیکھنے لگا کہ وہ آپ سے اس بارے میں کیا سنتا ہے۔ جب حضرت عبداللہ بن عمر نے اسے دیکھا تو فرمایا: سالم نے سچ کہا ہے۔

التَّلْبِيَةُ بِعَرَفَةَ (عرفات میں تلبیہ کہنا)

2955- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ مَا لِي لَا

أَسْمَعُ النَّاسَ يُلَبُّونَ قُلْتُ يَخَافُونَ مِنْ مُعَاوِيَةَ فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ فُسْطَاطِهِ فَقَالَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ فَإِنَّهُمْ قَدْ تَرَكُوا السُّنَّةَ مِنْ بُغْضِ عَلِيٍّ

حضرت منہال بن عمرو نے حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کی ہے کہ مقام عرفات میں، میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا۔ آپ نے پوچھا کیا وجہ ہے میں لوگوں کو تلبیہ کہتے ہوئے نہیں سنتا۔ میں نے جواب دیا: وہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے ڈرتے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے خیمے سے نکلے۔ کہا: لبیک اللھم لبیک لبیک۔ بے شک ان لوگوں نے سنت کو محض حضرت علی کے ساتھ بغض کی وجہ سے ترک کر دیا ہے۔

الْخُطْبَةُ بِعَرَفَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ (نماز سے قبل مقام عرفات میں خطبہ)

2956- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ

حضرت سفیان نے حضرت سلمہ بن نبیط سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عرفات میں نماز سے قبل سرخ اونٹ پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔

الْخُطْبَةُ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى النَّاقَةِ (نویں ذی الحجہ کو اونٹنی پر خطبہ)

2957- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ

حضرت ابن مبارک نے حضرت سلمہ بن نبیط سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نویں ذی الحجہ کو سرخ اونٹ پر رسول اللہ ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔

قَصْرُ الْخُطْبَةِ بِعَرَفَةَ (مقام عرفات میں خطبہ کو مختصر کرنا)

2958- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ جَاءَ إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ يَوْمَ عَرَفَةَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَأَنَا مَعَهُ فَقَالَ الرَّوَاحَ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ السُّنَّةَ فَقَالَ هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَالِمٌ فَقُلْتُ لِلْحَجَّاجِ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ أَنْ تُصِيبَ الْيَوْمَ السُّنَّةَ فَأَقْصِرِ الْخُطْبَةَ وَعَجِّلِ الصَّلَاةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ صَدَقَ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم بن عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نویں ذی الحجہ کو سورج کے ڈھلنے کے وقت حجاج بن یوسف کے پاس گئے جب کہ میں آپ کے ساتھ تھا۔ حضرت عبداللہ نے ارشاد فرمایا: اگر سنت پر عمل کرنا چاہتے ہو تو چلو۔ حجاج نے کہا: اس وقت۔ حضرت عبداللہ نے کہا: ہاں۔ سالم نے کہا میں نے حجاج سے کہا: اگر تو آج سنت کو اپنانا چاہتا ہے تو خطبہ کو مختصر رکھنا اور نماز کو جلدی ادا کرنا۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے کہا اس نے سچی بات کی ہے۔

الْجَمْعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ (مقام عرفات میں ظہر اور عصر کو اکٹھے ادا کرنا)

2959- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا إِلَّا بِجَمْعٍ وَعَرَفَاتٍ

حضرت عمارہ بن عمیر نے حضرت عبدالرحمن بن یزید سے، انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کو اس کے وقت میں ادا کرتے مگر مزدلفہ اور عرفات میں۔

رَفْعُ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ بِعَرَفَةَ (مقام عرفات میں دعا میں دونوں ہاتھوں کو اٹھانا)

2960- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ ﷺ بِعَرَفَاتٍ فَرَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو فَمَالَتْ بِهِ نَاقَتُهُ فَسَقَطَ خِطَامُهَا فَتَنَاوَلَ الْخِطَامَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَهُ الْأُخْرَى

حضرت عبدالملک نے حضرت عطا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: میں عرفات میں نبی کریم ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے دعا کے لئے اپنے ہاتھ اٹھائے۔ آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر جھک گئی تو اس کی نکیل گر گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک ہاتھ میں نکیل پکڑی جب کہ آپ اپنا دوسرا ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے۔

2961- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ قُرَيْشٌ تَقِفُ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَيُسَمَّوْنَ الْحُمْسَ وَسَائِرُ الْعَرَبِ تَقِفُ بِعَرَفَةَ فَأَمَرَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى نَبِيَّهُ ﷺ أَنْ يَقِفَ بِعَرَفَةَ ثُمَّ يَدْفَعَ مِنْهَا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

حضرت ہشام نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ قریش مزدلفہ میں ٹھہرتے اور اسے حمس کا نام دیتے جب کہ باقی عرب مقام عرفات میں ٹھہرتے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ وہ مقام عرفات میں ٹھہرے۔ پھر وہاں سے چلے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: پھر تم وہاں سے چلو جہاں سے لوگ چلتے ہیں۔

2962- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَضْلَلْتُ بَعِيرًا لِي فَذَهَبْتُ أَطْلُبُهُ بِعَرَفَةَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَاقِفًا فَقُلْتُ مَا شَأْنُ هٰذَا إِنَّمَا هٰذَا مِنَ الْحُمْسِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے اپنا اونٹ گم کر دیا۔ میں نویں ذی الحجہ کو مقام عرفات میں اسے تلاش کرنے کے لئے گیا تو میں نے نبی کریم ﷺ کو کھڑے ہوئے دیکھا۔ میں نے کہا: اسے کیا ہوا؟ یہ تو قریش میں سے ہے۔

فائدہ: حمس، قریش اپنے لئے یہ لفظ استعمال کرتے۔ وہ حج کے موقع پر حرم کی حدود سے باہر نہ جاتے اپنے آپ کو اہل اللہ کہتے۔

2963- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ شَيْبَانَ قَالَ كُنَّا وُقُوفًا بِعَرَفَةَ مَكَانًا بَعِيدًا مِنَ الْمَوْقِفِ فَأَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَيْكُمْ يَقُولُ كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامِ

حضرت عمرو بن دینار نے حضرت عمرو بن عبد اللہ بن صفوان سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت یزید بن شیبان نے کہا: ہم مقام عرفات میں موقف (ٹھہرنے کی جگہ) سے دور ایک جگہ ٹھہرے ہوئے تھے۔ ہمارے پاس حضرت ابن مربع انصاری آئے۔ اس نے کہا: میں تمہاری جانب رسول اللہ ﷺ کا قاصد ہوں وہ ارشاد فرماتے ہیں: اپنی اپنی جگہوں پر ٹھہرے رہو تم اپنے جد اعلیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وارث ہو۔

2964- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ فَحَدَّثَنَا أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے۔ ہم نے ان سے نبی کریم ﷺ کے حج کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے ہمیں بتایا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مقام عرفات تمام کا تمام حاجیوں کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

فَرْضُ الْوُقُوفِ بِعَرَفَةَ (مقام عرفات میں ٹھہرنا فرض ہے)

2965- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَتَاهُ نَاسٌ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْحَجِّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْحَجُّ عَرَفَةُ فَمَنْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ مِنْ لَيْلَةِ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ

حضرت سفیان نے حضرت بکیر بن عطا سے، انہوں نے حضرت عبد الرحمن بن یعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ کے پاس کچھ لوگ آئے۔ انہوں نے آپ ﷺ سے حج کے بارے میں پوچھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حج مقام عرفات میں ٹھہرنا ہے۔ جس نے مزدلفہ کی رات (دسویں ذی الحجہ کی رات) کو طلوع فجر سے پہلے بھی عرفہ کی رات کو پالیا تو اس کا حج مکمل ہو گیا۔

2966- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ عَرَفَاتٍ وَرِدْفُهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَجَالَتْ بِهِ النَّاقَةُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ لَا تُجَاوِزَانِ رَأْسَهُ فَمَا زَالَ يَسِيرُ عَلَى هِينَتِهِ1 حَتَّى انْتَهَى إِلَى جَمْعٍ

حضرت عطا نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے، انہوں نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت

1۔ ایک نسخہ میں ھَیْئَتِہٖ ہے۔

نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ مقام عرفات سے روانہ ہوئے جب کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما آپ کے پیچھے تھے۔ اونٹنی آپ کو لے کر گھوم رہی تھی جب کہ آپ اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے جو سر سے اوپر نہیں جا رہے تھے۔ آپ لگاتار آہستہ آہستہ چلتے رہے یہاں تک کہ مزدلفہ پہنچے۔

2967۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مِنْ عَرَفَةَ وَأَنَا رَدِيفُهُ فَجَعَلَ يَكْبَحُ رَاحِلَتَهُ حَتَّى أَنَّ ذِفْرَاهَا لَيَكَادُ[1] يُصِيبُ قَادِمَةَ الرَّحْلِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ فِي إِيضَاعِ الْإِبِلِ

حضرت قیس بن سعد نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ علیہ مقام عرفات سے روانہ ہوئے جب کہ میں آپ کے پیچھے سوار تھا۔ آپ اپنی سواری کو روک رہے تھے یہاں تک کہ اونٹنی کے دونوں کانوں کی جڑیں کجاوے کے اگلے حصہ کو پہنچ رہی تھیں۔ آپ ارشاد فرما رہے تھے: اے لوگو! سکون اور وقار کو لازم پکڑو کیونکہ نیکی اونٹوں کو تیز چلانے میں نہیں۔

الْأَمْرُ بِالسَّكِينَةِ فِي الْإِفَاضَةِ مِنْ عَرَفَةَ

عرفات سے روانہ ہوتے وقت اطمینان وسکون اختیار کرنے کا حکم

2968۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ إِسْمَعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم شَنَقَ نَاقَتَهُ حَتَّى أَنَّ رَأْسَهَا لَيَمَسُّ وَاسِطَةَ رَحْلِهِ وَهُوَ يَقُولُ لِلنَّاسِ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ

حضرت اسماعیل یعنی ابن امیہ نے حضرت ابو غطفان بن طریف سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب رسول اللہ علیہ عرفات سے چلے تو آپ نے اپنی اونٹنی کی مہار کو زور سے کھینچا یہاں تک کہ اونٹنی کا سر آپ کے کجاوے سے مس کر رہا تھا۔ آپ لوگوں سے کہہ رہے تھے: سکون سے چلو، سکون سے چلو۔ یہ نویں ذی الحجہ کی شام کا وقت تھا۔

2969۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَلَيْكُمُ السَّكِينَةَ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ مِنًى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ[2]

1۔ ایک نسخہ میں لَيَتَكَادُ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں الجمرة العقبة ہے۔

حضرت ابوزبیر نے حضرت ابومعبد سے جو حضرت ابن عباس کے غلام تھے، انہوں نے حضرت ابن عباس سے، انہوں نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر سوار تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے نویں ذی الحجہ کی شام اور مزدلفہ کی صبح لوگوں سے فرمایا جب وہ وہاں سے روانہ ہوئے: سکون کو لازم پکڑو۔ آپ اپنی اونٹنی کو روکے ہوئے تھے یہاں تک کہ جب آپ وادی محسر میں داخل ہوئے جو منیٰ کا حصہ ہے تو فرمایا: تم پر لازم ہے کہ ٹھیکریوں کی کنکریاں لے لو جن کے ساتھ جمروں کو مارا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ لگاتار تلبیہ کہتے رہے یہاں تک کہ جمرہ پر کنکریاں پھینکیں۔

2970 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت سفیان نے حضرت ابوزبیر سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ چلے جب کے آپ پرسکون تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو سکون کا حکم دیا اور وادی محسر میں اونٹنی کو تیز چلایا اور انہیں حکم دیا کہ وہ جمروں پر ٹھیکریوں جیسی کنکریوں سے رمی کریں۔

2971 - أَخْبَرَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ وَجَعَلَ يَقُولُ السَّكِينَةَ عِبَادَ اللهِ يَقُولُ بِيَدِهِ هٰكَذَا وَأَشَارَ أَيُّوبُ بِبَاطِنِ كَفِّهِ إِلَى السَّمَاءِ

حضرت حماد بن زید نے حضرت ایوب سے، انہوں نے حضرت ابوزبیر سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ عرفات سے چلے تو آپ نے کہنا شروع کر دیا: اے اللہ کے بندو! سکون کو لازم پکڑو۔ آپ اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے۔ حضرت ایوب نے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

كَيْفَ السَّيْرُ مِنْ عَرَفَةَ (عرفات سے کیسے چلا جائے)

2972 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَسِيرِ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ

حضرت ہشام نے اپنے باپ سے، وہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ان سے حجۃ الوداع میں نبی کریم ﷺ کی چال کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: آپ کی چال درمیانی جو تیزی کی طرف مائل تھی۔ جب آپ کشادگی پاتے تو تیز چلتے اور نص رفتار، عنق چال سے بھی بڑھ کر ہوتی ہے۔

النُّزُولُ بَعْدَ الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةَ (مقام عرفات سے لوٹنے کے بعد اترنا)

2973- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ مَالَ إِلَى الشِّعْبِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَتُصَلِّي(1) الْمَغْرِبَ قَالَ الْمُصَلَّى أَمَامَكَ

حضرت ابراہیم بن عقبہ نے حضرت کریب سے، انہوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب مقام عرفات سے چلے تو گھاٹی کی طرف مائل ہوئے۔ کہا میں نے عرض کی: کیا آپ مغرب کی نماز پڑھیں گے؟ فرمایا: نماز کا وقت آگے ہے۔

2974- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ(2) أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَزَلَ الشِّعْبَ الَّذِي يَنْزِلُهُ الْأُمَرَاءُ فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمُزْدَلِفَةَ لَمْ يَحُلَّ آخِرُ النَّاسِ حَتَّى صَلَّى

حضرت ابراہیم بن عقبہ نے حضرت کریب سے، انہوں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس گھاٹی سے اترے جس سے امراء اترتے ہیں۔ آپ نے قضائے حاجت کی پھر آپ نے ہلکا سا وضو کیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! نماز، فرمایا: نماز آگے ہے۔ جب ہم مزدلفہ آئے، ابھی آخری آدمی مزدلفہ میں نہیں اترا ہو گا کہ آپ نے نماز پڑھی۔

الْجَمْعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِالْمُزْدَلِفَةِ (مزدلفہ میں دو نمازوں کو جمع کرنا)

2975- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ

حضرت عدی بن ثابت نے حضرت عبداللہ بن یزید سے، انہوں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء کو مزدلفہ میں جمع کیا۔

2976- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ

حضرت عمارہ نے حضرت عبدالرحمن بن یزید سے، انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مغرب اور عشاء کو مزدلفہ میں جمع کیا۔

2977- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ لَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى إِثْرِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا

1- ایک نسخہ میں أَصَلِّي ہے۔ 2- ایک نسخہ میں یہاں قَالَ ہے۔

حضرت زہری نے حضرت سالم سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء کو مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ جمع کیا۔ ان دونوں کے درمیان نفلی نماز ادا نہ کی اور نہ ان کے بعد کوئی نماز پڑھی۔

2978- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا سَجْدَةٌ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَجْمَعُ كَذَلِكَ حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز مغرب اور نماز عشاء کو جمع کیا۔ دونوں کے درمیان کوئی نماز نہ تھی۔ آپ نے مغرب کی تین رکعات اور عشاء کی دو رکعات پڑھیں۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اسی طرح جمع کرتے تھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔

2979- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت سلمہ نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء کو مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ جمع کیا۔

2980- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ أَنَّ كُرَيْبًا قَالَ سَأَلْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَكَانَ رِدْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَقُلْتُ كَيْفَ فَعَلْتُمْ قَالَ أَقْبَلْنَا نَسِيرُ حَتَّى بَلَغْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَأَنَاخَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ بَعَثَ إِلَى الْقَوْمِ فَأَنَاخُوا فِي مَنَازِلِهِمْ فَلَمْ يَحُلُّوا حَتَّى صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ فَنَزَلُوا فَلَمَّا أَصْبَحْنَا انْطَلَقْتُ عَلَى رِجْلَيَّ فِي سُبَّاقِ قُرَيْشٍ وَرَدِفَهُ الْفَضْلُ

حضرت ابراہیم بن عقبہ نے حضرت کریب سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے پوچھا جب کہ وہ نویں ذی الحجہ کی شام کو نبی کریم ﷺ کے پیچھے اونٹنی پر سوار تھے۔ میں نے کہا: تم نے کیسے کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: ہم چلتے ہوئے آئے یہاں تک کہ مزدلفہ پہنچے۔ آپ نے اپنی سواری بٹھائی اور مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر آپ نے لوگوں کی طرف پیغام بھیجا۔ انہوں نے اپنی سواریاں اپنی اپنی جگہوں پر بٹھائیں۔ وہ اپنے اپنے پڑاؤ میں نہ اترے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز پڑھی پھر لوگ اپنے اپنے پڑاؤ میں اتر پڑے۔ جب ہم نے صبح کی تو میں اپنے قدموں پر ان لوگوں کے ساتھ چلا جو قریش میں سے سب سے سبقت لے جانے والے تھے اور حضرت فضل بن عباس آپ کے پیچھے سوار ہو گئے۔

تَقْدِيمُ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ إِلَى مَنَازِلِهِمْ بِمُزْدَلِفَةَ

عورتوں اور بچوں کو مزدلفہ میں ان کی جگہوں کی طرف آگے بھیج دینا

2981- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ ﷺ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ

حضرت سفیان نے حضرت عبید اللہ بن ابی یزید سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میں ان لوگوں میں تھا جنہیں نبی کریم ﷺ نے مزدلفہ کی رات اپنے خاندان کے کمزور لوگوں کے ساتھ آگے بھیج دیا۔

2982- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ ﷺ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ

حضرت سفیان نے حضرت عمرو سے، انہوں نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جنہیں نبی کریم ﷺ نے مزدلفہ کی رات اپنے خاندان کے کمزور لوگوں کے ساتھ آگے بھیجا تھا۔

2983- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَعَفَّانُ وَسُلَيْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُشَاشٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ ضَعَفَةَ بَنِي هَاشِمٍ أَنْ يَنْفِرُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

حضرت مشاش نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے، انہوں نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بنی ہاشم کے کمزور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ مزدلفہ سے رات کے وقت ہی روانہ ہو جائیں۔

2984- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهَا أَنْ تُغَلِّسَ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِنًى

حضرت عطا نے حضرت سالم بن شوال سے، انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ مزدلفہ سے منیٰ کی طرف اندھیرے میں چلے جائیں۔

2985- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ كُنَّا نُغَلِّسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مِنًى

حضرت سفیان نے حضرت عمرو سے، انہوں نے حضرت سالم بن شوال سے، انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں مزدلفہ سے منیٰ کی طرف اندھیرے میں نکل جاتے۔

الرُّخْصَةُ لِلنِّسَاءِ فِي الْإِفَاضَةِ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ الصُّبْحِ

عورتوں کے لئے صبح طلوع ہونے سے قبل مزدلفہ سے جانے میں رخصت

2986- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا أَذِنَ النَّبِيُّ ﷺ لِسَوْدَةَ فِي الْإِفَاضَةِ قَبْلَ الصُّبْحِ مِنْ جَمْعٍ لِأَنَّهَا كَانَتِ امْرَأَةً ثَبِطَةً

حضرت عبدالرحمن بن قاسم نے حضرت قاسم سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی

ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو صبح طلوع ہونے سے قبل ہی مزدلفہ سے روانہ ہو جانے کی اجازت دی کیونکہ وہ ایک بھاری جسم والی عورت تھیں۔

الْوَقْتُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

وہ وقت جس میں صبح کی نماز مزدلفہ میں پڑھی جاتی ہے

2987- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ إِلَّا لِمِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ صَلَّاهُمَا بِجَمْعٍ وَصَلَاةَ الْفَجْرِ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا

حضرت عمارہ نے حضرت عبدالرحمن بن یزید سے، انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہیں دیکھا مگر آپ نے نماز کو اپنے وقت پر ادا کیا مگر مغرب اور عشاء کی نماز۔ آپ نے ان دونوں نمازوں کو مزدلفہ میں اکٹھے پڑھا اور فجر کی نماز اس روز وقت سے پہلے پڑھی۔

فِيمَنْ لَمْ يُدْرِكْ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ الْإِمَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

وہ آدمی جو صبح کی نماز مزدلفہ میں امام کے ساتھ نہ پڑھے

2988- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَدَاوُدَ وَزَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَاقِفًا بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقَالَ مَنْ صَلَّى مَعَنَا صَلَاتَنَا هَذِهِ هَاهُنَا ثُمَّ أَقَامَ مَعَنَا وَقَدْ وَقَفَ قَبْلَ ذَلِكَ بِعَرَفَةَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ

حضرت اسماعیل، داؤد اور زکریا نے حضرت شعبی سے، انہوں نے حضرت عروہ بن مضرس سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مزدلفہ میں کھڑے ہوتے دیکھا۔ فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز یہاں پڑھی پھر ہمارے ساتھ ٹھہرا جب کہ اس سے قبل اس نے رات یا دن کو مقام عرفات میں وقوف کیا تھا تو اس کا حج مکمل ہو گیا۔

2989- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَدْرَكَ جَمْعًا مَعَ الْإِمَامِ وَالنَّاسِ حَتَّى يُفِيضَ مِنْهَا فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْ مَعَ النَّاسِ وَالْإِمَامِ فَلَمْ يُدْرِكْ

حضرت مطرف نے حضرت شعبی سے، انہوں نے حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے امام اور لوگوں کے ساتھ مزدلفہ میں وقوف کو پالیا یہاں تک کہ وہ اس سے روانہ ہوا تو اس نے حج کو پالیا اور جس نے لوگوں اور امام کے ساتھ وقوف کو نہ پایا تو اس نے حج کو نہ پایا۔

2990- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ

أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَقْبَلْتُ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّئٍ لَمْ أَدَعْ حَبْلًا إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَلَّى هَذِهِ الصَّلَاةَ مَعَنَا وَقَدْ وَقَفَ قَبْلَ ذَلِكَ بِعَرَفَةَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ

حضرت سیار نے حضرت شعبی سے، انہوں نے حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں مزدلفہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ! میں طی کے دو پہاڑوں سے آیا ہوں۔ میں نے کوئی ٹیلہ نہیں چھوڑا مگر میں اس پر ٹھہرا ہوں۔ کیا میرا حج ہو گیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے یہ نماز ہمارے ساتھ پڑھی جب کہ اس سے قبل وہ رات یا دن کو مقام عرفات میں ٹھہرا تھا اس کا حج مکمل ہو گیا اور اس نے میل کچیل کا عرصہ پورا کیا۔

2991- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَأْمٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ هَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى هَذِهِ الصَّلَاةَ مَعَنَا وَوَقَفَ هَذَا الْمَوْقِفَ حَتَّى يُفِيضَ وَأَفَاضَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ

حضرت شعبی نے حضرت عروہ بن مضرس بن اوس بن حارثہ بن لام سے روایت نقل کی ہے کہ میں مزدلفہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: کیا میرا حج ہے؟ فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز پڑھی اور اس جگہ ٹھہرا یہاں تک کہ وہ روانہ ہوا اور اس سے قبل رات یا دن کو عرفات سے چلا تو اس کا حج مکمل ہو گیا اور اس نے پراگندگی کا دور مکمل کیا۔

2992- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ الطَّائِيُّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ أَتَيْتُكَ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّئٍ أَكْلَلْتُ مَطِيَّتِي وَأَتْعَبْتُ نَفْسِي مَا بَقِيَ مِنْ حَبْلٍ[1] إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ هَا هُنَا مَعَنَا وَقَدْ أَتَى عَرَفَةَ قَبْلَ ذَلِكَ فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ وَتَمَّ حَجُّهُ

حضرت عامر نے حضرت عروہ بن مضرس طائی سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: میں طی کے دو پہاڑوں سے آیا ہوں۔ میں نے اپنی سواری کو مشقت میں ڈالا اور اپنے آپ کو تھکایا۔ کوئی ریت کا ٹیلہ باقی نہیں بچا مگر میں اس پر ٹھہرا۔ کیا میرا حج مکمل ہو گیا؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح کی نماز ہمارے ساتھ یہاں پڑھی اور اس سے قبل مقام عرفات میں آیا تھا۔ اس نے اپنی پراگندگی کو مکمل کیا اور اس کا حج مکمل ہو گیا۔

2993- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ الدِّيلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِعَرَفَةَ وَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ نَجْدٍ فَأَمَرُوا رَجُلًا فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَجِّ فَقَالَ الْحَجُّ عَرَفَةُ مَنْ جَاءَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَدْ أَدْرَكَ حَجَّهُ أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مَنْ تَعَجَّلَ فِي

1۔ ایک نسخہ میں جَبَلٍ ہے۔

يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَرْدَفَ رَجُلًا فَجَعَلَ يُنَادِي بِهَا فِي النَّاسِ

حضرت سفیان نے حضرت بکیر بن عطا سے، انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن یعمر دیلی سے روایت نقل کی ہے کہ میں مقام عرفات میں نبی کریم علیہ السلام کے پاس حاضر تھا۔ نجد سے کچھ لوگ آپ کے پاس آئے۔ انہوں نے ایک آدمی کو حکم دیا۔ اس نے آپ سے حج کے بارے میں پوچھا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: حج مقام عرفات میں ٹھہرنا ہے۔ جو صبح کی نماز سے قبل مقام عرفات میں آ گیا تو اس نے حج کو پا لیا۔ منیٰ کے دن تین ہیں۔ جس نے دو دنوں میں یہاں سے روانہ ہونے میں جلدی کی اس پر کوئی حرج نہیں۔ جس نے ان سے تاخیر کی اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔ پھر آپ نے ایک آدمی کو پیچھے بٹھایا اور وہ لوگوں میں اعلان کرنے لگا۔

2994- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ الْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے ہمیں بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: مزدلفہ سارے کا سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

بَابُ التَّلْبِيَةِ بِالْمُزْدَلِفَةِ (مزدلفہ میں تلبیہ)

2995- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثِيرٍ وَهُوَ ابْنُ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَنَحْنُ بِجَمْعٍ سَمِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي هَذَا الْمَكَانِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ

حضرت عبدالرحمن بن یزید نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن سعد نے کہا جب کہ ہم مزدلفہ میں تھے کہ میں نے اس ذات کو اس مکان میں تلبیہ کہتے ہوئے سنا جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی۔

بَابُ وَقْتِ الْإِفَاضَةِ مِنْ جَمْعٍ (مزدلفہ سے روانہ ہونے کا وقت)

2996- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ شَهِدْتُ عُمَرَ بِجَمْعٍ فَقَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا لَا يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ أَشْرِقْ ثَبِيرُ وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم خَالَفَهُمْ ثُمَّ أَفَاضَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت شعبہ نے حضرت ابو اسحاق سے، انہوں نے حضرت عمرو بن میمون سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس مزدلفہ میں حاضر تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ دور جاہلیت کے لوگ مزدلفہ سے روانہ نہیں ہوتے تھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا۔ وہ کہتے اے ثبیر! تو روشن ہو۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ان کی مخالفت کی اور سورج طلوع ہونے سے قبل آپ وہاں سے روانہ ہوئے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ لِلضَّعَفَةِ أَنْ يُصَلُّوا يَوْمَ النَّحْرِ الصُّبْحَ بِمِنًى

کمزور لوگوں کے لئے اس امر میں رخصت کہ وہ قربانی کے دن صبح کی نماز منیٰ میں پڑھیں

2997- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ أَشْهَبَ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ فَصَلَّيْنَا الصُّبْحَ بِمِنًى وَرَمَيْنَا الْجَمْرَةَ

حضرت عمرو بن دینار نے حضرت عطا بن ابی رباح سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے خاندان کے کمزور لوگوں کے ساتھ مجھے بھیج دیا۔ ہم نے صبح کی نماز منیٰ میں پڑھی اور جمرہ پر رمی کی۔

2998- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قَالَتْ وَدِدْتُ أَنِّي اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ بِمِنًى قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ وَكَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ثَقِيلَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَذِنَ لَهَا فَصَلَّتِ الْفَجْرَ بِمِنًى وَرَمَتْ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ

حضرت عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے باپ سے، انہوں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے خواہش کی کہ میں رسول اللہ ﷺ سے اجازت لوں جس طرح حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ سے اجازت طلب کی تا کہ لوگوں کے آنے سے پہلے میں منیٰ میں فجر کی نماز پڑھوں۔ حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھاری جسم والی تھیں۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔ حضرت سودہ نے منیٰ میں فجر کی نماز پڑھی اور لوگوں کے آنے سے پہلے کنکریاں ماریں۔

2999- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ مَوْلًى لِأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ جِئْتُ مَعَ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ مِنًى بِغَلَسٍ فَقُلْتُ لَهَا لَقَدْ جِئْنَا مِنًى بِغَلَسٍ فَقَالَتْ قَدْ كُنَّا نَصْنَعُ هَذَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ

حضرت یحییٰ بن سعید نے حضرت عطا بن ابی رباح سے روایت نقل کی ہے جو حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غلام تھے کہ میں منیٰ میں حضرت اسماء بنت ابی بکر کے ساتھ اندھیرے میں آیا۔ میں نے آپ سے عرض کی ہم منیٰ میں اندھیرے اندھیرے میں آئے ہیں۔ حضرت اسماء نے جواب دیا: ہم یہ عمل اس ہستی کی موجودگی میں کیا کرتے تھے جو آپ سے بہتر تھی۔

3000- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَأَنَا جَالِسٌ مَعَهُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَسِيرُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حِينَ دَفَعَ

قَالَ كَانَ يُسَيِّرُ نَاقَتَهُ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ

امام مالک نے حضرت ہشام بن عروہ سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا جب کہ میں آپ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع میں کیسے چلتے جب آپ روانہ ہوتے۔ تو حضرت اسامہ نے جواب دیا: آپ اپنی اونٹنی کو آہستہ آہستہ چلاتے۔ جب آپ کوئی کشادگی دیکھتے تو اسے تیز چلاتے۔

3001 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَشِيَّةَ عَرَفَةَ وَغَدَاةَ جَمْعٍ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مِنًى فَهَبَطَ حِينَ هَبَطَ مُحَسِّرًا قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ وَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَمَا يَخْذِفُ الْإِنْسَانُ

حضرت ابوزبیر نے حضرت ابومعبد سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، انہوں نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: جب آپ ﷺ عرفات کی شام اور مزدلفہ کی صبح روانہ ہوئے، سکون اور وقار کو لازم پکڑو۔ جب کہ آپ اپنی اونٹنی کو روکے ہوئے تھے۔ یہاں تک کہ منیٰ میں داخل ہوئے جب آپ اترے تو تیزی سے اترے۔ فرمایا: کنکریاں لے لو جن کے ساتھ جمرہ پر رمی جمار کی جاتی ہے اور کہا: نبی کریم ﷺ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر رہے تھے جس طرح ایک آدمی کنکریاں پھینکتا ہے۔

بَابُ الْإِيضَاعِ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ (وادی محسر میں تیز چلنا)

3002 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ

حضرت سفیان نے حضرت ابوزبیر سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے وادی محسر میں اونٹنی کو تیز چلایا۔

3003 - أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَفَعَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ حَتَّى أَتَى مُحَسِّرًا حَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي تُخْرِجُكَ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا حَصَى الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کی: مجھے نبی کریم ﷺ کے حج کے بارے میں بتائیے۔ انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ مزدلفہ سے سورج طلوع ہونے سے قبل روانہ ہوئے اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو اپنے پیچھے سوار کیا یہاں تک

کہ آپ محسر میں آئے تو آپ نے سواری کو تھوڑا تیز کیا پھر درمیانی راستہ پر چلے جو تجھے بڑے جمرہ کی طرف لے جاتا ہے یہاں تک کہ اس جمرہ کے پاس آئے جو درخت کے پاس ہے۔ آپ نے سات کنکریاں ماریں۔ ہر کنکری کے ساتھ آپ اللہ اکبر کہتے۔ یہ کنکری ٹھیکری کی مانند تھی۔ آپ نے وادی کے بطن سے کنکریاں ماریں۔

بَابُ التَّلْبِيَةِ فِي السَّيْرِ (چلتے ہوئے تلبیہ کہنا)

3004- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

حضرت عبدالملک بن جریج اور حضرت عبدالملک بن ابی سلیمان نے حضرت عطاء سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، انہوں نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پیچھے سوار تھے۔ آپ لگاتار تلبیہ کہتے رہے یہاں تک کہ جمرہ پر کنکریاں ماریں۔

3005- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَبَّى حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

حضرت سفیان بن حبیب نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ تلبیہ کہتے رہے یہاں تک کہ آپ نے جمرہ پر کنکریاں ماریں۔

بَابُ الْتِقَاطِ الْحَصَى (کنکریاں چننا)

3006- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ هَاتِ الْقُطْ لِي فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَلَمَّا وَضَعْتُهُنَّ فِي يَدِهِ قَالَ بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ وَإِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِي الدِّينِ

حضرت زیاد بن حصین نے حضرت ابوالعالیہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے عقبہ کی صبح ارشاد فرمایا جب کہ آپ اپنی سواری پر سوار تھے۔ آؤ میرے لئے (کنکریاں) چنو۔ میں نے ان کنکریوں کو چنا جو ٹھیکری نما تھیں۔ جب میں نے وہ آپ کے ہاتھ میں رکھیں۔ فرمایا: اس جیسی، دین میں غلو کرنے سے بچو۔ بے شک تم سے قبل دین میں غلو کرنے والے ہلاک ہو گئے۔

بَابُ مِنْ أَيْنَ يَلْتَقِطُ الْحَصَى (وہ کنکریاں کہاں سے چنے)

3007- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنْ عَبْدِ

اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَشِيَّةَ عَرَفَةَ وَغَدَاةَ جَمْعٍ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مِنًى فَهَبَطَ حِينَ هَبَطَ مُحَسِّرًا قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي تُرْمَى بِهِ الْجَمْرَةُ قَالَ وَالنَّبِيُّ ﷺ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَمَا يَخْذِفُ الْإِنْسَانُ

حضرت ابوزبیر نے حضرت ابومعبد سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، انہوں نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: جب وہ عرفہ کی شام اور مزدلفہ کی صبح کو روانہ ہوئے، تم سکون کو لازم پکڑو جب کہ آپ اپنی اونٹنی کو روکے ہوئے تھے یہاں تک کہ آپ منیٰ میں داخل ہوئے۔ جب اترے تو تیزی سے اترے۔ فرمایا: تم کنکریاں لے لو جس کے ساتھ تم نے جمرہ پر رمی کرنی ہے۔ نبی کریم ﷺ اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کر رہے تھے جس طرح انسان کنکری پھینکتا ہے۔

بَابُ قَدْرِ حَصَى الرَّمْيِ (رمی والی کنکریوں کا وزن)

3008- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى رَاحِلَتِهِ[1] هَاتِ الْقُطْ لِي فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَوَضَعْتُهُنَّ فِي يَدِهِ وَجَعَلَ يَقُولُ بِهِنَّ فِي يَدِهِ وَوَصَفَ يَحْيَى تَحْرِيكَهُنَّ فِي يَدِهِ بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ

حضرت زیاد بن حصین نے حضرت ابوالعالیہ سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عقبہ (جمرہ) کی صبح ارشاد فرمایا جب کہ آپ اپنی سواری پر رکے ہوئے تھے۔ آؤ میرے لئے کنکریاں چنو۔ میں نے آپ کے لئے کنکریاں چنیں۔ یہ کنکریاں ٹھیکریوں جیسی تھیں۔ میں نے وہ آپ کے ہاتھ میں رکھیں۔ آپ ان کنکریوں کو اپنے ہاتھ میں ہلا کر کہنے لگے ان کی مثل۔ یحییٰ نے اپنے ہاتھ میں حرکت دے کر اسے بیان کیا۔

بَابُ الرُّكُوبِ إِلَى الْجِمَارِ وَاسْتِظْلَالِ الْمُحْرِمِ

کنکریاں مارنے کے لئے سوار ہونا اور محرم کا سایہ میں ہونا

3009- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ حُصَيْنٍ قَالَتْ حَجَجْتُ فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ فَرَأَيْتُ بِلَالًا يَقُودُ بِخِطَامِ رَاحِلَتِهِ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَافِعٌ عَلَيْهِ ثَوْبَهُ يُظِلُّهُ مِنَ الْحَرِّ وَهُوَ مُحْرِمٌ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ قَوْلًا كَثِيرًا

حضرت یحییٰ بن حصین نے اپنی دادی حضرت ام حصین سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے حج کے

1۔ ایک نسخہ میں راحلۃ ہے۔

موقع پر حج کیا۔ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا جو آپ کی سواری کی لگام پکڑ کر آگے چل رہے تھے جب کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما آپ پر کپڑا بلند کیے ہوئے تھے اور گرمی سے آپ کو سایہ بہم پہنچا رہے تھے۔ جب آپ حالت احرام میں تھے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے جمرہ عقبہ پر کنکریاں پھینکیں پھر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی اور بہت سی باتیں کیں۔

3010- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ

حضرت ایمن بن نابل نے حضرت قدامہ بن عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دسویں ذی الحجہ کو اپنی اونٹنی صہباء پر سوار ہو کر کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا۔ نہ وہاں مار کٹائی تھی نہ دھکم پیل تھی اور نہ دور رہو دور رہو کی آوازیں تھیں۔

3011- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَرْمِي الْجَمْرَةَ وَهُوَ عَلَى بَعِيرِهِ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ عَامِي هٰذَا

حضرت ابن جریج نے حضرت ابوزبیر سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے اونٹ پر سوار ہو کر جمرہ پر کنکریاں مارتے ہوئے دیکھا۔ آپ ارشاد فرما رہے تھے: اے لوگو! حج کے اعمال کو سیکھ لو کیونکہ میں نہیں جانتا۔ شاید میں اس سال کے بعد حج نہ کروں۔

بَابُ وَقْتِ رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ (دسویں کے دن جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارنے کا وقت)

3012- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَمَى رَسُولُ اللهِ ﷺ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَرَمَى بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

حضرت ابن جریج نے حضرت ابوزبیر سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن (دسویں ذی الحجہ) چاشت کے وقت کنکریاں ماریں اور دسویں ذی الحجہ کے بعد جب سورج ڈھل چکا تھا۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ
سورج کے طلوع ہونے سے قبل جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارنے سے نہی

3013- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ

كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ أُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت سفیان ثوری نے حضرت سلمہ بن کہیل سے، انہوں نے حضرت حسن عرنی سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی عبدالمطلب کے بچوں کو سرخ اونٹنیوں پر بھیج دیا۔ آپ ہماری رانوں پر تھپتھپارہے تھے اور کہہ رہے تھے: اے بیٹو! جمرہ عقبہ پر کنکریاں نہ مارا کرو یہاں تک کہ سورج طلوع ہوجائے۔

3014 - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَدَّمَ أَهْلَهُ وَأَمَرَهُمْ أَنْ لَا يَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت سفیان نے حضرت حبیب سے، انہوں نے عطا سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے گھر والوں کو آگے بھیجا اور انہیں حکم دیا کہ وہ جمرہ پر سورج طلوع ہونے سے قبل کنکریاں نہ ماریں۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذٰلِكَ لِلنِّسَاءِ (اس میں عورتوں کے لئے رخصت)

3015 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ إِحْدَى نِسَائِهِ أَنْ تَنْفِرَ مِنْ جَمْعٍ لَيْلَةَ جَمْعٍ فَتَأْتِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَتَرْمِيَهَا وَتُصْبِحَ فِي مَنْزِلِهَا وَكَانَ عَطَاءٌ يَفْعَلُهُ حَتَّى مَاتَ

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن طائفی نے حضرت عطا بن ابی رباح سے روایت نقل کی ہے، کہا: مجھے حضرت عائشہ بنت طلحہ نے اپنی خالہ حضرت عائشہ صدیقہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں میں سے ایک سے فرمایا کہ مزدلفہ سے مزدلفہ کی رات ہی چلی جائے، جمرہ عقبہ پر آئے اور اس پر کنکریاں مارے اور اپنے پڑاؤ میں صبح کرے۔ حضرت عطا اسی طرح کیا کرتے یہاں تک کہ فوت ہوگئے۔

بَابُ الرَّمْيِ بَعْدَ الْمَسَاءِ (شام کے بعد کنکریاں مارنا)

3016 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُسْأَلُ أَيَّامَ مِنًى فَيَقُولُ لَا حَرَجَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ لَا حَرَجَ فَقَالَ رَجُلٌ رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ قَالَ لَا حَرَجَ[1]

حضرت خالد نے حضرت عکرمہ سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں عَلَيْهِ ہے۔

ﷺ سے منیٰ کے دنوں کے بارے میں سوال کیا جاتا۔ آپ ارشاد فرماتے: کوئی حرج نہیں۔ ایک آدمی نے آپ سے پوچھا میں نے ذبح کرنے سے قبل حلق کرا لیا ہے۔ فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔ ایک آدمی نے عرض کی: میں نے شام کے بعد کنکریاں ماری ہیں۔ فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

بَاب رَمْيِ الرِّعَاةِ (چرواہوں کا کنکریاں مارنا)

3017۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ لِلرِّعَاةِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمًا وَيَدَعُوا يَوْمًا

حضرت عبداللہ بن ابی بکر نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت ابو بداح بن عدی سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے چرواہوں کو رخصت دی کہ ایک دن کنکریاں ماریں اور ایک دن چھوڑ دیں۔

3018۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ لِلرِّعَاةِ فِي الْبَيْتُوتَةِ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّحْرِ وَالْيَوْمَيْنِ اللَّذَيْنِ بَعْدَهُ يَجْمَعُونَهُمَا فِي أَحَدِهِمَا

حضرت عبداللہ بن ابی بکر نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت ابو بداح بن عاصم بن عدی سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چرواہوں کو رات کے وقت رخصت دی۔ وہ دسویں ذی الحجہ کو کنکریاں ماریں اور بعد والے دو دنوں میں سے ایک دن میں جمع کر لیں۔

بَاب الْمَكَانِ الَّذِي تُرْمَى مِنْهُ جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ

(وہ جگہ جہاں سے جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماری جاتی ہیں)

3019۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُحَيَّاةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِ الْعَقَبَةِ قَالَ فَرَمَى عَبْدُ اللهِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ مِنْ هَا هُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

حضرت سلمہ بن کہیل نے حضرت عبدالرحمن یعنی ابن یزید سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا کہ لوگ جمرہ عقبہ پر اوپر سے کنکریاں مارا کرتے تھے تو حضرت عبداللہ نے وادی کے بطن سے کنکریاں ماریں۔ پھر کہا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہاں سے اس ذات نے کنکریاں ماریں جس پر سورۃ بقرہ نازل ہوئی۔

3020۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ وَمَالِكُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَمَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَى عَبْدُ اللهِ الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ جَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ

وَعَرَفَةَ عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ هَاهُنَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ مَنْصُورٌ غَيْرَ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت شعبہ نے حضرت حکم سے اور حضرت منصور نے حضرت ابراہیم سے، انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن یزید سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ نے جمرہ پر سات کنکریاں ماریں۔ بیت اللہ شریف کو اپنی بائیں جانب کیا اور مقام عرفات کو اپنی دائیں جانب کیا۔ یہ اس ہستی کی جگہ ہے جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی۔ امام نسائی نے کہا میں ابن عدی کے علاوہ کسی کو نہیں جانتا جس نے اس حدیث میں منصور کا ذکر کیا ہو۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

3021 - أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ هَاهُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

حضرت ابراہیم نے حضرت عبدالرحمن بن یزید سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے وادی کے بطن سے جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں۔ پھر کہا اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں! یہ اس ذات کی جگہ ہے جس پر سورۂ بقرہ نازل ہوئی۔

3022 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَقُولُ لَا تَقُولُوا سُورَةُ الْبَقَرَةِ قُولُوا السُّورَةُ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا الْبَقَرَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللهِ حِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ وَاسْتَعْرَضَهَا يَعْنِي الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَكَبَّرَ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ فَقُلْتُ إِنَّ أُنَاسًا يَصْعَدُونَ الْجَبَلَ فَقَالَ هَاهُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَأَيْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ رَمَى

حضرت ابن ابی زائدہ نے حضرت اعمش سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت حجاج کو کہتے ہوئے سنا: سورۂ بقرہ نہ کہو بلکہ یہ کہو: یہ وہ سورت ہے جس میں بقرہ کا ذکر ہے۔ میں نے اس کا ذکر ابراہیم سے کیا۔ انہوں نے جواب دیا مجھے عبدالرحمن بن یزید نے خبر دی کہ وہ حضرت عبداللہ کے ساتھ تھے۔ جب آپ نے جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں۔ آپ وادی کے بطن میں آئے اور جمرہ کے سامنے آئے اور جمرہ پر سات کنکریاں ماریں۔ ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے۔ میں نے عرض کی: لوگ پہاڑ پر چڑھ جاتے ہیں۔ فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں! میں نے اس ذات کو دیکھا جس پر سورۂ بقرہ نازل کی گئی۔ اس نے یہاں سے کنکریاں ماریں۔

3023 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَذَكَرَ آخَرُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت عبدالرحیم نے حضرت عبیداللہ بن عمر سے اور ایک دوسرے راوی نے حضرت ابوزبیر سے، انہوں نے حضرت

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمرہ پر ٹھیکری جیسی کنکریوں سے رمی کی۔

3024- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَرْمِي الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت ابن جریج نے حضرت ابوزبیر سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ٹھیکری جیسی کنکریوں سے جمروں پر رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

بَابُ عَدَدِ الْحَصَى الَّتِي يَرْمِي بِهَا الْجِمَارَ

کنکریوں کی تعداد جن کے ساتھ جمروں پر رمی کی جاتی ہے

3025- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا حَصَى الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ

حضرت جعفر بن محمد بن علی بن حسین نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس گئے۔ میں نے کہا: مجھے نبی کریم ﷺ کے حج کے بارے میں بتائیے۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس جمرہ پر سات کنکریاں ماریں جو درخت کے پاس ہے۔ ہر کنکری کے ساتھ آپ تکبیر کہتے۔ ہر کنکری ٹھیکری جیسی تھی۔ وادی کے بطن (پست جگہ) سے کنکریاں ماریں پھر آپ قربانی کی جگہ کی طرف چلے گئے اور قربانی کی۔

3026- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ قَالَ مُجَاهِدٌ قَالَ سَعْدٌ رَجَعْنَا فِي الْحَجَّةِ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَبَعْضُنَا يَقُولُ رَمَيْتُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَبَعْضُنَا يَقُولُ رَمَيْتُ بِسِتٍّ فَلَمْ يَعِبْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

حضرت سفیان بن عیینہ نے حضرت ابن ابی نجیح سے روایت نقل کی ہے، حضرت مجاہد نے کہا کہ حضرت سعد نے کہا: ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ حج سے لوٹے۔ ہم میں سے کوئی کہتا تھا میں نے سات کنکریاں پھینکیں اور کوئی کہتا میں نے چھ کنکریاں ماریں۔ ان میں سے کوئی کسی دوسرے پر عیب نہیں لگاتا تھا۔

3027- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ يَقُولُ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجِمَارِ فَقَالَ مَا أَدْرِي رَمَاهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِسِتٍّ أَوْ بِسَبْعٍ

حضرت قتادہ نے حضرت ابومجلز سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے جمروں پر کنکریاں مارنے کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے جواب دیا: میں کچھ نہیں جانتا کہ رسول اللہ ﷺ نے چھ کنکریاں ماریں یا سات۔

بَابُ التَّكْبِيرِ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ (ہر کنکری کے ساتھ تکبیر)

3028- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَخِيهِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت علی بن حسین سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، انہوں نے اپنے بھائی حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کے پیچھے سواری پر سوار تھا۔ آپ ﷺ لگاتار تلبیہ کہتے رہے یہاں تک کہ جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں۔ آپ نے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے۔

بَابُ قَطْعِ الْمُحْرِمِ التَّلْبِيَةَ إِذَا رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

محرم جب جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارے تو تلبیہ چھوڑ دے

3029- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَمَا زِلْتُ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا رَمٰى قَطَعَ التَّلْبِيَةَ

حضرت خصیف نے حضرت مجاہد سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر سوار تھا۔ میں لگاتار رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ سنتا رہا یہاں تک کہ آپ نے جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں۔ جب کنکریاں ماریں تو تلبیہ ختم کر دیا۔

3030- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْفَضْلَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَّهُ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ

حضرت خصیف نے حضرت مجاہد سے اور حضرت عامر نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ فضل رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر سوار تھے۔ آپ لگاتار تلبیہ کہتے رہے یہاں تک کہ جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں۔

3031- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت عبدالکریم جزری نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، انہوں نے

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر سوار تھے۔ آپ لگاتار تلبیہ کہتے رہے یہاں تک کہ آپ نے جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں۔

بَابُ الدُّعَاءِ بَعْدَ رَمْيِ الْجِمَارِ (جمروں پر کنکریاں مارنے کے بعد دعا)

3032 - أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِي تَلِي الْمَنْحَرَ مَنْحَرَ مِنًى رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ تَقَدَّمَ أَمَامَهَا فَوَقَفَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو يُطِيلُ الْوُقُوفَ ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَنْحَدِرُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيَقِفُ مُسْتَقْبِلَ الْبَيْتِ[1] رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو ثُمَّ يَأْتِي الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الْعَقَبَةِ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا قَالَ الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

حضرت عثمان بن عمر نے حضرت یونس سے، انہوں نے حضرت زہری سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں خبر پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب جمرہ پر کنکریاں پھینکتے جو منیٰ کی قربان گاہ کے قریب تھا۔ آپ اس پر سات کنکریاں مارتے۔ جب بھی کوئی کنکری مارتے تو اللہ اکبر کہتے۔ پھر اس جمرہ کی طرف آگے بڑھتے۔ قبلہ رو ہو کر کھڑے ہو جاتے۔ اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے، دعا کرتے اور وقوف کو لمبا کرتے۔ پھر دوسرے جمرہ پر آتے۔ اس پر سات کنکریاں مارتے۔ جب بھی کوئی کنکری مارتے تو اللہ اکبر کہتے۔ پھر بائیں جانب اترتے تو بیت اللہ شریف کے سامنے کھڑے ہو جاتے۔ اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے۔ دعا کرتے پھر اس جمرہ کے پاس آتے جو عقبہ کے پاس ہے۔ اس پر سات کنکریاں مارتے اور اس کے پاس نہ ٹھہرتے۔ زہری نے کہا میں نے سالم کو یہ حدیث اپنے باپ سے بیان کرتے ہوئے سنا۔ وہ اپنے باپ سے، وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور حضرت ابن عمر یوں کیا کرتے تھے۔

بَابُ مَا يَحِلُّ لِلْمُحْرِمِ بَعْدَ رَمْيِ الْجِمَارِ

جمروں پر کنکریاں مارنے کے بعد محرم کے لئے کیا حلال ہے

3033 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ قِيلَ وَالطِّيبُ قَالَ أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَتَضَمَّخُ بِالْمِسْكِ أَفَطِيبٌ هُوَ

حضرت سلمہ بن کہیل نے حضرت حسن عرنی سے روایت نقل کی ہے کہ جب ایک جمرہ پر کنکریاں مار لے تو اس کے لئے عورتوں کے سوا ہر چیز حلال ہو جاتی ہے۔ عرض کی: اور خوشبو؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو کستوری سے مہکتے ہوئے دیکھا، کیا وہ خوشبو ہوتی ہے؟

1۔ ایک نسخہ میں مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ہے۔

كِتَابُ الْجِهَادِ (کتاب الجہاد)

بَابُ وُجُوبِ الْجِهَادِ (جہاد کی فرضیت)

3034- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أُخْرِجَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ مَكَّةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْرَجُوا نَبِيَّهُمْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ لَيَهْلِكُنَّ فَنَزَلَتْ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَكُونُ قِتَالٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَهِيَ أَوَّلُ آيَةٍ نَزَلَتْ فِي الْقِتَالِ

حضرت سفیان نے حضرت اعمش سے، انہوں نے حضرت مسلم سے، انہوں نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: جب نبی کریم ﷺ کو مکہ مکرمہ سے نکالا گیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: انہوں نے اپنے نبی کو نکالا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ یہ ضرور ہلاک ہوں گے۔ تو یہ آیت نازل ہوئی ''ان لوگوں کو اجازت دی گئی جن سے جنگ کی جاتی ہے اس لئے کہ ان پر ظلم کیا گیا، بے شک اللہ تعالیٰ ان کی مدد پر قادر ہے'' میں پہچان گیا کہ عنقریب جنگ ہوگی۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: یہ پہلی آیت ہے جو جنگ کے بارے میں نازل ہوئی۔

3035- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَأَصْحَابًا لَهُ أَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ بِمَكَّةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي عِزٍّ وَنَحْنُ مُشْرِكُونَ فَلَمَّا آمَنَّا صِرْنَا أَذِلَّةً فَقَالَ إِنِّي أُمِرْتُ بِالْعَفْوِ فَلَا تُقَاتِلُوا فَلَمَّا حَوَّلَنَا اللَّهُ إِلَى الْمَدِينَةِ أَمَرَنَا بِالْقِتَالِ فَكَفُّوا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

حضرت عمرو بن دینار نے حضرت عکرمہ سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ کے ساتھی مکہ مکرمہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس آئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! جب ہم مشرک تھے تو ہم عزت و غلبہ میں تھے۔ جب ہم ایمان لائے تو پست اور ذلیل ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے معاف کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ پس تم جنگ و جدال نہ کرو۔ جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں مدینہ طیبہ کی طرف منتقل کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں جنگ کرنے کا حکم دیا تو وہ لوگ رک گئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ الخ۔ ''کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کہا گیا اپنے ہاتھوں کو روکو اور نماز قائم کرو''۔

3036- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قُلْتُ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُورٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَحْوَهُ

مختلف سندوں سے یہ روایت حضرت ابن شہاب سے، انہوں نے حضرت ابن مسیب سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے جوامع کلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا، میری رعب سے مدد کی گئی، اس اثنا میں کہ میں سویا ہوا تھا، مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئیں۔ وہ میرے ہاتھ میں رکھی گئیں۔ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ چلے گئے جب کہ تم انہیں نکال رہے ہو۔ ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3037- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَدْ ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا

حضرت زہری نے حضرت سعید بن مسیب اور حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: مجھے جوامع کلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا، رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی۔ اس اثنا میں کہ میں سویا ہوا تھا، مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں دی گئیں اور وہ میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ تو تشریف لے گئے جب کہ تم انہیں نکال رہے ہو۔

3038- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سعید بن مسیب سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کرتا ہوں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں۔ جس نے لا الہ الا اللہ کہا اس نے مجھ سے اپنا مال اور اپنی جان محفوظ کر لی مگر اس میں جو اللہ کا حق ہے، اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

3039- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

عَصَمَ مِنِّي نَفْسَهُ وَمَالَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رضی الله تعالی عنه وَاللهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا فَوَاللهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ وَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

حضرت زہری نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا اور حضرت ابو بکر صدیق خلیفہ بنے اور عربوں میں سے انکار کر دیا جس نے انکار کر دیا۔ حضرت عمر نے عرض کی: اے ابو بکر! تم لوگوں سے کس طرح جنگ کرو گے جب کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں۔ جس نے لا الہ الا اللہ کہا اس نے مجھ سے اپنی جان اور مال محفوظ کر لیا مگر اس میں جو اللہ کا حق بنتا ہے اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ حضرت ابو بکر صدیق نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس آدمی سے جنگ کروں گا جو نماز اور زکوۃ میں فرق کرے گا کیونکہ زکوۃ مال کا حق ہے۔ اللہ کی قسم! اگر ان لوگوں نے مجھے بکری کا بچہ نہ دیا جو وہ رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے تو اس زکوۃ کے روکنے کی وجہ سے میں ان سے جنگ کروں گا۔ اللہ کی قسم! یہ نہیں مگر میری رائے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکر صدیق کے سینہ کو جہاد کے لئے کھول دیا ہے اور میں پہچان گیا کہ یہی حق ہے۔

3040- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ح وَأَنْبَأَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ رضی الله تعالی عنه يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رضی الله تعالی عنه لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ

مختلف سندوں سے حضرت زہری سے، انہوں نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا جب کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے بعد خلیفہ بنے۔ عربوں میں سے کچھ عربوں نے انکار کر دیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اے ابو بکر! آپ لوگوں سے کس طرح جنگ کر سکتے ہیں جب کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں۔ پس جس نے لا الہ الا اللہ کہا اس نے اپنا مال اور اپنی جان مجھ سے محفوظ کر لی مگر جو اللہ کا حق ہو، اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔ حضرت ابو بکر صدیق نے کہا: جس آدمی نے نماز اور زکوۃ میں فرق کیا میں اس سے

جنگ کروں گا کیونکہ زکوۃ مال کا حق ہے۔ اللہ کی قسم! اگر انہوں نے مجھ سے ایک بکری کا بچہ بھی روکا جو وہ رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے تو اس کے روکنے پر میں ان سے جنگ کروں گا۔ اللہ کی قسم! یہ نہیں مگر میری رائے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق کے سینے کو جنگ کے لئے کھول دیا۔ پس میں پہچان گیا کہ یہی حق ہے۔ الفاظ احمد کے ہیں۔

3041- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا جَمَعَ[1] أَبُو بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ رضی الله تعالیٰ عنه لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ رضی الله تعالیٰ عنه فَوَاللهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللهَ تَعَالَى قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

حضرت زہری نے حضرت سعید بن مسیب سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان لوگوں سے جنگ کا ارادہ کیا۔ حضرت عمر نے عرض کی: اے ابوبکر! آپ لوگوں سے کیسے جنگ کر سکتے ہیں جب کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں۔ جب انہوں نے یہ کہہ دیا تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور مال محفوظ کر لیے مگر ان میں جو اللہ کا حق بنتا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق نے کہا: جس آدمی نے نماز اور زکوۃ میں فرق کیا میں اس سے جنگ کروں گا۔ اللہ کی قسم! اگر انہوں نے مجھے بکری کا ایک بچہ دینے سے روکا جو وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا کرتے تھے تو میں اس کے روکنے پر ان سے جنگ کروں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم! یہ نہیں مگر میری رائے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق کا سینہ ان کے ساتھ جنگ کے لئے کھول دیا۔ پس میں پہچان گیا کہ یہی حق ہے۔

3042- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ارْتَدَّتْ الْعَرَبُ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ الْعَرَبَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رضی الله تعالیٰ عنه إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ رضی الله تعالیٰ عنه فَلَمَّا رَأَيْتُ رَأْيَ أَبِي بَكْرٍ قَدْ شُرِحَ عَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ وَهَذَا الْحَدِيثُ خَطَأٌ وَالَّذِي قَبْلَهُ الصَّوَابُ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت معمر نے حضرت زہری سے، انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: جب

1- ایک نسخہ میں اجْتَمَعَ ہے۔

رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو عرب مرتد ہو گئے۔ حضرت عمر نے کہا: اے ابو بکر! آپ عربوں سے کیسے جنگ کریں گے؟ حضرت ابو بکر صدیق نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ جہاد کروں یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ اللہ کی قسم! اگر انہوں نے مجھے بکری کا وہ بچہ زکوٰۃ کا نہ دیا جو وہ رسول اللہ ﷺ کو پیش کیا کرتے تھے تو میں اس بات پر بھی ان سے جنگ کروں گا۔ حضرت عمر نے فرمایا: جب میں نے حضرت ابو بکر صدیق کے سینے کو دیکھا کہ وہ کھول دیا گیا ہے تو مجھے علم ہو گیا کہ یہی حق ہے۔ امام نسائی نے کہا: عمران قطان قوی نہیں۔ یہ حدیث غلط ہے۔ اس سے قبل جو حدیث زہری سے، وہ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے، وہ حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں وہ صحیح ہے۔

3043- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح و أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي نَفْسَهُ وَمَالَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللهِ

مختلف سندوں سے حضرت زہری سے، وہ حضرت سعید بن مسیب سے، وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں۔ جس نے یہ کہا: اس نے مجھ سے اپنی جان اور مال محفوظ کر لیا مگر اس میں جو اللہ کا حق ہو اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

3044- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ

حضرت حماد بن سلمہ نے حضرت حمید سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ مشرکوں سے اپنے اموال، اپنے ہاتھوں اور زبانوں کے ساتھ جہاد کرو۔

التَّشْدِيدُ فِي تَرْكِ الْجِهَادِ (جہاد ترک کرنے پر سختی)

3045- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا وُهَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ الْوَرْدِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِغَزْوٍ مَاتَ عَلَى شُعْبَةِ نِفَاقٍ

حضرت سمی نے حضرت ابو صالح سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: جو آدمی فوت ہوا اور اس نے جہاد نہ کیا اور اپنے دل میں جہاد کی خواہش بھی نہ کی تو وہ نفاق کے کچھ حصہ پر فوت ہوا۔

الرُّخْصَةُ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ السَّرِيَّةِ (چھوٹے لشکر سے پیچھے رہ جانے میں رخصت)

3046- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عُفَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ

حضرت ابن شہاب نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور حضرت سعید بن مسیب سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر یہ بات نہ ہوتی کہ مومنوں میں سے کچھ لوگ خوش نہیں ہوتے کہ مجھ سے پیچھے رہیں جب کہ میرے پاس ایسے وسائل بھی نہیں جن پر میں انہیں سوار کروں، تو میں کسی چھوٹے لشکر سے پیچھے نہ رہتا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں پسند کرتا ہوں کہ میں اللہ کی راہ میں شہید کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر شہید کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر شہید کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر شہید کیا جاؤں۔

فَضْلُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ (گھروں میں بیٹھے رہنے والوں پر مجاہدین کی فضیلت)

3047- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ جَالِسًا فَجِئْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَيْهِ فَحَدَّثَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم أُنْزِلَ عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَجَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ يُمِلُّهَا عَلَيَّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي فَثَقُلَتْ عَلَيَّ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنْ سَتُرَضُّ فَخِذِي ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ هَذَا لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ يَرْوِي عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ لَيْسَ بِثِقَةٍ

حضرت زہری نے حضرت سہل بن سعد سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے مروان بن حکم کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔ میں آیا اور اس کے پاس بیٹھ گیا۔ اس نے ہمیں بیان کیا کہ حضرت زید بن ثابت نے اسے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ علیہ پر یہ آیت نازل ہوئی: ''مومنوں میں سے گھروں میں بیٹھ رہنے والے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں''۔ حضرت ابن ام مکتوم آ گئے جب کہ رسول اللہ علیہ مجھے یہ آیت لکھوا رہے تھے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! علیہ اگر میں جہاد کی طاقت رکھتا تو میں ضرور جہاد کرتا۔ تو اللہ تعالیٰ نے آپ پر غیر اولی الضرر کے الفاظ نازل کیے جب کہ آپ کی ران میری ران کے

اوپر تھی۔ وہ مجھ پر انتہائی بوجھل ہوگئی یہاں تک کہ میں گمان کرنے لگا کہ میری ران ٹوٹ جائے گی۔ پھر آپ سے وحی کا سلسلہ منقطع ہوگیا۔ امام نسائی نے کہا: اس عبدالرحمن بن اسحاق میں کوئی حرج نہیں۔ اس سے علی بن مسہر اور ابو معاویہ روایت کرتے ہیں اور عبدالواحد بن زیاد، نعمان بن سعد سے روایت کرتے ہیں وہ ثقہ نہیں۔

3048۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ مَرْوَانَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَأَخْبَرَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَمْلَى عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ فَجَاءَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ يُمِلُّهَا عَلَيَّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى فَأَنْزَلَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ صلى الله عليه وسلم وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي حَتَّى هَمَّتْ تَرُضُّ فَخِذِي ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سہل بن سعد سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے مروان کو مسجد میں بیٹھے ہوئے دیکھا۔ میں آیا یہاں تک کہ اس کے پہلو میں بیٹھ گیا۔ اس نے ہمیں بتایا کہ حضرت زید بن ثابت نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ آیت لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ لکھوائی تو حضرت ابن ام مکتوم آئے جب کہ آپ مجھے لکھوا رہے تھے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اگر میں جہاد کی طاقت رکھتا تو میں جہاد کرتا۔ وہ نابینا تھے۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ پر غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ کے الفاظ نازل کیے جب کہ آپ کی ران میری ران کے اوپر تھی۔ قریب تھا کہ میری ران ٹوٹ جاتی۔ پھر وحی کا سلسلہ منقطع ہوا۔

3049۔ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا قَالَ ائْتُونِي بِالْكَتِفِ وَاللَّوْحِ فَكَتَبَ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَعَمْرُو بْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ خَلْفَهُ فَقَالَ هَلْ[1] لِي رُخْصَةٌ فَنَزَلَتْ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

حضرت معتمر نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت ابو اسحاق سے، انہوں نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے نبی کریم ﷺ نے ایسی گفتگو ذکر کی جس کا معنی یہ تھا میرے پاس جانور کے کندھے کی ہڈی اور تختی لے آؤ اور یہ لکھو لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ جب کہ حضرت عمرو بن ام مکتوم آپ کے پیچھے تھے۔ عرض کی: کیا میرے لئے کوئی رخصت ہے۔ تو غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ کے الفاظ نازل ہوئے۔

3050۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ أَعْمَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَكَيْفَ بِي وَأَنَا أَعْمَى قَالَ فَمَا بَرِحَ حَتَّى نَزَلَتْ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یَتَّفِقُ ہے۔

حضرت ابوبکر بن عیاش نے حضرت ابواسحاق سے، انہوں نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے جب یہ آیت لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ نازل ہوئی تو حضرت عبداللہ بن ام مکتوم آئے جب کہ وہ نابینا تھے۔ عرض کی یارسول اللہ! ﷺ میرے بارے میں کیا حکم ہے جب کہ میں نابینا ہوں؟ کہا: ابھی آپ اس حالت میں تھے کہ یہ الفاظ نازل ہوئے غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ۔

الرُّخْصَةُ فِي التَّخَلُّفِ لِمَنْ لَهُ وَالِدَانِ

جس کے دونوں والدین موجود ہوں اس کے لئے پیچھے رہنے میں رخصت

3051- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

حضرت حبیب بن ابی ثابت نے حضرت ابوالعباس سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جو جہاد میں شریک ہونے کی اجازت لے رہا تھا۔ آپ نے پوچھا کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا، ان کی خدمت میں جہاد کر۔

الرُّخْصَةُ فِي التَّخَلُّفِ لِمَنْ لَهُ وَالِدَةٌ

جس کی والدہ موجود ہو اس کے لئے پیچھے رہ جانے میں رخصت

3052- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السَّلَمِيِّ أَنَّ جَاهِمَةَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَدْتُ أَنْ أَغْزُوَ وَقَدْ جِئْتُ أَسْتَشِيرُكَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ أُمٍّ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَالْزَمْهَا فَإِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ رِجْلَيْهَا

حضرت طلحہ نے حضرت معاویہ بن جاہمہ سلمی سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت جاہمہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ میں نے جہاد کرنے کا ارادہ کیا ہے اور میں آپ کی خدمت میں مشورہ کے لئے آیا ہوں۔ ارشاد فرمایا: کیا تیری ماں ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: اس کے پاس رہ کیونکہ جنت اس کے قدموں کے نیچے ہے۔

فَضْلُ مَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ

جو آدمی اپنی جان اور مال سے جہاد کرتا ہے اس کی فضیلت

3053- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ[1] بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ ثُمَّ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَابِ يَتَّقِي اللهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ

حضرت زہری نے حضرت عطا بن یزید سے، انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں سے کون سب سے افضل ہے؟ فرمایا: جو اپنی جان اور مال سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے۔ عرض کی: یارسول اللہ! پھر کون؟ فرمایا: ایسا مومن جو گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں رہتا ہے، اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

فَضْلُ مَنْ عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَلَى قَدَمِهِ

جو آدمی اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے قدموں پر جہاد کرتا ہے اس کی فضیلت

3054 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَامَ تَبُوكَ يَخْطُبُ النَّاسَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمِهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا يَقْرَأُ كِتَابَ اللهِ لَا يَرْعَوِي إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ

حضرت ابوالخیر نے حضرت ابوخطاب سے، انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ تبوک کے سال لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمارہے تھے جب کہ اپنی پشت کو کجاوے کے ساتھ لگائے ہوئے تھے۔ ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں لوگوں میں سب سے اچھے اور سب سے برے آدمی کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں میں سے بہترین وہ آدمی ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی پشت پر، اپنے اونٹ کی پشت پر یا اپنے قدموں پر مصروف کار رہتا ہے یہاں تک کہ اسے موت آجاتی ہے اور لوگوں میں سے سب سے برا وہ فاجر آدمی ہے جو اللہ کی کتاب کو پڑھتا ہے اور برے کاموں سے باز نہیں آتا۔

3055 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَبْكِي أَحَدٌ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ فَتَطْعَمَهُ النَّارُ حَتَّى يُرَدَّ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرَيْ مُسْلِمٍ أَبَدًا

حضرت محمد بن عبدالرحمن نے حضرت عیسیٰ بن طلحہ سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: کوئی آدمی اللہ کے خوف سے نہیں روتا کہ پھر آگ اس کا طمع کرے۔ یہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک دودھ کھیری میں واپس نہ لوٹ جائے۔ اور اللہ کی راہ میں غبار اور جہنم کا دھواں مسلمان کے نتھنوں میں جمع نہیں ہوسکتے۔

3056 - أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيسَى بْنِ

1۔ ایک نسخہ میں یُجَاهِدُ ہے۔

طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللهِ تَعَالَى حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت محمد بن عبدالرحمن نے حضرت عیسیٰ بن طلحہ سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایسا آدمی آگ میں داخل نہیں ہوگا جو اللہ کے خوف میں رویا یہاں تک کہ دودھ کھیری میں لوٹ جائے اور اللہ کی راہ میں غبار اور جہنم کی آگ کا دھواں جمع نہیں ہوسکتے۔

3057 - أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ مُسْلِمٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ وَقَارَبَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي جَوْفِ مُؤْمِنٍ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَفَيْحُ جَهَنَّمَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ الْإِيمَانُ وَالْحَسَدُ

حضرت سہیل بن ابی صالح نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہنم کی آگ میں ایسا مسلمان اور کافر جمع نہیں ہوسکتے جس مسلمان نے کافر کو قتل کیا پھر افراط و تفریط سے کام نہ لیا اور کسی مومن کے پیٹ میں اللہ کی راہ کا غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں ہوتے اور بندے کے دل میں ایمان اور حسد جمع نہیں ہوتے۔

3058 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ أَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا

حضرت صفوان بن ابی یزید نے حضرت قعقاع بن لجلاج سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں اڑنے والا غبار اور جہنم کا دھواں ایک بندے کے پیٹ میں جمع نہیں ہوسکتے اور بخل اور ایمان کبھی ایک بندے کے دل میں اکٹھے نہیں ہوسکتے۔

3059 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي وَجْهِ رَجُلٍ أَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا

حضرت صفوان بن سلیم نے حضرت خالد بن لجلاج سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں اٹھنے والا غبار اور جہنم کا دھواں ایک آدمی کے چہرے میں جمع نہیں ہوتے اور بخل اور ایمان ایک بندے کے دل میں کبھی بھی جمع نہیں ہوسکتے۔

3060 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي جَوْفِ عَبْدٍ

حضرت صفوان بن ابی یزید نے حضرت قعقاع بن لجلاج سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں اڑنے والا غبار اور جہنم کا دھواں ایک بندے میں جمع نہیں ہو سکتے اور بخل اور ایمان ایک بندے کے پیٹ میں جمع نہیں ہو سکتے۔

3061- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَرْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرَيْ مُسْلِمٍ أَبَدًا

حضرت صفوان بن ابی یزید نے حضرت حصین بن لجلاج سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ اللہ کی راہ (جہاد) میں اڑنے والا غبار اور جہنم کا دھواں کبھی بھی مسلمان کے نتھنوں میں جمع نہیں ہو سکتے۔

3062- أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرَيْ مُسْلِمٍ وَلَا يَجْتَمِعُ شُحٌّ وَإِيمَانٌ فِي قَلْبِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

حضرت صفوان بن ابی یزید نے حضرت حصین بن لجلاج سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں اڑنے والا غبار اور جہنم کا دھواں ایک مسلمان کے نتھنوں میں جمع نہیں ہوتے اور بخل اور ایمان ایک مسلمان آدمی کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

3063- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ اللَّجْلَاجِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ لَا يَجْمَعُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ غُبَارًا فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانَ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ وَلَا يَجْمَعُ اللهُ فِي قَلْبِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ الْإِيمَانَ بِاللهِ وَالشُّحَّ جَمِيعًا

حضرت صفوان بن ابی یزید نے حضرت ابو العلاء بن لجلاج سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں اڑنے والا غبار اور جہنم کے دھویں کو اللہ تعالیٰ ایک مسلمان کے پیٹ میں جمع نہیں کرتا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کسی مسلمان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان اور بخل کو جمع فرماتا ہے۔

ثَوَابُ مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللهِ

اس آدمی کا ثواب جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوں

3064- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ لَحِقَنِي عَبَايَةُ

بْنُ رَافِعٍ وَأَنَا مَاشٍ إِلَى الْجُمُعَةِ فَقَالَ أَبْشِرْ فَإِنَّ خُطَاكَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ سَمِعْتُ أَبَا عَبْسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ حَرَامٌ عَلَى النَّارِ

حضرت ولید بن مسلم نے حضرت یزید بن ابی مریم سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت عبایہ بن رافع پیچھے سے آ کر ملے جب کہ میں جمعہ کی طرف چل کر جا رہا تھا۔ انہوں نے کہا: تجھے خوشخبری ہو کیونکہ تیرے یہ قدم اللہ کی راہ میں ہیں۔ میں نے حضرت ابوعبس کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کے قدم اللہ تعالیٰ کی راہ میں غبار آلود ہوئے تو وہ آگ پر حرام ہو جاتا ہے۔

ثَوَابُ عَيْنٍ سَهِرَتْ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ (اس آنکھ کا ثواب جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جاگی)

3065- أَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ شُمَيْرٍ الرُّعَيْنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ التُّجِيبِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ حُرِّمَتْ عَيْنٌ عَلَى النَّارِ سَهِرَتْ فِي سَبِيلِ اللهِ

حضرت محمد بن شمیر رعینی نے حضرت ابوعلی تجیبی سے، انہوں نے حضرت ابوریحانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: وہ آنکھ آگ پر حرام ہو گی جو اللہ کی راہ میں بیدار رہی۔

فَضْلُ غَدْوَةٍ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ (اللہ تعالیٰ کی راہ (جہاد) میں صبح جانے کی فضیلت)

3066- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْغَدْوَةُ وَالرَّوْحَةُ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَفْضَلُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سفیان نے حضرت ابوحازم سے، انہوں نے حضرت سہل بن سعد سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح جانا اور شام کو جانا دنیا و مافیہا سے افضل ہے۔

فَضْلُ الرَّوْحَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ (اللہ تعالیٰ کی راہ میں شام کے وقت جانے کی فضیلت)

3067- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

حضرت شرحبیل بن شریک معافری نے حضرت ابوعبدالرحمن حبلی سے، انہوں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبح جانا یا شام کو جانا ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

3068- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ

عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنُهُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَافَ وَالْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ

حضرت محمد بن عجلان نے حضرت سعید مقبری سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین افراد ایسے ہیں جن کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے: اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا، ایسا نکاح کرنے والا جو پاک دامنی چاہتا ہو اور ایسا مکاتب جو مال مکاتبہ دینے کا ارادہ رکھتا ہو۔

بَابُ الْغُزَاةِ وَفْدُ اللهِ تَعَالَى (غازی اللہ تعالیٰ کا وفد ہیں)

3069- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَفْدُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ الْغَازِي وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ

حضرت سہیل بن ابی صالح نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے وفد تین ہیں: غازی، حاجی اور عمرہ کرنے والا۔

بَابُ مَا تَكَفَّلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِهِ

جو آدمی اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ کن چیزوں کی ضمانت اٹھاتا ہے

3070- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تَكَفَّلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَتِهِ بِأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

امام مالک نے حضرت ابو زناد سے، انہوں نے حضرت اعرج سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد اور اس کے کلمہ کی تصدیق کے سوا کوئی چیز گھر سے نہیں نکالتی۔ اللہ تعالیٰ نے اسے ان چیزوں کی ضمانت دی ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے یا اسے اپنے ٹھکانے کی طرف واپس لوٹائے جس سے وہ نکلا جب کہ وہ اس کا اجر پائے یا غنیمت پائے۔

3071- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ انْتَدَبَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْإِيمَانُ بِي وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِي أَنَّهُ ضَامِنٌ حَتَّى أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِأَيِّهِمَا كَانَ إِمَّا بِقَتْلٍ أَوْ وَفَاةٍ أَوْ أَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

حضرت سعید نے حضرت عطا بن مینا سے، جو حضرت ابن ابی ذباب کے غلام ہیں انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ نے اس آدمی کے لئے ضمانت اٹھائی ہے جو اللہ کی راہ میں نکلتا ہے، اسے مجھ پر ایمان اور میری راہ میں جہاد کے سوا کوئی چیز نہیں نکالتی کہ اللہ تعالیٰ ضمانت دیتا ہے کہ میں اسے جنت میں ضرور داخل کروں گا۔ دوصورتوں میں سے کسی بھی صورت میں یا تو قتل کے ساتھ یا وفات کے ساتھ یا میں اسے اس کے ٹھکانے کی طرف لوٹاؤں گا جس سے وہ نکلا ہے، اس نے جو اجر یا غنیمت پائی۔

3072۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ وَتَوَكَّلَ اللهُ لِلْمُجَاهِدِ[1] فِي سَبِيلِهِ بِأَنْ يَتَوَفَّاهُ[2] فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يُرْجِعَهُ سَالِمًا بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

حضرت زہری نے حضرت سعید بن مسیب سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں مجاہد کی مثال (اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہے) دائمی روزے دار کی طرح ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ ضمانت اٹھائی ہے کہ وہ فوت ہو تو اسے جنت میں داخل کرے یا اسے صحیح و سالم واپس لوٹائے جب کہ وہ اجر یا غنیمت پائے۔

بَاب ثَوَابِ السَّرِيَّةِ الَّتِي تُخْفِقُ

اس چھوٹے لشکر کا ثواب جو مال غنیمت کے بغیر واپس لوٹ آئے

3073۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُصِيبُونَ غَنِيمَةً إِلَّا تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أَجْرِهِمْ مِنَ الْآخِرَةِ وَيَبْقَى لَهُمُ الثُّلُثُ فَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

حضرت ابو ہانی خولانی نے حضرت ابو عبدالرحمن حبلی سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو غازی اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے وہ غنیمت پائے تو انہوں نے آخرت کے دو تہائی اجر کو جلدی پا لیا اور ان کے لئے ایک تہائی باقی رہ گیا۔ اگر انہوں نے غنیمت نہ پائی تو ان کا اجر مکمل ہوگا۔

3074۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِيمَا يَحْكِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي خَرَجَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللهِ

1۔ ایک نسخہ میں لِلْمُجَاهِدِينَ ہے۔ 2 ایک نسخہ میں أَنْ يَتَوَفَّى ہے۔

ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ضَمِنْتُ لَهُ أَنْ أَرْجِعَهُ إِنْ أَرْجَعْتُهُ بِمَا أَصَابَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَإِنْ قَبَضْتُهُ غَفَرْتُ لَهُ وَرَحِمْتُهُ

حضرت یونس نے حضرت حسن سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے وہ نبی کریم ﷺ سے ان چیزوں کو بیان کرتے ہیں جو نبی کریم ﷺ نے اپنے رب سے بیان کی ہیں۔ ارشاد فرمایا: میرے بندوں میں سے جو بندہ میری رضا کی خاطر اللہ کی راہ میں نکلتا ہے، میں اسے ضمانت دیتا ہوں کہ اگر میں اسے واپس لوٹاؤں تو میں اسے اجر و غنیمت کے ساتھ واپس لوٹاؤں گا اور اگر اس کی روح کو قبض کروں تو اسے بخش دوں گا اور اس پر رحم کروں گا۔

مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ (اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال)

3075- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْخَاشِعِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ

حضرت زہری نے حضرت سعید بن مسیب سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال (اللہ تعالیٰ اسے بہتر جانتا ہے جو اس کی راہ میں جہاد کرتا ہے) اس دائمی روزے دار کی طرح ہے جو عاجزی کرتا ہے، رکوع کرتا ہے اور سجدہ کرتا ہے۔

مَا يَعْدِلُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ (وہ عمل جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کے ہم پلہ ہے)

3076- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حُصَيْنٍ أَنَّ ذَكْوَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَعْدِلُ الْجِهَادَ قَالَ لَا أَجِدُهُ هَلْ تَسْتَطِيعُ إِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ تَدْخُلُ مَسْجِدًا فَتَقُومَ لَا تَفْتُرَ وَتَصُومَ لَا تُفْطِرَ قَالَ مَنْ يَسْتَطِيعُ ذَلِكَ

حضرت محمد بن جحادہ نے حضرت ابو حصین سے، انہوں نے حضرت ذکوان سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے عرض کی: میری کسی ایسے عمل پر رہنمائی کیجئے جو جہاد کے ہم پلہ ہو۔ فرمایا: میں تو ایسا عمل نہیں پاتا، کیا تو یہ طاقت رکھتا ہے کہ جب مجاہد جہاد کے لئے جائے تو تو مسجد میں داخل ہو جائے، تو قیام کرے، اس میں کوئی سستی نہ کرے اور تو روزہ رکھے اور اسے افطار نہ کرے۔ اس نے عرض کی: اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟

3077- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّهُ سَأَلَ نَبِيَّ اللهِ ﷺ أَيُّ الْعَمَلِ خَيْرٌ قَالَ إِيمَانٌ بِاللهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عروہ نے حضرت ابی مراوح سے انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ کون سا عمل بہترین ہے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان اور اللہ کی راہ میں جہاد۔

3078- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ بِاللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ

حضرت معمر نے حضرت زہری سے، انہوں نے حضرت ابن مسیب سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان، عرض کی: پھر کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد، عرض کی: پھر کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: حج مبرور۔

دَرَجَةُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ (اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا درجہ)

3079- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ رَضِيَ بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ فَعَجِبَ لَهَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَعِدْهَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللهِ فَفَعَلَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأُخْرَى يُرْفَعُ بِهَا الْعَبْدُ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ

حضرت ابو ہانی نے حضرت ابی عبدالرحمن حبلی سے، انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابوسعید! جو اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہو اس کے لئے جنت ثابت ہے۔ حضرت ابوسعید اس پر متعجب ہوئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اسے دہرائیے تو حضرت محمد ﷺ نے اس طرح کہا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک اور عمل ہے جس کے ذریعے بندے کے جنت میں سو درجے بلند کر دیے جاتے ہیں۔ ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہوگا جتنا زمین و آسمان کے درمیان ہوتا ہے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! وہ عمل کون سا ہے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد۔

3080- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَمَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ هَاجَرَ أَوْ مَاتَ فِي مَوْلِدِهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نُخْبِرُ بِهَا النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوا بِهَا فَقَالَ إِنَّ لِلْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَعَدَّهَا اللهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ وَلَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا بَعْدِي مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ وَلَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ

حضرت بسر بن عبید اللہ نے حضرت ابو ادریس خولانی سے، انہوں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی اور اس حال میں مرا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کیا کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ وہ اسے ہجرت کرنے والے کی حیثیت سے بخش دے اگرچہ وہ اپنے آبائی گھر میں مرا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم لوگوں کو اس بارے میں آگاہ نہ کر دیں وہ اس کے ساتھ خوش ہوں۔ ارشاد فرمایا: جنت کے سو درجے ہیں۔ ہر درجے کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا فاصلہ زمین اور آسمان کے درمیان ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ مجاہدوں کے لئے تیار کر رکھے ہیں۔ اگر میں اسے مومنوں پر شاق خیال نہ کرتا جب کہ میرے پاس اتنی سواریاں نہیں جن پر میں انہیں سوار کروں اور نہ وہ اس بات پر خوش ہوتے ہیں کہ میرے بعد گھروں میں رہیں تو میں کسی چھوٹے لشکر سے بھی پیچھے نہ رہتا۔ میں پسند کرتا ہوں کہ میں قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کیا جاؤں۔

مَالِمَنْ أَسْلَمَ وَهَاجَرَ وَجَاهَدَ (جو آدمی مسلمان ہوا، ہجرت کی اور جہاد کیا اس کا اجر)

3081- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَنَا زَعِيمٌ وَالزَّعِيمُ الْحَمِيلُ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ وَأَنَا زَعِيمٌ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ وَبِبَيْتٍ فِي أَعْلَى غُرَفِ الْجَنَّةِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلَمْ يَدَعْ لِلْخَيْرِ مَطْلَبًا وَلَا مِنَ الشَّرِّ مَهْرَبًا يَمُوتُ حَيْثُ شَاءَ أَنْ يَمُوتَ

حضرت ابو ہانی نے حضرت عمرو بن مالک جنبی سے، انہوں نے حضرت فضالہ بن عبید سے روایت نقل کی ہے: میں ضامن ہوں اس شخص کا جو مجھ پر ایمان لایا، سر اطاعت خم کیا اور ہجرت کی، اس کے لئے ایک ایسے مکان کا جو جنت کی ایک طرف ہے اور ایک ایسے گھر کا جو جنت کے وسط میں ہے اور میں ضامن ہوں اس آدمی کے لئے جو مجھ پر ایمان لایا، سر اطاعت ختم کیا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، ایک ایسے مکان کا جو جنت کی ایک طرف ہے، ایک ایسے گھر کا جو جنت کے وسط میں ہوگا اور ایک ایسے گھر کا جو جنت کے بلند و بالا خانوں میں ہوگا۔ جس نے اس طرح کیا اس نے بھلائی کا کوئی مطلب نہیں چھوڑا اور شر سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں چھوڑی وہ جہاں چاہے مرجائے۔

3082- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي فَاكِهٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَعَدَ لِابْنِ آدَمَ بِأَطْرُقِهِ فَقَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ تُسْلِمُ وَتَذَرُ دِينَكَ وَدِينَ آبَائِكَ وَآبَاءِ أَبِيكَ فَعَصَاهُ فَأَسْلَمَ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ تُهَاجِرُ وَتَدَعُ أَرْضَكَ وَسَمَاءَكَ وَإِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَاجِرِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِي الطِّوَلِ فَعَصَاهُ فَهَاجَرَ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْجِهَادِ فَقَالَ تُجَاهِدُ فَهُوَ جَهْدُ النَّفْسِ وَالْمَالِ فَتُقَاتِلُ فَتُقْتَلُ فَتُنْكَحُ الْمَرْأَةُ وَيُقْسَمُ الْمَالُ فَعَصَاهُ فَجَاهَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ كَانَ حَقًّا

عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ قُتِلَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَإِنْ غَرِقَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ وَقَصَتْهُ دَابَّتُهُ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ

حضرت موسیٰ بن مسیب نے حضرت سالم بن جعد سے، انہوں نے حضرت سبرہ بن ابی فاکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: شیطان انسان کے ہر راستہ پر بیٹھتا ہے وہ اس کے لئے اسلام کے راستہ پر بھی بیٹھتا ہے۔ وہ کہتا ہے تو اسلام لائے گا اپنا دین، اپنے آباء کا دین اور آباء کے آباء کا دین چھوڑ دے گا۔ انسان اس کی بات نہیں مانتا اور اسلام قبول کر لیتا ہے۔ پھر اس کے ہجرت کے راستے پر بیٹھتا ہے اور اسے کہتا ہے تو ہجرت کرے گا اور اپنی زمین اور اپنا آسمان چھوڑ دے گا۔ بے شک مہاجر کی مثال اپنے دائرہ کار میں اس گھوڑے کی مانند ہوتی ہے جو بندھا ہوا ہوتا ہے۔ وہ انسان اس شیطان کی بات نہیں مانتا اور ہجرت کرتا ہے۔ پھر شیطان اس کے جہاد کے راستے پر بیٹھتا ہے اور اسے کہتا ہے تو جہاد کرتا ہے، یہ تو جان اور مال کو مصیبت میں ڈالتا ہے تو جنگ کرے گا تو تجھے قتل کر دیا جائے گا، تیری بیوی سے نکاح کر لیا جائے گا اور تیرا مال تقسیم کر لیا جائے گا۔ وہ انسان شیطان کی بات نہیں مانتا اور جہاد کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے یہ کیا اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے۔ جو شہید ہو گیا اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے، اگر وہ پانی میں غرق ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے یا سواری اسے نیچے گرا کر ہلاک کر دے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے۔

بَاب فَضْلِ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

جو آدمی ایک جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کرے اس کی فضیلت

3083- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا نَبِيَّ اللهِ مَا عَلَى الَّذِي يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا مِنْ ضَرُورَةٍ هَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

حضرت ابن شہاب نے حضرت حمید بن عبدالرحمن سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک جوڑا قربان کیا جنت میں اسے ندا کی جائے گی: اے اللہ کے بندے! یہ بہتر ہے، جو نمازی ہو گا اسے نماز والے دروازے سے بلایا جائے گا، جو مجاہد ہو گا اسے جہاد والے دروازے سے بلایا جائے گا، جو صدقہ کرنے والا ہو گا اسے صدقہ والے دروازے سے بلایا جائے گا، جو روزے دار ہو گا اسے ریان دروازے سے پکارا جائے گا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! تمام دروازوں

سے اسے ندا کرنے کی کیا ضرورت؟ تاہم کیا کوئی ایسا بھی ہوگا جسے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟ فرمایا: ہاں، میں امید کرتا ہوں کہ تو ان میں سے ہوگا۔

مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا (جس نے اس لئے جہاد کیا کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند ہو)

3084- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَيُقَاتِلُ لِيَغْنَمَ وَيُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عمرو بن مرہ نے حضرت ابو وائل سے، انہوں نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک بدو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: ایک آدمی جہاد کرتا ہے تا کہ اس کا شہرہ ہو، ایک آدمی جہاد کرتا ہے تا کہ وہ مال غنیمت حاصل کرے اور ایک آدمی جنگ کرتا ہے تا کہ اس کے مقام و مرتبہ کو دیکھا جائے تو ان میں سے کون اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے۔ فرمایا: جس نے جہاد کیا تا کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند ہو۔ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے۔

مَنْ قَاتَلَ لِيُقَالَ فُلَانٌ جَرِيءٌ (جس نے جہاد کیا تا کہ یہ کہا جائے کہ فلاں آدمی جری ہے)

3085- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ أَيُّهَا الشَّيْخُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ أَوَّلُ النَّاسِ يُقْضَى لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعْمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِيُقَالَ فُلَانٌ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَلَمْ أَفْهَمْ تُحِبُّ كَمَا أَرَدْتُ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنْ لِيُقَالَ إِنَّهُ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ فَأُلْقِيَ فِي النَّارِ

حضرت ابن جریج نے حضرت یونس بن یوسف سے، انہوں نے حضرت سلیمان بن یسار سے روایت نقل کی ہے کہ لوگ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے چلے گئے تو شام کے ایک آدمی نے آپ سے عرض کی اے شیخ! مجھے ایک ایسی حدیث بیان کیجئے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ہاں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد

فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے روز تین آدمیوں کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا: ایک آدمی وہ ہوگا جو شہید ہوگا۔ اسے لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کی پہچان کرائے گا تو بندہ انہیں پہچانے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا تو نے دنیا میں کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا میں نے تیری رضا کی خاطر جہاد کیا یہاں تک کہ میں شہید ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا ہے، بلکہ تو نے جنگ کی تاکہ یہ کہا جائے کہ فلاں آدمی بڑا بہادر ہے۔ تو یہ باتیں کی جاچکیں۔ پھر اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا تو اسے منہ کے بل گھسیٹا جائے گا یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ ایک اور آدمی ہوگا جس نے علم سیکھا، اسے سکھایا اور قرآن پڑھا ہوگا۔ اسے لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے سامنے اپنی نعمتوں کا ذکر کرے گا۔ وہ ان کا اعتراف کرے گا۔ ارشاد ہوگا تو نے دنیا میں کیا کیا؟ تو وہ عرض کرے گا میں نے علم سیکھا، لوگوں کو سکھایا اور میں نے تیری رضا کی خاطر قرآن پڑھا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا بلکہ تو نے علم سیکھا تاکہ یہ بات کی جائے کہ وہ عالم ہے اور تو نے قرآن پڑھا تاکہ یہ کہا جائے کہ وہ قاری ہے، جو کہا جا چکا ہے۔ پھر اس کے متعلق حکم ہوگا، اسے منہ کے بل گھسیٹا جائے گا یہاں تک کہ اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ ایک اور آدمی ہوگا جسے اللہ تعالیٰ نے وسیع رزق دیا ہوگا اور تمام قسم کے اموال دیے ہوں گے۔ اسے لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے سامنے اپنی نعمتیں ذکر کرے گا۔ وہ ان نعمتوں کا اعتراف کرے گا۔ اللہ تعالیٰ پوچھے گا تو نے ان نعمتوں کا کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے کوئی راستہ نہیں چھوڑا جسے تو پسند کرتا تھا۔ (امام نسائی نے کہا میں تحب کا معنی نہیں سمجھ سکا جس طرح میں نے ارادہ کیا) کہ اس مال کو خرچ کیا جائے مگر میں نے اس میں مال خرچ کیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ بولا بلکہ تو نے مال اس لئے خرچ کیا کہ کہا جائے وہ سخی ہے۔ بات کہی گئی۔ پھر اس کے متعلق حکم ہو گا تو اسے منہ کے بل گھسیٹا جائے گا اور جہنم کی آگ میں ڈال دیا جائے گا۔

مَنْ غَزَا فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَمْ يَنْوِ مِنْ غَزَاتِهِ إِلَّا عِقَالًا

جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا اور اس جہاد سے اونٹ کی رسی کا ارادہ کیا

3086۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ غَزَا فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَمْ يَنْوِ إِلَّا عِقَالًا فَلَهُ مَا نَوَى

حضرت جبلہ بن عطیہ نے حضرت یحییٰ بن ولید بن عبادہ بن صامت سے، انہوں نے اپنے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا اور اس نے جہاد میں صرف رسی کی نیت کی تو اس کے لئے وہی کچھ ہوگا جس کی اس نے نیت کی۔

3087۔ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ غَزَا وَهُوَ لَا يُرِيدُ إِلَّا عِقَالًا فَلَهُ مَا نَوَى

حضرت جبلہ بن عطیہ نے حضرت یحییٰ بن ولید سے، انہوں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے جہاد کیا اور وہ اس جہاد سے اونٹ کی رسی کا ارادہ رکھتا تھا تو اس کے لئے وہی کچھ ہوگا جس کی اس نے نیت کی ہوگی۔

مَنْ غَزَا يَلْتَمِسُ الْأَجْرَ وَالذِّكْرَ

جس نے جہاد کیا جب کہ وہ اجر اور شہرت دونوں کی نیت رکھتا تھا

3088 - أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ هِلَالٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ شَدَّادِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا غَزَا يَلْتَمِسُ الْأَجْرَ وَالذِّكْرَ مَالَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا شَيْءَ لَهُ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا شَيْءَ لَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا وَابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُهُ

حضرت عکرمہ بن عمار نے حضرت شداد ابی عمار سے، انہوں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا۔ عرض کی: مجھے ایسے آدمی کے بارے میں بتایئے جو جہاد کرتا ہے اور اس سے اجر اور ذکر دونوں کا خواہش مند ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کے لئے کچھ بھی نہیں۔ اس نے تین بار اس سوال کو دہرایا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے وہی جواب دیا۔ پھر ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کوئی عمل قبول نہیں فرماتا مگر جو عمل اس کے لئے خاص ہو اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی رضا مطلوب ہو۔

ثَوَابُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَاقَ نَاقَةٍ

جس آدمی نے اونٹنی پر سوار ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کیا اس کا ثواب

3089 - أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فَوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهِ صَادِقًا ثُمَّ مَاتَ أَوْ قُتِلَ فَلَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغْزَرِ مَا كَانَتْ لَوْنُهَا كَالزَّعْفَرَانِ وَرِيحُهَا كَالْمِسْكِ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَعَلَيْهِ طَابَعُ الشُّهَدَاءِ

حضرت سلیمان بن موسیٰ نے حضرت مالک بن یخامر سے، انہوں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس مسلمان نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اونٹنی پر جہاد کیا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی، جس آدمی نے صدق دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے قتل ہونے کا سوال کیا پھر وہ مر گیا یا شہید ہوگیا تو اسے شہید کا اجر ملے گا، جسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں زخمی کیا گیا یا وہ منہ کے بل گرایا گیا۔ وہ قیامت کے روز آئے گا، اس کا رنگ زعفران سے زیادہ گہرا اور اس کی خوشبو کستوری جیسی ہوگی اور جسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں زخمی کیا جائے گا تو اس پر شہداء کی مہر ہوگی۔

ثَوَابُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

جس آدمی نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر ڈھالا اس کا ثواب

3090- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ صَفْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ يَا عَمْرُو حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى بَلَغَ الْعَدُوَّ أَوْ لَمْ يَبْلُغْ كَانَ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ وَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً كَانَتْ لَهُ فِدَائَهُ مِنَ النَّارِ عُضْوًا بِعُضْوٍ

حضرت شرحبیل بن سمط نے حضرت عمرو بن عبسہ سے عرض کی: اے عمرو! مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو۔ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے بوڑھا ہوا قیامت کے دن اس کا نور ہوگا۔ جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر چلایا، تیر دشمن کو پہنچا یا نہ پہنچا تو اس کے لئے یہ عمل اس طرح ہوگا جیسے غلام آزاد کرنا اور جس نے مومن غلام کو آزاد کیا اس غلام کا ہر عضو آزاد کرنے والے کے ہر عضو کے بدلے میں فدیہ ہوگا۔

3091- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ لَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَبَلَغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ عِدْلُ مُحَرَّرٍ

حضرت سالم بن ابی جعد نے حضرت معدان بن ابی طلحہ سے، انہوں نے حضرت ابو نجیح سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے دشمن تک ایک تیر پہنچایا وہ جنت میں اس کا ایک درجہ ہوگا۔ اس روز میں نے سولہ تیر دشمن تک پہنچائے اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک تیر پھینکا تو وہ ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

3092- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ يَا كَعْبُ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَهُ حَدِّثْنَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ ارْمُوا مَنْ بَلَغَ الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ رَفَعَهُ اللهُ بِهِ دَرَجَةً قَالَ ابْنُ النَّحَّامِ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الدَّرَجَةُ قَالَ أَمَا إِنَّهَا لَيْسَتْ بِعَتَبَةِ أُمِّكَ وَلَكِنْ مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ مِائَةُ عَامٍ

حضرت سالم بن ابی جعد نے حضرت شرحبیل بن سمط سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت کعب بن مرہ سے کہا: اے کعب! ہمیں رسول اللہ ﷺ کا فرمان پہنچاؤ اور احتیاط برتو۔ انہوں نے جواب دیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے حالت اسلام میں اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے اپنے بال سفید کیے قیامت کے روز یہ اس کے لئے نور ہو گا۔ پھر ہم نے کہا: ہمیں نبی کریم ﷺ سے حدیث بیان کیجئے اور احتیاط کیجئے۔ فرمایا: میں نے آپ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: تیر اندازی سیکھو، جس نے دشمن تک تیر پہنچایا اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کر دیتا ہے۔ حضرت ابن نحام نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ درجہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ تیری ماں (کے گھر) کی دہلیز نہیں بلکہ دو درجوں کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہے۔

3093- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ أَبَا[1] عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّامِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قُلْتُ يَا عَمْرُو بْنَ عَبَسَةَ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ فِيهِ نِسْيَانٌ وَلَا تَنَقُّصٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَلَغَ الْعَدُوَّ أَخْطَأَ أَوْ أَصَابَ كَانَ لَهُ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ وَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً كَانَ فِدَاءُ كُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت شرحبیل بن سمط نے حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عرض کی: اے عمرو بن عبسہ! ہمیں ایک حدیث بیان کیجئے جو حدیث تو نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو جس میں کوئی بھول اور کمی نہ ہو۔ جواب دیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک تیر پھینکے، وہ تیر دشمن تک پہنچے، وہ دشمن کو نہ لگے یا لگے اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ جس نے ایک مسلمان غلام کو آزاد کیا اس غلام کا ہر عضو آزاد کرنے والے کے ہر عضو کا جہنم کی آگ سے فدیہ ہوگا اور جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے اپنے بال سفید کیے قیامت کے روز اس کے لئے نور ہوگا۔

3094- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَسْوَدِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ[2] عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صُنْعِهِ[3] الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَمُنْبِلَهُ

حضرت ابو سلام اسود نے حضرت خالد بن یزید سے، انہوں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تین قسم کے آدمیوں کو ایک تیر کے بدلے جنت میں داخل کرے گا: اس کے بنانے والے کو جو اس کے بنانے میں خیر کا طالب تھا، اس کے پھینکنے والے کو اور تیر پکڑنے والے کو۔

1- ایک نسخہ میں ابا کے بجائے اخبرنا ہے۔ 2- ایک نسخہ میں خالد بن زید ہے۔ 3- ایک نسخہ میں صنعتہ ہے۔

بَابُ مَنْ كُلِمَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (جو آدمی اللہ تعالیٰ کی راہ میں زخمی ہوا)

3095- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يُكْلَمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ

حضرت ابوزناد نے حضرت اعرج سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کو اللہ کی راہ میں زخمی نہیں کیا جاتا، اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ وہ کون ہے جسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں زخمی کیا جاتا ہے مگر وہ قیامت کے روز آتا ہے تو اس کا زخم خون بہا رہا ہوتا ہے، اس کا رنگ خون کے رنگ جیسا ہوتا ہے اور اس کی خوشبو کستوری جیسی ہوتی ہے۔

3096- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَمِّلُوهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَإِنَّهُ لَيْسَ كَلْمٌ يُكْلَمُ فِي اللَّهِ إِلَّا أَتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ جُرْحُهُ يَدْمَى لَوْنُهُ لَوْنُ دَمٍ وَرِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ

حضرت معمر نے حضرت زہری سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انہیں ان کے خونوں کے ساتھ کفن میں لپیٹ دو کیونکہ کوئی ایسا زخم نہیں جو اللہ کی راہ میں لگایا جاتا ہے مگر قیامت کے روز اس زخم کا خون بہہ رہا ہوگا، اس کا رنگ خون کے رنگ جیسا ہوگا اور اس کی خوشبو کستوری کی خوشبو جیسی ہوگی۔

مَا يَقُولُ مَنْ يَطْعَنُهُ الْعَدُوُّ (جسے دشمن نیزہ مارے وہ کیا کہے)

3097- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ وَوَلَّى النَّاسُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي نَاحِيَةٍ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَفِيهِمْ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فَأَدْرَكَهُمُ الْمُشْرِكُونَ فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ مَنْ لِلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ أَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَمَا أَنْتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَنْتَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ مَنْ لِلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ أَنَا قَالَ كَمَا أَنْتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَا فَقَالَ أَنْتَ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَقُولُ ذَلِكَ وَيَخْرُجُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَيُقَاتِلُ قِتَالَ مَنْ قَبْلَهُ حَتَّى يُقْتَلَ حَتَّى بَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَطَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لِلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ أَنَا فَقَاتَلَ طَلْحَةُ قِتَالَ الْأَحَدَ عَشَرَ حَتَّى ضُرِبَتْ يَدُهُ فَقُطِعَتْ أَصَابِعُهُ فَقَالَ حَسِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ قُلْتَ بِسْمِ اللَّهِ لَرَفَعَتْكَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ ثُمَّ رَدَّ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ

حضرت عمارہ بن غزیہ نے حضرت ابوزبیر سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی

ہے کہ جب غزوۂ احد کا دن تھا اور لوگ بھاگ گئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ انصار کے بارہ افراد کے ساتھ ایک طرف موجود تھے جن میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ بھی تھے۔ مشرکوں نے انہیں گھیر لیا۔ رسول اللہ ﷺ متوجہ ہوئے۔ ارشاد فرمایا: اس قوم کا کوئی مقابلہ کرے گا؟ حضرت طلحہ نے عرض کی: میں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو اپنی جگہ ٹھہر۔ ایک انصاری نے کہا: میں، یا رسول اللہ! فرمایا: ہاں تو ٹھیک ہے۔ اس نے مقابلہ کیا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گیا۔ آپ پھر متوجہ ہوئے تو آپ مشرکوں کو دیکھتے ہیں۔ فرمایا: کون اس دشمن قوم کا مقابلہ کرے گا؟ حضرت طلحہ نے عرض کی: میں، رسول اللہ نے فرمایا: تو اپنی جگہ ٹھہر۔ ایک انصاری نے عرض کی: میں، فرمایا: تو ٹھیک ہے۔ اس نے جنگ کی یہاں تک کہ اسے شہید کر دیا گیا۔ پھر آپ لگاتار یہی بات کرتے رہے اور ایک انصاری ان کا مقابلہ کرنے کے لئے نکلتا رہا۔ وہ اپنے پہلے ساتھی جیسا مقابلہ کرتا یہاں تک کہ وہ شہید ہو جاتا، یہاں تک کہ صرف رسول اللہ اور حضرت طلحہ باقی رہ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دشمن کا کون مقابلہ کرے گا؟ حضرت طلحہ نے عرض کی: میں، حضرت طلحہ نے گیارہ افراد کی طرح جنگ کی۔ آپ کے ہاتھ پر وار کیا گیا اور آپ کی انگلیاں کٹ گئیں۔ حضرت طلحہ نے کہا: حَسِّ یہ ایسا کلمہ ہے جو دکھ اور تکلیف کے وقت کہا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تو بسم اللہ کہتا تو فرشتے تجھے اٹھاتے جب کہ لوگ دیکھ رہے ہوتے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کو واپس لوٹا دیا۔

بَاب مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ

جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے اس کی تلوار اس پر واپس لوٹے اور اسے قتل کر دے

3098۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللهِ ابْنَا كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي ذَلِكَ وَشَكُّوا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ قَالَ سَلَمَةُ فَقَفَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَرْتَجِزَ بِكَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی الله تعالیٰ عنه اعْلَمْ مَا تَقُولُ فَقُلْتُ وَاللهِ لَوْلَا اللهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَدَقْتَ فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ هَذَا قُلْتُ أَخِي قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَرْحَمُهُ اللهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنًا لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ حِينَ قُلْتُ إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَذَبُوا مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عبد الرحمن اور حضرت عبد اللہ جو حضرت کعب بن مالک کے بیٹے ہیں سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: جس روز غزوۂ خیبر ہوا تو میرے بھائی نے رسول اللہ ﷺ کی معیت

میں سخت جنگ کی۔ ان کی تلوار واپس پلٹی اور انہیں قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے اس کے متعلق گفتگو کی اور اس میں شک کا اظہار کیا کہ ایک آدمی اپنے اسلحہ سے مارا گیا ہے۔ حضرت سلمہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ خیبر سے لوٹے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ کی خدمت میں رجز (جنگی اشعار) پڑھوں۔ رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی۔ حضرت عمر بن خطاب نے ارشاد فرمایا: جو تم کہنا چاہتے ہو اسے خوب سمجھ لو۔ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ نہ ہوتا تو ہم نہ ہدایت پاتے، نہ تصدیق کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو نے سچ کہا تو ضرور ہم پر سکینہ نازل فرما اگر ہم دشمنوں سے ملیں تو ہمیں ثابت قدم رکھ جب کہ مشرکوں نے ہم پر حملہ کر دیا۔ جب میں نے اپنا رجز مکمل کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کس نے کہا ہے؟ میں نے کہا: میرے بھائی نے۔ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! کچھ لوگ اس کے حق میں رحمت کی دعا کرنے سے ڈرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں ایک آدمی اپنے اسلحہ سے مرا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ جہاد کرتے ہوئے فوت ہوا ہے۔ ایک اور سند سے یہ روایت اسی طرح مروی ہے۔ اس میں یہ مختلف ہے کہ جب میں نے عرض کی کچھ لوگ اس کے حق میں رحمت کی دعا سے ڈرتے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے جھوٹ بولا ہے۔ وہ جہاد کرتے ہوئے فوت ہوا ہے۔ اس کے لئے دو اجر ہیں اور اپنی دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا۔

بَاب تَمَنِّي الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى (اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونے کی تمنا کرنا)

3099- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي ذَكْوَانُ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ سَرِيَّةٍ وَلَكِنْ لَا يَجِدُونَ حَمُولَةً وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَوَدِدْتُ أَنِّي قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ أُحْيِيتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثُمَّ أُحْيِيتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثَلَاثًا

حضرت یحییٰ بن سعید انصاری نے حضرت ذکوان ابو صالح سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میں اپنی امت پر شاق نہ خیال کرتا تو میں کسی چھوٹے لشکر کے ساتھ جانے سے پیچھے نہ رہتا لیکن نہ وہ سواریاں پاتے ہیں اور نہ میرے پاس سواریاں ہیں جن پر میں انہیں سوار کروں اور ان پر یہ بھی شاق گزرتا ہے کہ وہ مجھ سے پیچھے بیٹھے رہیں۔ میں نے چاہا ہے کہ میں اللہ کی راہ میں شہید کیا جاؤں پھر مجھے زندہ کیا جائے پھر مجھے شہید کیا جائے پھر مجھے زندہ کیا جائے پھر مجھے شہید کیا جائے۔

3100- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ بِأَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ

حضرت زہری نے حضرت سعید بن مسیب سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اگر مومنوں میں سے ایسے لوگ نہ ہوتے جو مجھ سے پیچھے رہ جانے سے خوش نہ ہوتے اور میں بھی ایسی سواریاں نہیں پاتا جن پر میں انہیں سوار کروں تو میں کسی چھوٹے لشکر کے ساتھ جانے سے پیچھے نہ رہتا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔ مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں پسند کرتا ہوں کہ میں اللہ کی راہ میں شہید کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر شہید کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں اور پھر شہید کیا جاؤں۔

3101 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَمِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا مِنَ النَّاسِ مِنْ نَفْسٍ مُسْلِمَةٍ يَقْبِضُهَا رَبُّهَا تُحِبُّ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَأَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا غَيْرُ الشَّهِيدِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَمِيرَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَلَأَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي أَهْلُ الْوَبَرِ وَالْمَدَرِ

حضرت خالد بن معدان نے حضرت جبیر بن نفیر سے، انہوں نے حضرت ابن ابی عمیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی ایسا مسلمان نہیں جسے اللہ تعالیٰ موت دے دے جو یہ پسند کرتا ہو کہ وہ تمہاری طرف لوٹے اور اس کے لئے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب کچھ اس کے لئے ہو سوائے شہید کے۔ حضرت ابن ابی عمیرہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں شہید کیا جانا مجھے زیادہ محبوب ہے بنسبت اس چیز کے کہ میرے لئے خیموں والے اور مٹی کے مکانوں والے ہوں۔ یعنی سب کچھ ہو۔

ثَوَابُ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

(جو آدمی اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید کیا جائے اس کا ثواب)

3102 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَوْمَ أُحُدٍ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَأَيْنَ أَنَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَلْقَى تَمَرَاتٍ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

حضرت سفیان نے حضرت عمرو سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے غزوۂ احد کے موقع پر عرض کی: مجھے بتایئے اگر میں اللہ کی راہ میں شہید کیا جاؤں تو میں کہاں ہوں گا؟ ارشاد فرمایا: جنت میں۔ اس نے اپنے ہاتھوں میں موجود کھجوروں کو پھینک دیا اور جنگ کی یہاں تک کہ شہید ہوا۔

مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى وَعَلَيْهِ دَيْنٌ

جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے جب کہ اس پر قرض ہو

3103 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ صَابِرًا

مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَيُكَفِّرُ اللهُ عَنِّي سَيِّئَاتِي قَالَ نَعَمْ ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ آنِفًا فَقَالَ الرَّجُلُ هَا أَنَا ذَا قَالَ مَا قُلْتَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَيُكَفِّرُ اللهُ عَنِّي سَيِّئَاتِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا الدَّيْنَ سَارَّنِي بِهِ جِبْرِيلُ آنِفًا

حضرت محمد بن عجلان نے حضرت سعید مقبری سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ پوچھا: مجھے بتایئے اگر میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کروں صبر کرتے ہوئے، اجر کی نیت کرتے ہوئے، آگے بڑھتے ہوئے نہ کہ پیٹھ پھیرتے ہوئے، کیا اللہ تعالیٰ میری خطائیں معاف کر دے گا؟ فرمایا: ہاں، پھر آپ ایک لمحہ کے لئے خاموش ہو گئے۔ پوچھا: ابھی ابھی سوال کرنے والا کہاں ہے؟ اس آدمی نے عرض کی میں وہی ہوں، پوچھا: تو نے کیا سوال کیا تھا؟ اس نے عرض کی: مجھے بتایئے اگر میں اللہ کی راہ میں شہید کیا جاؤں صبر کرتے ہوئے، اجر کی نیت سے آگے بڑھتے ہوئے نہ کہ پشت پھیرتے ہوئے، کیا اللہ تعالیٰ میری غلطیوں کو معاف کر دے گا؟ فرمایا: ہاں مگر قرض۔ جبرئیل امین نے ابھی اس بارے میں مجھ سے سرگوشی کی ہے۔

3104- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ أَيُكَفِّرُ اللهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَعَمْ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ نَادَاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَنُودِيَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَيْفَ قُلْتَ فَأَعَادَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَعَمْ إِلَّا الدَّيْنَ كَذَلِكَ قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام

حضرت سعید بن ابی سعید حضرت عبد اللہ بن ابی قتادہ سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے بتایئے اگر میں اللہ کی راہ میں شہید کیا جاؤں صبر کرتے ہوئے، اجر کی نیت سے، آگے بڑھتے ہوئے نہ کہ پشت کرتے ہوئے، کیا اللہ تعالیٰ میری خطاؤں کو معاف کر دے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں۔ جب وہ آدمی واپس مڑا تو آپ ﷺ نے اسے بلایا۔ حکم دیا تو اسے بلایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے کس طرح بات کی تھی؟ اس نے سوال دہرایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں مگر قرض۔ حضرت جبرئیل امین نے مجھے اس طرح کہا ہے۔

3105- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَامَ فِيهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْإِيمَانَ بِاللهِ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ أَيُكَفِّرُ اللهُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام

قَالَ لِي ذَلِكَ

حضرت سعید بن ابی سعید نے حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ سے، انہوں نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کے درمیان کھڑے ہوتے اور ان کے سامنے ذکر کیا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان لانا اعمال میں سے افضل ہیں۔ ایک آدمی کھڑا ہوا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے بتایئے اگر میں اللہ کی راہ میں شہید کیا جاؤں کیا اللہ تعالیٰ میری خطائیں معاف فرمادے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں، اگر تو اللہ کی راہ میں شہید کیا جائے جب کہ تو صابر ہو، اجر کی نیت سے جہاد کرے، آگے بڑھتے ہوئے نہ کہ پیٹھ پھیرتے ہوئے مگر قرض کیونکہ حضرت جبرئیل امین نے مجھے یہ بات کہی ہے۔

3106- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ ضَرَبْتُ بِسَيْفِي[1] فِي سَبِيلِ اللهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ حَتَّى أُقْتَلَ أَيُكَفِّرُ اللهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا أَدْبَرَ دَعَاهُ فَقَالَ هَذَا جِبْرِيلُ يَقُولُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْكَ دَيْنٌ

حضرت محمد بن قیس نے حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ منبر پر جلوہ افروز تھے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے بتایئے اگر میں اللہ کی راہ میں اپنی تلوار چلاؤں صبر کرتے ہوئے، اجر کی نیت سے، آگے بڑھتے ہوئے نہ کہ پیٹھ پھیرتے ہوئے یہاں تک کہ میں قتل کر دیا جاؤں تو کیا اللہ تعالیٰ میری خطائیں معاف فرمادے گا؟ فرمایا: ہاں۔ جب وہ واپس جانے لگا تو آپ نے اسے بلایا۔ فرمایا: جبرئیل مجھے کہتے ہیں مگر یہ کہ تجھ پر قرض ہو۔

مَا يَتَمَنَّى فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ (اللہ تعالیٰ کی راہ میں جس کی وہ تمنا کرتا ہے)

3107- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ وَلَهَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ تُحِبُّ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَلَهَا الدُّنْيَا إِلَّا الْقَتِيلُ فَإِنَّهُ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى

حضرت زید بن واقد نے حضرت کثیر بن مرہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: زمین پر کوئی نفس ایسا نہیں جو مر گیا ہو جب کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کے لئے اچھائی ہو وہ تمہاری طرف لوٹنے کو پسند کرے اور اس کے لئے دنیا ہو مگر شہید، وہ پسند کرتا ہے کہ وہ لوٹے اور ایک دفعہ پھر اسے شہید کیا جائے۔

1۔ ایک نسخہ میں یہاں فِدًا ہے۔

مَا يَتَمَنَّى أَهْلُ الْجَنَّةِ (جنتی جس کی تمنا کرتا ہے)

3108- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ سَلْ وَتَمَنَّ فَيَقُولُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَرُدَّنِي إِلَى الدُّنْيَا فَأُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

حضرت حماد نے حضرت ثابت سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک جنتی کو لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے فرمائے گا اے انسان! تو نے اپنے مکان کو کیسا پایا؟ وہ عرض کرے گا اے میرے رب! بہترین مکان ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: سوال کر اور آرزو کر۔ وہ عرض کرے گا: میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے دنیا کی طرف لوٹا تو میں تیری راہ میں دس بار شہید کیا جاؤں۔ وہ یہ بات اس لئے کرے گا کہ وہ شہادت کی فضیلت دیکھے گا۔

مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنَ الْأَلَمِ (شہید جو درد پاتا ہے)

3109- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الشَّهِيدُ لَا يَجِدُ مَسَّ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمُ الْقَرْصَةَ يُقْرَصُهَا

حضرت قعقاع بن حکیم نے حضرت ابوصالح سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شہید قتل کی اتنی تکلیف پاتا ہے جتنی تم میں سے کوئی چیونٹی کے کاٹنے سے تکلیف پاتا ہے۔

مَسْأَلَةُ الشَّهَادَةِ (شہادت کا سوال کرنا)

3110- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ

حضرت سہل بن ابی امامہ بن سہل بن حنیف نے اپنے باپ سے، وہ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے صدق دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے شہادت کا سوال کیا۔ اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مقام پر پہنچا دے گا اگرچہ وہ اپنے بستر پر مرا ہو۔

3111- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ حُجَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ خَمْسٌ مَنْ قُبِضَ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ فَهُوَ شَهِيدٌ الْمَقْتُولُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ وَالْغَرِقُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ

وَالْمَطْعُونُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ وَالنُّفَسَاءُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن ثعلبہ حضرمی نے حضرت ابن حجیرہ سے، وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: پانچ چیزیں ایسی ہیں جن میں سے کسی ایک میں بھی آدمی فوت ہوا تو وہ شہید ہوگا: اللہ کی راہ میں قتل ہونے والا شہید ہے، اللہ کی راہ میں (حالت اسلام میں) غرق ہونے والا شہید ہے، اللہ کی راہ میں پیٹ کے مرض میں مبتلا ہو کر مرنے والا شہید ہے، اللہ کی راہ میں طاعون کی مرض میں مبتلا ہو کر مرنے والا شہید ہے اور اللہ کی راہ میں نفاس میں مبتلا ہو کر مرنے والی عورت شہید ہے۔

3112- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يَخْتَصِمُ الشُّهَدَاءُ وَالْمُتَوَفَّوْنَ عَلَى فُرُشِهِمْ إِلَى رَبِّنَا فِي الَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنَ الطَّاعُونِ فَيَقُولُ الشُّهَدَاءُ إِخْوَانُنَا قُتِلُوا كَمَا قُتِلْنَا وَيَقُولُ الْمُتَوَفَّوْنَ عَلَى فُرُشِهِمْ إِخْوَانُنَا مَاتُوا عَلَى فُرُشِهِمْ كَمَا مُتْنَا فَيَقُولُ رَبُّنَا انْظُرُوا إِلَى جِرَاحِهِمْ فَإِنْ أَشْبَهَ جِرَاحُهُمْ جِرَاحَ الْمَقْتُولِينَ فَإِنَّهُمْ مِنْهُمْ وَمَعَهُمْ فَإِذَا جِرَاحُهُمْ قَدْ أَشْبَهَتْ جِرَاحَهُمْ

حضرت خالد نے حضرت ابن ابی بلال سے، انہوں نے حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: شہداء اور اپنے بستروں پر فوت ہونے والے ہمارے رب سے ان لوگوں کے بارے میں جھگڑیں گے جو طاعون کی مرض میں مبتلا ہو کر فوت ہوئے۔ شہداء کہیں گے ہمارے بھائی قتل ہوئے جس طرح ہم قتل ہوئے۔ اپنے بستروں پر مرنے والے کہیں گے ہمارے یہ بھائی اپنے بستروں پر فوت ہوئے جس طرح ہم فوت ہوئے۔ ہمارا رب ارشاد فرمائے گا ان کے زخموں کو دیکھو۔ اگر ان کے زخم شہیدوں کے زخموں جیسے ہیں تو یہ ان میں سے ہیں اور ان کے ساتھ ہیں۔ تو ان کے زخم شہیدوں کے زخموں جیسے ہوں گے۔

اجْتِمَاعُ الْقَاتِلِ وَالْمَقْتُولِ فِي سَبِيلِ اللهِ فِي الْجَنَّةِ

اللہ کی راہ میں قتل کرنے والا اور قتل ہونے والا دونوں جنت میں جمع ہوں گے

3113- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَعْجَبُ مِنْ رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى لَيَضْحَكُ مِنْ رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ثُمَّ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ

حضرت ابوزناد نے حضرت اعرج سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ دو آدمیوں پر تعجب کا اظہار فرماتا ہے: ایک آدمی دوسرے کو قتل کرتا ہے۔ ایک اور موقع پر فرمایا: دو آدمیوں پر ہنستا ہے: ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے۔ پھر وہ دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں۔

تَفْسِيرُ ذٰلِكَ (اس کی وضاحت)

3114- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يَضْحَكُ اللهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوبُ اللهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُقَاتِلُ فَيُسْتَشْهَدُ

حضرت ابوزناد نے حضرت اعرج سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ دو آدمیوں پر ہنستا ہے جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے۔ دونوں جنت میں داخل ہوتے ہیں۔ یہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور شہید ہو جاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ دوسرے پر کرم فرماتا ہے (وہ ایمان لے آتا ہے) اور جہاد کرتا ہے اور شہید ہو جاتا ہے۔

فَضْلُ الرِّبَاطِ (سرحدوں کی حفاظت کی فضیلت)

3115- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ رَابَطَ يَوْمًا وَلَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا أُجْرِيَ لَهُ مِثْلُ ذٰلِكَ مِنَ الْأَجْرِ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ الرِّزْقُ وَأَمِنَ مِنَ الْفَتَّانِ

حضرت ابوعبیدہ بن عقبہ نے حضرت شرحبیل بن سمط سے، انہوں نے حضرت سلمان الخیر سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن اور رات سرحدوں کی حفاظت کی اس کے لئے مہینے کے روزوں اور راتوں کے قیام کا اجر ہوگا اور جو آدمی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہوا اس کے لئے اسی کی مثل اجر جاری رکھا جائے گا، اس پر رزق جاری کیا جائے گا اور وہ فتان (منکر ونکیر) سے امن میں رہے گا۔

3116- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَابَطَ فِي سَبِيلِ اللهِ يَوْمًا وَلَيْلَةً كَانَتْ لَهُ كَصِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ فَإِنْ مَاتَ جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأَمِنَ الْفَتَّانَ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ

حضرت مکحول نے حضرت شرحبیل بن سمط سے، انہوں نے حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن اور ایک رات سرحدوں کی حفاظت کی اس کو ایک ماہ کے روزوں اور اس کے قیام کا اجر ملے گا۔ اگر وہ مرگیا تو اس کا وہ عمل جاری رہے گا جو وہ کر رہا تھا، وہ منکر ونکیر کے سوال سے محفوظ رہے گا اور اس پر اس کا رزق جاری رہے گا۔

3117- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رضی الله تعالیٰ عنه يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ

حضرت زہرہ بن معبد نے حضرت ابو صالح سے جو حضرت عثمان کے غلام ہیں، انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک دن سرحدوں کی حفاظت ان ایک ہزار دنوں سے بہتر ہے جو سرحدوں کی حفاظت کے بجائے کسی اور جگہ گزارے جائیں۔

3118- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رضی الله تعالیٰ عنه سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ يَوْمٌ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ

حضرت زہرہ بن معبد نے حضرت ابو صالح سے جو حضرت عثمان کے غلام ہیں، انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک دن دوسرے ایک ہزار دنوں سے بہتر ہے۔

فَضْلُ الْجِهَادِ فِي الْبَحْرِ (سمندر میں جہاد کی فضیلت)

3119- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِذَا ذَهَبَ إِلَى قُبَاءَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ وَجَلَسَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ[1] مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هَذَا الْبَحْرِ مُلُوكٌ عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلُ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ شَكَّ إِسْحَقُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم ثُمَّ نَامَ وَقَالَ الْحَارِثُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَضَحِكَ فَقُلْتُ لَهُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللهِ مُلُوكٌ عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلُ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ كَمَا قَالَ فِي الْأَوَّلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ فَرَكِبَتِ الْبَحْرَ فِي زَمَانِ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ

امام مالک نے حضرت اسحاق بن عبداللہ ابی طلحہ سے، انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام جب قبا کی طرف جاتے تو آپ ام حرام بنت ملحان رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تشریف لے

1- ایک نسخہ میں فَقُلْتُ لَهُ ہے۔

جاتے۔ وہ آپ کو کھانا کھلاتی۔ حضرت ام حرام بنت ملحان حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ تھیں۔ ایک روز رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لے گئے۔ اس نے آپ ﷺ کو کھانا کھلایا۔ وہ بیٹھ کر رسول اللہ ﷺ کے بال بکھیر نے لگی اور جوئیں نکالنے لگیں۔ رسول اللہ ﷺ سو گئے پھر آپ بیدار ہوئے جب کہ آپ ﷺ مسکرا رہے تھے۔ حضرت ام حرام نے کہا: میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ کو کون سی چیز ہنساتی ہے؟ ارشاد فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ مجھ پر پیش کیے گئے۔ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ وہ اس نمکین سمندر پر سوار ہوئے۔ وہ چار پائیوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ یا کہا: بادشاہوں کی مثل پلنگوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ حضرت اسحاق کو الفاظ میں شک ہوا ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھے بھی ان میں سے بنا دے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے حق میں دعا کی پھر آپ ﷺ سو گئے۔ حارث نے کہا آپ سو گئے پھر بیدار ہوئے اور مسکرائے۔ میں نے عرض کی آپ کو کس چیز نے ہنسایا ہے؟ یا رسول اللہ! ارشاد فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ مجھ پر پیش کیے گئے۔ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہیں۔ وہ بادشاہ ہیں۔ پلنگوں پر بیٹھے ہوتے ہیں یا بادشاہوں کی مثل پلنگوں پر ہیں۔ جس طرح پہلی روایت میں کہا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے ان میں سے بنا دے۔ ارشاد فرمایا: تو پہلوں میں سے ہے۔ حضرت ام حرام نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں سمندر میں سفر کیا۔ جب سمندر سے باہر آئیں تو اپنی سواری سے نیچے گر کر وفات پا گئیں۔

3120- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ عِنْدَنَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي وَأُمِّي مَا أَضْحَكَكَ قَالَ رَأَيْتُ قَوْمًا مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ كَالْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَإِنَّكِ مِنْهُمْ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ يَعْنِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ قُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِينَ فَتَزَوَّجَهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَرَكِبَ الْبَحْرَ وَرَكِبَتْ مَعَهُ فَلَمَّا خَرَجَتْ قُدِّمَتْ لَهَا بَغْلَةٌ فَرَكِبَتْهَا فَصَرَعَتْهَا فَانْدَقَّتْ عُنُقُهَا

حضرت محمد بن یحیٰی بن حبان نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمارے پاس قیلولہ کیا۔ آپ بیدار ہوئے تو ہنس رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے باپ اور ماں آپ پر قربان، آپ کو کس چیز نے ہنسایا؟ جواب دیا: میں نے اپنی امت کی ایک قوم کو دیکھا جو اس سمندر پر یوں سوار ہو رہے ہیں جس طرح بادشاہ پلنگوں پر بیٹھتے ہیں۔ میں نے کہا: اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھے اس سے بنا دے۔ ارشاد فرمایا تو ان میں سے ہے۔ پھر آپ سو گئے پھر آپ بیدار ہوئے جب کہ آپ مسکرا رہے تھے۔ میں نے آپ سے سوال کیا تو آپ نے پہلے والا جواب دیا۔ میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے ان میں سے بنا دے۔ ارشاد فرمایا تو پہلوں میں سے ہے۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے شادی کی۔ انہوں نے سمندر میں سفر کیا تو انہوں نے بھی اپنے خاوند کے ساتھ سفر کیا۔ جب یہ باہر آئیں، ان کے لئے ایک

خچر پیش کی گئی۔ یہ اس پر سوار ہوئیں تو اس خچر نے انہیں گرا دیا تو ان کی گردن ٹوٹ گئی۔

غَزْوَةُ الْهِنْدِ (اہل ہند سے جہاد)

3121- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ سَيَّارٍ ح قَالَ وَأَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبِيدَةَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ عَنْ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَعَدَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ غَزْوَةَ الْهِنْدِ فَإِنْ أَدْرَكْتُهَا أُنْفِقْ فِيهَا نَفْسِي وَمَالِي فَإِنْ أُقْتَلْ كُنْتُ مِنْ أَفْضَلِ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ أَرْجِعْ فَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ

مختلف سندوں سے حضرت سیار سے، انہوں نے حضرت جبر بن عبیدہ سے اور حضرت عبید اللہ نے کہا حضرت جبیر سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے ساتھ ہند کے غزوہ کا وعدہ کیا۔ اگر میں (ابو ہریرہ) نے اسے پایا تو میں اس میں اپنی جان اور مال صرف کروں گا۔ اگر میں شہید ہو جاؤں تو میں بہترین شہید ہوں گا اور اگر میں لوٹ آیا تو میں ابو ہریرہ ہوں گا جو آزاد کر دیا گیا ہے۔

3122- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبِيدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَعَدَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ غَزْوَةَ الْهِنْدِ فَإِنْ أَدْرَكْتُهَا أُنْفِقْ فِيهَا نَفْسِي وَمَالِي وَإِنْ قُتِلْتُ كُنْتُ أَفْضَلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ رَجَعْتُ فَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ

حضرت سیار ابو حکم نے حضرت جبر بن عبیدہ سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے ساتھ غزوہ ہند کا وعدہ کیا۔ اگر میں (ابو ہریرہ) نے وہ غزوہ پایا تو اس میں اپنی جان اور اپنا مال خرچ کروں گا اور اگر میں قتل کر دیا گیا تو بہترین شہید ہوں گا۔ اگر میں لوٹ آیا تو میں ابو ہریرہ ہوں گا جو (جہنم سے) آزاد کر دیا گیا ہے۔

3123- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ أَخِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَدِيٍّ الْبَهْرَانِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عِصَابَتَانِ مِنْ أُمَّتِي أَحْرَزَهُمَا اللهُ مِنَ النَّارِ عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ وَعِصَابَةٌ تَكُونُ مَعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام

حضرت لقمان بن عامر نے حضرت عبد الاعلیٰ بن عدی بہرانی سے، انہوں نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے جو رسول اللہ ﷺ کے غلام تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کی دو جماعتیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے آگ سے محفوظ رکھا ہے۔ ایک وہ جماعت جو اہل ہند سے جنگ کرے گی اور ایک وہ جماعت جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہو گی۔

غَزْوَةُ التُّرْكِ وَالْحَبَشَةِ (ترکوں اور حبشیوں سے جنگ)

3124- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي سُكَيْنَةَ رَجُلٍ مِنَ الْمُحَرَّرِينَ

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَمَّا أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِحَفْرِ الْخَنْدَقِ عَرَضَتْ لَهُمْ صَخْرَةٌ حَالَتْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْحَفْرِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَخَذَ الْمِعْوَلَ وَوَضَعَ رِدَائَهُ نَاحِيَةَ الْخَنْدَقِ وَقَالَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ فَنَدَرَ ثُلُثُ الْحَجَرِ وَسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَائِمٌ يَنْظُرُ فَبَرَقَ مَعَ ضَرْبَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بَرْقَةٌ ثُمَّ ضَرَبَ الثَّانِيَةَ وَقَالَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ فَنَدَرَ الثُّلُثُ الْآخَرُ فَبَرَقَتْ بَرْقَةٌ فَرَآهَا سَلْمَانُ ثُمَّ ضَرَبَ الثَّالِثَةَ وَقَالَ تَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ فَنَدَرَ الثُّلُثُ الْبَاقِي وَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَخَذَ رِدَائَهُ وَجَلَسَ قَالَ سَلْمَانُ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُكَ حِينَ ضَرَبْتَ مَا تَضْرِبُ ضَرْبَةً إِلَّا كَانَتْ مَعَهَا بَرْقَةٌ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا سَلْمَانُ رَأَيْتَ ذَلِكَ فَقَالَ إِي وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَإِنِّي حِينَ ضَرَبْتُ الضَّرْبَةَ الْأُولَى رُفِعَتْ لِي مَدَائِنُ كِسْرَى وَمَا حَوْلَهَا وَمَدَائِنُ كَثِيرَةٌ حَتَّى رَأَيْتُهَا بِعَيْنَيَّ قَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَفْتَحَهَا عَلَيْنَا وَيُغَنِّمَنَا دِيَارَهُمْ وَيُخَرِّبَ بِأَيْدِينَا بِلَادَهُمْ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِذَلِكَ ثُمَّ ضَرَبْتُ الضَّرْبَةَ الثَّانِيَةَ فَرُفِعَتْ لِي مَدَائِنُ قَيْصَرَ وَمَا حَوْلَهَا حَتَّى رَأَيْتُهَا بِعَيْنَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَفْتَحَهَا عَلَيْنَا وَيُغَنِّمَنَا دِيَارَهُمْ وَيُخَرِّبَ بِأَيْدِينَا بِلَادَهُمْ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِذَلِكَ ثُمَّ ضَرَبْتُ الثَّالِثَةَ فَرُفِعَتْ لِي مَدَائِنُ الْحَبَشَةِ وَمَا حَوْلَهَا مِنَ الْقُرَى حَتَّى رَأَيْتُهَا بِعَيْنَيَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عِنْدَ ذَلِكَ دَعُوا الْحَبَشَةَ مَا وَدَعُوكُمْ وَاتْرُكُوا التُّرْكَ مَا تَرَكُوكُمْ

حضرت ابوزرعہ سیبانی نے حضرت ابوسکینہ سے جو آزاد کردہ لوگوں میں سے ایک تھے، وہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: جب نبی کریم ﷺ نے خندق کھودنے کا حکم دیا تو ایک چٹان سامنے آگئی، جو صحابہ اور کھودنے کے درمیان حائل ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ نے کدال پکڑی، اپنی چادر خندق کی ایک جانب رکھی اور کہا: تیرے رب کا حکم سچائی اور عدل میں مکمل ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ کے احکام کو کوئی بدلنے والا نہیں، وہ سمیع وعلیم ہے۔ تو پتھر کا تیسرا حصہ گر گیا۔ حضرت سلمان فارسی کھڑے دیکھ رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ کی ضرب کے ساتھ ہی بجلی چمکی۔ پھر آپ نے دوسری ضرب لگائی اور کہا: تیرے رب کا کلمہ سچائی اور عدل میں مکمل ہوگیا۔ اس کے احکام کو کوئی بدلنے والا نہیں، وہ سمیع وعلیم ہے تو دوسرا تہائی ٹوٹ گیا۔ ایک بجلی چمکی جسے حضرت سلمان فارسی نے دیکھا۔ پھر آپ نے تیسری ضرب لگائی اور کہا: تیرے رب کا حکم سچائی اور عدل میں مکمل ہوگیا۔ اس کے کلمات کو بدلنے والا کوئی نہیں، وہ سمیع وعلیم ہے۔ تو تیسرا باقی بھی ٹوٹ گرا۔ رسول اللہ ﷺ باہر نکلے اور اپنی چادر لی اور بیٹھ گئے۔ حضرت سلمان نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو دیکھا جب آپ نے ضرب لگائی تو آپ جو بھی ضرب لگاتے تو اس کے ساتھ بجلی ہوتی۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: اے سلمان! تو نے اسے دیکھا۔ عرض کی ہاں، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے یارسول اللہ! فرمایا: جب میں نے پہلی ضرب لگائی تو میرے لئے کسریٰ کا مدائن اور اس کے اردگرد اور دوسرے شہر بلند کیے گئے یہاں تک کہ میں نے انہیں اپنی

ان دونوں آنکھوں سے دیکھا۔ جو صحابہ آپ کے پاس موجود تھے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ ان شہروں کو ہم پر کھول دے اور ان کے گھروں کو ہمیں غنیمت کے طور پر دے اور ہمارے ہاتھوں سے ان کے ملک برباد کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی دعا کی۔ پھر میں نے دوسری ضرب لگائی تو ہمارے لئے قیصر کے شہر اور اس کے اردگرد کے علاقے بلند کیے گئے یہاں تک کہ میں نے انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ! اللہ سے دعا کیجئے وہ انہیں ہم پر کھول دے اور ہمیں ان کے گھر غنیمت کے طور پر دے اور ہمارے ہاتھوں سے ان کے شہر برباد کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا کی۔ پھر میں نے تیسری ضرب لگائی تو میرے لئے حبشہ کے شہر اور اس کے اردگرد کے دیہات میرے لئے اٹھائے گئے یہاں تک کہ میں نے انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم حبشیوں کو چھوڑے رہو جب تک وہ تمہیں کچھ نہ کہیں اور تم ترکوں کو کچھ نہ کہو جب تک وہ تمہیں کچھ نہ کہیں۔

3125- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرْكَ قَوْمًا وُجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ يَلْبَسُونَ الشَّعْرَ وَيَمْشُونَ فِي الشَّعْرِ

حضرت یعقوب نے حضرت سہیل سے، انہوں نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت اس وقت تک برپا نہیں ہوگی یہاں تک کہ مسلمان ترکوں سے جنگ کریں گے۔ وہ ایسی قوم ہیں جن کے چہرے اس ڈھال کی مانند ہوں گے جس پر چمڑہ چڑھایا گیا ہو۔ وہ بال زیب تن کریں گے اور بالوں میں چلیں گے (بال لمبے ہوں گے جو ان کے جسم کو ڈھانپ لیں گے اور ان کے پاؤں تک پہنچیں گے)۔

اَلْاِسْتِنْصَارُ بِالضَّعِيفِ (کمزوری کی وجہ سے مدد طلب کرنا)

3126- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ ظَنَّ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَى مَنْ دُونَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ إِنَّمَا يَنْصُرُ اللهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ بِضَعِيفِهَا بِدَعْوَتِهِمْ وَصَلَاتِهِمْ وَإِخْلَاصِهِمْ

حضرت مسعر نے حضرت طلحہ بن مصرف سے، انہوں نے حضرت مصعب بن سعد سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے گمان کیا کہ انہیں نبی کریم ﷺ کے دوسرے صحابہ پر فضیلت حاصل ہے۔ اللہ کے نبی نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس امت کی مدد اس کے کمزور لوگوں، ان کی دعاؤں، ان کی نمازوں اور ان کے اخلاص کی وجہ سے کرتا ہے۔

3127- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ابْغُونِي الضَّعِيفَ فَإِنَّكُمْ إِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ

حضرت زید بن ارطاۃ فزاری نے حضرت جبیر بن نفیر حضرمی سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میرے لئے کمزور تلاش کرو۔ بے

شک تمہیں تمہارے کمزوروں کی وجہ سے رزق دیا جاتا ہے اور تمہاری مدد کی جاتی ہے۔

فَضْلُ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا

جو آدمی غازی کی سامان حرب میں تیاری کرواتا ہے اس کی فضیلت

3128- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

حضرت بکیر بن اشج نے حضرت بسر بن سعید سے، انہوں نے حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں کسی غازی کو جنگ کے سامان کی تیاری میں مدد دی تو اس نے خود جہاد کیا اور جو مجاہد کے گھر والوں میں بھلائی کے ساتھ نائب بنا اس نے بھی جہاد کیا۔

3129- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت بسر بن سعید سے، انہوں نے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی غازی کی سامان جنگ میں مدد کی تو اس نے خود جہاد کیا اور جو مجاہد کے گھر والوں میں بھلائی کے ساتھ اس کا نائب بنا اس نے بھی جہاد کیا۔

3130- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْحَجَّ فَبَيْنَا نَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا نَضَعُ رِحَالَنَا إِذْ أَتَانَا آتٍ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدِ اجْتَمَعُوا فِي الْمَسْجِدِ وَفَزِعُوا فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَى نَفَرٍ فِي وَسَطِ الْمَسْجِدِ وَفِيهِمْ عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَإِنَّا لَكَذَلِكَ إِذْ جَاءَ عُثْمَانُ رضی الله تعالى عنه عَلَيْهِ مُلَاءَةٌ صَفْرَاءُ قَدْ قَنَّعَ بِهَا رَأْسَهُ فَقَالَ أَهَاهُنَا طَلْحَةُ أَهَاهُنَا الزُّبَيْرُ أَهَاهُنَا سَعْدٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ غَفَرَ اللهُ لَهُ فَابْتَعْتُهُ بِعِشْرِينَ أَلْفًا أَوْ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ أَلْفًا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اجْعَلْهُ فِي مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ لَكَ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ بِئْرَ رُومَةَ غَفَرَ اللهُ لَهُ فَابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ قَدِ ابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا قَالَ اجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَأَجْرُهَا لَكَ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ

اللهِ صلى الله عليه وسلم نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَقَالَ مَنْ يُجَهِّزُ هَؤُلَاءِ غَفَرَ اللهُ لَهُ يَعْنِي جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى لَمْ يَفْقِدُوا عِقَالًا وَلَا خِطَامًا فَقَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ

حضرت حصین بن عبدالرحمن، حضرت عمرو بن جاوان سے، وہ حضرت احنف بن قیس سے روایت نقل کرتے ہیں، ہم حج کے ارادہ سے نکلے۔ اس اثنا میں کہ ہم اپنی اپنی منازل میں تھے، ہم اپنے کجاوے چھوڑتے ہیں کہ کوئی آنے والا آتا ہے اور کہتا ہے: لوگ مسجد میں جمع ہیں اور وہ گھبرائے ہوئے ہیں۔ ہم بھی چلے گئے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ لوگ ایک آدمی کے ارد گرد جمع ہیں جو مسجد کے درمیان میں ہے۔ انہیں لوگوں میں حضرت علی، حضرت زبیر، حضرت طلحہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی ہیں۔ ہم اسی طرح ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ آتے ہیں جن کے جسم پر زرد رنگ کی چادر ہے۔ آپ نے اس چادر کے ساتھ اپنا سر ڈھانپا ہوا ہے۔ آپ نے پوچھا: کیا یہاں طلحہ ہیں؟ کیا یہاں زبیر ہیں؟ کیا یہاں سعد ہیں؟ لوگوں نے جواب دیا ہاں وہ ہیں۔ فرمایا: میں تمہیں اس اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی فلاں کا مربد (کھجوریں خشک کرنے کی جگہ) خریدے گا اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا؟ میں نے بیس ہزار یا پچیس ہزار میں خریدا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کو بتایا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے ہماری مسجد کے لئے وقف کر دو اور اس کا اجر تیرے لئے ہے۔ سب نے کہا: بے شک بات اسی طرح ہے۔ آپ نے فرمایا: میں تمہیں اس اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے بیر رومہ کو خریدا اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: میں نے اسے اتنے اتنے میں خریدا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے مسلمانوں کے پینے کے لئے وقف کر دو اس کا اجر تمہارے لئے ہے۔ لوگوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! بات اسی طرح ہے۔ ارشاد فرمایا: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے چہروں کی طرف دیکھا۔ ارشاد فرمایا: ان کے سامان جنگ میں جو کوئی مدد کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا یعنی تنگ دستی کا لشکر۔ میں نے انہیں تیار کیا یہاں تک کہ کوئی ڈھنگا اور نکیل کی رسی بھی انہوں نے مفقود نہ پائی۔ سب نے کہا: اللہ کی قسم! بات اسی طرح ہے۔ حضرت عثمان نے کہا: اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا۔

فَضْلُ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت)

3131- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللهِ هَذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رضي الله تعالى عنه هَلْ عَلَى مَنْ دُعِيَ مِنْ هَذِهِ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

حضرت ابن شہاب نے حضرت حمید بن عبدالرحمن سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ نے ارشاد فرمایا: جس نے جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کیا اسے جنت میں ندا کی جائے گی۔ اے اللہ کے بندے! یہ بہتر ہے۔ جو نمازی ہوگا اسے نماز والے دروازے سے بلایا جائے گا، جو مجاہد ہوگا اسے جہاد والے دروازے سے بلایا جائے گا، جو صدقہ کرتا ہوگا اسے صدقہ والے دروازے سے بلایا جائے گا، جو روزے رکھتا ہوگا اسے باب ریان سے بلایا جائے گا۔ حضرت ابو بکر صدیق نے عرض کی: جسے ان دروازوں سے بلایا جائے گا اسے کوئی ضرورت نہیں۔ کیا کوئی ایسا بھی ہے جسے ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟ فرمایا: ہاں، میں امید کرتا ہوں کہ تو ان میں سے ہوگا۔

3132- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَا فُلَانُ هَلُمَّ فَادْخُلْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَاكَ الَّذِي لَا تَوَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

حضرت محمد بن ابراہیم نے حضرت ابو سلمہ سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں جوڑا خرچ کیا، اسے جنت کے داروغے جنت کے دروازوں سے بلائیں گے اے فلاں! آؤ اور اندر داخل ہو جاؤ۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ ایسی دعوت ہے جس میں کوئی خسارہ نہیں۔ رسول اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: میں امید کرتا ہوں کہ تو ان میں سے ہے۔

3133- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ حَدِّثْنِي قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُنْفِقُ مِنْ كُلِّ مَالٍ لَهُ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ قُلْتُ وَكَيْفَ ذَلِكَ قَالَ إِنْ كَانَتْ إِبِلًا فَبَعِيرَيْنِ وَإِنْ كَانَتْ بَقَرًا فَبَقَرَتَيْنِ

حضرت یونس نے حضرت حسن سے، انہوں نے حضرت صعصعہ بن معاویہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا۔ میں نے عرض کی: مجھے کوئی حدیث بیان کیجئے۔ انہوں نے فرمایا: ہاں، رسول اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان اپنے ہر مال سے اللہ کی راہ میں دو جوڑے خرچ کرتا ہے جنت کے تمام داروغے اس کا استقبال کرتے ہیں۔ وہ اسے بلاتے ہیں اس چیز کی طرف جو اس کے پاس تھی۔ میں نے پوچھا: وہ کس طرح؟ انہوں نے جواب دیا: اگر وہ مال ایک اونٹ تھا تو دو اونٹوں کی طرف، اگر ایک گائے تھی تو دو گائیوں کی طرف۔

3134- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الرُّكَيْنِ الْفَزَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يُسَيْرِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كُتِبَتْ لَهُ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ

حضرت رکین فزاری نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت یسیر بن عمرو سے، انہوں نے حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوئی مال خرچ کیا تو اس کے حق میں سات سو گنا تک اجر لکھا جاتا ہے۔

فَضْلُ الصَّدَقَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ (اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرنے کی فضیلت)

3135- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا تَصَدَّقَ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيَأْتِيَنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسَبْعِ مِائَةِ نَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ

حضرت سلیمان نے حضرت ابو عمرو شیبانی سے، انہوں نے حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکیل ڈالی ہوئی ایک اونٹنی صدقہ کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز یہ سات سو نکیل والی اونٹنیاں لائے گا۔

3136- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الْغَزْوُ غَزْوَانِ فَأَمَّا مَنِ ابْتَغَى وَجْهَ اللهِ وَأَطَاعَ الْإِمَامَ وَأَنْفَقَ الْكَرِيمَةَ وَيَاسَرَ الشَّرِيكَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ كَانَ نَوْمُهُ وَنُبْهُهُ أَجْرًا كُلُّهُ وَأَمَّا مَنْ غَزَا رِيَاءً وَسُمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَا يَرْجِعُ بِالْكَفَافِ

حضرت خالد نے حضرت ابو بحریہ سے، انہوں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، غزوے دو طرح کے ہیں: جو آدمی اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتا ہو، امام کی اطاعت کرے اور عمدہ مال خرچ کرے، ساتھی کے ساتھ نرمی کا رویہ اپنائے اور فساد سے اجتناب کرے، اس کی نیند اور بیداری تمام کی تمام اجر ہوگی مگر جس نے جہاد، ریاکاری اور شہرت کے لئے کیا، امام کی نافرمانی کی اور زمین میں فساد کیا تو وہ ضرورت کو پورا کرنے والی چیز کے ساتھ بھی نہیں لوٹے گا۔

حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ (مجاہدوں کی عورتوں کی شان)

3137- أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَاللَّفْظُ لِحُسَيْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَخْلُفُ فِي امْرَأَةِ رَجُلٍ مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فَيَخُونُهُ فِيهَا إِلَّا وُقِفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَخَذَ مِنْ عَمَلِهِ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ

حضرت علقمہ بن مرثد نے حضرت سلیمان بن بریدہ سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ

ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجاہدوں کی بیویوں کی گھروں میں بیٹھ رہنے والوں پر حرمت اس طرح ہے جس طرح ان کی اپنی ماؤں کی حرمت ہوتی ہے اور جو آدمی کسی مجاہد کی بیوی کے امور بجالانے میں نائب بنتا ہے اور ان میں خیانت کرتا ہے تو قیامت کے روز اسے مجاہد کے لئے روک لیا جائے گا۔ مجاہد اس کا جو عمل چاہے گا لے لے گا۔ اب تمہارا کیا گمان ہے۔

مَنْ خَانَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ (جو آدمی غازی کے گھر والوں میں خیانت کرتا ہے)

3138- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَإِذَا خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ فَخَانَهُ قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَا خَانَكَ فِي أَهْلِكَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ فَمَا ظَنُّكُمْ

حضرت علقمہ بن مرثد نے حضرت سلیمان بن بریدہ سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجاہدوں کی بیویوں کی گھروں میں بیٹھ رہنے والوں پر حرمت اس طرح ہے جس طرح ان کی ماؤں کی حرمت ہے۔ جب کوئی آدمی کسی کو اپنے گھر والوں کے ساتھ معاملات میں نائب بناتا ہے اور وہ اس کے ساتھ خیانت کرتا ہے۔ قیامت کے روز اسے کہا جائے گا اس آدمی نے تیرے گھر والوں میں تیرے ساتھ خیانت کی، اس کی نیکیوں میں سے جو چاہتا ہے لے لے۔ تو بتاؤ تیرا کیا گمان ہے۔

3139- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَعْنَبٌ كُوفِيٌّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ فِي الْحُرْمَةِ كَأُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ إِلَّا نُصِبَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ يَا فُلَانُ هَذَا فُلَانٌ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ ثُمَّ الْتَفَتَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا ظَنُّكُمْ تُرَوْنَ يَدَعُ لَهُ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْئًا

حضرت علقمہ بن مرثد نے حضرت ابن بریدہ سے، انہوں نے اپنے باپ سے، انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجاہدوں کی عورتوں کی گھروں میں بیٹھے ہوئے (مسلمانوں) پر حرمت اس طرح ہے جس طرح ان کی ماؤں کی حرمت ہوتی ہے اور گھروں میں رہنے والوں میں سے جو آدمی مجاہدین میں سے کسی کے ساتھ اس کے اہل کے بارے میں خیانت کرتا ہے قیامت کے روز اسے کھڑا کیا جائے گا: اسے کہا جائے گا اے فلاں! یہ شخص ہے، اس کی نیکیوں میں سے جو چاہتے ہو لے لو۔ پھر نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ ارشاد فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے، کیا وہ اس کی نیکیوں میں سے کسی چیز کو چھوڑے گا؟

3140- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ جَاهِدُوا بِأَيْدِيكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ

حضرت حماد بن سلمہ نے حضرت حمید سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ

ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے ہاتھوں، اپنی زبانوں اور اپنے مالوں سے جہاد کرو۔

3141- أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الشَّامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ الْأَصْبَغِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ أَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ وَقَالَ مَنْ خَافَ ثَأْرَهُنَّ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت قاسم بن عبدالرحمن نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سانپوں کو مارنے کا حکم دیا اور ارشاد فرمایا: جو ان کے انتقام سے ڈرا وہ ہم میں سے نہیں۔

3142- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَادَ جَبْرًا فَلَمَّا دَخَلَ سَمِعَ النِّسَاءَ يَبْكِينَ وَيَقُلْنَ كُنَّا نَحْسَبُ وَفَاتَكَ قَتْلًا فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَالَ وَمَا تَعُدُّونَ الشَّهَادَةَ إِلَّا مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ إِنَّ شُهَدَائَكُمْ إِذًا لَقَلِيلٌ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالْحَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْمَغْمُومُ يَعْنِي الْهَدِمَ شَهَادَةٌ وَالْمَجْنُونُ شَهَادَةٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدَةٌ قَالَ رَجُلٌ أَتَبْكِينَ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ قَاعِدٌ قَالَ دَعْهُنَّ فَإِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ عَلَيْهِ بَاكِيَةٌ

حضرت ابو عمیس نے حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبر سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت جبر کی عیادت کی۔ جب آپ اندر داخل ہوئے تو آپ نے عورتوں کے رونے کی آواز سنی۔ وہ کہہ رہی تھیں: ہم گمان کیا کرتی تھیں کہ تیری وفات اللہ کی راہ میں شہادت کی صورت میں ہوگی۔ ارشاد فرمایا: تم شہادت شمار نہیں کرتے مگر جو اللہ کی راہ میں شہید ہو۔ یا تو تمہارے شہید بہت تھوڑے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہونا شہادت ہے، پیٹ کی مرض میں مبتلا ہو کر مرنا شہادت ہے، آگ میں جل کر مر جانا شہادت ہے، پانی میں ڈوب کر مر جانا شہادت ہے، کسی شے کے گرنے سے مر جانا شہادت ہے، جنون کے مرض میں مبتلا ہو کر مرنا شہادت ہے، وہ عورت جو دردِ زہ میں مبتلا ہو کر مر جاتی ہے وہ بھی شہید ہے۔ ایک آدمی نے کہا: تم روتی ہو جب کہ رسول اللہ تشریف فرما ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انہیں چھوڑ دو، جب یہ فوت ہو جائے تو اس پر کوئی رونے والی نہ ہو۔

3143- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الطَّائِيَّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَبْرٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى مَيِّتٍ فَبَكَى النِّسَاءُ فَقَالَ جَبْرٌ أَتَبْكِينَ مَا دَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ جَالِسًا قَالَ دَعْهُنَّ يَبْكِينَ مَا دَامَ بَيْنَهُنَّ فَإِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ

حضرت داؤد طائی نے حضرت عبدالملک بن عمیر سے، انہوں نے حضرت جبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک قریب الموت پر داخل ہوئے تو عورتیں رو رہی تھیں۔ حضرت جبر نے کہا: کیا تم اس وقت روتی ہو جب رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے ہیں۔ ارشاد فرمایا: انہیں چھوڑ دو، یہ اس وقت روتی ہیں جب کہ یہ ان کے درمیان ہے۔ جب یہ فوت ہو جائے تو کوئی رونے والی نہ روئے۔

كِتَابُ النِّكَاحِ (نکاح کا بیان)

ذِكْرُ أَمْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي النِّكَاحِ وَأَزْوَاجِهِ وَمَا أَبَاحَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ ﷺ وَحَظَرَهُ عَلَى خَلْقِهِ زِيَادَةً فِي كَرَامَتِهِ وَتَنْبِيهًا لِفَضِيلَتِهِ

رسول اللہ ﷺ کے نکاح، آپ کی ازدواج مطہرات، اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کے لئے جو مباح کیا اور اپنی مخلوق پر اسے ممنوع کر دیا، نبی کریم ﷺ کی کرامت میں زیادتی کے لئے اور آپ کی فضیلت پر آگاہ کرنے کے لئے

3144 - أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ مَيْمُونَةُ إِذَا رَفَعْتُمْ جَنَازَتَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوهَا وَلَا تُزَلْزِلُوهَا فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ مَعَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَوَاحِدَةٌ لَمْ يَكُنْ يَقْسِمُ لَهَا

حضرت جعفر بن عون نے حضرت ابن جریج سے، انہوں نے حضرت عطا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ حضرت میمونہ جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ تھیں، کے جنازے میں سرف کے مقام پر حاضر ہوئے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: یہ حضرت میمونہ ہیں۔ جب تم ان کا جنازہ اٹھاؤ تو اسے نہ حرکت دینا اور نہ ہی ہلانا کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی نو بیویاں تھیں۔ آپ آٹھ میں باری تقسیم کرتے اور ایک اس کے لئے باری تقسیم نہ کرتے۔

3145 - أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَعِنْدَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ يُصِيبُهُنَّ إِلَّا سَوْدَةَ فَإِنَّهَا وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ

حضرت عمرو بن دینار نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا جب کہ آپ کے عقد میں نو عورتیں تھیں جن کے ساتھ آپ شب باشی کیا کرتے تھے مگر حضرت سودہ کیونکہ انہوں نے اپنی باری حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دے دی تھی۔

3146 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي اللَّيْلَةِ الْوَاحِدَةِ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعُ نِسْوَةٍ

حضرت سعید نے حضرت قتادہ سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک رات میں اپنی ازواج مطہرات کے پاس تشریف لے جاتے جب کہ ان کی تعداد نو تھی۔

3147- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى اللَّاتِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَأَقُولُ أَوَتَهَبُ الْحُرَّةُ نَفْسَهَا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قُلْتُ وَاللهِ مَا أَرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: میں ان عورتوں پر غیرت کا اظہار کرتی جو عورتیں اپنے آپ کو نبی کریم ﷺ پر نکاح کے لئے پیش کرتیں۔ میں کہتی: کیا آزاد عورت بھی اپنے آپ کو پیش کرتی ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا ''ان میں سے جسے آپ چاہیں مہلت دے دیں اور جسے چاہیں اپنی پناہ میں لے لیں''۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ کے رب کو نہیں دیکھتی مگر وہ آپ کی خواہش کو پورا کرنے میں جلدی کرتا ہے۔

3148- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَنَا فِي الْقَوْمِ إِذْ قَالَتِ امْرَأَةٌ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَرَأْيَكَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ زَوِّجْنِيهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ أَمَعَكَ مِنْ سُوَرِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَزَوَّجَهُ بِمَا مَعَهُ مِنْ سُوَرِ الْقُرْآنِ

حضرت سفیان نے حضرت ابوحازم سے، انہوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں اس وقت لوگوں میں موجود تھا جب ایک عورت نے کہا: یا رسول اللہ! ﷺ میں نے اپنے آپ کو آپ کے لئے ہبہ کیا ہے۔ آپ نے میرے بارے میں کیا رائے قائم کی ہے؟ ایک آدمی اٹھا۔ عرض کی: میری اس عورت سے شادی کر دیجئے۔ فرمایا: جاؤ کوئی چیز تلاش کرو اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ وہ گیا تو کوئی چیز نہ پائی اور نہ ہی لوہے کی انگوٹھی پائی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تیرے پاس قرآن کی سورتوں میں سے کوئی سورت ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس مرد کا نکاح اس عورت کے ساتھ قرآن کی ان سورتوں پر کر دیا۔

مَا افْتَرَضَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَرَّمَهُ عَلَى خَلْقِهِ لِيَزِيدَهُ إِنْ شَاءَ اللهُ قُرْبَةً إِلَيْهِ

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر جو فرض کیا اور دوسری مخلوق پر جو حرام کیا تا کہ آپ کے قرب میں اضافہ کرے ان شاء اللہ

3149- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ جَاءَهَا حِينَ أَمَرَهُ اللهُ أَنْ يُخَيِّرَ أَزْوَاجَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَدَأَ بِي رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي

ہٖ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تُعَجِّلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ وَقَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَا يَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ ثُمَّ قَالَ

ولُ اللهِ ﷺ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ فَقُلْتُ فِي

ا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ

حضرت زہری نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا کہ اپنی ازواج کو اختیار دیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہا رسول اللہ ﷺ نے اس سلسلہ کا آغاز مجھ سے کیا۔ ارشاد فرمایا: میں تیرے سامنے ایک امر کا ذکر کرنے والا ہوں۔ تم پر ہ حرج نہیں ہوگا کہ تو اس میں جلدی نہ کرے یہاں تک کہ تو اپنے والدین سے مشورہ کرلے۔ حضرت عائشہ نے کہا: رسول ﷺ خوب جانتے تھے کہ میرے والدین مجھے آپ ﷺ سے جدائی کا مشورہ نہیں دیں گے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے آیت کی تلاوت کی: ''اے نبی! اپنی بیویوں سے کہو اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں اس سے ف اندوز کروں''۔ میں نے عرض کی: اس بارے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں؟ میں اللہ، اس کے رسول اور دار خرت کو چاہتی ہوں۔

315- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ضُحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله تعالیٰ عنها قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نِسَائَهُ أَوَ كَانَ طَلَاقًا

حضرت شعبہ نے حضرت سلیمان سے، انہوں نے حضرت ابوضحیٰ سے، انہوں نے حضرت مسروق سے، انہوں نے حضرت ائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کو اختیار دیا تو کیا وہ طلاق تھی؟۔

315- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ ائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

حضرت شعبی نے حضرت مسروق سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کو اختیار کیا تو وہ اختیار طلاق نہ تھا۔

3152- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا مَاتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى أُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ

حضرت عمرو نے حضرت عطاء سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا وصال نہیں ہوا یہاں تک کہ آپ کی عورتیں آپ کے لئے حلال تھیں۔

3153- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ وَهُوَ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى أَحَلَّ اللهُ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ مِنَ النِّسَاءِ مَا شَاءَ

حضرت ابن جریج نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت عبید بن عمیر سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال نہیں ہوا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر حلال کیا کہ عورتوں میں سے جس سے چاہیں شادی کریں۔

اَلْحَثُّ عَلَى النِّكَاحِ (نکاح پر برانگیختہ کرنا)

3154- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ رضی الله تعالیٰ عنه فَقَالَ عُثْمَانُ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى فِتْيَةٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَمْ أَفْهَمْ فِتْيَةً كَمَا أَرَدْتُ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَا فَالصَّوْمُ لَهُ وِجَاءٌ

حضرت ابو معشر نے حضرت ابراہیم سے، انہوں نے حضرت علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھا جب کہ وہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ چند نوجوانوں کی طرف نکلے۔ امام نسائی نے کہا: میں فتیہ کا معنی نہ سمجھا جس طرح میں نے ارادہ کیا۔ تم میں سے جو طاقت رکھتا ہو تو وہ شادی کرے کیونکہ یہ آنکھ کو جھکانے والی اور شرمگاہ کو محفوظ کرنے والی ہے اور جو طاقت نہ رکھتا ہو تو روزہ اس کی شہوت کو ختم کرنے والا ہے۔

3155- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ هَلْ لَكَ فِي فَتَاةٍ أُزَوِّجُكَهَا فَدَعَا عَبْدُ اللهِ عَلْقَمَةَ فَحَدَّثَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَصُمْ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

حضرت ابراہیم نے حضرت علقمہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عثمان نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: کیا تجھے کسی نوجوان عورت میں دلچسپی ہے کہ میں تیری اس سے شادی کر دوں؟ حضرت عبداللہ نے حضرت علقمہ کو بلایا تو یہ حدیث بیان کی کہ نبی کریم ﷺ نے کہا: جو شادی کی طاقت رکھتا ہو تو وہ شادی کر لے کیونکہ یہ آنکھ کو جھکانے والی ہے اور شرمگاہ کی زیادہ حفاظت کرنے والی ہے اور جو طاقت نہ رکھے تو وہ روزہ رکھے کیونکہ یہ اس کی شہوت کو ختم کرنے والا ہے۔

3156- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَسْوَدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِمَحْفُوظٍ

حضرت ابراہیم نے حضرت علقمہ اور حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی شادی پر قدرت رکھتا ہے تو وہ شادی کر لے اور جو طاقت نہیں رکھتا تو اس پر روزہ رکھنا لازم ہے کیونکہ یہ اس کی شہوت کو ختم کرنے والا ہے۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا اسود اس حدیث میں محفوظ نہیں۔

3157- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَنْكِحْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَا فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت عمارہ بن عمیر نے حضرت عبدالرحمن بن یزید سے، انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے جوانو! تم میں سے جو شادی کرنے کی طاقت رکھتا ہے تو وہ نکاح کرے کیونکہ یہ آنکھ کو جھکانے والا اور شرمگاہ کو محفوظ کرنے والا ہوتا ہے اور جو اس کی طاقت نہ رکھے تو وہ روزہ رکھے کیوں کہ روزہ اس کی شہوت کو ختم کرنے والا ہوتا ہے۔

حضرت اعمش نے حضرت عمارہ سے، انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن یزید سے، انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے جوانو! تم میں سے جو شادی کی طاقت رکھتا ہو وہ شادی کرلے۔ اور حدیث کو بیان کیا۔

3158- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللهِ بِمِنًى فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ فَقَامَ مَعَهُ يُحَدِّثُهُ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَلَا أُزَوِّجُكَ جَارِيَةً شَابَّةً فَلَعَلَّهَا أَنْ تُذَكِّرَكَ بَعْضَ مَا مَضَى مِنْكَ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ أَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ

حضرت ابراہیم نے حضرت علقمہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت عبداللہ کے ساتھ منیٰ میں جا رہا تھا کہ آپ کو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے اور ان کے ساتھ کھڑے ہو کر باتیں کرنے لگے۔ فرمایا: اے ابو عبدالرحمن! کیا میں تیری شادی نوجوان عورت سے نہ کروں؟ شاید وہ تجھے بعض ان چیزوں کی یاد کرادے جو گزر چکی ہیں۔ حضرت عبداللہ نے عرض کی: اگر آپ نے یہ بات کی ہے تو تحقیق ہمیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے نوجوانو! تم میں سے جو شادی کرنے کی طاقت رکھتا ہے تو وہ شادی کرلے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّبَتُّلِ (عورتوں سے نکاح کرنے سے لاتعلقی سے نہی)

3159- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى عُثْمَانَ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا

حضرت زہری نے حضرت سعید بن مسیب سے، انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان کے عورتوں سے لاتعلقی اختیار کرنے کے ارادہ کو رد کر دیا۔ اگر رسول اللہ ﷺ

اجازت دیتے تو ہم اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

3160- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ

حضرت حسن نے حضرت سعد بن ہشام سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں سے لاتعلقی اختیار کرنے سے منع کیا۔

3161- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَتَادَةُ أَثْبَتُ وَأَحْفَظُ مِنْ أَشْعَثَ وَحَدِيثُ أَشْعَثَ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت قتادہ نے حضرت حسن سے، انہوں نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عورتوں سے لاتعلقی اختیار کرنے سے منع کیا۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: قتادہ اشعث سے زیادہ قوی ہیں۔ اشعث کی حدیث درست ہونے کے زیادہ مشابہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

3162- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ قَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي الْعَنَتَ وَلَا أَجِدُ طَوْلًا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ أَفَأَخْتَصِي فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى قَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا أَنْتَ لَاقٍ فَاخْتَصِ عَلَى ذَلِكَ أَوْ دَعْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَوْزَاعِيُّ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ قَدْ رَوَاهُ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ

حضرت ابن شہاب نے حضرت ابوسلمہ سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نوجوان آدمی ہوں، مجھے اپنے بارے میں بدکاری میں پڑنے کا ڈر ہے۔ میں اتنی طاقت بھی نہیں رکھتا کہ عورتوں کے ساتھ شادی کروں۔ کیا میں اپنے آپ کو خصی کرلوں؟ نبی کریم ﷺ نے اس سے توجہ ہٹالی یہاں تک کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تین دفعہ یہ بات دہرائی۔ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابوہریرہ! جو کچھ تو کرنے والا ہے قلم اس کے بارے میں خشک ہو چکا ہے، یعنی حتمی فیصلہ ہو چکا ہے، چاہو اپنے آپ کو خصی کرلو یا چھوڑ دو۔ امام نسائی نے کہا: اوزاعی نے یہ حدیث زہری سے نہیں سنی۔ یہ حدیث صحیح ہے۔ یونس نے اسے زہری سے روایت کیا ہے۔

3163- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخَلَنْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَافِعٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكِ عَنِ التَّبَتُّلِ فَمَا تَرَيْنَ فِيهِ قَالَتْ فَلَا تَفْعَلْ أَمَا سَمِعْتَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً فَلَا تَتَبَتَّلْ

حضرت حصین بن نافع مازنی نے حضرت حسن سے، انہوں نے حضرت سعد بن ہشام سے روایت نقل کی ہے کہ وہ حضرت عائشہ ام المومنین کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: میں آپ سے عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے سے لاتعلق ہونے کے بارے پوچھتا ہوں۔ آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: اس طرح نہ کر۔ کیا تو نے اللہ تعالیٰ کو ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا۔ ''تحقیق ہم نے آپ سے قبل رسول بھیجے ہیں۔ ہم نے ان کے جوڑے بنائے اور اولاد بنائی۔ پس آپ عورتوں سے قطع تعلق نہ کیجئے''۔

3164- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا آكُلُ اللَّحْمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنَامُ عَلَى فِرَاشٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصُومُ فَلَا أُفْطِرُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَقُولُونَ كَذَا وَكَذَا لٰكِنِّي أُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي

حضرت حماد بن سلمہ نے حضرت ثابت سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت میں سے کچھ نے کہا میں عورتوں سے شادی نہیں کروں گا، کچھ نے کہا میں گوشت نہیں کھاؤں گا، بعض نے کہا میں بستر پر نہیں سوؤں گا، بعض نے کہا میں روزہ رکھوں گا اور افطار نہیں کروں گا۔ یہ خبر رسول اللہ ﷺ تک پہنچی۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی۔ پھر فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو یہ کہتے تھے لیکن میں نماز پڑھتا ہوں، میں سوتا ہوں، میں روزہ رکھتا ہوں، میں افطار کرتا ہوں اور میں عورتوں سے شادی کرتا ہوں۔ جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں۔

بَابُ مَعُونَةِ اللهِ النَّاكِحَ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَافَ

اس نکاح کرنے والے کی اللہ تعالیٰ کی جانب سے مدد جو پاکدامنی کا ارادہ رکھتا ہے

3165- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنُهُمُ الْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَافَ وَالْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ

حضرت محمد بن عجلان نے حضرت سعید سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین افراد ایسے ہیں جن کی مدد اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ کرم پر لے رکھی ہے: ایسا مکاتب غلام جو مال مالک کو دینے کا ارادہ رکھتا ہے، ایسا نکاح کرنے والا جو پاکدامنی کا ارادہ رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا۔

نِكَاحُ الْأَبْكَارِ (باکرہ عورتوں سے نکاح)

3166- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَزَوَّجْتُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ أَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ

حضرت حماد نے حضرت عمرو سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے شادی کی اور نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اے جابر! تو نے شادی کی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ پوچھا باکرہ سے یا ثیبہ (جس کی پہلے شادی ہو چکی ہو) سے؟ میں نے عرض کی: ثیبہ سے۔ فرمایا: تو نے باکرہ سے شادی کیوں نہ کی؟ تو اس سے دل لگی کرتا اور وہ تجھ سے دل لگی کرتی۔

3167- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَقِيَنِي رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ يَا جَابِرُ هَلْ أَصَبْتَ امْرَأَةً بَعْدِي قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ أَبِكْرًا أَمْ أَيِّمًا قُلْتُ أَيِّمًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُكَ

حضرت ابن جریج نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے رسول اللہ علیہ السلام ملے۔ پوچھا اے جابر! کیا تو نے میرے بعد عورت سے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں یا رسول اللہ! پوچھا کیا وہ باکرہ ہے یا بیوہ ہے؟ میں نے عرض کی بیوہ ہے۔ پوچھا: تو نے باکرہ (کنواری) سے شادی کیوں نہیں کی، وہ تجھ سے دل لگی کرتی۔

تَزَوُّجُ الْمَرْأَةِ مِثْلَهَا فِي السِّنِّ (ایسی عورت سے شادی کرنا جو ہم عمر ہو)

3168- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رضی الله تعالى عنهما فَاطِمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّهَا صَغِيرَةٌ فَخَطَبَهَا عَلِيٌّ فَزَوَّجَهَا مِنْهُ

حضرت حسین بن واقد نے حضرت عبداللہ بن بریدہ سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی کہ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں دعوت نکاح دی۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: وہ چھوٹی ہے۔ حضرت علی نے ان کے لئے دعوت نکاح دی تو رسول اللہ علیہ السلام نے حضرت فاطمہ کا نکاح حضرت علی سے کر دیا۔

تَزَوُّجُ الْمَوْلَى الْعَرَبِيَّةَ (غلام کا عربی آزاد عورت سے شادی کرنا)

3169- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ طَلَّقَ وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌّ فِي إِمَارَةِ مَرْوَانَ ابْنَةَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَأُمُّهَا بِنْتُ قَيْسٍ الْبَتَّةَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهَا خَالَتُهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ تَأْمُرُهَا بِالِانْتِقَالِ مِنْ بَيْتِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمِعَ بِذَلِكَ مَرْوَانُ فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنَةِ سَعِيدٍ فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى مَسْكَنِهَا وَسَأَلَهَا مَا حَمَلَهَا عَلَى الِانْتِقَالِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَعْتَدَّ فِي مَسْكَنِهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُخْبِرُهُ أَنَّ خَالَتَهَا أَمَرَتْهَا بِذَلِكَ فَزَعَمَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ فَلَمَّا أَمَّرَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَى الْيَمَنِ خَرَجَ مَعَهُ وَأَرْسَلَ

إِلَيْهَا بِتَطْلِيقَةٍ هِيَ بَقِيَّةُ طَلَاقِهَا وَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِنَفَقَتِهَا فَأَرْسَلَتْ زَعَمَتْ إِلَى الْحَارِثِ وَعَيَّاشٍ تَسْأَلُهُمَا الَّذِي أَمَرَ لَهَا بِهِ زَوْجُهَا فَقَالَا وَاللهِ مَا لَهَا عِنْدَنَا نَفَقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونَ حَامِلًا وَمَا لَهَا أَنْ تَكُونَ فِي مَسْكَنِنَا إِلَّا بِإِذْنِنَا فَزَعَمَتْ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَصَدَّقَهُمَا قَالَتْ فَاطِمَةُ فَأَيْنَ أَنْتَقِلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ انْتَقِلِي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى الَّذِي سَمَّاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَاعْتَدَدْتُ عِنْدَهُ وَكَانَ رَجُلًا قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَكُنْتُ أَضَعُ ثِيَابِي عِنْدَهُ حَتَّى أَنْكَحَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَأَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا مَرْوَانُ وَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ مِنْ أَحَدٍ قَبْلَكِ وَسَآخُذُ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِي وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَيْهَا مُخْتَصَرٌ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عثمان نے حضرت سعید بن زید کی بیٹی کو طلاق بائنہ دی جب کہ وہ ابھی نوجوان تھے اور یہ مروان کی حکومت کا دور تھا۔ اس کی ماں بنت قیس تھی۔ اس کی خالہ حضرت فاطمہ بنت قیس نے اسے پیغام بھیجا کہ وہ اپنی بیٹی کو عبد اللہ بن عمرو کے گھر سے منتقل ہونے کا کہے۔ اس کے بارے میں مروان نے سنا۔ اس نے سعید کی بیٹی کی طرف پیغام بھیجا۔ اسے حکم دیا کہ وہ اپنے گھر کی طرف لوٹ جائے۔ وہ اپنے گھر میں عدت گزارے یہاں تک کہ اس کی عدت مکمل ہو جائے اور پوچھا اسے کس چیز نے منتقل ہونے پر برانگیختہ کیا۔ تو سعید کی بیٹی نے مروان کو پیغام بھیجا کہ اس کی خالہ نے اسے یہ کہا ہے۔ حضرت فاطمہ بنت قیس کا یہ گمان تھا کہ وہ حضرت ابو عمرو بن حفص کے عقد میں تھیں۔ جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب کو یمن کا والی بنایا تو حضرت ابو عمرو بھی ان کے ساتھ گئے اور اسے ایک طلاق بھیج دی۔ یہ اس کی باقی ماندہ طلاق تھی اور حارث بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو اس کے نفقہ کے بارے میں حکم دیا۔ فاطمہ نے گمان کیا کہ اس نے حارث اور عیاش بن ربیعہ کی طرف پیغام بھیجا کہ ان سے اس چیز کے بارے میں سوال کروں جو اس کے خاوند نے انہیں اس کے بارے میں حکم دیا ہے۔ دونوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہمارے پاس اس کے لئے کوئی نفقہ نہیں مگر جب وہ حاملہ ہو اور اسے ہماری اجازت کے بغیر رہنے کا کوئی حق نہیں۔ فاطمہ کا گمان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئی اور اس کا ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کی تصدیق کی۔ فاطمہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کہاں منتقل ہو جاؤں۔ فرمایا: ابن ابی مکتوم کے پاس منتقل ہو جاؤ۔ وہ نابینا ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔ فاطمہ نے کہا: میں نے عدت ان کے گھر میں گزاری۔ وہ ایسے آدمی تھے جن کی نظر جاتی رہی تھی۔ میں اپنے کپڑے ان کے ہاں اتار دیتی یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ کا نکاح حضرت اسامہ بن زید سے کر دیا۔ مروان نے فاطمہ کی بات نہ مانی اور کہا: میں نے یہ حدیث آپ سے قبل کسی سے نہیں سنی۔ میں اس چیز کو اپناؤں گا جس پر میں نے لوگوں کو پایا۔

3170- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ تَبَنَّى سَالِمًا وَأَنْكَحَهُ ابْنَةَ أَخِيهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِنْ

الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ زَيْدًا وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ ابْنَهُ فَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ فَمَنْ لَمْ يُعْلَمْ لَهُ أَبٌ كَانَ مَوْلًى وَأَخًا فِي الدِّينِ مُخْتَصَرٌ

حضرت عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس، یہ ان لوگوں میں سے تھے جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ بدر میں شریک ہوئے تھے، انہوں نے سالم کو اپنا متبنیٰ بنایا تھا اور اپنی بھتیجی ہند بنت ولید بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس سے ان کی شادی کی تھی۔ یہ ایک انصاری عورت کے غلام تھے۔ جس طرح رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو متبنیٰ بنایا تھا۔ جو آدمی دور جاہلیت میں کسی کو متبنیٰ بناتا لوگ اسے اس کا بیٹا قرار دیتے۔ وہ اس کی میراث کا وارث بنتا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں یہ حکم دیا ''انہیں ان کے آباء کے اعتبار سے بلاؤ، یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ قرین انصاف ہے، اگر تم ان کے آباء کو نہ جانتے ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور موالی ہیں''۔ جس کا باپ معلوم نہ ہو تو وہ تمہارا غلام اور تمہارا دینی بھائی ہے۔ یہ روایت مختصر ہے۔

3171 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ قَالَ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ تَبَنَّى سَالِمًا وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَأَنْكَحَ أَبُو حُذَيْفَةَ بْنُ عُتْبَةَ سَالِمًا ابْنَةَ أَخِيهِ هِنْدَ ابْنَةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَكَانَتْ هِنْدُ بِنْتُ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَفْضَلِ أَيَامَى قُرَيْشٍ فَلَمَّا أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللهِ رُدَّ كُلُّ أَحَدٍ يَنْتَمِي مِنْ أُولَئِكَ إِلَى أَبِيهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ يُعْلَمْ أَبُوهُ رُدَّ إِلَى مَوَالِيهِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عروہ بن زبیر اور حضرت ابن عبداللہ بن ربیعہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم ﷺ کی زوجہ اور حضرت ام سلمہ نبی کریم ﷺ کی زوجہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوحذیفہ عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ بدر میں شریک ہوئے تھے، نے حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو متبنیٰ بنایا جو ایک انصاری عورت کے غلام تھے۔ جس طرح رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو متبنیٰ بنایا تھا۔ حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ نے سالم کی شادی اپنی بھتیجی ہند بنت ولید بن عتبہ بن ربیعہ سے کی۔ حضرت ہند بنت ولید بن عتبہ اولین ہجرت کرنے والی عورتوں میں تھیں۔ یہ ان دنوں قریش کی بیوہ عورتوں میں سے بہترین تھیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت زید بن حارثہ کے بارے میں یہ حکم نازل کیا کہ ''انہیں ان کے آباء کے نام سے پکارو، یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ قرین انصاف ہے''۔ ان میں سے ہر ایک جو کسی کی طرف منسوب تھا اسے اپنے باپ کی طرف لوٹا دیا گیا۔ اگر اس کے باپ کا

علم نہ تھا تو اسے اس کے موالی (یعنی آزاد کرنے والے آقاؤں کی طرف لوٹا دیا گیا)۔

اَلْحَسَبُ (شرف والی بات)

3172- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَحْسَابَ أَهْلِ الدُّنْيَا الَّذِي يَذْهَبُونَ إِلَيْهِ الْمَالُ

حضرت ابو تمیلہ نے حضرت حسین بن واقد سے، انہوں نے حضرت ابن بریدہ سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیاداروں کے لئے شرف والی بات جس کی طرف وہ جاتے ہیں، مال ہے۔

عَلَى مَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ (عورت کے ساتھ کس وجہ سے نکاح کرنا چاہیے)

3173- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ أَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّ لِي أَخَوَاتٌ فَخَشِيتُ أَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ إِذًا إِنَّ الْمَرْأَةَ تُنْكَحُ عَلَى دِينِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

حضرت عطا نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت سے شادی کی۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے پوچھا: اے جابر! کیا تو نے شادی کی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: کنواری سے یا شادی شدہ سے؟ میں نے عرض کی: بلکہ شادی شدہ سے۔ فرمایا: تو نے باکرہ سے شادی کیوں نہیں کی؟ وہ تجھ سے دل لگی کرتی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بہنیں ہیں۔ مجھے خوف تھا کہ وہ کنواری عورت میرے اور ان کے درمیان حائل ہو جائے گی۔ فرمایا: اس لئے، بے شک عورت سے اس کے دین، مال اور جمال کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔ تجھ پر لازم ہے کہ دین دار عورت سے شادی کر، تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

كَرَاهِيَةُ تَزْوِيجِ الْعَقِيمِ (بانجھ عورت سے شادی کرنے میں کراہت)

3174- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي أَصَبْتُ امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ وَمَنْصِبٍ إِلَّا أَنَّهَا لَا تَلِدُ أَفَأَتَزَوَّجُهَا فَنَهَاهُ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَنَهَاهُ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَنَهَاهُ فَقَالَ تَزَوَّجُوا الْوَلُودَ الْوَدُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ

حضرت منصور بن زاذان نے حضرت معاویہ بن قرہ سے، انہوں نے حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: میں نے ایک ایسی عورت تلاش کی ہے جو بڑی شان والی ہے مگر وہ بانجھ ہے۔ کیا میں اس سے شادی کرلوں؟ رسول اللہ ﷺ نے اسے منع کیا۔ وہ دوبارہ آیا، رسول اللہ

ﷺ نے اسے منع کیا۔ وہ تیسری بار پھر آیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے منع کیا۔ ارشاد فرمایا: بچے جننے والی اور محبت کرنے والی عورت سے شادی کرو کیونکہ میں تمہاری کثرت پر فخر کرنے والا ہوں۔

تَزْوِيجُ الزَّانِيَةِ (بدکارہ عورت سے شادی کرنا)

3175۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ مَرْثَدَ بْنَ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ وَكَانَ رَجُلًا شَدِيدًا وَكَانَ يَحْمِلُ الْأَسَارَى مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَدَعَوْتُ رَجُلًا لِأَحْمِلَهُ وَكَانَ بِمَكَّةَ بَغِيٌّ يُقَالُ لَهَا عَنَاقُ وَكَانَتْ صَدِيقَتَهُ خَرَجَتْ فَرَأَتْ سَوَادِي فِي ظِلِّ الْحَائِطِ فَقَالَتْ مَنْ هَذَا مَرْثَدٌ مَرْحَبًا وَأَهْلًا يَا مَرْثَدُ انْطَلِقِ اللَّيْلَةَ فَبِتْ عِنْدَنَا فِي الرَّحْلِ قُلْتُ يَا عَنَاقُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ حَرَّمَ الزِّنَا قَالَتْ يَا أَهْلَ الْخِيَامِ هَذَا الدُّلْدُلُ هَذَا الَّذِي يَحْمِلُ أُسَرَاءَكُمْ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَسَلَكْتُ الْخَنْدَمَةَ فَطَلَبَنِي ثَمَانِيَةٌ فَجَاءُوا حَتَّى قَامُوا عَلَى رَأْسِي فَبَالُوا فَطَارَ[1] بَوْلُهُمْ عَلَيَّ وَأَعْمَاهُمُ اللهُ عَنِّي فَجِئْتُ إِلَى صَاحِبِي فَحَمَلْتُهُ فَلَمَّا انْتَهَيْتُ بِهِ إِلَى الْأَرَاكِ فَكَكْتُ عَنْهُ كَبْلَهُ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْكِحُ عَنَاقَ فَسَكَتَ عَنِّي فَنَزَلَتْ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ فَدَعَانِي فَقَرَأَهَا عَلَيَّ وَقَالَ لَا تَنْكِحْهَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت مرثد بن ابی مرثد غنوی بڑے جری انسان تھے۔ وہ قیدیوں کو مکہ مکرمہ سے مدینہ لے آتے۔ کہا: میں نے ایک آدمی کو بلایا تا کہ میں اسے اٹھا لے جاؤں جب کہ مکہ مکرمہ میں ایک بدکارہ عورت تھی جسے عناق کہتے، وہ اس کی دوست تھی۔ وہ نکلی۔ اس نے دیوار کے سائے میں میرا سایہ سا دیکھا۔ اس نے کہا: کون ہے؟ مرثد ہے۔ اے مرثد! خوش آمدید۔ آج رات چلو اور ہمارے پاس خیمہ میں رات گزارو، میں نے کہا: اے عناق! رسول اللہ ﷺ نے زنا حرام کر دیا ہے۔ اس نے کہا: اے خیموں والو! یہ دلدل (خار پشت جسے سیہی کہتے ہیں) یہی آدمی تمہارے قیدیوں کو مکہ مکرمہ سے مدینہ طیبہ کی طرف لے جاتا ہے۔ میں خندمہ پہاڑ کے راستہ پر چلا۔ آٹھ آدمیوں نے میری تلاش کی۔ وہ آئے یہاں تک کہ وہ میرے سر کے اوپر والے حصہ پر کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے پیشاب کیا۔ ان کا پیشاب مجھ پر پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں مجھ سے اندھا کر دیا۔ میں اپنے ساتھی کے پاس آیا۔ اسے اٹھایا۔ جب میں اسے اراک کے مقام پر لے آیا تو میں نے اس کی بھاری بیڑیوں کو کھولا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں عناق سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ مجھ سے خاموش رہے۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ''زانیہ سے شادی زانی اور مشرک ہی کرتا ہے''۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بلایا اور اس آیت کریمہ کو مجھ پر پڑھا۔ ارشاد فرمایا: اس سے شادی نہ کر۔

3176۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَعَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَبْدُ الْكَرِيمِ يَرْفَعُهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهَارُونُ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي امْرَأَةً هِيَ مِنْ أَحَبِّ

1۔ ایک نسخہ میں فطار ہے۔

النَّاسِ إِلَيَّ وَهِيَ لَا تَمْنَعُ يَدَ لَامِسٍ قَالَ طَلِّقْهَا قَالَ لَا أَصْبِرُ عَنْهَا قَالَ اسْتَمْتِعْ بِهَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِثَابِتٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَهَارُونُ بْنُ رِئَابٍ أَثْبَتُ مِنْهُ وَقَدْ أَرْسَلَ الْحَدِيثَ وَهَارُونُ ثِقَةٌ وَحَدِيثُهُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْكَرِيمِ

حضرت ہارون نے حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر سے اور حضرت عبدالکریم نے بھی حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر سے روایت نقل کی ہے۔ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جب کہ عبدالکریم نے اسے حضرت ابن عباس کی طرف مرفوع نقل کیا ہے اور ہارون نے اسے مرفوع نقل نہیں کیا۔ دونوں نے کہا: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: میرے پاس ایک عورت ہے جو مجھے تمام لوگوں سے محبوب ہے مگر وہ بدکارہ ہے۔ ارشاد فرمایا: اسے طلاق دے دو۔ عرض کی: میں اس کے بغیر صبر نہیں کرسکتا۔ فرمایا: اس سے لطف اندوز ہو۔ امام نسائی نے کہا: یہ حدیث ثابت نہیں۔ عبدالکریم قوی نہیں۔ ہارون بن ریاب اس سے قوی ہے۔ اس نے اس حدیث کو مرسل نقل کیا ہے۔ ہارون ثقہ ہے۔ اس کی حدیث عبدالکریم کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

بَاب كَرَاهِيَةِ تَزْوِيجِ الزُّنَاةِ (زانیہ عورتوں سے شادی کرنے میں کراہت)

3177- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تُنْكَحُ النِّسَاءُ لِأَرْبَعَةٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

حضرت سعید بن ابی سعید نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: عورتوں سے نکاح چار چیزوں کی بنا پر کیا جاتا ہے: ان کے مال کی وجہ سے ان کے شرف کی وجہ سے، ان کے جمال کی وجہ سے اور ان کے دین کی وجہ سے۔ تو دین داری کو حاصل کرنے کی کوشش کر، تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ (عورتوں میں سے کون سی عورت بہترین ہے)

3178- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ الَّتِي تَسُرُّهُ إِذَا نَظَرَ وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ

حضرت ابن عجلان نے حضرت سعید مقبری سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کی گئی: عورتوں میں سے کون سی عورت بہترین ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ عورت کہ جب مرد اسے دیکھے تو عورت اسے خوش کردے، جب مرد اسے حکم دے تو عورت اس کی بات مانے، مرد جس بات کو ناپسند کرے عورت اپنی ذات اور مال کے بارے میں اس کی مخالفت نہ کرے۔

الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ (صالح عورت)

3179 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ أَنْبَأَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا كُلَّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ

حضرت شرحبیل بن شریک نے حضرت ابوعبدالرحمن حبلی سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ساری دنیا سامان ہے اور دنیا کے سامانوں میں سے بہترین سامان نیک عورت ہے۔

الْمَرْأَةُ الْغَيْرَاءُ (غیرت مند عورت)

3180 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَتَزَوَّجُ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ قَالَ إِنَّ فِيهِمْ لَغَيْرَةً شَدِيدَةً

حضرت حماد بن سلمہ حضرت اسحاق بن عبداللہ سے، وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں: صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ انصار کی عورت سے شادی نہیں کریں گے؟ ارشاد فرمایا: ان میں سخت غیرت ہے۔

إِبَاحَةُ النَّظَرِ قَبْلَ التَّزْوِيجِ (شادی سے قبل دیکھنے کی اجازت)

3181 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَطَبَ رَجُلٌ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ هَلْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا قَالَ لَا فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا

حضرت یزید جو ابن کیسان ہے، نے حضرت ابوحازم سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: ایک آدمی نے انصار کی ایک عورت کو دعوت نکاح دی۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: کیا تو نے اسے دیکھا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ اس عورت کو دیکھے۔

3182 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَنَظَرْتَ إِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا

حضرت عاصم نے حضرت بکر بن عبداللہ مزنی سے، انہوں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت کو دعوت نکاح دی۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو نے اسے دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں۔ ارشاد فرمایا: اسے دیکھ لے کیونکہ تمہارے درمیان باہمی محبت کو دوام بخشنے کے زیادہ لائق ہے۔

التَّزْوِيجُ فِي شَوَّالٍ (شوال میں شادی)

3183- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَأُدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِي شَوَّالٍ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَائَهَا فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَائِهِ كَانَتْ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي

حضرت عبداللہ بن عروہ نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے مجھ سے شوال میں شادی کی اور مجھے شوال میں آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ پسند کیا کرتی تھیں کہ وہ اپنے خاندان کی عورتوں کو شوال میں خاوندوں کے حرم میں داخل کریں۔ رسول اللہ علیہ السلام کی عورتوں میں سے کس عورت کا حصہ آپ علیہ السلام کے ہاں مجھ سے بڑھ کر تھا۔

الْخِطْبَةُ فِي النِّكَاحِ (دعوت نکاح)

3184- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ شَرَاحِيلَ الشَّعْبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ قَالَتْ خَطَبَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطَبَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَوْلَاهُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَقَدْ كُنْتُ حُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ أُسَامَةَ فَلَمَّا كَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ أَمْرِي بِيَدِكَ فَأَنْكِحْنِي مَنْ شِئْتَ فَقَالَ انْطَلِقِي إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ وَأُمُّ شَرِيكٍ امْرَأَةٌ غَنِيَّةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَظِيمَةُ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ عَلَيْهَا الضِّيفَانُ فَقُلْتُ سَأَفْعَلُ قَالَ لَا تَفْعَلِي فَإِنَّ أُمَّ شَرِيكٍ كَثِيرَةُ الضِّيفَانِ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسْقُطَ عَنْكِ خِمَارُكِ أَوْ يَنْكَشِفَ الثَّوْبُ عَنْ سَاقَيْكِ فَيَرَى الْقَوْمُ مِنْكِ بَعْضَ مَا تَكْرَهِينَ وَلَكِنْ انْتَقِلِي إِلَى ابْنِ عَمِّكِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فِهْرٍ فَانْتَقَلْتُ إِلَيْهِ مُخْتَصَرٌ

حضرت عبداللہ بن بریدہ نے حضرت عامر بن شراحیل شعبی سے، انہوں نے حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے یہ پہلی مہاجر عورتوں میں سے تھیں۔ انہوں نے کہا: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ علیہ السلام کے صحابہ کی ایک جماعت میں مجھے دعوت نکاح دی اور رسول اللہ علیہ السلام نے اپنے غلام حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے لئے دعوت نکاح دی۔ مجھے یہ حدیث بیان کی گئی تھی کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ اسامہ سے محبت کرے۔ جب رسول اللہ علیہ السلام نے مجھ سے گفتگو کی میں نے عرض کی میرا معاملہ آپ کے ہاتھ میں ہے، جس سے آپ چاہیں میری شادی کردیں۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: ام شریک کے پاس چلی جاؤ۔ حضرت ام شریک انصار میں سے عظیم عورت تھیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہت زیادہ خرچ کیا کرتی تھیں۔ ان کے ہاں مہمان آکر ٹھہرا کرتے۔ میں نے عرض

کی: میں اسی طرح کروں گی۔ ارشاد فرمایا: تو اس طرح نہ کر کیونکہ ام شریک کے پاس بہت زیادہ مہمان ہوتے ہیں کیونکہ میں یہ ناپسند کرتا ہوں کہ تجھ سے تیری اوڑھنی گر جائے یا تیری پنڈلیوں سے کپڑا ظاہر ہو جائے تو لوگ تیرا وہ حصہ دیکھیں جسے تو ناپسند کرتی ہو، بلکہ تو اپنے چچا زاد بھائی عبداللہ بن عمرو بن ام مکتوم کے پاس چلی جا۔ وہ بنی فہر کا ایک فرد ہے۔ تو میں اس کے ہاں منتقل ہو گئی یہ حدیث مختصر ہے۔

النَّهْيُ أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ (دعوت نکاح کے اوپر دعوت نکاح دینے سے نہی)

3185- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ بَعْضٍ

حضرت لیث حضرت نافع سے، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں: تم میں سے کسی کو کسی دوسرے کی دعوت نکاح کے اوپر دعوت نکاح نہیں دینی چاہیے۔

3186- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ مُحَمَّدٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا

امام زہری نے حضرت سعید سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور محمد بن منصور نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے سامان کی زیادہ قیمت نہ لگاؤ۔ شہری دیہاتی کے لئے نہ بیچے، کسی بھائی نے مال خریدنے کی بات کر لی ہو تو اس پر مزید قیمت نہ لگائے، کسی بھائی کی دعوت نکاح کے اوپر دعوت نکاح نہ دے اور کوئی بھی عورت اپنی بہن (نسبی، دینی) کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ خاوند کا مال اور توجہ اپنی طرف کر لے۔

3187- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان نے حضرت اعرج سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کو اپنے بھائی کی دعوت نکاح پر دعوت نکاح نہیں دینی چاہیے۔

3188- أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سعید بن مسیب سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں کوئی اپنے بھائی کی دعوت نکاح پر دعوت نکاح نہ دے یہاں تک کہ وہ نکاح

کرے یا اسے ترک کردے۔

3189- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

حضرت ہشام نے حضرت محمد سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی دعوت نکاح پر دعوت نکاح نہ دے۔

خِطْبَةُ الرَّجُلِ إِذَا تَرَكَ الْخَاطِبُ أَوْ أَذِنَ لَهُ

جب دعوت نکاح دینے والا اسے ترک کردے یا اجازت دے دے تو اس پر دعوت نکاح دینا

3190- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَبِيعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ الرَّجُلِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ

حضرت ابن جریج نے حضرت نافع سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منع کرتے کہ تم میں سے کوئی دوست کی بیع پر بیع کرے (پہلے ایک آدمی خرید کا فیصلہ کر چکا ہو پھر دوسرا آدمی ثمن بڑھا کر اس کا سودا ختم کرنے کی کوشش کرے) کوئی مرد دوسرے مرد کی دعوت نکاح پر دعوت نکاح نہ دے یہاں تک کہ اس سے دعوت نکاح دینے والا اسے ترک کردے یا دوسرے کو اجازت دے دے۔

3191- أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّهُمَا سَأَلَا فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ عَنْ أَمْرِهَا فَقَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَكَانَ يَرْزُقُنِي طَعَامًا فِيهِ شَيْءٌ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَئِنْ كَانَتْ لِي النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لَأَطْلُبَنَّهَا وَلَا أَقْبَلُ هَذَا فَقَالَ الْوَكِيلُ لَيْسَ لَكِ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ قَالَتْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ فَاعْتَدِّي عِنْدَ فُلَانَةَ قَالَتْ وَكَانَ يَأْتِيهَا أَصْحَابُهُ ثُمَّ قَالَ اعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ أَعْمَى فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ آذَنْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَنْ خَطَبَكِ فَقُلْتُ مُعَاوِيَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَإِنَّهُ غُلَامٌ مِنْ غِلْمَانِ قُرَيْشٍ لَا شَيْءَ لَهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَإِنَّهُ صَاحِبُ شَرٍّ لَا خَيْرَ فِيهِ وَلَكِنْ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَتْ فَكَرِهْتُهُ فَقَالَ لَهَا ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَنَكَحْتُهُ

حضرت یزید بن عبداللہ بن قسیط نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور حضرت حارث بن عبدالرحمن سے، ان دونوں نے حضرت محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان سے روایت نقل کی ہے کہ ان دونوں نے حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے اس کے

معاملہ کے بارے میں پوچھا۔ فاطمہ بنت قیس نے کہا: مجھے میرے خاوند نے تین طلاقیں دیں۔ وہ مجھے نفقہ دیا کرتے جس میں معمولی چیز ہوتی۔ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! اگر میرے لئے نفقہ اور سکنیٰ ہے تو میں اسے ضرور طلب کروں گی اور میں یہ کسی صورت میں قبول نہیں کروں گی۔ وکیل نے کہا نہ تیرے لئے رہائش ہے اور نہ ہی نفقہ ہے۔ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے اس کا ذکر آپ سے کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: نہ تیرے لئے رہائش ہے اور نہ نفقہ ہے۔ تو فلاں عورت کے پاس عدت گزار کہا۔ اس عورت کے پاس رسول اللہ ﷺ کے صحابہ آتے تھے۔ پھر ارشاد فرمایا: تو ابن ام مکتوم کے پاس عدت گزار کیونکہ وہ نابینا ہے۔ جب تو عدت گزار لے تو مجھے اطلاع کرنا۔ کہا: جب میں نے عدت گزار لی تو میں نے آپ کو اطلاع کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تجھے کس نے دعوت نکاح دی ہے؟ میں نے عرض کی: حضرت معاویہ اور ایک اور قریشی نے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک معاویہ کا تعلق ہے وہ تو قریش کے نوجوانوں میں سے ایک جوان ہے۔ اس کے پاس کچھ بھی نہیں۔ جہاں تک دوسرے کا تعلق ہے وہ شرارتی ہے۔ اس میں کوئی بھلائی نہیں بلکہ تو اسامہ بن زید سے نکاح کر لے۔ میں نے اس کو ناپسند کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ بات تین دفعہ کہی تو میں نے اسامہ سے نکاح کر لیا۔

بَابٌ إِذَا اسْتَشَارَتِ الْمَرْأَةُ رَجُلًا فِيمَنْ يَخْطُبُهَا هَلْ يُخْبِرُهَا بِمَا يَعْلَمُ

عورت جب کسی مرد سے اس مرد کے بارے میں مشورہ طلب کرے جس نے اسے دعوت نکاح دی ہو تو کیا وہ اسے بتائے جن چیزوں سے وہ آگاہ ہے؟

3192- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلُهُ بِشَعِيرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ وَاللهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكَ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي فَاعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعِينَ ثِيَابَكِ فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَا مَالَ لَهُ وَلَكِنِ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ خَيْرًا وَاغْتَبَطْتُ بِهِ

حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ابو عمرو بن حفص نے انہیں قطعی طلاق دے دی جب کہ وہ خود غائب تھا۔ اس کے وکیل نے اس کی طرف جو بھیجے تو فاطمہ اس پر ناراض ہو گئیں۔ وکیل نے کہا اللہ کی قسم! ہمارے پاس تیرے لئے کوئی چیز نہیں۔ فاطمہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرے لئے کوئی نفقہ نہیں اور اسے حکم دیا کہ وہ ام شریک کے گھر میں

عدت گزارے۔ پھر فرمایا: وہ ایک ایسی عورت ہے جس کے پاس میرے صحابہ بھیڑ کیے رہتے ہیں۔ تو حضرت عبداللہ بن ام مکتوم کے پاس عدت گزار کیونکہ وہ نابینا آدمی ہے۔ تو وہاں کپڑے اتار سکے گی۔ جب تیری عدت ختم ہو جائے تو مجھے اطلاع کرنا۔ حضرت فاطمہ نے کہا: جب میں عدت سے فارغ ہوئی تو میں نے آپ کے سامنے ذکر کیا کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان اور حضرت ابوجہم نے مجھے دعوت نکاح دی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک ابوجہم کا تعلق ہے وہ اپنی لاٹھی کندھے سے نیچے نہیں رکھتا۔ جہاں تک معاویہ کا تعلق ہے وہ کنگال ہے، اس کے پاس مال نہیں۔ تو اسامہ بن زید سے نکاح کر لے۔ چنانچہ میں نے اس سے نکاح کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں بڑی بھلائی رکھی۔ میں اس کی وجہ سے عورتوں میں رشک کی جاتی تھی۔

إِذَا اسْتَشَارَ رَجُلٌ رَجُلًا فِي الْمَرْأَةِ هَلْ يُخْبِرُهُ بِمَا يَعْلَمُ

جب کوئی مرد کسی دوسرے مرد سے کسی عورت کے بارے میں مشورہ لے تو کیا وہ جو کچھ جانتا ہے اس کی خبر دے؟

3193- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَلَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَجَدْتُ هٰذَا الْحَدِيثَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَ وَالصَّوَابُ أَبُو هُرَيْرَةَ

حضرت یزید بن کیسان نے حضرت ابوحازم سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک انصاری رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو نے اسے دیکھا نہیں تھا کیونکہ انصار کی نظروں میں کچھ ہوتا ہے۔ امام نسائی ابوعبدالرحمن نے کہا: میں نے یہ حدیث ایک اور جگہ پر یزید بن کیسان سے پائی ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے اسے بیان کیا ہے جب کہ درست حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

3194- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا

حضرت یزید بن کیسان نے حضرت ابوحازم سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے ارادہ کیا کہ ایک عورت سے شادی کرے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے دیکھو کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ ہوتا ہے۔

بَابُ عَرْضِ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ عَلَى مَنْ يَرْضَى (مرد کا اپنی بیٹی پر اس پر پیش کرنا جس سے وہ خوش ہو)

3195- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ

عُمَرَ قَالَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسٍ يَعْنِي ابْنَ حُذَافَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ فَلَقِيتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ فَقَالَ سَأَنْظُرُ فِي ذَلِكَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَلَقِيتُهُ فَقَالَ مَا أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رضی اللہ عنہ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَخَطَبَهَا إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ شَيْئًا إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَذْكُرُهَا وَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكَحْتُهَا

امام زہری نے حضرت سالم سے، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے، انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت حفصہ بنت عمر بیوہ ہو گئیں۔ ان کے خاوند حضرت خنیس بن حذافہ فوت ہو گئے تھے۔ وہ نبی کریم ﷺ کے صحابی تھے اور غزوۂ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ آپ مدینہ طیبہ میں فوت ہوئے۔ حضرت عمر نے کہا: میں حضرت عثمان بن عفان سے ملا۔ میں نے حضرت حفصہ کو نکاح کے لئے ان پر پیش کیا۔ میں نے کہا: اگر تو چاہے تو میں حفصہ کا نکاح تجھ سے کر دوں۔ حضرت عثمان نے جواب دیا: میں اس بارے میں غور و فکر کروں گا۔ میں چند دن ٹھہرا رہا پھر میں ان سے ملا۔ انہوں نے جواب دیا: میں ان دنوں شادی کا ارادہ نہیں رکھتا۔ حضرت عمر نے کہا: میں حضرت ابوبکر صدیق سے ملا۔ میں نے کہا: اگر تو چاہے تو میں تیرا نکاح حضرت حفصہ سے کر دوں۔ تو آپ نے مجھے کچھ جواب نہ دیا۔ میں حضرت عثمان کی بنسبت حضرت ابوبکر صدیق پر زیادہ ناراض تھا۔ میں چند دن ٹھہرا رہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حضرت حفصہ کے بارے میں دعوت نکاح دی۔ میں نے حضرت حفصہ کا نکاح رسول اللہ ﷺ سے کر دیا۔ حضرت ابوبکر صدیق مجھے ملے۔ فرمایا: شاید تو مجھ پر ناراض ہے جب تو نے حضرت حفصہ کو نکاح کے لئے مجھ پر پیش کیا اور میں نے تجھے کچھ جواب نہ دیا۔ میں نے کہا: ہاں، حضرت ابوبکر صدیق نے کہا: جب تو نے مجھے یہ پیشکش کی تو مجھے کسی چیز نے جواب دینے سے نہیں روکا مگر یہ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آپ ﷺ نے حضرت حفصہ کا ذکر کیا۔ میرے لئے مناسب نہیں تھا کہ میں رسول اللہ ﷺ کا یہ راز ظاہر کرتا۔ اگر آپ وہ ارادہ ترک کر دیتے تو میں اس سے نکاح کر لیتا۔

عَرْضِ الْمَرْأَةِ نَفْسَهَا عَلَى مَنْ تَرْضَى

عورت کا اپنے آپ کو نکاح کے لئے اس پر پیش کرنا جس پر وہ راضی ہو

3196- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ فَقَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَكَ بِي حَاجَةٌ

حضرت ثابت بنانی نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: ان کے پاس ان کی بیٹی بھی

تھی۔ حضرت انس نے کہا: ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ پر پیش کیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ کو مجھ میں کوئی حاجت (خواہش) ہے۔

3197- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَضَحِكَتْ ابْنَةُ أَنَسٍ فَقَالَتْ مَا كَانَ أَقَلَّ حَيَاءَهَا فَقَالَ أَنَسٌ هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ثابت نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نے اپنے آپ کو نبی کریم ﷺ پر پیش کیا۔ حضرت انس کی بیٹی ہنس پڑی اور کہا کتنی کم حیا والی تھی۔ حضرت انس نے فرمایا: وہ تجھ سے بہتر تھی۔ اس نے اپنے آپ کو نبی کریم ﷺ پر نکاح کے لئے پیش کیا تھا۔

صَلَاةُ الْمَرْأَةِ إِذَا خُطِبَتْ وَاسْتِخَارَتُهَا رَبَّهَا

عورت کو جب دعوت نکاح دی جائے تو عورت کا نماز پڑھنا اور اپنے رب سے خیر کی طلب کرنا

3198- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِزَيْدٍ اذْكُرْهَا عَلَيَّ قَالَ زَيْدٌ فَانْطَلَقْتُ فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ أَبْشِرِي أَرْسَلَنِي إِلَيْكِ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَذْكُرُكِ فَقَالَتْ مَا أَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتَّى أَسْتَأْمِرَ رَبِّي فَقَامَتْ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَجَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ[1] فَدَخَلَ بِغَيْرِ أَمْرٍ

حضرت سلیمان بن مغیرہ نے حضرت ثابت سے، انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب حضرت زینب کی عدت ختم ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید سے فرمایا: میری طرف سے اسے دعوت نکاح دو۔ حضرت زید نے کہا میں گیا۔ میں نے عرض کی: اے زینب! تجھے خوشخبری ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے تیری طرف بھیجا ہے۔ وہ آپ کا ذکر کر رہے تھے۔ حضرت زینب نے کہا: میں کوئی کام کرنے والی نہیں یہاں تک کہ میں اپنے رب سے مشورہ کروں۔ آپ اپنی نماز کی جگہ کی طرف کھڑی ہوئیں۔ قرآن حکیم کا حکم نازل ہوا اور رسول اللہ تشریف لے آئے اور حضرت زینب کی اجازت کے بغیر اندر داخل ہوگئے۔

3199- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ تَفْخَرُ عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ تَقُولُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْكَحَنِي مِنَ السَّمَاءِ وَفِيهَا نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ

حضرت ابونعیم نے حضرت عیسیٰ بن طہمان ابوبکر سے، انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی

1- ایک نسخہ میں یہاں یعنی ہے۔

ہے کہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نبی کریم علیہ السلام کی ازواج مطہرات پر فخر کیا کرتیں۔ کہتی تھیں: اللہ تعالیٰ نے میرا نکاح آسمان میں کیا اور انہیں کے بارے میں آیت حجاب نازل ہوئی۔

كَيْفَ الْاسْتِخَارَةُ (استخارہ کیسے کیا جاتا ہے)

3200- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُعَلِّمُنَا الْاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَعِينُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ قَالَ وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ

حضرت ابن ابی موال نے حضرت محمد بن منکدر سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام ہمیں تمام امور میں استخارہ کی تعلیم دیا کرتے تھے جس طرح آپ ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ آپ کہتے: جب تم میں سے کوئی کسی امر کا ارادہ کرے تو وہ فرضوں کے علاوہ دو رکعت پڑھے۔ پھر وہ کہے: اے اللہ! تیرے علم سے خیر چاہتا ہوں، تیری قدرت سے مدد چاہتا ہوں، تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو علم رکھتا ہے اور میں علم نہیں رکھتا، تو تمام غیوب کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے دین، میری زندگی اور میرے امر کے انجام میں بہتر ہے، یا کہے میری زندگی اور آخرت میں میرے لئے بہتر ہے تو اسے میری قدرت میں دے دے اور اسے میرے لئے آسان کر دے پھر میرے لئے اس میں برکت ڈال دے۔ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے میرے دین، میری زندگی اور میرے امر کے انجام یا کہے میری زندگی اور آخرت میں میرے لئے نقصان دہ ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لئے بھلائی کو مقدر کر دے جہاں کہیں بھی وہ ہو پھر اس کے ساتھ مجھ سے راضی ہو جا۔ اور وہ اپنی حاجت کا نام لے۔

إِنْكَاحُ الْابْنِ أُمَّهُ (بیٹے کا اپنی ماں کا نکاح کرنا)

3201- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا بَعَثَ إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ فَلَمْ تَزَوَّجْهُ فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ أَخْبِرْ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنِّي امْرَأَةٌ غَيْرَى وَأَنِّي امْرَأَةٌ مُصْبِيَةٌ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَاهِدٌ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَقُلْ

لَهَا أَمَّا قَوْلُكِ إِنِّي امْرَأَةٌ غَيْرَى فَسَأَدْعُو اللَّهَ لَكِ فَيُذْهِبُ غَيْرَتَكِ وَأَمَّا قَوْلُكِ إِنِّي امْرَأَةٌ مُصْبِيَةٌ فَسَتُكْفَيْنَ صِبْيَانَكِ وَأَمَّا قَوْلُكِ أَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَاهِدٌ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكِ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ يَكْرَهُ ذَلِكَ فَقَالَتْ لِابْنِهَا يَا عُمَرُ قُمْ فَزَوِّجْ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَزَوَّجَهُ مُخْتَصَرٌ

حضرت ابن عمر بن ابی سلمہ نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جب حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عدت ختم ہوگئی۔ حضرت ابوبکر صدیق نے ان کی طرف آدمی بھیجا جو آپ کی طرف سے اسے دعوت نکاح دے۔ حضرت ام سلمہ نے حضرت ابوبکر صدیق سے نکاح نہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب کو حضرت ام سلمہ کی طرف بھیجا کہ وہ آپ ﷺ کی طرف سے انہیں دعوت نکاح دے۔ حضرت ام سلمہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کو خبر دو کہ میں بڑی غیور عورت ہوں اور میرے بال بچے ہیں اور میرے اولیاء میں سے کوئی آدمی موجود نہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور ان باتوں کا ذکر آپ سے کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کے پاس واپس جاؤ۔ اسے کہو: جہاں تک تیرا یہ کہنا ہے میں بڑی غیور عورت ہوں، میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا وہ تیری دوسری ازواج کے بارے میں جو غیرت ہے اسے دور کر دے گا، جہاں تک تیرا یہ کہنا ہے میں عیال دار ہوں تو تیرے بچوں کے بارے تیری کفایت کی جائے گی، جہاں تک تیرا یہ کہنا ہے میرا کوئی ولی موجود نہیں تو تیرے اولیاء میں سے جو موجود ہیں اور غائب ہیں کوئی بھی اسے ناپسند نہیں کرے گا۔ حضرت ام سلمہ نے اپنے بیٹے سے کہا: اے عمر! اٹھو اور رسول اللہ سے شادی کرا دو۔ تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے نکاح کر دیا۔

إِنْكَاحُ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ الصَّغِيرَةَ (مرد کا اپنی چھوٹی بیٹی کا نکاح کرنا)

3202۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتٍّ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے شادی کی جب کہ وہ چھ سال کی تھیں اور انہیں اپنے حرم میں داخل کیا جب کہ وہ نو سال کی تھیں۔

3203۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لِسَبْعِ سِنِينَ وَدَخَلَ عَلَيَّ لِتِسْعِ سِنِينَ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے شادی کی جب کہ میری عمر سات سال تھی اور مجھے اپنے حرم میں داخل کیا جب کہ میری عمر نو سال کی تھی۔

3204۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لِتِسْعِ سِنِينَ وَصَحِبْتُهُ تِسْعًا

حضرت ابو اسحاق نے ابوعبیدہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے نو سال کی عمر میں نکاح کیا اور میں نو سال تک آپ کے ساتھ رہی۔

3205۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَأَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِي عَشْرَةَ

حضرت اعمش نے حضرت ابراہیم سے، انہوں نے حضرت اسود سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آپ سے شادی کی جب کہ وہ نو سال کی تھیں اور رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو وہ اٹھارہ سال کی تھیں۔

إِنْكَاحُ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ الْكَبِيرَةَ (مرد کا اپنی بڑی بیٹی کا نکاح کرنا)

3206۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی الله عنه حَدَّثَنَا قَالَ يَعْنِي تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَتُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ عُمَرُ فَأَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رضی الله عنه فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ قَالَ سَأَنْظُرُ فِي أَمْرِي فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ لَقِيَنِي فَقَالَ قَدْ بَدَا لِي أَنْ لَا أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رضی الله عنه فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ زَوَّجْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَصَمَتَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ أَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ عُمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكَ شَيْئًا فِيمَا عَرَضْتَ عَلَيَّ إِلَّا أَنِّي قَدْ كُنْتُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ ذَكَرَهَا وَلَمْ أَكُنْ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَلَوْ تَرَكَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ قَبِلْتُهَا

حضرت سالم بن عبداللہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے، انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت حفصہ بنت عمر حضرت خنیس بن حذافہ سہمی سے بیوہ ہوگئیں۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے۔ ان کا وصال مدینہ طیبہ میں ہوا۔ حضرت عمر نے کہا: میں حضرت عثمان بن عفان کے پاس آیا اور ان پر حفصہ بنت عمر کو نکاح کے لئے پیش کیا۔ میں نے کہا: اگر تو چاہے تو میں تیرے ساتھ حفصہ کا نکاح کردوں۔ حضرت عثمان نے کہا میں اپنے معاملہ میں غور وفکر کروں گا۔ میں چند دن ٹھہرا رہا پھر وہ مجھے ملے اور کہا: میرے لئے یہ بات ظاہر ہوئی کہ میں ان دنوں شادی نہ کروں۔ حضرت عمر نے کہا میں حضرت ابوبکر صدیق کو ملا۔ میں نے کہا اگر آپ چاہیں تو میں آپ کی شادی حضرت حفصہ بنت عمر سے کر دوں۔ حضرت ابوبکر صدیق خاموش ہوگئے۔ مجھے کچھ جواب نہ دیا۔ میں حضرت عثمان کی بنسبت حضرت ابوبکر صدیق پر زیادہ ناراض تھا۔ میں چند دن ٹھہرا رہا پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت حفصہ کے لئے دعوت نکاح دی۔ میں نے حضرت حفصہ کا

نکاح رسول اللہ ﷺ سے کر دیا۔ حضرت ابوبکر صدیق مجھے ملے اور کہا: شاید آپ مجھ سے ناراض ہیں۔ جب آپ نے حضرت حفصہ کو نکاح کے لئے مجھ پر پیش کیا تو میں نے آپ کو کوئی جواب نہ دیا۔ حضرت عمر نے کہا: میں نے کہا ہاں بات اسی طرح ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق نے کہا: آپ نے جو معاملہ مجھ پر پیش کیا اس کا جواب دینے سے مجھے کسی چیز نے نہیں روکا مگر یہ کہ میں یہ جانتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حفصہ کا ذکر کیا۔ میرے لئے مناسب نہیں تھا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے راز کو ظاہر کروں۔ اگر رسول اللہ ﷺ اسے چھوڑ دیتے تو میں قبول کر لیتا۔

اِسْتِئْذَانُ الْبِكْرِ فِي نَفْسِهَا (کنواری بچی سے اجازت لینا)

3207- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا

حضرت عبداللہ بن فضل نے حضرت نافع بن جبیر بن مطعم سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیوہ عورت اپنے بارے میں ولی سے زیادہ فیصلہ کرنے کا حق رکھتی ہے اور کنواری عورت سے اس کی ذات کے بارے میں اجازت طلب کی جائے گی اور اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔

3208- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ بَعْدَ مَوْتِ نَافِعٍ بِسَنَةٍ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ حَلْقَةٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا

حضرت شعبہ نے حضرت مالک بن انس سے روایت نقل کی ہے: میں نے ان سے حضرت نافع کی وفات کے ایک سال بعد روایت سنی جب کہ ان دنوں ان کا حلقہ درس تھا۔ انہوں نے کہا: مجھے عبداللہ بن فضل نے نافع بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیوہ عورت اپنے بارے میں فیصلہ کرنے کا ولی سے زیادہ حق رکھتی ہے۔ یتیم (کنواری) سے اجازت مانگی جائے گی اور اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔

3209- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْأَيِّمُ أَوْلَى بِأَمْرِهَا وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا

حضرت عبداللہ بن فضل بن عباس بن ربیعہ نے حضرت نافع بن جبیر بن مطعم سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیوہ عورت اپنے بارے میں فیصلہ کرنے کا زیادہ حق رکھتی ہے اور یتیم (کنواری) سے اس کی ذات کے بارے میں مشورہ لیا جائے گا۔ اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔

3210- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ لِلْوَلِيِّ مَعَ الثَّيِّبِ أَمْرٌ وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ فَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا

حضرت صالح بن کیسان نے حضرت نافع بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ولی کا ثیبہ (شادی شدہ) پر کوئی اختیار نہیں اور کنواری سے اجازت لی جائے گی اور اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔

اِسْتِئْمَارُ الْأَبِ الْبِكْرَ فِي نَفْسِهَا

والد کا باکرہ سے اس کی ذات کے متعلق اجازت طلب کرنا

3211- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَأْمِرُهَا أَبُوهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا

حضرت عبداللہ بن فضل نے حضرت نافع بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ثیبہ اپنے بارے میں زیادہ حق رکھتی ہے اور باکرہ سے اس کا والد اجازت لے گا اور اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔

اِسْتِئْمَارُ الثَّيِّبِ فِي نَفْسِهَا (ثیبہ سے اس کی ذات کے بارے میں مشورہ لینا)

3212- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ إِذْنُهَا أَنْ تَسْكُتَ

حضرت یحییٰ نے حضرت ابوسلمہ سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شادی شدہ عورت کا نکاح نہیں کیا جائے گا یہاں تک کہ اس سے رائے طلب کی جائے اور باکرہ کا نکاح نہیں کیا جائے گا یہاں تک کہ اس سے اجازت لی جائے۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی اجازت کس طرح ہوگی؟ فرمایا: اس کی اجازت اس کا خاموش رہنا ہے۔

إِذْنُ الْبِكْرِ (باکرہ کی اجازت)

3213- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اسْتَأْمِرُوا النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ قِيلَ فَإِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحِي وَتَسْكُتُ قَالَ هُوَ إِذْنُهَا

حضرت ابن جریج حضرت ابن ابی ملیکہ سے، وہ حضرت ذکوان ابی عمرو سے، وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے، وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم نے ارشاد فرمایا: عورتوں سے ان کے بضعوں (شادی) کے بارے میں رائے لیا کرو۔ عرض کی گئی: باکرہ عورت حیا کرتی ہے اور خاموش رہتی ہے۔ فرمایا: اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

3214 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیوہ عورتوں کی شادی نہ کی جائے یہاں تک کہ ان سے مشورہ لیا جائے اور باکرہ کا نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ ان سے اجازت لی جائے۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ان کی اجازت کس طرح ہوگی؟ فرمایا کہ وہ خاموش ہوجائے۔

الثَّيِّبُ يُزَوِّجُهَا أَبُوهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ

ثیبہ عورت کی شادی اس کا باپ کردے جب کہ وہ ناپسند کرتی ہو

3215 - أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيدَ ابْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَرَدَّ نِكَاحَهُ

حضرت عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عبدالرحمن اور حضرت مجمع سے جو یزید بن جاریہ انصاری کے بیٹے تھے انہوں نے حضرت خنساء بنت خذام رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے باپ نے ان کی شادی کردی جب کہ وہ ثیبہ تھیں۔ انہوں نے نکاح کو ناپسند کیا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے نکاح کو رد کردیا۔

الْبِكْرُ يُزَوِّجُهَا أَبُوهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ

باکرہ (کنواری) عورت جس کا نکاح اس کا باپ کرے جب کہ وہ ناپسند کرتی ہو

3216 - أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَتَاةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي ابْنَ أَخِيهِ لِيَرْفَعَ بِي خَسِيسَتَهُ وَأَنَا كَارِهَةٌ قَالَتْ اجْلِسِي حَتَّى يَأْتِيَ النَّبِيُّ ﷺ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبَرَتْهُ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبِيهَا فَدَعَاهُ فَجَعَلَ الْأَمْرَ إِلَيْهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ أَبِي وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَعْلَمَ أَلِلنِّسَاءِ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ

حضرت کہمس بن حسن نے حضرت عبداللہ بن بریدہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نوجوان بچی ان کے پاس آئی۔ عرض کی میرے والد نے میری شادی بھتیجے سے کردی ہے تاکہ بھتیجے کی

خست کو دور کر دے جب کہ میں نکاح کو ناپسند کرتی ہوں۔ حضرت عائشہ نے کہا: تو بیٹھ جا یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ آ جائیں۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے۔ اس بچی نے تمام بات بتائی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے والد کی طرف پیغام بھیجا اور اسے بلایا۔ باپ نے معاملہ بچی کے سپرد کر دیا۔ بچی نے کہا: یا رسول اللہ! میرے باپ نے جو کیا میں نے اس کی اجازت دی لیکن میں نے یہ جاننے کا ارادہ کیا کہ کیا عورتوں کا اس معاملہ میں کوئی کردار ہے۔

3217- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا

حضرت محمد بن عمرو نے حضرت ابوسلمہ سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یتیم (باکرہ بالغہ) سے اس کی ذات میں اجازت لی جائے گی۔ اگر وہ خاموش ہو جائے تو یہ اس کی اجازت ہوگی۔ اگر وہ انکار کر دے تو عورت کا نکاح جائز نہ ہوگا۔

الرُّخْصَةُ فِي نِكَاحِ الْمُحْرِمِ (محرم کے نکاح میں رخصت)

3218- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ وَيَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَفِي حَدِيثِ يَعْلَى بِسَرِفَ

حضرت قتادہ اور حضرت یعلیٰ بن حکیم نے حضرت عکرمہ سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ بنت حارث سے شادی کی جب کہ آپ احرام کی حالت میں تھے۔ یعلیٰ کی حدیث میں سرف جگہ کا ذکر ہے۔

3219- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عمرو نے حضرت ابوشعثاء سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے خبر دی کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت میمونہ سے شادی کی جب کہ آپ احرام کی حالت میں تھے۔

3220- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ جَعَلَتْ أَمْرَهَا إِلَى الْعَبَّاسِ فَأَنْكَحَهَا إِيَّاهُ

حضرت ابن جریج نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت میمونہ سے عقد نکاح کیا جب کہ آپ احرام کی حالت میں تھے۔ حضرت میمونہ نے اپنا معاملہ حضرت عباس کے سپرد کیا تو حضرت ابن عباس نے حضرت میمونہ کا نکاح رسول اللہ ﷺ سے کر دیا۔

3221- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن جریج نے حضرت عطا سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت میمونہ سے شادی کی جب کہ آپ محرم تھے۔

فائدہ: ائمہ احناف انہیں روایات سے محرم کے عقد نکاح کو جائز کہتے ہیں تاہم حقوق زوجیت ادا کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

النَّهْيُ عَنْ نِكَاحِ الْمُحْرِمِ (محرم کے نکاح کرنے سے نہی)

3222- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ

امام مالک نے حضرت نافع سے، انہوں نے حضرت نبیہ بن وہب سے، انہوں نے حضرت ابان بن عثمان سے، انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: محرم نہ خود نکاح کرے اور نہ کسی دوسرے کا نکاح کرے اور نہ ہی دعوت نکاح دے۔

3223- حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ[1] عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ حَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ

حضرت مطر اور حضرت یعلیٰ بن حکیم نے حضرت نبیہ بن وہب سے، انہوں نے حضرت ابان بن عثمان سے، انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: محرم نہ خود نکاح کرے، نہ کسی دوسرے کا نکاح کرائے اور نہ دعوت نکاح دے۔

مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْكَلَامِ عِنْدَ النِّكَاحِ (نکاح کے وقت کون سی گفتگو مستحب ہے)

3224- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ قَالَ التَّشَهُّدُ فِي الْحَاجَةِ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلِ اللهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَيَقْرَأُ ثَلَاثَ آيَاتٍ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت ابو احوص سے، انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز میں تشہد اور حاجت میں تشہد کی تعلیم دی۔ حاجت میں تشہد یہ ہے: تمام تر تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، ہم اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں، ہم اپنے نفس کے شرور سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں، اللہ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں عَنْ نَافِعٍ ہے۔

تعالیٰ جس کو ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، جس کے حق میں وہ گمراہی مقدر کر دے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اور تین آیات پڑھے۔

3225- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا كَلَّمَ النَّبِيَّ ﷺ فِي شَيْءٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ

حضرت داؤد نے حضرت عمرو بن سعید سے، انہوں نے حضرت سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے ایک چیز کے بارے میں گفتگو کی۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کی حمد یہ ہے: ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں، جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کرے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ وحدہ لاشریک ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

مَا يُكْرَهُ مِنَ الْخُطْبَةِ (خطبہ میں سے جو چیز ناپسندیدہ ہے)

3226- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ تَشَهَّدَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ

حضرت سفیان نے حضرت عبدالعزیز سے، انہوں نے حضرت تمیم بن طرفہ سے، انہوں نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: دو آدمیوں نے نبی کریم ﷺ کے پاس شہادت پیش کی۔ ان میں سے ایک نے کہا: جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے دونوں کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو کتنا برا خطیب ہے۔

فائدہ: شارحین نے ناپسندیدگی کی کئی وجوہات ذکر کی ہیں: ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ومن یعصھما میں تثنیہ کی ضمیر کو ناپسند کیا بلکہ یہ چاہا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے الگ ضمیر ذکر کی جائے۔

بَابُ الْكَلَامِ الَّذِي يَنْعَقِدُ بِهِ النِّكَاحُ (وہ کلام جس کے ساتھ نکاح منعقد ہو جاتا ہے)

3227- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ إِنِّي لَفِي الْقَوْمِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَامَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَسَكَتَ فَلَمْ

يُجِيبْهَا النَّبِيُّ ﷺ بِشَيْءٍ ثُمَّ قَامَتْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَأْ فِيهَا رَأْيَكَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ زَوِّجْنِيهَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ هَلْ مَعَكَ شَيْءٌ قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ فَطَلَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَمْ أَجِدْ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا قَالَ قَدْ أَنْكَحْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت سفیان نے حضرت ابو حازم سے، انہوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں ایک جماعت میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا۔ ایک عورت اٹھی۔ عرض کی: یارسول اللہ! اس نے اپنے آپ کو آپ کے لئے ہبہ کیا۔ اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار کیجئے۔ رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے۔ نبی کریم ﷺ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ پھر وہ اٹھی، عرض کی: یارسول اللہ! اس نے اپنے آپ کو آپ کے لیے ہبہ کیا ہے۔ اس میں اپنی رائے کا اظہار کیجئے۔ ایک آدمی اٹھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا اس سے نکاح کر دیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا جاؤ اور کوئی چیز تلاش کرو اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو۔ وہ گیا اور کوئی چیز تلاش کی۔ پھر آیا اور عرض کی میں نے کوئی چیز نہیں پائی اور لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں۔ ارشاد فرمایا: کیا تیرے پاس قرآن کا کوئی حصہ ہے؟ فرمایا: ہاں میرے پاس فلاں فلاں سورت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرا اس کے ساتھ نکاح قرآن کے اس حصہ پر کر دیا ہے۔

فائدہ: قرآن حکیم میں ان تبتغوا باموالکم ہے اس لیے مہر ایسی چیز ہوتی جو مال ہو۔ اس حدیث کو حضور ﷺ کے خصائص میں شمار کیا جائے گا کیونکہ جہاں بھی قرآن اور حدیث کی صورت میں دو دلیلیں متقابل ہوں تو قوی تر دلیل پر عمل کرنا لازم ہوتا ہے۔ یہی ائمہ احناف کا نقطہ نظر ہے۔

الشُّرُوطُ فِي النِّكَاحِ (نکاح میں شرطیں)

3228- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوَفَّى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

حضرت یزید بن ابی حبیب نے حضرت ابو الخیر سے انہوں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شروط میں سے جو شرطیں پوری کی جانے کی زیادہ مستحق ہیں وہ وہ شرطیں ہیں جن کے ساتھ تم شرمگاہوں کو حلال جانتے ہو۔

3229- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوَفَّى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

حضرت سعید بن ابی ایوب نے حضرت یزید بن ابی حبیب سے، انہوں نے حضرت ابو الخیر سے، انہوں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شرطوں میں سے جو شرطیں پوری کی جانے

کی زیادہ مستحق ہیں وہ وہ شرطیں ہیں جن کے ساتھ تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو۔

النِّكَاحُ الَّذِي تَحِلُّ بِهِ الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لِمُطَلِّقِهَا

وہ نکاح جس کے ساتھ تین طلاقوں والی عورت پہلے خاوند کے لئے حلال ہو جاتی ہے

3230- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِي فَأَبَتَّ طَلَاقِي وَإِنِّي تَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

امام زہری نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت رفاعہ کی بیوی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ عرض کی: حضرت رفاعہ نے مجھے طلاق دی اور میری طلاق کو حتمی کر دیا۔ میں نے ان کے بعد حضرت عبدالرحمن بن زبیر سے شادی کی۔ اس کے پاس کچھ نہیں مگر کپڑے کا پلو، رسول اللہ ﷺ مسکرا پڑے۔ پوچھا شاید تو رفاعہ کے پاس واپس جانا چاہتی ہے۔ ہرگز نہیں یہاں تک کہ وہ تیرا شہد چکھ لے اور تو اس کا شہد چکھ لے۔

فائدہ: اگر خاوند اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے تو اس کی یہ بیوی اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتی جب تک وہ عورت کسی اور مرد سے نکاح صحیح کرے۔ دوسرا خاوند اس کے ساتھ حقوق زوجیت ادا کرے پھر ناچاقی کی صورت میں طلاق دے اور وہ عورت طلاق کی عدت گزار لے۔ اگر کوئی مرد ایسی عورت سے محض پہلے خاوند کے لئے حلت کو ثابت کرنے کے لئے نکاح کرتا ہے تو وہ اس وعید کا مستحق ہوگا جو سرور دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمائی: لعن الله المحلل والمحلل له۔ محلل (دوسرے خاوند) اور محلل له (پہلے خاوند) پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

تَحْرِيمُ الرَّبِيبَةِ الَّتِي فِي حَجْرِهِ (وہ بچی جو گود میں پرورش پا رہی ہو اس کی حرمت)

3231- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ وَأُمُّهَا أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْكِحْ أُخْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوَتُحِبِّينَ ذٰلِكِ فَقُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ يُشَارِكُنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ أُخْتَكِ لَا تَحِلُّ لِي فَقُلْتُ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَاللهِ لَوْلَا أَنَّهَا رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

امام زہری نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت زینب بنت ابی سلمہ اور ان کی والدہ حضرت ام سلمہ زوج النبی ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان نے انہیں بتایا۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری بہن بنت ابی

سفیان سے شادی کر لیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کیا تو یہ پسند کرتی ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں۔ میں تنہا تو آپ کی بیوی نہیں (بلکہ میری سوکنیں بھی ہیں) اور مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ میری بہن اس خیر میں شریک ہو جائے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیری بہن مجھ پر حلال نہیں۔ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! ﷺ ہم باتیں کر رہی تھیں کہ آپ ابوسلمہ کی بیٹی درہ سے عقد نکاح کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ فرمایا: ام سلمہ کی بیٹی۔ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: اللہ کی قسم! اگر وہ میری گود میں پرورش نہ پا رہی ہوتی تب بھی وہ میرے لئے حلال نہ ہوتی۔ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔ مجھے اور ابو سلمہ کو ثویبہ نے دودھ پلایا۔ مجھ پر اپنی بیٹیاں اور اپنی بہنیں پیش نہ کیا کرو۔

فائدہ: رضاعت سے وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نکاح سے حرام ہوتے ہیں۔

تَحْرِيمُ الْجَمْعِ بَيْنَ الْأُمِّ وَالْبِنْتِ (ماں اور بیٹی کو جمع کرنے کی حرمت)

3232- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْكِحْ بِنْتَ أَبِي تَعْنِي أُخْتَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَتُحِبِّينَ ذَلِكِ قَالَتْ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكَتْنِي[1] فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ لَقَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّكَ تَنْكِحُ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَوَاللهِ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عروہ بن زبیر سے، انہوں نے حضرت زینب بنت ابی سلمہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ نبی کریم ﷺ کی زوجہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ میرے باپ کی بیٹی یعنی اس کی بہن سے شادی کر لیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو یہ پسند کرتی ہے؟ عرض کی: جی ہاں، میں تنہا آپ کی زوجہ تو نہیں، جو عورت میرے ساتھ اس خیر میں شریک ہو جائے میری بہن اس کے لئے زیادہ پسندیدہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ میرے لئے حلال نہیں۔ حضرت ام حبیبہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے آپس میں باتیں کیں کہ آپ حضرت ابوسلمہ کی بیٹی درہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! اگر وہ میری گود میں پرورش نہ پا رہی ہوتی تب بھی وہ میرے لئے حلال نہ ہوتی۔ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔ مجھے اور ابوسلمہ کو ثویبہ نے دودھ پلایا۔ مجھ پر اپنی بیٹیاں اور بہنیں پیش نہ کیا کرو۔

3233- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ إِنَّا قَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّكَ نَاكِحٌ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَعَلَى أُمِّ سَلَمَةَ لَوْ أَنِّي لَمْ أَنْكِحْ أُمَّ سَلَمَةَ مَا حَلَّتْ لِي إِنَّ أَبَاهَا أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

1۔ ایک نسخہ میں یشرکنی ہے۔

حضرت عراک بن مالک نے حضرت زینب بنت ابی سلمہ سے، انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: ہم نے آپس میں بات چیت کی ہے کہ آپ حضرت درہ بنت ابی سلمہ سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا ام سلمہ کے ہوتے ہوئے، اگر میں ام سلمہ سے نکاح نہ کرتا تب بھی وہ میرے لئے حلال نہ تھی کیونکہ اس کا والد میرا رضائی بھائی ہے۔

تَحْرِيمُ الْجَمْعِ بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ (دو بہنوں کو جمع کرنا حرام ہے)

3234- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي قَالَ فَأَصْنَعُ مَاذَا قَالَتْ تَزَوَّجُهَا قَالَ فَإِنَّ ذَلِكَ أَحَبُّ إِلَيْكِ قَالَتْ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ يَشْرَكُنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قَالَتْ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ وَاللهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

حضرت ہشام نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت زینب بنت ابی سلمہ سے، انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ کو میری بہن میں کوئی دلچسپی ہے؟ فرمایا: میں اسے کیا کروں؟ عرض کی: اس سے شادی کر لیجئے۔ فرمایا: یہ تجھے پسند ہے؟ عرض کی ہاں، گھر میں تنہا آپ کی بیوی نہیں ہوں۔ جو کوئی اس چیز میں میرے ساتھ شریک ہو ان میں سے میری بہن مجھے زیادہ پسند ہے۔ ارشاد فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں۔ عرض کی: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ آپ حضرت درہ بنت ام سلمہ کو پیغام نکاح دینا چاہتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: ابوسلمہ کی بیٹی؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: اللہ کی قسم! اگر وہ میری گود میں پرورش نہ پا رہی ہوتی تب بھی میرے لئے حلال نہ ہوتی۔ وہ میرے رضائی بھائی کی بیٹی ہے۔ مجھ پر اپنی بیٹیاں اور اپنی بہنیں پیش نہ کیا کرو۔

الْجَمْعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا (عورت اور اس کی پھوپھی کو جمع کرنا)

3235- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

امام مالک نے حضرت ابوزناد سے، انہوں نے حضرت اعرج سے، انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور عورت اور اس کی خالہ کو جمع نہ کیا جائے۔

3236- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

حضرت یونس نے حضرت ابن شہاب، سے انہوں نے حضرت قبیصہ بن ذؤیب سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے کہ عورت اور اس کی پھوپھی اور عورت اور اس کی خالہ کو جمع کیا جائے۔

3237- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ[1] خَالَتِهَا

حضرت جعفر بن ربیعہ نے حضرت عراک بن مالک اور حضرت عبدالرحمن اعرج سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی عورت سے اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ پر عقد نکاح کرنے سے منع کیا ہے۔

3238- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ يُجْمَعُ بَيْنَهُنَّ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

حضرت ابو حبیب نے حضرت عراک بن مالک سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چار عورتوں کو نکاح میں جمع کرنے سے منع کیا ہے: عورت اور اس کی پھوپھی، عورت اور اس کی خالہ۔

3239- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت سلیمان بن یسار نے حضرت عبدالملک بن یسار سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کسی عورت سے اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ پر عقد نکاح نہ کیا جائے۔

3240- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابن عیینہ نے حضرت عمرو بن دینار سے، انہوں نے حضرت ابوسلمہ سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی عورت سے اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ پر عقد نکاح سے منع کیا۔

3241- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت ابوسلمہ سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کسی عورت سے اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ پر عقد نکاح نہ کیا جائے۔

1- ایک نسخہ میں او کے بجائے و ہے۔

تَحْرِيمُ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا

عورت اور اس کی خالہ کو نکاح میں جمع کرنے کی حرمت

3242- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ہشام نے حضرت محمد سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ کسی عورت سے اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ پر عقد نکاح نہ کیا جائے۔

3243- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَالْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا

حضرت داؤد بن ابی ہند نے حضرت شعبی سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی عورت سے اس کی پھوپھی اور پھوپھی سے اس کی بھتیجی پر نکاح کرنے سے منع کیا ہے۔

3244- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الشَّعْبِيِّ كِتَابًا فِيهِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا قَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ جَابِرٍ

حضرت شعبہ نے حضرت عاصم سے، انہوں نے حضرت شعبی سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ کسی عورت سے اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ پر نکاح نہ کیا جائے۔ کہا: میں نے حضرت جابر سے اسی طرح سنا ہے۔

3245- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَخَالَتِهَا

حضرت ابن مبارک نے حضرت عاصم سے، انہوں نے حضرت شعبی سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا کہ کسی عورت سے اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ پر عقد نکاح کیا جائے۔

3246- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابن جریج نے حضرت ابو زبیر سے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی عورت سے اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ پر عقد نکاح کرنے سے منع کیا۔

مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ (رضاعت (دودھ پینے) سے جو رشتے حرام ہو جاتے ہیں)

3247- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَا حَرَّمَتْهُ الْوِلَادَةُ حَرَّمَهُ الرَّضَاعُ

حضرت عبداللہ بن دینار نے حضرت سلیمان بن یسار سے، انہوں نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: ولادت جن رشتوں کو حرام کر دیتی ہے رضاعت بھی ان رشتوں کو حرام کر دیتی ہے۔

3248۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَمَّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ يُسَمَّى أَفْلَحَ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَحَجَبَتْهُ فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ لَا تَحْتَجِبِي مِنْهُ فَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت عراک نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے رضاعی چچا جن کا نام افلح تھا نے حضرت عائشہ سے اندر آنے کی اجازت چاہی۔ حضرت عائشہ نے ان سے پردہ کیا۔ اس کی خبر رسول اللہ علیہ السلام کو دی گئی۔ ارشاد فرمایا: اس سے پردہ نہ کیا کر کیونکہ رضاعت سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو رشتے نسب سے حرام ہو جاتے ہیں۔

3249۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت عبداللہ بن ابی بکرہ نے حضرت عمرہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: رضاعت سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہو جاتے ہیں۔

3250۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

حضرت عبداللہ بن ابی بکر نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عمرہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: رضاعت سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو ولادت سے حرام ہو جاتے ہیں۔

تَحْرِيمُ بِنْتِ الْأَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ (رضاعی بھتیجی کی حرمت)

3551۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ1 فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ وَعِنْدَكَ أَحَدٌ قُلْتُ نَعَمْ بِنْتُ حَمْزَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت سعد بن عبیدہ نے حضرت ابوعبدالرحمن سلمی سے، انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل

1۔ ایک نسخہ میں تتوق ہے۔

کی ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ کیا وجہ ہے آپ قریش (غیر ہاشمی) میں نکاح کرنے کی طرف مائل ہوتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں؟ پوچھا: کیا تیرے پاس کوئی رشتہ ہے؟ میں نے عرض کی، ہاں۔ حضرت حمزہ کی بیٹی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

3252 - أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِنْتُ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا سَمِعَهُ قَتَادَةُ مِنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ

حضرت قتادہ نے حضرت جابر بن زید سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے حضرت حمزہ کی بیٹی کا ذکر کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

شعبہ نے کہا: قتادہ نے یہ روایت جابر بن زید سے سنی۔

3253 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت قتادہ نے حضرت جابر بن زید سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بارے میں ارادہ کیا گیا کہ آپ حضرت حمزہ کی بیٹی سے شادی کر لیں۔ ارشاد فرمایا: یہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔ جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہو جاتے ہیں۔

الْقَدْرُ الَّذِي يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ (وہ مقدار رضاعت جو حرمت کو ثابت کرتی ہے)

3254 - أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ الْحَارِثُ فِيمَا أُنْزِلَ(1) مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهِيَ مِمَّا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت عبداللہ بن ابی بکر نے حضرت عمرہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: اللہ تعالیٰ نے جو نازل فرمایا اور حارث نے کہا قرآن جس میں نازل کیا گیا وہ دس دفعہ چوسنا ہے جو حرمت کو ثابت کر دیتا ہے۔ پھر دس دفعہ چوسنے کو پانچ دفعہ چوسنے کے ساتھ منسوخ کر دیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو قرآن میں اسے پڑھا جاتا تھا۔

3255 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ

1۔ ایک نسخہ میں أُنْزِلَ کے بجائے أَنْزَلَ اللهُ ہے۔

وَأَيُّوبُ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الرَّضَاعِ فَقَالَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَلَا الْإِمْلَاجَتَانِ وَقَالَ قَتَادَةُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

حضرت سعید نے حضرت قتادہ سے اور حضرت ایوب نے حضرت صالح ابوخلیل سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل سے، انہوں نے حضرت ام فضل سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ سے رضاعت کے بارے میں پوچھا گیا تو ارشاد فرمایا: ایک دفعہ یا دو دفعہ منہ میں ٹپکانا حرمت کو ثابت نہیں کرتا۔ قتادہ نے کہا: ایک دفعہ یا دو دفعہ چوسنا حرمت کو ثابت نہیں کرتا۔

3256- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

حضرت ہشام نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک اور دو دفعہ چوسنا حرمت کو ثابت نہیں کرتا۔

3257- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

حضرت ابن ابی ملیکہ نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک دفعہ یا دو دفعہ چوسنا حرمت کو ثابت نہیں کرتا۔

فائدہ: ائمہ احناف کے نزدیک دودھ تھوڑا پیا جائے یا زیادہ حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔ وہ نص قرآنی وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْٓ اَرْضَعْنَكُمْ سے استدلال کرتے ہیں جس میں حکم مطلق ہے۔ آگے آنے والی روایت میں بھی اس کی طرف اشارہ ہے۔

3258- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَتَبْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ نَسْأَلُهُ عَنِ الرَّضَاعِ فَكَتَبَ أَنَّ شُرَيْحًا حَدَّثَنَا أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ كَانَا يَقُولَانِ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَنَا أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ لَا تُحَرِّمُ الْخَطْفَةُ وَالْخَطْفَتَانِ

حضرت سعید نے حضرت قتادہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے حضرت ابراہیم بن یزید نخعی کی طرف خط لکھا۔ ہم ان سے رضاعت کے متعلق سوال کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے لکھا کہ شریح نے ہمیں بیان کیا کہ حضرت علی اور حضرت ابن مسعود دونوں کہا کرتے تھے: تھوڑا اور زیادہ دودھ پینا حرمت کو ثابت کر دیتا ہے۔ ان کے مکتوب میں یہ بھی تھا کہ ابوشعثاء محاربی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ یا دو دفعہ پینا حرمت کو ثابت نہیں کرتا۔

3259- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ

قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَعِنْدِي رَجُلٌ قَاعِدٌ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ فَقَالَ انْظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُنَّ وَمَرَّةً أُخْرَى انْظُرْنَ مَنْ إِخْوَانُكُنَّ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَإِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنَ[1] الْمَجَاعَةِ

حضرت اشعث بن ابی شعثاء نے اپنے باپ سے، انہوں نے مسروق سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے جب کہ ایک آدمی میرے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ یہ چیز آپ پر شاق گزری۔ میں نے آپ کے چہرے پر غصے کے آثار دیکھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ میرا رضاعی بھائی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم دیکھا کرو تمہارے بھائی کیسے ہیں؟ ایک دفعہ پھر فرمایا: تم دیکھا کرو تمہارے بھائی کون ہیں؟ بے شک رضاعت تو وہ ہوتی ہے جو بھوک مٹادے یعنی بچپنے میں دودھ پیا ہو۔

لَبَنُ الْفَحْلِ (مرد (جس کے باعث عورت) کا دودھ اترے)

3260- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ عِنْدَهَا وَأَنَّهَا سَمِعَتْ رَجُلًا يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هٰذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا يُحَرِّمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

حضرت عبداللہ بن ابی بکر نے حضرت عمرہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ آپ کے پاس تھے۔ حضرت عائشہ نے سنا کہ ایک آدمی حضرت حفصہ کے گھر میں آنے کی اجازت طلب کررہا ہے۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت طلب کررہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اسے فلاں آدمی گمان کرتا ہوں جو حفصہ کا رضاعی چچا ہے۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے عرض کی اگر فلاں زندہ ہوتا جو حضرت عائشہ کا رضاعی چچا تھا وہ میرے گھر آسکتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رضاعت ان رشتوں کو حرام کردیتی ہے جن کو ولادت حرام کردیتی ہے۔

3261- أَخْبَرَنِي إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ عَمِّي أَبُو الْجَعْدِ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَرَدَدْتُهُ قَالَ وَقَالَ هِشَامٌ هُوَ أَبُو الْقُعَيْسِ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ائْذَنِي لَهُ

حضرت عطا نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میرا رضاعی چچا ابوجعد آیا۔ میں نے اسے واپس کردیا۔ ہشام نے کہا وہ ابوقعیس تھا۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے میں نے آپ

1- ایک نسخہ میں مِنْ کے بجائے عَنْ ہے۔

کو بتایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے اجازت دے دو۔

3262- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَأْذَنَ عَلَى عَائِشَةَ بَعْدَ آيَةِ الْحِجَابِ فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ

حضرت وہب بن کیسان نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ابوقعیس کے بھائی نے آیت حجاب کے نازل ہونے کے بعد حضرت عائشہ کے ہاں آنے کی اجازت طلب کی تو حضرت عائشہ نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا گیا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے اجازت دے دو کیونکہ وہ تیرا چچا ہے۔ میں نے عرض کی: مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مجھے مرد نے دودھ نہیں پلایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرا چچا ہے۔ وہ تیرے ہاں داخل ہو سکتا ہے۔

3263- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنْبَأَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ وَهُوَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ نَزَلَ الْحِجَابُ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ افلح، ابوقعیس کا بھائی تھا۔ وہ میرا رضاعی چچا تھا۔ وہ میرے ہاں آنے کی اجازت طلب کرتا تو میں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ میں نے آپ کو بتایا۔ ارشاد فرمایا: اسے اجازت دے دو کیونکہ وہ تیرا چچا ہے۔ حضرت عائشہ نے کہا: یہ واقعہ حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد ہوا۔

3264- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ عَمِّي أَفْلَحُ بَعْدَ مَا نَزَلَ الْحِجَابُ فَلَمْ آذَنْ لَهُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ ﷺ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ ائْذَنِي لَهُ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَإِنَّهُ عَمُّكِ

حضرت زہری اور حضرت ہشام بن عروہ نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد میرے چچا افلح نے مجھ سے اجازت طلب کی۔ میں نے اسے اجازت نہ دی۔ نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ میں نے آپ سے پوچھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اسے اجازت دو کیونکہ وہ تیرا چچا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مجھے مرد نے دودھ نہیں پلایا۔ فرمایا: اسے اجازت دو تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں، وہ تیرا چچا ہے۔

3265- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ وَإِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ فَقُلْتُ لَا

آذَنَ لَهُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ نَبِيَّ اللهِ ﷺ فَلَمَّا جَاءَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ قُلْتُ لَهُ جَاءَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي امْرَأَةُ أَبِي الْقُعَيْسِ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ

حضرت جعفر بن ربیعہ نے حضرت عراک بن مالک سے، انہوں نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت افلح جو ابوالقعیس کے بھائی تھے، اجازت طلب کرتے۔ میں نے کہا: میں اسے اجازت نہیں دوں گی یہاں تک کہ میں نبی کریم ﷺ سے اجازت طلب کرلوں۔ جب اللہ کے نبی تشریف لائے میں نے آپ سے عرض کی: افلح جو ابو قعیس کے بھائی ہیں، آئے وہ اجازت طلب کرتے ہیں۔ میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے اجازت دو کیونکہ وہ تیرا چچا ہے۔ میں نے عرض کی: مجھے ابو قعیس کی بیوی نے دودھ پلایا ہے، مجھے مرد نے دودھ نہیں پلایا۔ فرمایا: اسے اجازت دو، وہ تیرا چچا ہے۔

بَاب رَضَاعِ الْكَبِيرِ (بڑے کو دودھ پلانا)

3266- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ نَافِعٍ يَقُولُ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تَقُولُ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَأَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَرْضِعِيهِ قُلْتُ إِنَّهُ لَذُو لِحْيَةٍ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ يَذْهَبْ مَا فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ قَالَتْ وَاللهِ مَا عَرَفْتُهُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ بَعْدُ

حضرت حمید بن نافع، حضرت زینب بنت ابی سلمہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سہلہ بنت سہیل رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ جب سالم میرے پاس آتے ہیں تو حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے پر ناراضگی دیکھتی ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے دودھ پلاؤ۔ میں نے عرض کی اس کی تو داڑھی بھی ہے۔ فرمایا: اسے دودھ پلا دے۔ ابو حذیفہ کے چہرے پر جو ناراضگی ہوتی ہے جاتی رہے گی۔ حضرت سہلہ نے کہا: اللہ کی قسم! اس کے بعد میں نے حضرت حذیفہ کے چہرے پر کوئی ناراضگی نہ پائی۔

3267- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ قَالَ فَأَرْضِعِيهِ قَالَتْ وَكَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَقَالَ أَلَسْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ ثُمَّ جَاءَتْ بَعْدُ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ بَعْدُ شَيْئًا أَكْرَهُهُ

حضرت عبدالرحمن بن قاسم اپنے باپ سے، وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت

سہلہ بنت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں۔ عرض کی: حضرت سالم جب میرے پاس آتے ہیں تو حضرت حذیفہ کے چہرے پر کچھ ناراضگی پاتی ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے دودھ پلا دو۔ عرض کی: میں اسے کیسے دودھ پلاؤں جب کہ وہ عمر میں بڑا ہے۔ فرمایا: کیا میں نہیں جانتا کہ وہ بڑا آدمی ہے؟ اس کے بعد وہ آئیں۔ عرض کی اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! اس کے بعد میں نے حضرت حذیفہ کے چہرے میں کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی جو میں ناپسند کرتی۔

3268- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْوَزِيرِ[1] قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى وَرَبِيعَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ امْرَأَةَ أَبِي حُذَيْفَةَ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ حَتَّى تَذْهَبَ غَيْرَةُ أَبِي حُذَيْفَةَ فَأَرْضَعَتْهُ وَهُوَ رَجُلٌ قَالَ رَبِيعَةُ فَكَانَتْ رُخْصَةً لِسَالِمٍ

حضرت سلیمان، حضرت یحییٰ سے اور حضرت ربیعہ حضرت قاسم سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی کو حکم دیا کہ وہ سالم جو حضرت ابو حذیفہ کے غلام ہیں کو دودھ پلا دے تا کہ حضرت ابو حذیفہ، حضرت سالم کے آنے کی وجہ سے ناراض ہوتے ہیں وہ ناراضگی ختم ہو جائے۔ ان کی بیوی نے سالم کو دودھ پلایا جب کہ وہ نوجوان آدمی تھے۔ ربیعہ نے کہا: یہ حضرت سالم کے لئے رخصت تھی۔

3269- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَقَدْ عَقَلَ مَا يَعْقِلُ الرِّجَالُ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ بِذَلِكَ فَمَكَثْتُ حَوْلًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ وَلَقِيتُ الْقَاسِمَ فَقَالَ حَدِّثْ بِهِ وَلَا تَهَابُهُ

حضرت ابن ابی ملیکہ نے حضرت قاسم بن محمد سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سہلہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ عرض کی یا رسول اللہ! سالم میرے پاس آتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں جو مرد سمجھتے ہیں اور وہ جانتے ہیں جو مرد جانتے ہیں۔ فرمایا: اسے دودھ پلا دے۔ تو اس طریقہ سے اس پر حرام ہو جائے گی۔ میں ایک سال تک ٹھہرا رہا۔ اسے بیان نہیں کرتا تھا پھر میں قاسم سے ملا۔ انہوں نے کہا اسے بیان کر اور خوف نہ کر۔

3270- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ كَانَ مَعَ أَبِي حُذَيْفَةَ وَأَهْلِهِ فِي بَيْتِهِمْ فَأَتَتْ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا قَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَقَلَ مَا عَقَلُوهُ وَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَإِنِّي أَظُنُّ فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ فَأَرْضَعَتْهُ فَذَهَبَ الَّذِي فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُهُ فَذَهَبَ الَّذِي فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ

1۔ ایک نسخہ میں ابن الوزیر ہے۔

حضرت ابن ابی ملیکہ نے حضرت قاسم سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سالم جو حضرت ابوحذیفہ کے غلام تھے وہ حضرت ابوحذیفہ اوران کے گھر والوں کے ساتھ ان کے گھر میں رہتے تھے۔ سہیل کی بیٹی نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ عرض کی: سالم اس حد کو پہنچ گئے ہیں جہاں مرد پہنچتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں جو مرد سمجھتے ہیں، وہ ہمارے پاس آتے ہیں۔ میں اس وجہ سے حضرت ابوحذیفہ کے دل میں کچھ ناراضگی محسوس کرتی ہوں۔ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اسے دودھ پلا دے، تو اس پر حرام ہو جائے گی۔ تو میں نے اسے دودھ پلا دیا۔ حضرت ابوحذیفہ کے دل میں جو میل تھی وہ جاتی رہی۔ میں رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے عرض کی: میں نے اسے دودھ پلا دیا ہے تو حضرت ابوحذیفہ کے دل میں جو رنجش تھی وہ جاتی رہی ہے۔

3271- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَمَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَبَى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضْعَةِ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يُرِيدُ رَضَاعَةَ الْكَبِيرِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا نُرَى الَّذِي أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ إِلَّا رُخْصَةً فِي رَضَاعَةِ سَالِمٍ وَحْدَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاللَّهِ لَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهَذِهِ الرَّضْعَةِ وَلَا يَرَانَا

امام مالک نے حضرت ابن شہاب سے، انہوں نے حضرت عروہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام کی باقی ازواج مطہرات نے انکار کیا کہ لوگوں میں سے کوئی ایک اس طرح دودھ پینے کی وجہ سے ان کے پاس آئے۔ اس سے مراد کسی بڑے آدمی کو دودھ پلانا ہے۔ ان سب نے حضرت عائشہ سے کہا: ہمارا خیال ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے حضرت سہلہ بنت سہیل کو صرف سالم کو دودھ پلانے میں رخصت دی ہے۔ اللہ کی قسم! اس دودھ پینے کی وجہ سے ہمارے پاس کوئی نہیں آسکتا اور نہ وہ ہمیں دیکھ سکتا ہے۔

فائدہ: ائمہ احناف کے نزدیک اس رضاعت سے حرمت رضاعت ثابت ہوتی ہے جو رضاعت کی مدت میں ہو جو دو سال یا اڑھائی سال ہے۔ اس کے بعد دودھ پینے پلانے سے حرمت ثابت نہ ہوگی۔ حضرت سالم کے لئے یہ تخصیص ہوگی۔

3272- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ كَانَتْ تَقُولُ أَبَى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يُدْخِلْنَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا نُرَى هَذِهِ إِلَّا رُخْصَةً رَخَّصَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَاصَّةً لِسَالِمٍ فَلَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهَذِهِ الرَّضَاعَةِ وَلَا يَرَانَا

حضرت ابن شہاب نے حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن زمعہ سے روایت نقل کی ہے کہ ان کی ماں زینب بنت ابی سلمہ نے خبر دی کہ ان کی ماں حضرت ام سلمہ جو نبی کریم علیہ السلام کی زوجہ تھیں، کہا کرتی تھیں کہ باقی ازواج مطہرات نے اس بات سے انکار کیا کہ کوئی اس طرح کے دودھ پینے کی وجہ سے ان کے پاس آئے۔ وہ حضرت عائشہ صدیقہ سے کہا کرتیں: اللہ کی قسم! ہم اس میں رخصت دیکھتی ہیں جو رسول اللہ علیہ السلام نے خاص طور پر سالم کے لئے رخصت دی ہے۔ اس طرح کے دودھ پینے سے نہ کوئی ہمارے پاس داخل ہو سکتا ہے اور نہ ہی ہمیں دیکھ سکتا ہے۔

الْغِيلَةُ (غیلہ: دودھ پلانے والی اور حاملہ عورت سے حقوق زوجیت ادا کرنا)

3273- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جُدَامَةَ بِنْتَ وَهْبٍ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيلَةِ حَتّٰى ذَكَرْتُ أَنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ يَصْنَعُهُ وَقَالَ إِسْحٰقُ يَصْنَعُونَهُ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ

امام مالک نے حضرت ابو اسود سے، انہوں نے عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت جدامہ بنت وہب نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ میں غیلہ (دودھ پلانے والی عورت سے حقوق زوجیت ادا کرنے، حاملہ عورت سے حقوق زوجیت ادا کرنے) سے منع کر دوں یہاں تک کہ مجھے یاد آیا کہ ایرانی اور رومی اس طرح کرتے ہیں۔ اسحاق نے کہا: وہ یہ عمل کرتے ہیں یہ عمل ان کی اولادوں کو کچھ نقصان نہیں دیتا۔

بَابُ الْعَزْلِ (عزل کا باب)

3274- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ وَرَدَّ الْحَدِيثَ حَتّٰى رَدَّهُ إِلٰى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَ ذٰلِكَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ وَمَا ذَاكُمْ قُلْنَا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَيُصِيبُهَا وَيَكْرَهُ الْحَمْلَ وَتَكُونُ لَهُ الْأَمَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

حضرت محمد بن سیرین نے حضرت عبدالرحمن بن بشر بن مسعود سے اور اس حدیث کو سنایا یہاں تک کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف لوٹایا۔ کہا: اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ کے پاس کیا گیا تو پوچھا: وہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کی: ایک مرد کی بیوی ہوتی۔ وہ اس کے ساتھ حقوق زوجیت ادا کرتا اور حمل کو ناپسند کرتا اور اس کی ایک لونڈی ہوتی۔ وہ اس کے ساتھ حقوق زوجیت ادا کرتا اور یہ ناپسند کرتا کہ وہ لونڈی اس سے حاملہ ہو۔ فرمایا: ایسا نہ کرو تو تم پر کیا نقصان ہے۔ بے شک یہ تقدیر کے معاملات میں سے ہے۔

3275- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُرَّةَ الزُّرَقِيَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي تُرْضِعُ وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ مَا قَدْ قُدِّرَ فِي الرَّحِمِ سَيَكُونُ

حضرت ابو فیض نے حضرت عبداللہ بن مرہ زرقی سے انہوں نے حضرت ابو سعید زرقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں پوچھا۔ عرض کی: میری بیوی دودھ پلاتی ہے اور میں یہ ناپسند کرتا ہوں کہ وہ حاملہ ہو۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رحم میں جس چیز کو مقدر کیا گیا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گی۔

حَقُّ الرَّضَاعِ وَحُرْمَتُهُ (دودھ پلانے کا حق اور اس کی حرمت)

3276 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ قَالَ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ

حضرت ہشام نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت حجاج بن حجاج سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! علیہ السلام کون سی چیز مجھے دودھ پلانے کی ذمہ داری سے بری ذمہ کرسکتی ہے؟ فرمایا: غلام یا لونڈی کا بچہ (دودھ پلانے والی کو پیش کرو)۔

الشَّهَادَةُ فِي الرَّضَاعِ (دودھ پلانے میں شہادت)

3277 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ وَلَكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَجَاءَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَأَخْبَرْتُهُ فَقُلْتُ إِنِّي تَزَوَّجْتُ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ فَجَاءَتْنِي امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَعْرَضَ عَنِّي فَأَتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقُلْتُ إِنَّهَا كَاذِبَةٌ قَالَ وَكَيْفَ بِهَا وَقَدْ زَعَمَتْ أَنَّهَا قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا دَعْهَا عَنْكَ

حضرت ابن ابی ملیکہ نے حضرت عبید بن ابی مریم سے انہوں نے حضرت عقبہ بن حارث سے روایت نقل کی ہے، کہا: میں نے اسے عقبہ سے سنا ہے لیکن عبید کی حدیث مجھے زیادہ یاد ہے۔ کہا: میں نے ایک عورت سے شادی کی۔ ہمارے پاس ایک سیاہ رنگ کی عورت آئی۔ اس نے کہا: میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ میں نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: میں نے فلانہ بنت فلاں سے شادی کی ہے کہ ایک حبشن عورت آئی۔ اس نے کہا: میں نے تم دونوں (میاں بیوی) کو دودھ پلایا ہے۔ آپ نے مجھ سے رخ انور پھیر لیا۔ میں آپ کے سامنے سے آیا۔ میں نے عرض کی: وہ جھوٹی ہے۔ ارشاد فرمایا: وہ کیسے جھوٹی ہوسکتی ہے جب کہ اس کا گمان ہے کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ اپنی بیوی کو اپنے سے دور کردے۔

نِكَاحُ مَا نَكَحَ الْآبَاءُ (ان عورتوں سے نکاح جن سے آباء واجداد نے نکاح کیا ہو)

3278 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَقِيتُ خَالِي وَمَعَهُ الرَّايَةُ فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ أَوْ أَقْتُلَهُ

حضرت سدی نے حضرت عدی بن ثابت سے انہوں نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں اپنے ماموں سے ملا جب کہ ان کے پاس جھنڈا تھا۔ میں نے کہا: تو کہاں کا ارادہ کرتا ہے؟ فرمایا: رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے ایک آدمی کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے والد کے بعد اس کی بیوی سے نکاح کیا ہے کہ میں اس کی گردن اڑا دوں، یا کہا: میں

اسے قتل کر دوں۔

3279- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَبْتُ عَمِّي وَمَعَهُ رَايَةٌ فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدُ فَقَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةَ أَبِيهِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ وَآخُذَ مَالَهُ

حضرت عدی بن ثابت نے حضرت یزید بن براء سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے اپنے چچا کو پایا جب کہ اس کے پاس جھنڈا تھا۔ میں نے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: مجھے رسول اللہ علیہ السلام نے ایک ایسے آدمی کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کیا ہے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ میں اس کی گردن اڑا دوں اور اس کا مال چھین لوں۔

تَأْوِيلُ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

اللہ تعالیٰ کے فرمان وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ کا معنی

3280- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صلى الله عليه وسلم بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ وَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ فَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا لَهُنَّ أَزْوَاجٌ فِي الْمُشْرِكِينَ فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ تَحَرَّجُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ أَيْ هَذَا لَكُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ

حضرت ابو خلیل نے حضرت ابو علقمہ ہاشمی سے انہوں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ اللہ کے نبی علیہ السلام نے ایک لشکر اوطاس کی طرف بھیجا۔ وہ دشمن سے ملے۔ ان سے جنگ کی اور ان پر غلبہ پالیا۔ ان کے قیدی گرفتار کر لیے جن میں مشرکوں کی عورتیں بھی تھیں۔ مسلمانوں نے ان کی عورتوں سے حقوق زوجیت ادا کرنے میں گناہ خیال کیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اور مردوں کی بیویاں مگر جو تمہاری لونڈیاں ہیں'' یعنی یہ تمہارے لیے حلال ہیں جب ان کی عدت ختم ہو جائے۔

بَابُ الشِّغَارِ (نکاح شغار)

3281- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنِ الشِّغَارِ

حضرت یحییٰ نے حضرت عبید اللہ سے انہوں نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے نکاح شغار سے منع فرمایا۔

3282- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ

رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت حمید نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام میں جلب (زکوٰۃ وصول کرنے والا کسی جگہ ڈیرہ لگائے پھر لوگوں کو حکم دے کہ اموال اس کے پاس لے آئیں) جنب (زکوٰۃ وصول کرنے والا لوگوں سے دور اپنا ڈیرہ بنوائے پھر لوگوں کو وہاں مال لانے کا حکم دے) اور شغار نہیں۔ جس نے ڈاکہ ڈالا اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔

3283 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الْفَزَارِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ فَاحِشٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ بِشْرٍ

حضرت فزاری نے حضرت حمید سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام میں جلب، جنب اور شغار نہیں۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ واضح غلط ہے جب کہ صحیح بشر کی حدیث ہے۔

تَفْسِيرُ الشِّغَارِ (شغار کی تفسیر)

3284 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ مَالِكٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ

امام مالک نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح شغار سے منع کیا ہے اور شغار یہ ہے کہ ایک دوسرے آدمی کو اپنی بیٹی نکاح کر کے دے اس شرط پر کہ وہ اپنی بیٹی اسے نکاح کر کے دے گا جب کہ دونوں عورتوں کو مہر نہیں ملے گا۔

3285 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الشِّغَارِ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ وَالشِّغَارُ كَانَ الرَّجُلُ يُزَوِّجُ[1] ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ أُخْتَهُ

حضرت ابوزناد نے حضرت اعرج سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح شغار سے منع کیا۔ عبید اللہ نے کہا: نکاح شغار یہ ہے کہ ایک آدمی اپنی بیٹی کا نکاح اس شرط پر کرتا کہ دوسرا اپنی بہن کا نکاح اس کے ساتھ کر دے گا۔

1۔ ایک نسخہ میں کَانَ يُزَوِّجُ الرَّجُلُ ہے۔

بَابُ التَّزْوِيجِ عَلَى سُوَرٍ مِنَ الْقُرْآنِ (قرآن کی چند سورتوں پر عورت کا نکاح کرنا)

3286- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ لِأَهَبَ نَفْسِي لَكَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَأْطَأَ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتِ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا قَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَهُ رِدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى طَالَ مَجْلِسُهُ ثُمَّ قَامَ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مُوَلِّيًا فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ مَعِي سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا عَدَّدَهَا فَقَالَ هَلْ تَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت یعقوب نے حضرت ابو حازم سے انہوں نے حضرت سہل بن سعد سے روایت نقل کی ہے کہ ایک جماعت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں اس لئے حاضر ہوئی ہوں کہ اپنے آپ کو آپ ﷺ کے لئے ہبہ کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا۔ اپنی نظر کو اس کی طرف بلند کیا اور پھر نیچے کی طرف لے آئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنا سر جھکا لیا۔ جب عورت نے یہ دیکھا کہ آپ اس کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں فرمائیں گے تو وہ بیٹھ گئی۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک کھڑا ہوا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس عورت کے بارے میں کوئی حاجت نہیں تو اس کی شادی مجھ سے کر دیجئے۔ رسول اللہ نے پوچھا: کیا تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے عرض کی: کچھ بھی نہیں۔ فرمایا: کوئی چیز دیکھو اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو۔ وہ گیا پھر لوٹ آیا اور عرض کی: اللہ کی قسم! لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں لیکن یہ میرا تہبند ہے (سہل نے کہا اس کی چادر نہ تھی) پس اس عورت کے لئے تہبند کا نصف ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو اپنے تہبند کا کیا کرے گا۔ اگر تو پہنے گا تو اس کے لئے کچھ نہیں ہوگا۔ اگر وہ عورت اس چادر کو پہنے تو تجھ پر کچھ نہیں ہوگا۔ وہ آدمی بیٹھ گیا یہاں تک کہ مجلس طویل ہوگئی۔ پھر وہ اٹھا اور رسول اللہ ﷺ نے اسے جاتے ہوئے دیکھ لیا۔ اس کے بارے میں حکم دیا تو اسے بلایا گیا۔ جب وہ آیا تو پوچھا: تیرے پاس قرآن میں سے کیا ہے؟ عرض کی: میرے پاس فلاں فلاں سورت ہے۔ ان سورتوں کو شمار کیا۔ پوچھا: کیا تو انہیں زبانی پڑھ سکتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: تیرے پاس جو قرآن ہے اس کے بدلے میں نے تجھے اس عورت کا مالک بنا دیا۔

التَّزْوِيجُ عَلَى الْإِسْلَامِ (اسلام پر شادی کرنا)

3287- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَكَانَ صِدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامَ أَسْلَمَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَبْلَ أَبِي طَلْحَةَ فَخَطَبَهَا فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ

أَسْلَمْتُ فَإِنْ أَسْلَمْتَ نَكَحْتُكَ فَأَسْلَمَ فَكَانَ صِدَاقَ مَا بَيْنَهُمَا

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی طلحہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوطلحہ نے حضرت ام سلیم سے شادی کی۔ ان کے درمیان مہر اسلام معین ہوا۔ حضرت ام سلیم پہلے مسلمان ہو گئی تھیں اور ابوطلحہ بعد میں مسلمان ہوئے تھے۔ ابوطلحہ نے اسے دعوت نکاح دی تو ام سلیم نے جواب دیا کہ وہ اسلام قبول کر چکی ہے۔ اگر تو نے اسلام قبول کر لیا تو میں تم سے نکاح کر لوں گی۔ ابوطلحہ مسلمان ہو گئے تو یہی ان کے درمیان مہر بن گیا۔

3288- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَطَبَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ وَاللهِ مَا مِثْلُكَ يَا أَبَا طَلْحَةَ يُرَدُّ وَلَكِنَّكَ رَجُلٌ كَافِرٌ وَأَنَا امْرَأَةٌ مُسْلِمَةٌ وَلَا يَحِلُّ لِي أَنْ أَتَزَوَّجَكَ فَإِنْ تُسْلِمْ فَذَاكَ مَهْرِي وَمَا(1) أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَأَسْلَمَ فَكَانَ ذَلِكَ مَهْرَهَا قَالَ ثَابِتٌ فَمَا سَمِعْتُ بِامْرَأَةٍ قَطُّ كَانَتْ أَكْرَمَ مَهْرًا مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ الْإِسْلَامَ فَدَخَلَ بِهَا فَوَلَدَتْ لَهُ

حضرت جعفر بن سلیمان نے ثابت سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ابوطلحہ نے حضرت ام سلیم کو دعوت نکاح دی۔ حضرت ام سلیم نے کہا: اللہ کی قسم! اے ابوطلحہ! تیرے جیسے آدمی کی دعوت نکاح رد نہیں کی جاتی لیکن تو کافر ہے اور میں مسلمان عورت ہوں۔ میرے لئے تیرے ساتھ شادی کرنا حلال نہیں۔ اگر تو مسلمان ہو جائے تو وہی میرا مہر ہو گا۔ میں اس کے علاوہ کسی چیز کا مطالبہ نہ کروں گی۔ ابوطلحہ مسلمان ہو گیا۔ یہی ام سلیم کا مہر ہو گیا۔

ثابت نے کہا: میں نے کبھی بھی کسی عورت کے بارے میں نہیں سنا جس کا مہر ام سلیم سے بہتر ہو۔ وہ مہر اسلام تھا۔ ابوطلحہ نے ابوسلیم کے ساتھ حقوق زوجیت ادا کیے تو ام سلیم نے ان کا بچہ جنا۔

التَّزْوِيجُ عَلَى الْعِتْقِ (آزادی پر شادی کرنا)

3289- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَهُ صَدَاقَهَا

دو سندوں سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اور اس آزادی کو اس کا مہر بنا دیا۔

3290- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ أَعْتَقَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا مَهْرَهَا وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ

حضرت سفیان نے حضرت یونس سے انہوں نے حضرت ابن حجاب سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو آزاد کر دیا اور اس کی آزادی کو ہی اس کا مہر قرار دیا۔ الفاظ محمد راوی کے ہیں۔

1۔ ایک نسخہ میں وَلَا ہے۔

عِتْقُ الرَّجُلِ جَارِيَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا (آدمی کا اپنی لونڈی کو آزاد کرنا پھر اس سے شادی کرنا)

3291- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا وَعَبْدٌ يُؤَدِّي حَقَّ اللهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ وَمُؤْمِنُ أَهْلِ الْكِتَابِ .

حضرت عامر نے حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ سے انہوں نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین قسم کے افراد ایسے ہیں جن کو دو گنا اجر دیا جائے گا: ایک ایسا مرد جس کی لونڈی ہو۔ اس نے اس کی تعلیم و تربیت کا اہتمام کیا۔ اسے بہترین ادب سکھایا۔ اسے تعلیم دی اور بہترین تعلیم دی۔ پھر اسے آزاد کیا اور شادی کر لی دوسرا ایسا غلام جو اللہ اور اپنے آقاؤں کے حقوق ادا کرے۔ تیسرا اہل کتاب میں سے مومن۔

3292- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي زُبَيْدٍ عَبْثَرِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَعْتَقَ جَارِيَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ

حضرت عامر نے حضرت ابو بردہ سے انہوں نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی لونڈی کو آزاد کیا پھر اس سے شادی کی اس کے لئے دو اجر ہیں۔

الْقِسْطُ فِي الْأَصْدِقَةِ (مہر میں میانہ روی)

3293- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَتُشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنَ[1] الصَّدَاقِ فَأُمِرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللهِ ﷺ بَعْدُ فِيهِنَّ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ إِلَى قَوْلِهِ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَالَّذِي ذَكَرَ اللهُ تَعَالَى أَنَّهُ يُتْلَى فِي الْكِتَابِ الْآيَةُ الْأُولَى الَّتِي فِيهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللهِ فِي الْآيَةِ الْأُخْرَى وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ رَغْبَةَ أَحَدِكُمْ عَنْ يَتِيمَتِهِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجْرِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا مِنْ يَتَامَى النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ

1۔ ایک نسخہ میں مِنَ کے بجائے عَنْ ہے۔

حضرت یونس نے حضرت ابن شہاب سے انہوں نے حضرت عروہ بن زبیر سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اللہ کے فرمان وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا الخ ''اگر تمہیں خوف ہو کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو عورتوں میں سے جو تمہیں اچھی لگیں ان سے نکاح کرو''۔ کے بارے حضرت عائشہ نے فرمایا: اے بھانجے! یہ وہ یتیم بچی ہوتی جو اپنے ولی کے ہاں پرورش پا رہی ہوتی۔ وہ یتیم بچی اس کے ساتھ مال میں شریک ہوتی۔ بچی کا مال اور جمال اسے اچھا لگتا۔ اس کا ولی ارادہ کرتا کہ اس کے ساتھ شادی کر لے مگر مہر میں اس کے ساتھ انصاف نہ کرتا۔ وہ اسے اتنا ہی دیتا جتنا کوئی اور مرد اسے (یتیم سمجھتے ہوئے) مہر دیتا۔ تو لوگوں کو منع کیا گیا کہ وہ ان کے ساتھ نکاح کریں مگر اس صورت میں کہ وہ اس کے ساتھ انصاف کریں اور انہیں بہترین مہر دیں۔ تو انہیں حکم دیا گیا کہ وہ ان یتیم بچیوں کے علاوہ اور عورتوں سے شادی کر لیں۔ عروہ نے کہا حضرت عائشہ نے کہا پھر بعد میں لوگوں نے ان عورتوں کے بارے میں پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا: ''لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ فرمایئے اللہ تمہیں ان کے بارے میں حکم دیتا ہے''۔ الی قولہ: ''تم رغبت رکھتے ہو کہ ان سے نکاح کرو''۔ حضرت عائشہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے جو یہ ذکر کیا کہ اسے کتاب میں تلاوت کیا جاتا ہے اس سے مراد وہ پہلی آیت ہے جس میں ہے ''اگر تمہیں ڈر ہو کہ تم یتیم بچیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو جو عورتیں تمہیں اچھی لگیں ان سے شادی کر لو''۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ''تم اعراض کرتے ہو کہ تم ان سے نکاح کرو'' اس یتیم بچی کے بارے میں ہے جو تمہاری گود میں ہو۔ جب اس کا مال اور ایمان بھی کم ہو تو انہیں نکاح سے منع کیا گیا کہ یتیم بچیوں کے مال میں رغبت رکھتے ہیں مگر ان سے محبت نہیں مگر اس صورت میں کہ انصاف کریں۔

3294- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَتْ فَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشٍّ وَذٰلِكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ

حضرت محمد بن ابراہیم نے حضرت ابو سلمہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ نے بارہ اوقیہ اور نصف پر نکاح کیا اور یہ پانچ سو درہم تھے۔

فائدہ: اوقیہ چالیس درہم کے برابر اور نش بیس درہم کے برابر ہے۔

3295- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ الصَّدَاقُ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَشْرَةَ أَوَاقٍ

حضرت داؤد بن قیس نے حضرت موسیٰ بن یسار سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: جب رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے تو مہر دس اوقیہ ہوا کرتا (چار سو درہم)۔

3296- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشَمْرِجِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ وَابْنِ عَوْنٍ وَسَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ دَخَلَ حَدِيثُ بَعْضِهِمْ فِي بَعْضٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ

سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ وَقَالَ الْآخَرُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَلَا لَا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ أَوْلَاكُمْ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ مَا أَصْدَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أُصْدِقَتِ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُغْلِي بِصَدُقَةِ امْرَأَتِهِ(1) حَتَّى يَكُونَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِي نَفْسِهِ وَحَتَّى يَقُولَ كُلِّفْتُ لَكُمْ عِلْقَ الْقِرْبَةِ وَكُنْتُ غُلَامًا عَرَبِيًّا مُوَلَّدًا فَلَمْ أَدْرِ(2) مَا عِلْقُ الْقِرْبَةِ قَالَ وَأُخْرَى يَقُولُونَهَا لِمَنْ قُتِلَ فِي مَغَازِيكُمْ أَوْ مَاتَ قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا أَوْ مَاتَ فُلَانٌ شَهِيدًا وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ أَوْقَرَ عَجُزَ دَابَّتِهِ أَوْ دَفَّ رَاحِلَتِهِ ذَهَبًا أَوْ وَرِقًا يَطْلُبُ التِّجَارَةَ فَلَا تَقُولُوا ذَاكُمْ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَاتَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ

حضرت محمد بن سیرین نے حضرت ابوعجفاء سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ عورتوں کے مہر زیادہ نہ کرو۔ اگر یہ دنیا میں عزت کا باعث ہوتا یا اللہ تعالیٰ کے ہاں تقویٰ کا باعث ہوتا تو نبی کریم ﷺ اس کے زیادہ مستحق تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج میں سے کسی عورت کو اور نہ آپ کی بیٹیوں میں سے کسی کو بارہ اوقیہ سے زیادہ مہر دیا گیا۔ ایک آدمی اپنی بیوی کے مہر میں اضافہ کرتا ہے یہاں تک کہ اس کے دل میں اپنی بیوی کے لئے دشمنی پیدا ہو جاتی ہے اور یہاں تک کہ وہ کہتا ہے: مجھے "علق قربہ" کا مکلف بنایا گیا ہے۔ میں مولد عربی نوجوان تھا یعنی خاص عرب نہ تھا۔ میں "علق قربہ" کا معنی نہ سمجھ سکا۔ کبھی وہ اس کے بارے میں کہتے ہیں: جو تم میں سے غزوات میں شہید ہو جائے یا اسے موت آ جائے فلاں آدمی شہید کی حیثیت سے قتل ہوا یا فلاں شہید کی حیثیت سے فوت ہوا۔ شاید اس نے سونے اور چاندی سے اپنی سواری کی سرین کو زیادہ بھاری کیا ہو یا اس نے سواری کی کاٹھی پر تجارت کی ہو۔ تم یہ بات نہ کیا کرو بلکہ اس طرح کہو جس طرح نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کی راہ میں شہید ہوا یا فوت ہوا وہ جنت میں ہے۔

فائدہ: علق قربہ کا معنی ہے میں نے سخت مشقت اٹھائی۔

3297- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ زَوَّجَهَا النَّجَاشِيُّ وَأَمْهَرَهَا أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَجَهَّزَهَا مِنْ عِنْدِهِ وَبَعَثَ بِهَا مَعَ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَلَمْ يَبْعَثْ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَيْءٍ وَكَانَ مَهْرُ نِسَائِهِ أَرْبَعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ

امام زہری نے حضرت عروہ بن زبیر سے انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان (ام حبیبہ) سے شادی کی جب کہ وہ حبشہ کے علاقے میں تھیں۔ نجاشی نے ان کی شادی کی تھی اور چار ہزار مہر انہیں دیا تھا اور اپنی طرف سے انہیں ہر قسم کا سامان دیا تھا اور اسے حضرت شرحبیل بن حسنہ کے ساتھ بھیجا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف کوئی چیز نہیں بھیجی تھی۔ رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات کا مہر چار سو درہم تھا۔

1- ایک نسخہ میں امرأۃ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں فلا ادری ہے۔

التَّزْوِيجُ عَلَى نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

سونے کی اتنی مقدار پر نکاح جو کھجور کی گٹھلی کی مقدار کے برابر ہو

3298- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَبِهِ أَثَرُ الصُّفْرَةِ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَمْ سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت ابن قاسم نے حضرت مالک سے انہوں نے حضرت حمید طویل سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ ان پر خوشبو کا کوئی نشان تھا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ان سے پوچھا۔ حضرت عبدالرحمن نے عرض کی کہ انہوں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے پوچھا: تو نے اسے کتنا مہر دیا؟ عرض کی: نواۃ کے وزن کے برابر سونے پر (نواۃ یہ مخصوص مقدار ہے جو پانچ درہم کے برابر تھی) رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ۔

3299- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَآنِي رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَعَلَيَّ بَشَاشَةُ الْعُرْسِ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ كَمْ أَصْدَقْتَهَا قَالَ زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

حضرت عبدالعزیز بن صہیب نے حضرت انس سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے دیکھا جب کہ مجھ پر شادی کی بشاشت عیاں تھی۔ میں نے عرض کی، میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے۔ پوچھا: تو نے کتنا مہر دیا ہے؟ عرض کی: نواۃ کے برابر سونا۔

3300- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ ح وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا يَقُولُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ عَلَى صَدَاقٍ أَوْ حِبَاءٍ أَوْ عِدَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطَاهُ وَأَحَقُّ مَا أُكْرِمَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ اللَّفْظُ لِعَبْدِ اللهِ

حضرت ابن جریج نے حضرت عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جس عورت کا نکاح مہر، ہبہ یا شمار کیے جانے والے عطیہ پر ہوا تو یہ چیزیں اس عورت کا حق ہوں گی اور جو چیز نکاح کے منعقد ہونے کے بعد دی گئی تو وہ اس کے خاوند کے لئے ہے۔ جس چیز کی وجہ سے کسی آدمی کی عزت کی جاتی ہے ان میں سب سے زیادہ حق دار اس کی بیٹی یا بہن ہے۔

إِبَاحَةُ التَّزَوُّجِ بِغَيْرِ صَدَاقٍ (مہر کے بغیر نکاح کا مباح ہونا)

3301- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ قَالَا أُتِيَ عَبْدُ اللهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا فَتُوُفِّيَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللهِ سَلُوا هَلْ تَجِدُونَ فِيهَا أَثَرًا قَالُوا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا نَجِدُ فِيهَا يَعْنِي أَثَرًا قَالَ أَقُولُ بِرَأْيِي فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللهِ لَهَا كَمَهْرِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَشْجَعَ فَقَالَ فِي مِثْلِ هَذَا قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ فِينَا فِي امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا بَرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَقَضَى لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِمِثْلِ صَدَاقِ نِسَائِهَا وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَرَفَعَ عَبْدُ اللهِ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الْأَسْوَدُ غَيْرَ زَائِدَةَ

حضرت منصور نے حضرت ابراہیم سے انہوں نے حضرت علقمہ اور حضرت اسود سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ کے پاس ایک آدمی کا مسئلہ لایا گیا جس نے ایک عورت سے شادی کی اور اس کے لئے مہر مقرر نہ کیا۔ وہ مرد عورت کے ساتھ حقوق زوجیت ادا کرنے سے پہلے فوت ہو گیا۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: پوچھو کیا تم عورت میں کوئی اثر پاتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اے ابوعبدالرحمن! ہم اس عورت میں ایسا کوئی اثر نہیں پاتے۔ حضرت عبداللہ نے کہا: میں اپنی رائے سے بات کرتا ہوں۔ اگر وہ درست ہو تو وہ اللہ کی جانب سے ہے اس کے لئے اتنا مہر ہے جو اس قسم کی عورتوں کو دیا جاتا ہے نہ کم نہ زیادہ، عورت کو میراث ملے گی اور اس پر عدت گزارنا بھی لازم ہوگی۔ اشجع خاندان کا ایک آدمی اٹھا۔ اس نے کہا: ہمارے درمیان ایک عورت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی فیصلہ کیا تھا، جس عورت کو بروع بنت واشق کہتے۔ اس نے ایک مرد سے شادی کی۔ مرد اس کے ساتھ حقوق زوجیت ادا کرنے سے پہلے ہی فوت ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کے لئے اس جیسی عورتوں کا مہر، اس کے لئے میراث اور اس پر عدت کا فیصلہ کیا، حضرت عبداللہ نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہا۔

امام نسائی نے کہا: میں کسی کو نہیں جانتا کہ اس نے اس حدیث میں زائدہ کے علاوہ اسود کا کسی نے ذکر کیا ہو۔

3302- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ أُتِيَ فِي امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَاخْتَلَفُوا إِلَيْهِ قَرِيبًا مِنْ شَهْرٍ لَا يُفْتِيهِمْ ثُمَّ قَالَ أَرَى لَهَا صَدَاقَ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَشَهِدَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَضَى فِي بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ مَا قَضَيْتَ

حضرت ابراہیم نے حضرت علقمہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ عورت کے بارے میں آپ کی خدمت میں سوال پیش کیا گیا جس سے ایک مرد نے شادی کی۔ وہ آدمی فوت ہو گیا۔ اس مرد نے اس کے لئے کوئی مہر مقرر نہیں کیا تھا اور نہ اس کے ساتھ حقوق زوجیت ادا کیے تھے۔ لوگ ایک ماہ تک اس کے پاس آتے رہے۔ آپ انہیں فتویٰ نہ دیتے۔ پھر ارشاد فرمایا: میں اس کے لئے اس جیسی عورتوں کا مہر دیکھتا ہوں نہ کم اور نہ زیادہ، اس عورت کے لئے

میراث بھی ہوگی اور اس پر عدت گزارنا بھی لازم ہوگی۔ حضرت معقل بن سنان اشجعی نے گواہی دی کہ رسول اللہ ﷺ نے بروع بنت واشق کے بارے میں ایسا ہی فیصلہ کیا جیسا آپ نے کیا ہے۔

3303- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ لَهَا الصَّدَاقُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ فَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَضٰى بِهِ فِي بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ

حضرت شعبی نے حضرت مسروق سے انہوں نے حضرت عبداللہ سے ایک ایسے آدمی کے بارے میں روایت نقل کی ہے جس نے ایک عورت سے شادی کی وہ آدمی فوت ہوگیا اور مرد نے اس سے دخول نہ کیا تھا اور نہ اس کے لئے مہر معین کیا تھا۔ حضرت عبداللہ نے ارشاد فرمایا: اس عورت کے لئے مہر ہوگا، اس پر عدت ہوگی، اس کے لئے میراث بھی ہوگی۔ حضرت معقل بن سنان نے کہا: میں نے نبی کریم ﷺ کو بروع بنت واشق کے بارے میں یہ فیصلہ کرتے ہوئے سنا۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح مروی ہے۔

3304- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ أَتَاهُ قَوْمٌ فَقَالُوا إِنَّ رَجُلًا مِنَّا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَجْمَعْهَا إِلَيْهِ حَتّٰى مَاتَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَا سُئِلْتُ مُنْذُ فَارَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ هٰذِهِ فَأْتُوا غَيْرِي فَاخْتَلَفُوا إِلَيْهِ فِيهَا شَهْرًا ثُمَّ قَالُوا لَهُ فِي آخِرِ ذٰلِكَ مَنْ نَسْأَلُ إِنْ لَمْ نَسْأَلْكَ وَأَنْتَ مِنْ جِلَّةِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَلَا نَجِدُ غَيْرَكَ قَالَ سَأَقُولُ فِيهَا بِجَهْدِ رَأْيِي فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنِّي وَمِنَ الشَّيْطَانِ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهُ مِنْهُ بُرَاءٌ أُرٰى أَنْ أَجْعَلَ لَهَا صَدَاقَ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ(1) وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَ وَذٰلِكَ بِسَمْعِ أُنَاسٍ مِنْ أَشْجَعَ فَقَامُوا فَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَضَيْتَ بِمَا قَضٰى بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي امْرَأَةٍ مِنَّا يُقَالُ لَهَا بَرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ قَالَ فَمَا رُئِيَ عَبْدُ اللّٰهِ فَرِحَ فَرْحَةً يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِإِسْلَامِهِ

حضرت شعبی نے حضرت علقمہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ کے پاس کچھ لوگ آئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ایک آدمی نے ایک عورت سے نکاح کیا۔ اس کے لئے مہر مقرر نہیں کیا اور نہ اس کے ساتھ جماع کیا یہاں تک کہ وہ آدمی فوت ہوگیا۔ حضرت عبداللہ نے کہا: جب سے میں رسول اللہ ﷺ سے جدا ہوا ہوں اس سے سخت سوال مجھ سے نہیں پوچھا گیا۔ کسی اور کے پاس جاؤ۔ لوگ ایک ماہ تک آپ کے پاس آتے رہے۔ پھر انہوں نے آخر میں آپ سے کہا: اگر ہم آپ سے سوال نہ کریں تو کس سے سوال کریں جب کہ آپ اس شہر میں جلیل القدر صحابہ میں سے ہیں اور ہم آپ کے علاوہ کسی کو بھی نہیں پاتے۔ فرمایا: میں اس بارے میں اپنی رائے سے کہوں گا۔ اگر درست ہوا تو اللہ تعالیٰ کی جانب سے

1۔ ایک نسخہ میں وَلَا وَكْسَ ہے۔

ہے جو وحدہٗ لاشریک ہے۔ اگر غلط ہوا تو میری اور شیطان کی جانب سے ہے۔ اللہ اور اس کا رسول اس سے بری ہیں۔ میرا خیال ہے کہ اس کے لئے اس جیسی عورتوں کا مہر مقرر کردوں نہ کم نہ زیادہ، اس کے لئے میراث ہوگی اور اس پر چار ماہ دس دن عدت ہوگی۔ کیا یہ اس کے مطابق ہے جو لوگوں نے اشجع سے سنا؟ لوگ اٹھے اور کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے وہی فیصلہ کیا ہے جو رسول اللہ ﷺ نے ہمارے خاندان کی ایک عورت کے بارے میں کیا تھا جسے بروع بنت واشق کہتے۔ کہا حضرت عبداللہ کو اس روز جتنا خوش دیکھا گیا ایسا خوش نہ دیکھا گیا مگر جب وہ اسلام لائے تھے۔

بَاب هِبَةِ الْمَرْأَةِ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ بِغَيْرِ صَدَاقٍ

عورت کا مہر کے بغیر اپنے آپ کو مرد کے حوالے کر دینا

3305- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَ مَا أَجِدُ شَيْئًا قَالَ الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ سَمَّاهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

امام مالک نے حضرت ابو حازم سے انہوں نے حضرت سہل بن سعد سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک عورت آئی۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اپنے آپ کو آپ ﷺ کے لئے ہبہ کیا ہے۔ وہ دیر تک کھڑی رہی۔ ایک آدمی اٹھا۔ عرض کی: میری اس سے شادی کر دیجئے اگر آپ ﷺ کو اس سے غرض نہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ عرض کی: میں کچھ بھی نہیں پاتا۔ فرمایا: تلاش کرو اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو۔ اس نے تلاش کی تو کوئی چیز نہ پائی۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: کیا تیرے پاس قرآن میں سے کچھ ہے؟ فرمایا: ہاں، فلاں فلاں سورت۔ ان سورتوں کا نام لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرے پاس جو قرآن ہے اس پر میں نے تیری اس سے شادی کر دی ہے۔

بَاب إِحْلَالِ الْفَرْجِ (شرمگاہ کو حلال کرنا)

3306- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً[1] وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ رَجَمْتُهُ

حضرت حبیب بن سالم نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے ایسے آدمی کے بارے

1۔ ایک نسخہ میں مِائَةَ جَلْدَةٍ ہے۔

میں روایت نقل کی ہے جو اپنی بیوی کی لونڈی کے پاس آتا ہے۔ فرمایا: اگر مالکہ نے اس لونڈی کو اپنے خاوند کے لئے حلال کر دیا تو میں اس مرد کو سو کوڑے ماروں گا۔ اگر اس مالکہ نے اپنی لونڈی کو اس کے لئے حلال نہ کیا تو میں اسے رجم کر دوں گا۔

3307۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُنَيْنٍ وَيُنْبَزُ قُرْقُورًا أَنَّهُ وَقَعَ بِجَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَرُفِعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضِيَّةِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَكَ جَلَدْتُكَ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَكَ رَجَمْتُكَ بِالْحِجَارَةِ فَكَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَجُلِدَ مِائَةً قَالَ قَتَادَةُ فَكَتَبْتُ إِلَى حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ بِهَذَا

حضرت خالد بن عرفطہ نے حضرت حبیب بن سالم سے انہوں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی جسے عبدالرحمن بن حنین کہا جاتا، اس کا لقب قرقور (بڑی کشتی) رکھا گیا تھا۔ اس نے اپنی بیوی کی لونڈی کے ساتھ جماع کیا تو اس کا مسئلہ حضرت نعمان بن بشیر کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا: میں اس کا فیصلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلہ کے مطابق کروں گا۔ اگر تیری بیوی نے لونڈی کو تیرے لئے حلال کر دیا تو میں تجھے کوڑے ماروں گا۔ اگر اس نے لونڈی کو تیرے لئے حلال نہ کیا تو میں تجھے پتھروں سے رجم کروں گا۔ اس کی بیوی نے اپنی لونڈی کو خاوند کے لئے حلال کر دیا تو اسے سو کوڑے مارے گئے۔ قتادہ نے کہا: میں نے حبیب بن سالم کی طرف خط لکھا تو انہوں نے مجھے یہی جواب دیا۔

3308۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ فِي رَجُلٍ وَقَعَ بِجَارِيَةِ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَاجْلِدْهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَارْجُمْهُ

حضرت قتادہ نے حضرت حبیب بن سالم سے انہوں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے بارے میں فیصلہ کیا جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے جماع کیا تھا۔ اگر بیوی نے اپنی لونڈی کو اپنے خاوند کے لئے حلال کر دیا تو میں اسے سو کوڑے ماروں گا۔ اگر اس نے اسے حلال نہ کیا تو میں اسے رجم کر دوں گا۔

3309۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فِي رَجُلٍ وَطِئَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا

حضرت حسن نے حضرت قبیصہ بن حریث سے انہوں نے حضرت سلمہ بن محبق سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کے بارے میں فیصلہ کیا جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے وطی کی تھی۔ اگر مرد نے اسے مجبور کیا تھا تو لونڈی آزاد ہوگی اور خاوند پر اپنی بیوی کے لئے اسی قسم کی لونڈی لازم ہوگی۔ اگر لونڈی نے خوشدلی سے خاوند کے ساتھ جماع کیا تو لونڈی مرد کے لئے ہوگی اور خاوند پر مالکہ کے لئے ایسی ہی لونڈی لازم ہوگی۔

3310- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ رَجُلًا غَشِيَ جَارِيَةً لِامْرَأَتِهِ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ مِنْ مَالِهِ وَعَلَيْهِ الشَّرْوَى لِسَيِّدَتِهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لِسَيِّدَتِهَا وَمِثْلُهَا مِنْ مَالِهِ

حضرت حسن نے حضرت سلمہ بن محبق سے روایت نقل کی ہے کہ ایک مرد نے اپنی بیوی کی لونڈی سے جماع کیا۔ اس کا مسئلہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔ فرمایا: اگر مرد نے لونڈی کو مجبور کیا تھا تو لونڈی مرد کے مال سے آزاد ہوگی اور مرد پر مالکہ کے لیے اس کی مثل ہوگی۔ اگر لونڈی نے خوشدلی سے اس کے ساتھ جماع کیا تو لونڈی مالکہ کی ہوگی اور اس کی مثل مرد کے مال سے مرد پر لازم ہوگی۔

تَحْرِيمُ الْمُتْعَةِ (متعہ کی حرمت)

3311- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللهِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيًّا بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا لَا يَرَى بِالْمُتْعَةِ بَأْسًا فَقَالَ إِنَّكَ تَائِهٌ إِنَّهُ نَهَى(1) رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْهَا وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ

حضرت زہری نے حضرت حسن اور حضرت عبداللہ جو محمد کے بیٹے ہیں، ان دونوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کو اطلاع ملی کہ ایک آدمی متعہ میں کوئی حرج نہیں دیکھتا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تو صراط مستقیم سے بھٹکا ہوا ہے۔ بے شک رسول اللہ ﷺ نے متعہ اور گھروں میں رکھے جانے والے گدھوں کے گوشت سے خیبر کے دن منع کیا۔

3312- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عبداللہ اور حضرت حسن سے جو محمد بن علی کے بیٹے تھے، ان دونوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے، انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا۔

3313- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالُوا أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ وَالْحَسَنَ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَاهُ أَنَّ أَبَاهُمَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى يَوْمَ حُنَيْنٍ وَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ مِنْ كِتَابِهِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عبداللہ اور حضرت حسن سے جو دونوں محمد بن علی کے بیٹے تھے، دونوں نے اپنے باپ

1- ایک نسخہ میں نہانی ہے۔

حضرت محمد بن علی سے انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ خیبر کے موقع پر عورتوں سے نکاح متعہ کرنے سے منع کیا۔ ابن مثنی نے کہا: غزوۂ حنین کے موقع پر منع فرمایا اور کہا: عبدالوہاب نے اپنی کتاب سے ہمیں اسی طرح بیان کیا ہے۔

3314- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ[1] قَالَ أَذِنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْمُتْعَةِ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَقَالَتْ مَا تُعْطِينِي فَقُلْتُ رِدَائِي وَقَالَ صَاحِبِي رِدَائِي وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رِدَائِي وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ فَإِذَا نَظَرَتْ إِلَى رِدَاءِ صَاحِبِي أَعْجَبَهَا وَإِذَا نَظَرَتْ إِلَيَّ أَعْجَبْتُهَا ثُمَّ قَالَتْ أَنْتَ وَرِدَاؤُكَ يَكْفِينِي فَمَكَثْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ اللَّاتِي يَتَمَتَّعُ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا

حضرت لیث حضرت ربیع بن سبرہ جہنی سے وہ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے متعہ کی اجازت دی۔ میں اور ایک دوسرا آدمی بنی عامر کی ایک عورت کی طرف گئے۔ ہم نے اس پر اپنے آپ کو پیش کیا۔ اس نے پوچھا تو کیا دے گا؟ میں نے کہا: میں اپنی چادر دوں گا۔ میرے ساتھی نے کہا: میں اپنی چادر دوں گا۔ میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے اچھی تھی جب کہ میں اس سے بہتر جوان تھا۔ جب اس عورت نے میرے ساتھی کی چادر کو دیکھا تو وہ اسے اچھی لگی اور جب اس نے مجھے دیکھا تو میں اسے اچھا لگا۔ پھر اس نے کہا: تو اور تیری چادر مجھے کافی ہے۔ میں تین دن اس کے پاس ٹھہرا رہا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس ان عورتوں میں سے کوئی ہو تو اسے آزاد کر دے۔

إِعْلَانُ النِّكَاحِ بِالصَّوْتِ وَضَرْبِ الدُّفِّ (نکاح کا اعلان آواز اور دف بجا کر کرنا)

3315- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَلْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ فِي النِّكَاحِ

حضرت ہشیم نے حضرت ابو بلج سے انہوں نے حضرت محمد بن حاطب سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نکاح میں حلال اور حرام کے درمیان فرق کرنے والی چیز دف اور آواز ہے۔

3316- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَلْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ حَاطِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ فَصْلَ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ

حضرت شعبہ نے حضرت ابو بلج سے انہوں نے حضرت محمد بن حاطب سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حلال اور حرام کے درمیان فرق کرنے والی چیز آواز ہے۔

كَيْفَ يُدْعَى لِلرَّجُلِ إِذَا تَزَوَّجَ (جب مرد شادی کرے تو اسے کیسے دعا دی جائے)

3317- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ تَزَوَّجَ عَقِيلُ

1- ایک نسخہ میں یہاں اللہ ہے۔

بْنُ أَبِي طَالِبٍ امْرَأَةً مِنْ بَنِي جُشَمٍ فَقِيلَ لَهُ بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِينَ قَالَ قُولُوا كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَارَكَ اللهُ فِيكُمْ وَبَارَكَ لَكُمْ

حضرت اشعث نے حضرت حسن سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بنی جشم کی ایک عورت سے شادی کی تو انہیں خوشحالی اور بیٹوں کی دعا دی گئی۔ انہوں نے کہا: اس طرح کہو جس طرح رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تم میں برکت ڈالے اور تمہارے لئے برکت نازل فرمائے۔

دُعَاءُ مَنْ لَمْ يَشْهَدِ التَّزْوِيجَ (جو آدمی نکاح کے وقت حاضر نہ ہو اس کی دعا)

3318- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت حماد بن زید نے حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر خوشبو کی زردی دیکھی۔ پوچھا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں نے نواۃ کے وزن برابر سونے پر شادی کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تیرے لئے برکت نازل فرمائے۔ ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کا۔

الرُّخْصَةُ فِي الصُّفْرَةِ عِنْدَ التَّزْوِيجِ (شادی کے وقت زرد رنگ کی خوشبو لگانے میں رخصت)

3319- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ جَاءَ وَعَلَيْهِ رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً قَالَ وَمَا أَصْدَقْتَ قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت ثابت نے حضرت انس سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ آئے جب کہ ان پر زعفران کا اثر تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا بات ہے؟ عرض کی: میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے۔ فرمایا: تو نے کیا مہر دیا ہے؟ عرض کی: نواۃ برابر سونا۔ فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ۔

3320- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَيَّ كَأَنَّهُ يَعْنِي عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت یحیٰ بن سعید نے حضرت حمید طویل سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ پر زرد رنگ کا اثر دیکھا۔ پوچھا: کیا بات ہے؟ عرض کی: میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے۔ ارشاد فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ۔

تَحِلَّةُ الْخَلْوَةِ (خلوت کا تحفہ دینا)

3321- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ تَزَوَّجْتُ فَاطِمَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ابْنِ بِي[1]، قَالَ أَعْطِهَا شَيْئًا قُلْتُ مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ قَالَ فَأَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ قُلْتُ هِيَ عِنْدِي قَالَ فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ

حضرت ایوب نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ نکاح کیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے اپنی اہلیہ کو اپنے حرم میں داخل کرنے کی اجازت دیجئے۔ فرمایا: اسے کوئی چیز عطا کرو۔ میں نے عرض کی: میرے پاس تو کچھ بھی نہیں۔ فرمایا: وہ حطمی زرہ کہاں ہے؟ میں نے عرض کی: وہ میرے پاس ہے۔ فرمایا: وہ ہی زرہ فاطمہ کو دے دو۔

3322- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ فَاطِمَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَعْطِهَا شَيْئًا قَالَ مَا عِنْدِي قَالَ فَأَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ

حضرت ایوب نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت علی نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی کو فرمایا: اسے کوئی چیز دو۔ عرض کی: میرے پاس کچھ بھی نہیں۔ فرمایا: تیری حطمی زرہ کہاں ہے۔

فائدہ: وہ حطمی زرہ ایک آدمی کی طرف منسوب تھی جس کا نام حطمہ تھا جو زرہ بنایا کرتا تھا۔

الْبِنَاءُ فِي شَوَّالٍ (شوال میں بیوی کو اپنے حرم میں داخل کرنا)

3323- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي شَوَّالٍ وَأُدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَائِهِ كَانَ أَحْظَى عِنْدَهُ مِنِّي

حضرت عبداللہ بن عروہ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شوال میں میرے ساتھ نکاح کیا اور شوال میں ہی مجھے آپ کے حرم میں داخل کیا گیا۔ آپ کی ازواج میں سے کس کا مجھ سے بڑھ کر آپ کے ہاں مقام تھا۔

الْبِنَاءُ بِابْنَةِ تِسْعٍ (نو سال کی عمر کی لڑکی کو حرم میں داخل کرنا)

3324- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَنَا

1- ایک نسخہ میں ابتنها بی ہے۔

بِنْتُ سِتٍّ وَدَخَلَ عَلَيَّ وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَكُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ

حضرت ہشام نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ عقد نکاح کیا جب کہ میری عمر چھ سال تھی اور آپ نے مجھے اپنے حرم میں داخل کیا جب کہ میری عمر نو سال تھی اور میں گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی۔

3325- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ[1]

حضرت محمد بن ابراہیم نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے شادی کی جب کہ میں چھ سال کی تھی اور اپنے حرم میں داخل کیا جب کہ عمر نو سال تھی۔

الْبِنَاءُ فِي السَّفَرِ (حالت سفر میں زوجہ کو اپنے حرم میں داخل کرنا)

3326- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ غَزَا خَيْبَرَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا الْغَدَاةَ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ النَّبِيُّ ﷺ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ أَبِي طَلْحَةَ فَأَخَذَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكْبَتِي لَتَمَسُّ فَخِذَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَإِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ فَخِذِ نَبِيِّ اللهِ ﷺ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَخَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا وَالْخَمِيسُ وَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً فَجَمَعَ السَّبْيَ فَجَاءَ دِحْيَةُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ أَعْطِنِي جَارِيَةً مِنَ السَّبْيِ قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً فَأَخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ سَيِّدَةَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ مَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ قَالَ ادْعُوهُ بِهَا فَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنَ السَّبْيِ غَيْرَهَا قَالَ وَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا قَالَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَتْهَا لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَأَهْدَتْهَا إِلَيْهِ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ عَرُوسًا قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِئْ بِهِ قَالَ وَبَسَطَ نِطَعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ فَحَاسُوا حَيْسَةً فَكَانَتْ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ

حضرت اسماعیل بن علیہ نے حضرت عبدالعزیز بن صہیب سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ خیبر میں شرکت کی۔ ہم نے وہاں صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھی۔ نبی کریم ﷺ

1۔ ایک نسخہ میں تِسْعِ سِنِيْنَ ہے۔

سوار ہوئے اور حضرت ابوطلحہ بھی سوار ہوئے جب کہ میں حضرت طلحہ کے پیچھے تھا۔ نبی کریم علیہ السلام خیبر کی گلیوں میں داخل ہوئے۔ میرا گھٹنا رسول اللہ علیہ السلام کی ران کو چھو رہا تھا اور میں رسول اللہ علیہ السلام کی ران کی سفیدی کو دیکھ رہا تھا۔ جب آپ دیہات میں داخل ہوئے، فرمایا: اللہ اکبر، خیبر برباد ہو۔ جب ہم کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو ڈرائے جانے والوں کی صبح بڑی بری ہوتی ہے۔ یہ کلمات آپ نے تین دفعہ کہے۔ قوم اپنے اپنے کاموں کی طرف نکلی۔ عبدالعزیز راوی نے کہا: یہودیوں نے کہا: محمد۔ اور عبدالعزیز اور ہمارے بعض ساتھیوں نے کہا: بڑا لشکر۔ ہم نے زبردستی انہیں اپنی گرفت میں لے لیا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے قیدیوں کو جمع کیا۔ حضرت دحیہ آئے۔ عرض کی: اے اللہ کے نبی! قیدیوں میں سے مجھے ایک لونڈی عطا فرمائیں۔ فرمایا: جاؤ اور ایک لونڈی لے لو۔ انہوں نے صفیہ بنت حیی کو پکڑ لیا۔ ایک آدمی نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ نے دحیہ کو صفیہ بنت حیی دے دی جو بنو قریظہ اور بنو نضیر کے سردار کی بیٹی ہے۔ وہ تو صرف آپ کے لئے موزوں ہے۔ فرمایا: دحیہ کو صفیہ کے ساتھ بلا لاؤ۔ دحیہ صفیہ کو لے آئے۔ جب نبی کریم علیہ السلام نے صفیہ کو دیکھا تو رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: اس کی جگہ کوئی اور لونڈی لے لے۔ فرمایا: اللہ کے نبی نے اسے آزاد کیا اور اس سے شادی کر لی۔ ثابت نے اسے کہا: اے ابو حمزہ! اس کا کیا مہر مقرر کیا؟ فرمایا: اسے آزاد کیا اور اس سے شادی کر لی۔ ابھی آپ راستہ میں تھے۔ تو حضرت ام سلیم نے حضرت صفیہ کو تیار کیا اور رات کو رسول اللہ علیہ السلام کے پاس بھیج دیا۔ آپ صبح تک ان کے پاس رہے۔ فرمایا: جس کے پاس کوئی چیز ہو وہ لے آئے۔ آپ نے دسترخوان بچھایا۔ کوئی آدمی پنیر، کوئی کھجور اور کوئی گھی لایا۔ صحابہ نے اس کا حلوہ بنایا۔ یہ رسول اللہ علیہ السلام کا ولیمہ تھا۔

3327- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَقَامَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ بِطَرِيقِ خَيْبَرَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حِينَ عَرَّسَ بِهَا ثُمَّ كَانَتْ فِيمَنْ ضُرِبَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ

حضرت سلیمان بن ہلال نے حضرت یحییٰ سے انہوں نے حضرت حمید سے روایت نقل ہے کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے خیبر کے راستے میں حضرت صفیہ کے ہاں تین دن قیام کیا۔ جب ان کے ساتھ رسول اللہ علیہ السلام نے شب زفاف گزاری تھی۔ پھر حضرت صفیہ ان میں سے ہوگئیں جن پر پردہ کا اہتمام کیا گیا۔

3328- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يَبْنِي[1] بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ أَمَرَ بِالْأَنْطَاعِ وَأَلْقَى عَلَيْهَا مِنَ التَّمْرِ وَالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتْ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّأَ لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ

1- ایک نسخہ میں بنٰی ہے۔

حضرت اسماعیل نے حضرت حمید سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے خیبر اور مدینہ طیبہ کے درمیان حضرت صفیہ بنت حیی کے پاس تین دن گزارے۔ میں نے مسلمانوں کو آپ کے ولیمہ کی دعوت دی جس میں روٹی اور گوشت نہیں تھا۔ آپ نے دستر خوان بچھانے کا حکم دیا۔ اس پر کھجوریں، پنیر اور گھی رکھ دیا۔ یہی آپ کا ولیمہ تھا۔ مسلمانوں نے کہا: یہ امہات المومنین میں سے ہیں یا آپ کی لونڈی ہیں۔ پھر صحابہ نے کہا: اگر حضور ﷺ نے ان کے بارے میں پردے کا حکم دیا تو یہ امہات المومنین میں سے ہوں گی۔ اگر آپ نے اس پر پردہ بنانے کا حکم نہ دیا تو وہ لونڈی ہوں گی۔ جب آپ نے کوچ کیا تو اپنے پیچھے اس کے لئے جگہ بنائی اور حضرت صفیہ اور لوگوں کے درمیان پردہ ڈال دیا۔

اللَّهْوُ وَالْغِنَاءُ عِنْدَ الْعُرْسِ (شادی کے موقع پر لہو اور گانا)

3329- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى قُرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فِي عُرْسٍ وَإِذَا جَوَارٍ[1] يُغَنِّينَ فَقُلْتُ أَنْتُمَا صَاحِبَا رَسُولِ اللهِ ﷺ وَمِنْ أَهْلِ بَدْرٍ يُفْعَلُ هَذَا عِنْدَكُمْ فَقَالَ اجْلِسْ إِنْ شِئْتَ فَاسْمَعْ مَعَنَا وَإِنْ شِئْتَ اذْهَبْ قَدْ رُخِّصَ لَنَا فِي اللَّهْوِ عِنْدَ الْعُرْسِ

حضرت عامر بن سعد نے روایت نقل کی ہے: میں قرظہ بن کعب اور ابو مسعود انصاری کے پاس ایک شادی کے موقع پر گیا۔ کیا دیکھتا ہوں نوجوان لڑکیاں گانا گا رہی ہیں۔ عرض کی: تم دونوں صحابی رسول اور بدری صحابی ہو۔ تمہارے پاس یہ کچھ کیا جا رہا ہے۔ فرمایا: اگر چاہو تو بیٹھو اور ہمارے ساتھ سنو اور اگر چاہو تو چلے جاؤ۔ شادی کے موقع پر ہمیں لہو کی رخصت دی گئی ہے۔

جِهَازُ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ (مرد کا اپنی بیٹی کے لئے جہیز تیار کرنا)

3330- أَخْبَرَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ جَهَّزَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَاطِمَةَ فِي خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةٍ حَشْوُهَا إِذْخِرٌ

حضرت عطا بن سائب اپنے باپ سے انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لئے بڑی چادر، ایک مشکیزہ اور ایک تکیہ تیار کیا جس میں اذخر گھاس بھری ہوئی تھی۔

الْفُرُشُ (بستر)

3331- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِأَهْلِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ

حضرت ابو ہانی خولانی نے حضرت ابو عبد الرحمن حبلی سے انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک بستر مرد کے لئے، ایک بستر اس کی اہلیہ کے لیے، تیسرا مہمان کے لئے اور

1- ایک نسخہ میں جَوَارِي ہے۔

چوتھا شیطان کے لئے ہے۔

الْأَنْمَاطُ (نرم بستر یا زین پوش)

3332- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ هَلْ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَلِ اتَّخَذْتُمْ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ

حضرت سفیان نے حضرت ابن منکدر سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو نے شادی کی؟ میں نے عرض کی: جی ہاں، پوچھا: کیا تم نے زین پوش یا نرم بستر بنائے؟ میں نے عرض کی: ہمارے لئے نرم بستر یا زین پوش کہاں۔ فرمایا: بے شک عنقریب تمہارے لئے ہوں گے۔

الْهَدِيَّةُ لِمَنْ عَرَّسَ (جو شادی کرے اس کے لئے تحفہ)

3333- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَدَخَلَ بِأَهْلِهِ قَالَ وَصَنَعَتْ أُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ إِنَّ أُمِّي تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ لَكَ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ قَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَادْعُ فُلَانًا وَفُلَانًا وَمَنْ لَقِيتَ وَسَمَّى رِجَالًا فَدَعَوْتُ مَنْ سَمَّى وَمَنْ لَقِيتُهُ قُلْتُ لِأَنَسٍ عِدَّةٌ كَمْ كَانُوا قَالَ يَعْنِي زُهَاءَ ثَلَاثِ مِائَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِيَتَحَلَّقْ عَشَرَةٌ عَشَرَةٌ فَلْيَأْكُلْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِمَّا يَلِيهِ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا فَخَرَجَتْ طَائِفَةٌ وَدَخَلَتْ طَائِفَةٌ قَالَ لِي يَا أَنَسُ ارْفَعْ فَرَفَعْتُ فَمَا أَدْرِي حِينَ رَفَعْتُ كَانَ أَكْثَرَ أَمْ حِينَ وَضَعْتُ

حضرت ابن سلیمان نے حضرت جعد ابوعثمان سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شادی کی۔ آپ اپنی اہلیہ کے ہاں تشریف لے گئے۔ ام سلیم کی ماں نے حلوہ بنایا اور اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا۔ میں نے عرض کی: میری ماں آپ کو سلام کہتی ہے اور عرض کرتی ہے: یہ حقیر سا تحفہ ہماری جانب سے آپ کے لئے ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے رکھ دے۔ پھر فرمایا: جاؤ اور فلاں فلاں اور جو تجھے ملے اسے بلا لاؤ۔ حضور ﷺ نے صحابہ کے نام لئے۔ میں ان صحابہ کو بلا لایا۔ میں نے حضرت انس سے پوچھا: کتنی تعداد تھی؟ جواب دیا: تقریباً تین سو ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دس دس افراد حلقہ بنالیں۔ ہر انسان اپنے سامنے سے کھائے۔ انہوں نے کھایا یہاں تک کہ وہ سیر ہو گئے۔ ایک جماعت نکلی اور دوسری جماعت آگئی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے انس! اٹھا لے۔ میں نے وہ اٹھالیا۔ میں نہیں جانتا تھا جب میں نے اسے اٹھایا تھا وہ اس وقت زیادہ تھا یا جب میں نے رکھا تھا۔

3334- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ آخَى رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فَآخَى بَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ إِنَّ لِي مَالًا فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَانِ وَلِي امْرَأَتَانِ

فَانْظُرْ أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ فَأَنَا أُطَلِّقُهَا فَإِذَا حَلَّتْ فَتَزَوَّجْهَا قَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي أَيْ عَلَى السُّوقِ فَلَمْ يَرْجِعْ حَتَّى رَجَعَ بِسَمْنٍ وَأَقِطٍ قَدْ أَفْضَلَهُ قَالَ وَرَأَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَيَّ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت سلیمان بن ہلال نے حضرت یحییٰ بن سعید سے انہوں نے حضرت حمید طویل سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قریش اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد بن ربیع اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ حضرت سعد نے کہا: میرے پاس جو مال ہے وہ میرے اور تیرے درمیان نصف نصف ہے۔ میری دو بیویاں ہیں، دیکھو ان میں سے کون تجھے زیادہ پسند ہے، میں اسے طلاق دے دوں گا۔ جب وہ حلال ہو جائے (عدت ختم ہو جائے) تو اس سے شادی کر لینا۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف نے کہا: اللہ تیرے لئے تیرے اہل اور تیرے مال میں برکت ڈالے۔ میری راہنمائی بازار کی طرف کر دو۔ آپ نہ لوٹے یہاں تک کہ گھی اور پنیر کے ساتھ لوٹے جو اللہ تعالیٰ نے ان پر فضل فرمایا۔ کہا، رسول اللہ ﷺ نے مجھ پر خوشبو کا اثر دیکھا۔ پوچھا: کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے۔ فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ۔

کِتَابُ الطَّلَاقِ (طلاق کا بیان)

بَابُ وَقْتِ الطَّلَاقِ لِلْعِدَّةِ الَّتِی أَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُطَلَّقَ[1] لَهَا النِّسَاءُ

طلاق کا وقت جس میں عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا گیا ہے تا کہ عدت کا شمار کرنا آسان ہو

3335- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ السَّرْخَسِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِی نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِیَ حَائِضٌ فَاسْتَفْتَى عُمَرُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِیَ حَائِضٌ فَقَالَ مُرْ عَبْدَ اللّٰهِ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يَدَعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا هٰذِهِ ثُمَّ تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ شَاءَ فَلْيُفَارِقْهَا قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا وَإِنْ شَاءَ فَلْيُمْسِكْهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِی أَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

حضرت یحییٰ بن سعید قطان نے حضرت عبید اللہ بن عمر سے انہوں نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی جب کہ وہ حائضہ تھی۔ حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا۔ فرمایا: حضرت عبداللہ نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہے جب کہ وہ حائضہ تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عبداللہ کو حکم دو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کرے۔ پھر اسے چھوڑے رکھے یہاں تک کہ وہ اس حیض سے پاک ہو جائے پھر اسے دوسرا حیض آئے۔ جب وہ پاک ہو جائے اگر چاہے تو حقوق زوجیت ادا کرنے سے قبل اس بیوی سے جدائی اختیار کرے۔ اگر چاہے تو اسے اپنے پاس روکے رکھے کیونکہ یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ اس کو ملحوظ رکھتے ہوئے عورتوں کو طلاق دی جائے۔

3336- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِیَ حَائِضٌ فِی عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی الله عنه رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِی أَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُطَلَّقَ[2] لَهَا النِّسَاءُ

حضرت ابن قاسم نے حضرت مالک سے انہوں نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی جب کہ وہ حائضہ تھی اور زمانہ رسول اللہ ﷺ کا تھا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے حکم دو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے پھر وہ اسے اپنے پاس روکے یہاں تک کہ وہ پاک ہو پھر اسے حیض آئے پھر وہ پاک ہو پھر بعد میں

1- ایک نسخہ میں أَنْ يُطَلِّقَ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں أَنْ يُطَلِّقَ ہے۔

چاہے تو اسے روک لے، چاہے تو اسے حقوق زوجیت سے قبل طلاق دے دے۔ یہ وہ عدت ہے جس کو پیش نظر رکھنے کا حکم دیا کہ عورتوں کو طلاق دی جائے۔

3337- أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ قَالَ سُئِلَ الزُّهْرِيُّ كَيْفَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَتَغَيَّظَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي ذَلِكَ فَقَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكْهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً وَتَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَذَاكَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ فَرَاجَعْتُهَا وَحَسَبْتُ لَهَا التَّطْلِيقَةَ الَّتِي طَلَّقْتُهَا

حضرت زبیدی نے روایت نقل کی ہے کہ زہری سے پوچھا گیا: عدت کو شمار کرنے کے لئے طلاق کیسے ہونی چاہیے؟ انہوں نے جواب دیا: مجھے سالم بن عبداللہ نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی ظاہری زندگی میں اپنی بیوی کو طلاق دی جب کہ وہ حائضہ تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔ رسول اللہ ﷺ اس پر سخت ناراض ہو گئے۔ فرمایا: اسے اپنی بیوی سے رجوع کر لینا چاہیے پھر اسے روکے یہاں تک کہ اسے حیض آئے اور وہ پاک ہو۔ اگر اس کو مناسب لگے کہ وہ حقوق زوجیت کی ادائیگی سے حالت پاکیزگی میں طلاق دے تو یہ اس عدت کے مناسب طلاق ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے حکم نازل فرمایا۔ حضرت عبداللہ نے کہا: میں نے اس سے رجوع کر لیا اور جو طلاق میں نے پہلے دی تھی اسے بھی شمار کیا۔

3338- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ لَهُ طَلَّقَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِيُرَاجِعْهَا فَرَدَّهَا عَلَيَّ قَالَ إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ

حضرت ابوزبیر نے حضرت عبدالرحمن بن ایمن کو سنا، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سوال کر رہے تھے جب کہ حضرت ابوزبیر سن رہے تھے: آپ کی اس آدمی کے بارے میں کیا رائے ہے جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی جب کہ وہ حائضہ تھی۔ تو جواب دیا: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اپنی بیوی کو طلاق دی جب کہ وہ حائضہ تھی اور رسول اللہ ﷺ کا زمانہ تھا۔ حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا۔ عرض کی: عبداللہ بن عمر نے اپنی بیوی کو طلاق دی جب کہ عورت حائضہ تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے چاہیے کہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے۔ رسول اللہ ﷺ نے بیوی کو مجھ پر لوٹا دیا۔ فرمایا: جب وہ پاک ہو تو پھر وہ طلاق دے یا اسے اپنے پاس روک رکھے۔ حضرت ابن عمر نے کہا: نبی

کریم علیہ السلام نے اس کے بعد یہ آیت تلاوت کی: "اے نبی: جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دو تو عدت کا وقت شروع ہونے سے پہلے انہیں طلاق دو"۔

3339- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ

حضرت شعبہ نے حضرت حکم سے انہوں نے حضرت مجاہد سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ سے مراد ان کی عدت کا وقت شروع ہونے سے پہلے طلاق دو۔

بَاب طَلَاقِ السُّنَّةِ (طلاق سنت)

3340- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ تَطْلِيقَةٌ وَهِيَ طَاهِرٌ فِي غَيْرِ جِمَاعٍ فَإِذَا حَاضَتْ وَطَهُرَتْ طَلَّقَهَا أُخْرَى فَإِذَا حَاضَتْ وَطَهُرَتْ طَلَّقَهَا أُخْرَى ثُمَّ تَعْتَدُّ بَعْدَ ذَلِكَ بِحَيْضَةٍ قَالَ الْأَعْمَشُ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت ابو احوص سے انہوں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ طلاق سنت ایک طلاق ہے جب کہ وہ پاک ہو اور اس کے ساتھ جماع نہ کیا گیا ہو اور جب اسے حیض آئے اور وہ پاک ہو تو اسے دوسری طلاق دو۔ پھر جب اسے حیض آئے اور پاک ہو تو اسے ایک اور طلاق دے۔ اس کے بعد وہ ایک حیض کو شمار کرے۔ اعمش نے کہا: میں نے ابراہیم سے پوچھا تو انہوں نے اس کی مثل جواب دیا۔

3341- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا فِي غَيْرِ جِمَاعٍ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت ابو احوص سے انہوں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ طلاق سنت یہ ہے کہ وہ عورت کو طلاق دے اس حال میں کہ وہ حیض سے پاک ہو اور اس کے ساتھ جماع نہ کیا گیا ہو۔

بَاب مَا يَفْعَلُ إِذَا طَلَّقَ تَطْلِيقَةً وَهِيَ حَائِضٌ

جب ایک آدمی اپنی بیوی کو ایک طلاق دے جب کہ وہ حائضہ ہو تو وہ کیا کرے

3342- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً فَانْطَلَقَ عُمَرُ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم مُرْ عَبْدَ اللَّهِ فَلْيُرَاجِعْهَا فَإِذَا اغْتَسَلَتْ فَلْيَتْرُكْهَا حَتَّى تَحِيضَ فَإِذَا اغْتَسَلَتْ مِنْ حَيْضَتِهَا الْأُخْرَى فَلَا يَمَسَّهَا حَتَّى يُطَلِّقَهَا فَإِنْ

شَاءَ أَنْ يُمْسِكَهَا فَلْيُمْسِكْهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

حضرت عبیداللہ بن عمر نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ اس نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی جب کہ وہ حائضہ تھی۔ حضرت عمر گئے اور اس بارے میں نبی کریم ﷺ کو خبر دی۔ نبی کریم ﷺ نے اسے کہا: عبداللہ کو حکم دو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کرلے۔ جب وہ غسل کرلے تو اسے چھوڑے رکھے یہاں تک کہ اسے حیض آجائے۔ جب وہ اپنے دوسرے حیض سے غسل کرے تو اسے چھوئے تک نہیں یہاں تک کہ اسے طلاق دے۔ اگر اسے اپنے پاس روکنا چاہے تو اسے روکے رکھے کیونکہ یہی وہ عدت ہے جس کو ملحوظ رکھنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ عورتوں کو اس کے مطابق طلاق دی جائے۔

3343- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى طَلْحَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا وَهِيَ طَاهِرٌ أَوْ حَامِلٌ

حضرت محمد بن عبدالرحمن جو طلحہ کے غلام تھے، نے حضرت سالم بن عبداللہ سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی جب کہ وہ حائضہ تھی۔ اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا۔ فرمایا: اسے حکم دو کہ اس سے رجوع کرلے پھر اسے طلاق دے، وہ پاک ہو یا حاملہ ہو۔

بَابُ الطَّلَاقِ لِغَيْرِ الْعِدَّةِ (عدت کو ملحوظ رکھے بغیر طلاق)

3344- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى طَلَّقَهَا وَهِيَ طَاهِرٌ

حضرت ابو بشر نے حضرت سعید بن جبیر سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی جب کہ وہ حائضہ تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کو حضرت ابن عمر پر لوٹا دیا یہاں تک کہ حضرت ابن عمر نے اسے طلاق دی جب کہ وہ حیض سے پاک تھی۔

الطَّلَاقُ لِغَيْرِ الْعِدَّةِ وَمَا يُحْتَسَبُ مِنْهُ عَلَى الْمُطَلِّقِ

عدت کو ملحوظ رکھے بغیر طلاق اور طلاق دینے والے پر جسے شمار کیا جائے گا

3345- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ هَلْ تَعْرِفُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يَسْتَقْبِلَ عِدَّتَهَا فَقُلْتُ لَهُ فَيَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ فَقَالَ مَهْ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

حضرت محمد نے حضرت یونس بن جبیر سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایک ایسے

آدمی کے بارے میں پوچھا جس نے اپنی بیوی کو طلاق دی جب کہ وہ حائضہ تھی۔ عرض کی: کیا آپ عبداللہ بن عمر کو جانتے ہیں؟ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی جب کہ وہ حائضہ تھی؟ حضرت عمر نے نبی کریم علیہ السلام سے عرض کی۔ نبی کریم علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ وہ اس سے رجوع کر لے پھر نئے سرے سے اس کی عدت شمار کرے۔ میں نے ان سے پوچھا: وہ اس طلاق کو شمار کرے گا؟ فرمایا: خاموش ہو جا، بتا اگر وہ عاجز آ جاتا اور احمقوں والا کام کرتا (تو اس کی طلاق شمار نہ ہوتی؟ ضرور ہوتی)۔

3346 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَسْأَلُهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يَسْتَقْبِلَ عِدَّتَهَا قُلْتُ لَهُ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ أَيَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ فَقَالَ مَهْ وَإِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

حضرت محمد بن سیرین نے حضرت یونس بن جبیر سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر سے پوچھا: ایک آدمی ہے۔ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دی جب کہ وہ حائضہ تھی۔ پوچھا گیا تو حضرت عبداللہ بن عمر کو پہچانتا ہے؟ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی جب کہ وہ حائضہ تھی؟ حضرت عمر، نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تا کہ اس بارے میں پوچھیں۔ رسول اللہ علیہ السلام نے انہیں حکم دیا کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے پھر اس کی عدت کا انتظار کرے۔ میں نے پوچھا: جب مرد اپنی بیوی کو طلاق دے جب کہ وہ حائضہ ہو کیا وہ اس طلاق کو شمار کرے گا؟ فرمایا: خاموش ہو جاؤ۔ اگر وہ عاجز آ جاتا اور بے وقوفوں والا کام کرتا یعنی رجوع نہ کرتا تو کیا اس کی طلاق شمار نہ ہوتی؟

الثَّلَاثُ الْمَجْمُوعَةُ وَمَا فِيهِ مِنَ التَّغْلِيظِ (تین اکٹھی طلاقیں اور اس میں جو سختی ہے)

3347 - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ مَحْمُودَ بْنَ لَبِيدٍ قَالَ أُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ جَمِيعًا فَقَامَ غَضْبَانًا ثُمَّ قَالَ أَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللَّهِ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ حَتَّى قَامَ رَجُلٌ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَقْتُلُهُ

حضرت مخرمہ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت محمود بن لبید سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام کو ایک ایسے آدمی کے بارے میں بتایا گیا جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں اکٹھی دی تھیں۔ آپ غصے سے کھڑے ہو گئے۔ پھر فرمایا: کیا میرے ہوتے ہوئے اللہ کی کتاب سے کھیلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں اسے قتل نہ کر دوں؟

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ (اس میں رخصت)

3348 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَيَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ ذَلِكَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ

ﷺ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَائَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتَ عَنْهَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَ عَنْهَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ وَسْطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَمَّا فَرَغَ عُوَيْمِرٌ قَالَ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ

فَكَرِهَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ

حضرت سہل بن سعد ساعدی نے حضرت عویمر عجلانی سے روایت نقل کی ہے کہ وہ عاصم بن عدی کے پاس آئے۔ پوچھا اے عاصم! مجھے بتایئے اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے پاس کوئی آدمی پائے، کیا وہ اسے قتل کرسکتا ہے؟ اگر قتل کرے تو لوگ اسے قتل کردیتے ہیں یا وہ کیسے کرے؟ اے عاصم! تو میرے لئے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھ! رسول اللہ ﷺ نے ایسے سوالات کو ناپسند کیا اور ان پر عیب لگایا یہاں تک کہ حضرت عاصم نے رسول اللہ ﷺ سے جو سنا وہ بڑا گراں محسوس ہوا۔ جب عاصم اپنے گھر واپس آئے تو عویمر ان کے پاس آئے۔ پوچھا: اے عاصم! رسول اللہ ﷺ نے تجھے کیا فرمایا؟ عاصم نے عویمر سے کہا: تو میرے پاس بھلائی کے ساتھ نہیں آیا جس بارے میں تو نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سوال کو ناپسند کیا ہے۔ عویمر نے کہا: اللہ کی قسم! میں نہیں رکوں گا یہاں تک کہ میں اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کروں گا۔ عویمر آئے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے۔ عرض کی: یارسول اللہ! ایسے آدمی کے بارے میں بتایئے جو اپنی بیوی کے پاس ایک مرد پاتا ہے، کیا وہ اسے قتل کردے۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو تم اسے قتل کردیتے ہو۔ یا وہ کیا کرے؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں حکم نازل ہوا ہے۔ جا اسے لے آ۔ سہل نے کہا: دونوں نے لعان کیا جب کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس لوگوں کے ساتھ موجود تھا۔ جب عویمر فارغ ہوئے تو کہا: یارسول اللہ! اگر میں اسے اپنے پاس رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹ بولا ہے۔ تو اس نے رسول اللہ ﷺ کے حکم دینے سے پہلے ہی تین طلاقیں دے دیں۔

3349۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَحْمَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ أَنَا بِنْتُ آلِ خَالِدٍ وَإِنَّ زَوْجِي فُلَانًا أَرْسَلَ إِلَيَّ بِطَلَاقِي وَإِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَهُ النَّفَقَةَ وَالسُّكْنَى فَأَبَوْا عَلَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ قَدْ أَرْسَلَ إِلَيْهَا بِثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا النَّفَقَةُ وَالسُّكْنَى لِلْمَرْأَةِ إِذَا كَانَ لِزَوْجِهَا عَلَيْهَا الرَّجْعَةُ

حضرت شعبی نے حضرت فاطمہ بنت قیس سے روایت نقل کی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے عرض کی: میں فلاں خاندان کی بیٹی ہوں۔ میرے خاوند، فلاں نے میری طرف میری طلاق بھیج دی ہے۔ میں نے اس

کے گھر والوں سے نفقہ اور رہائش کا مطالبہ کیا ہے تو انہوں نے مجھے دینے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس خاوند نے اسے تین طلاقیں بھیجی ہیں۔ فاطمہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نفقہ اور سکنیٰ عورت کے لئے اس وقت ہے جب خاوند کو اس سے رجوع کا حق ہو۔

3350- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لَيْسَ لَهَا سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةٌ

حضرت سلمہ نے حضرت شعبی سے انہوں نے حضرت فاطمہ بنت قیس سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جس عورت کو تین طلاقیں دی گئیں اس کے لئے نہ رہائش ہے اور نہ نفقہ۔

3351- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ الْمَخْزُومِيَّ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَانْطَلَقَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي نَفَرٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَ فَاطِمَةَ ثَلَاثًا فَهَلْ لَهَا نَفَقَةٌ فَقَالَ لَيْسَ لَهَا نَفَقَةٌ وَلَا سُكْنٰى

حضرت یحییٰ نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت فاطمہ بنت قیس سے روایت نقل کی ہے کہ ابو عمر بن حفص مخزومی نے اسے تین طلاقیں دے دیں۔ حضرت خالد بن ولید بنی مخزوم کے چند افراد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ابو عمرو بن حفص نے فاطمہ بنت قیس کو تین طلاقیں دے دی ہیں، کیا اس کا نفقہ ہے؟ فرمایا: اس کے لئے نفقہ اور سکنیٰ نہیں۔

فائدہ: حضرت فاطمہ بنت قیس سے ایسی روایات مروی ہیں جن سے یہ عیاں ہوتا ہے کہ جس عورت کو طلاق بائنہ یا طلاق مغلظہ دی گئی ہو اس کے لیے نہ نفقہ ہے نہ ہی سکنیٰ۔

جبکہ یہی نقطہ نظر جب امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں ان کے حوالے سے پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا "لَا نَدَعُ كِتَابَ رَبِّنَا وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا بِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا نَدْرِي صَدَقَتْ أَمْ كَذَبَتْ حَفِظَتْ أَمْ نَسِيَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلْمُطَلَّقَةِ الثَّلٰثِ النَّفَقَةُ وَالسُّكْنٰى مَا دَامَتِ الْعِدَّةُ"۔ ہم ایک عورت کے قول سے اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتے، ہم نہیں جانتے کہ اس نے سچ بولا یا جھوٹ بولا، اس نے یاد رکھا یا وہ بھول گئی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: وہ عورت جس کو تین طلاقیں دی گئی ہوں جب تک اس کی عدت ہے اس کے لیے نفقہ اور سکنیٰ ہے۔ یہاں کتاب اللہ سے مراد یہ آیت ہے: أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ۔

بَابُ طَلَاقِ الثَّلَاثِ الْمُتَفَرِّقَةِ قَبْلَ الدُّخُولِ بِالزَّوْجَةِ

حقوق زوجیت کی ادائیگی سے قبل تین متفرق طلاقیں

3352- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا

الصَّهْبَاءِ جَاءَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ الثَّلَاثَ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَأَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رضی الله عنه تُرَدُّ إِلَى الْوَاحِدَةِ قَالَ نَعَمْ

حضرت ابوعاصم نے حضرت ابن جریج سے انہوں نے حضرت ابن طاؤس سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے: ابوصہباء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: اے ابن عباس! کیا آپ نہیں جانتے کہ تین طلاقیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر کی خلافت کے ابتدائی سالوں میں ایک کی طرف لوٹا دی جاتی تھیں۔ جواب دیا: ہاں۔

فائدہ: اس روایت سے یہ گمان ہوتا ہے کہ ایک مجلس کی تین طلاقیں ایک طلاق تصور ہوں گی مگر حدیث نمبر 3348 اور حدیث نمبر 3348 کو دیکھیں تو بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ اگر خاوند تین طلاقیں دے گا تو وہ واقع ہو جائیں گی۔

اس وقت معاشرہ میں یہ مسئلہ سخت اضطراب کا باعث بنا ہوا ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ لوگ اس فیصلہ سے قبل راہنمائی لینے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔ حالانکہ عقد نکاح میں منسلک ہونے سے قبل جن مراحل سے گزر کر یہ اقدام کیا جاتا ہے اگر اس رشتہ کو ختم کرنے سے قبل ایک چوتھائی کوشش بھی کی جائے تو ان پریشانیوں سے بچا جا سکتا ہے۔

سب سے بہتر صورت طلاق احسن کی ہے کہ مرد صرف ایک طلاق دے اور عدت کے گزرنے کا انتظار کرے۔ اگر عدت کے اندر مصالحت کی صورت بنے تو زبانی رجوع کر لینا کافی ہوگا۔ اگر عدت گزرنے کے بعد مصالحت کی صورت بنے تو دونوں سابقہ میاں بیوی کسی واسطہ کے بغیر عقد نکاح کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں خاوند کو صرف دو طلاقوں کا حق ہوگا۔

اگر مصالحت کا امکان نہیں تو دونوں اپنی اپنی راہ لینے میں آزاد ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لیے بہتر اسباب پیدا فرما دے گا۔

مگر یہ بڑا ظلم ہے کہ تین طلاقیں دینے کے بعد غلط بیانی کر کے یا من پسند فتویٰ لے کر دین احکام میں حیلہ سازی شروع کر دی جائے۔

الطَّلَاقُ لِلَّتِي تَنْكِحُ زَوْجًا ثُمَّ لَا يَدْخُلُ بِهَا

اس عورت کی طلاق جو کسی مرد سے نکاح کرتی ہے اور خاوند اس کے ساتھ حقوق زوجیت ادا نہیں کرتا

3353- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُوَاقِعَهَا أَتَحِلُّ لِلْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَا حَتَّى يَذُوقَ الْآخَرُ عُسَيْلَتَهَا وَتَذُوقَ عُسَيْلَتَهُ

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے۔ وہ عورت دوسرے مرد سے شادی کرتی

ہے۔ وہ اس کے ساتھ خلوت کرتا ہے پھر حقوق زوجیت ادا کرنے سے قبل اسے طلاق دے دیتا ہے کیا وہ پہلے خاوند کے لئے حلال ہو جاتی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ حلال نہیں ہوتی یہاں تک کہ دوسرا خاوند اس کا شہد چکھے اور وہ اس خاوند کا شہد چکھے۔

3354 - أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي نَكَحْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَاللهِ مَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

حضرت ایوب بن موسیٰ نے حضرت ابن شہاب سے انہوں نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رفاعہ قرظی کی بیوی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے عبد الرحمن بن زبیر سے شادی کی۔ اللہ کی قسم! اس کے پاس کچھ نہیں مگر اس پلو کی مثل۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شاید تو رفاعہ کی طرف لوٹنے کا ارادہ رکھتی ہے، ہرگز نہیں یہاں تک کہ وہ تیرا شہد چکھے اور تو اس کا شہد چکھے۔

طَلَاقُ الْبَتَّةِ (قطعی یعنی تین طلاقیں)

3355 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ تَحْتَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ فَطَلَّقَنِي الْبَتَّةَ فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزَّبِيرِ وَإِنَّهُ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ مَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ وَأَخَذَتْ هُدْبَةً مِنْ جِلْبَابِهَا وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ بِالْبَابِ فَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ هَذِهِ تَجْهَرُ بِمَا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ

امام زہری نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: حضرت رفاعہ قرظی کی بیوی نبی کریم ﷺ کے پاس آئی جب کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں رفاعہ قرظی کے عقد میں تھی۔ اس نے مجھے قطعی (تین) طلاق دے دی۔ میں نے عبد الرحمن بن زبیر سے عقد نکاح کیا۔ اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! اس کے پاس اس دامن کے سوا کچھ نہیں۔ اس نے اپنی اوڑھنی کا دامن پکڑا جب کہ حضرت خالد بن سعید دروازے پر تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اجازت نہ دی۔ اس نے کہا: اے ابو بکر! کیا تم اس عورت کو نہیں دیکھتے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے بلند آواز سے بات کر رہی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو رفاعہ کے پاس واپس جانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ہرگز نہیں یہاں تک کہ تو اس کا شہد چکھے اور وہ تیرا شہد چکھے۔

أَمْرُكِ بِيَدِكِ (تیرا معاملہ تیرے ہاتھ میں)

3356 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَيُّوبَ

هَلْ عَلِمْتَ أَحَدًا قَالَ فِي أَمْرِكِ بِيَدِكِ أَنَّهَا ثَلَاثٌ غَيْرَ الْحَسَنِ فَقَالَ لَا ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ غَفْرًا[1] إِلَّا مَا حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى ابْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثٌ فَلَقِيتُ كَثِيرًا فَسَأَلْتُهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ فَرَجَعْتُ إِلَى قَتَادَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ نَسِيَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ

حضرت سلیمان بن حرب نے حضرت حماد بن زید سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ایوب سے پوچھا: کیا تو کسی کو جانتا ہے جس نے امرک بیدک (تیرا معاملہ تیرے ہاتھ میں) کے بارے کہا ہو کہ یہ تین طلاقیں ہیں سوائے حضرت حسن کے؟ جواب دیا: نہیں۔ پھر کہا: اے اللہ! مجھے بخش دینا۔ مگر مجھے قتادہ نے کثیر جو ابن سمرہ کے غلام ہیں انہوں نے ابو سلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے، فرمایا: تین۔ میں کثیر سے ملا۔ میں نے ان سے پوچھا تو وہ اس چیز کو نہ جانتے تھے۔ میں قتادہ کی طرف واپس آیا۔ اسے بتایا تو وہ بھول گئے تھے۔

امام ابو عبد الرحمن نسائی نے کہا: یہ حدیث منکر ہے۔

بَابُ إِحْلَالِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا وَالنِّكَاحِ الَّذِي يُحِلُّهَا بِهِ

جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کو حلال کرنا اور وہ نکاح جو اسے حلال کر دیتا ہے

3357- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي فَأَبَتَّ طَلَاقِي وَإِنِّي تَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

حضرت زہری نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت رفاعہ کی بیوی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ عرض کی: میرے خاوند نے مجھے طلاق دی اور میری طلاق کو قطعی کر دیا۔ اس کے بعد میں نے حضرت عبد الرحمن بن زبیر سے عقد نکاح کیا۔ اس کے پاس اس کپڑے کے دامن کے سوا کچھ نہیں۔ رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے۔ ارشاد فرمایا: شاید تو رفاعہ کی طرف واپس لوٹنے کا ارادہ رکھتی ہے، ہرگز نہیں یہاں تک کہ وہ تیرے شہد کو چکھے اور تو اس کے شہد کو چکھے۔

3358- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَحِلُّ لِلْأَوَّلِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الْأَوَّلُ

حضرت عبد اللہ نے حضرت قاسم سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک

1۔ ایک نسخہ میں عفوا ہے۔

آدمی نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔ اس نے ایک اور مرد سے شادی کی۔ اس دوسرے مرد نے اسے جماع کرنے سے قبل ہی طلاق دے دی۔ رسول اللہ علیہ السلام سے پوچھا گیا: کیا وہ عورت پہلے خاوند کے لئے حلال ہوگئی ہے؟ ارشاد فرمایا: نہیں یہاں تک کہ وہ عورت کے شہد کو چکھے جس طرح پہلے مرد نے اس کا شہد چکھا ہے۔

3359- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْغُمَيْصَاءَ أَوِ الرُّمَيْصَاءَ أَتَتِ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم تَشْتَكِي زَوْجَهَا أَنَّهُ لَا يَصِلُ إِلَيْهَا فَلَمْ يَلْبَثْ1 أَنْ جَاءَ زَوْجُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هِيَ كَاذِبَةٌ وَهُوَ يَصِلُ إِلَيْهَا وَلَكِنَّهَا تُرِيدُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَيْسَ ذَلِكَ حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

حضرت یحیٰ بن ابی اسحاق نے حضرت سلیمان بن یسار سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ غمیصاء، یا رمیصاء نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی جو اپنے خاوند کی شکایت کرتی تھی کہ وہ اس کے ساتھ حقوق زوجیت ادا نہیں کرسکتا۔ ابھی تھوڑا وقت نہیں گزرا تھا کہ اس کا خاوند آ گیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! یہ جھوٹ بول رہی ہے۔ وہ اس کے ساتھ حقوق زوجیت ادا کرنے کے قابل ہے لیکن وہ ارادہ رکھتی ہے کہ اپنے پہلے خاوند کی طرف واپس لوٹ جائے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: یہ جائز نہیں یہاں تک کہ تو اس کا شہد چکھے۔

3360- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَ بْنَ رَزِينٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فِي الرَّجُلِ تَكُونُ2 لَهُ الْمَرْأَةُ يُطَلِّقُهَا ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ آخَرُ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَتَرْجِعُ إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ قَالَ لَا حَتَّى تَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ

حضرت سالم بن عبداللہ نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی کی بیوی ہے وہ اسے طلاق دے دیتا ہے پھر دوسرا مرد، اس سے شادی کرتا ہے تو اس کے ساتھ حقوق زوجیت ادا کرنے سے قبل اسے طلاق دے دیتا ہے تو وہ عورت پہلے خاوند کی طرف لوٹ جاتی ہے۔ ارشاد فرمایا: یہ جائز نہیں یہاں تک وہ عورت شہد چکھے۔

3361- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ رَزِينِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَحْمَرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَيَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ فَيُغْلِقُ الْبَابَ وَيُرْخِي السِّتْرَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا قَالَ لَا تَحِلُّ لِلْأَوَّلِ حَتَّى يُجَامِعَهَا الْآخَرُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ

حضرت علقمہ بن مرثد نے حضرت رزین سلیمان احمری سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل

1- ایک نسخہ میں فَلَمْ تَلْبَثْ ہے۔　　2- ایک نسخہ میں يَكُونُ ہے۔

کی ہے کہ نبی کریم ﷺ سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیتا ہے۔ ایک مرد اس کے ساتھ شادی کرتا ہے۔ وہ دروازہ بند کر دیتا ہے اور پردہ لٹکا دیتا ہے۔ پھر حقوق زوجیت ادا کرنے سے قبل اسے طلاق دے دیتا ہے۔ فرمایا: وہ پہلے خاوند کے لئے حلال نہیں یہاں تک کہ دوسرا آدمی اس کے ساتھ جماع کرے۔

امام نسائی نے کہا: یہ صحیح کے قریب ہے۔

بَاب إِحْلَالِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا وَمَا فِيهِ مِنَ التَّغْلِيظِ

جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کو حلال کرنا اور اس میں جو سختی ہے

3362- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ[1] وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَالْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

حضرت سفیان نے حضرت ابو قیس سے انہوں نے حضرت ہذیل سے انہوں نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گودنے والی، گدوانے والی، بالوں میں جوڑ لگانے والی اور جس کے بالوں میں جوڑ لگایا جائے، سود خور، سود کھلانے والے، محلل (حلالہ کرنے والا) اور محلل لہ (جس کے لئے حلالہ کیا جائے) پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی ہے۔

بَاب مُوَاجَهَةِ الرَّجُلِ الْمَرْأَةَ بِالطَّلَاقِ (مرد کا عورت کے ساتھ طلاق کے ساتھ سامنا کرنا)

3363- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الَّتِي اسْتَعَاذَتْ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْكِلَابِيَّةَ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَقَدْ عُذْتِ بِعَظِيمٍ الْحَقِي بِأَهْلِكِ

حضرت ولید بن مسلم نے امام اوزاعی سے انہوں نے حضرت زہری سے انہوں نے اس عورت کے بارے میں روایت نقل کی ہے جس نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ کی پناہ چاہی۔ مجھے عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب کلابیہ نبی کریم ﷺ پر داخل ہوئی۔ اس نے کہا: میں تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو نے عظیم ذات کی پناہ چاہی ہے، اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا۔

بَاب إِرْسَالِ الرَّجُلِ إِلَى زَوْجَتِهِ بِالطَّلَاقِ (خاوند کا اپنی بیوی کو طلاق بھیجنا)

3364- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ أَرْسَلَ إِلَيَّ زَوْجِي بِطَلَاقِي فَشَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ كَمْ طَلَّقَكِ فَقُلْتُ ثَلَاثًا قَالَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ وَاعْتَدِّي فِي بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ ضَرِيرُ الْبَصَرِ تُلْقِينَ ثِيَابَكِ

1- ایک نسخہ میں الْمُوْصَلَةَ ہے۔

عِنْدَهُ فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكِ فَآذِنِينِي مُخْتَصَرٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ تَمِيمٍ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ نَحْوَهُ

حضرت سفیان نے حضرت ابوبکر سے وہ ابن ابی جہم ہے، کہا: میں نے حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کو کہتے ہوئے سنا کہ میرے خاوند نے مجھے طلاق بھیج دی ہے۔ میں نے اپنے اوپر کپڑوں کو لپیٹا پھر میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے تجھے کتنی طلاقیں دی ہیں۔ میں نے عرض کی: تین طلاقیں۔ فرمایا: تیرے لئے نفقہ نہیں اور اپنے چچا زاد ابن ام مکتوم کے پاس عدت گزار کیونکہ وہ نابینا ہے تو اس کے پاس کپڑے اتار سکے گی۔ جب تیری عدت ختم ہو جائے تو مجھے اطلاع کرنا۔ یہ روایت مختصر ہے اور ایک اور سند سے اس کی مثل مروی ہے۔

تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ

اللہ تعالیٰ کے فرمان: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ کا معنی

3365- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي جَعَلْتُ امْرَأَتِي عَلَيَّ حَرَامًا قَالَ كَذَبْتَ لَيْسَتْ عَلَيْكَ بِحَرَامٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ عَلَيْكَ أَغْلَظُ الْكَفَّارَةِ عِتْقُ رَقَبَةٍ

حضرت سفیان نے حضرت سالم سے انہوں نے حضرت سعید بن جبیر سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا۔ عرض کی: میں نے اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کر دیا ہے۔ فرمایا: تو نے جھوٹ بولا ہے۔ وہ تجھ پر حرام نہیں۔ پھر اس آیت: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ الخ کی تلاوت کی۔ تم پر کفارات میں سے سب سے بھاری کفارہ ہے۔

تَأْوِيلُ هٰذِهِ الْآيَةِ عَلَى وَجْهٍ آخَرَ (اس آیت کا ایک اور طریقہ سے معنی)

3366- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ[1] وَحَفْصَةُ أَيَّتُنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَيْهِمَا[2] فَقَالَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ وَقَالَ لَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا كُلُّهُ فِي حَدِيثِ عَطَاءٍ

حضرت ابن جریج نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت عبید بن عمیر سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت زینب کے پاس ٹھہرتے اور آپ کے پاس شہد پیتے اور

1۔ ایک نسخہ میں یہاں "ا" آتا ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں احدیھما ہے۔

حفصہ نے مشورہ کیا۔ہم میں سے جس کے پاس رسول اللہ ﷺ داخل ہوں وہ کہے: میں آپ سے مغافیر (جنگلی پھول) کی بو محسوس کرتی ہوں۔رسول اللہ ﷺ ان میں سے ایک کے پاس تشریف لے گئے تو اس نے وہی بات کی۔رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بلکہ میں نے زینب کے پاس شہد پیا ہے اور فرمایا: میں آئندہ ایسا نہ کروں گا۔تو یہ آیت نازل ہوئی: ''اے نبی (مکرم)! آپ کیوں حرام کرتے ہیں اس چیز کو جسے اللہ نے آپ کے لیے حلال کر دیا ہے''۔''اگر تم دونوں اللہ کے حضور توبہ کرو''۔میں تتوبا کی ضمیر سے مراد حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں اور جب نبی کریم ﷺ نے اپنی ازواج میں سے ایک سے سرگوشی کی اور رسول اللہ کا فرمان میں نے شہد پیا۔یہ سب عطا کی حدیث ہی ہے۔

بَابُ الْحَقِي بِأَهْلِكِ (اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا)

3367- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ[1] قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيِّ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَقَالَ فِيهِ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَأْتِينِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ ح وأَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ قِصَّتَهُ وَقَالَ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَأْتِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا قَالَ لَا بَلِ اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرَبْهَا فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذَا الْأَمْرِ

امام زہری نے امام عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے انہوں نے حضرت کعب بن مالک کو اپنا وہ واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا جب وہ غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گئے۔انہوں نے اس میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا قاصد میرے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ...... دوسری سند سے بھی یہ روایت اسی طرح مروی ہے، کہا: جب رسول اللہ ﷺ کا قاصد میرے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ تجھے حکم دیتے ہیں کہ تو اپنی بیوی سے الگ ہو جا! عرض کی میں اسے طلاق دے دوں یا کوئی اور؟ فرمایا: نہیں بلکہ اس سے الگ ہو جا، اس کے قریب نہ جا۔میں نے اپنی بیوی سے کہا: اپنے خاندان والوں کے پاس چلی جا۔انہیں کے پاس رہ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس معاملہ میں کوئی فیصلہ فرمائے۔

3368- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ إِسْحَقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ يُحَدِّثُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَإِلَى صَاحِبَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْتَزِلُوا نِسَائَكُمْ فَقُلْتُ لِلرَّسُولِ أُطَلِّقُ امْرَأَتِي أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ

1۔ایک نسخہ میں یہاں النعیمی کا لفظ ہے۔

تَعْتَزِلَهَا فَلَا تَقْرَبْهَا فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي فِيهِمْ فَلَحِقَتْ بِهِمْ

امام زہری نے حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے انہوں نے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے اپنے باپ کعب بن مالک کو کہتے ہوئے سنا: یہ ان تین افراد میں سے ایک تھے جن کی توبہ قبول کی گئی۔ کہا: رسول اللہ ﷺ نے میری اور میرے ساتھیوں کی طرف پیغام بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم اپنی عورتوں سے الگ تھلگ ہو جاؤ۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: میں اپنی بیوی کو طلاق دے دوں یا کیا کروں؟ فرمایا: نہیں بلکہ تو اس سے الگ ہو جا اور اس کے قریب نہ جا۔ میں نے اپنی بیوی سے کہا: اپنے خاندان والوں کے پاس چلی جا۔ ان میں ہی رہ۔ تو وہ اپنے خاندان والوں کے پاس چلی گئی۔

3369- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبًا يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَقَالَ فِيهِ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَأْتِينِي وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ بَلِ اعْتَزِلْهَا وَلَا تَقْرَبْهَا وَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ وَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذَا الْأَمْرِ خَالَفَهُمْ مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن کعب نے کہا کہ میں نے حضرت کعب کو اپنا واقعہ بتاتے ہوئے سنا جب وہ غزوہ تبوک کے موقع پر پیچھے رہ گئے تھے۔ انہوں نے کہا: اچانک رسول اللہ ﷺ کا قاصد میرے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ تجھے حکم دیتے ہیں کہ تو اپنی بیوی سے الگ ہو جا۔ میں نے پوچھا: میں اسے طلاق دے دوں یا کچھ اور کروں؟ فرمایا: بلکہ اس سے علیحدگی اختیار کرلے اور اس کے قریب نہ جا۔ رسول اللہ ﷺ نے میرے دونوں ساتھیوں کی طرف بھی اسی طرح کا پیغام بھیجا۔ میں نے اپنی بیوی سے کہا: اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا اور انہیں کے پاس رہ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس معاملہ میں فیصلہ فرمادے۔ معقل بن عبیداللہ نے ان کی مخالفت کی ہے۔

3370- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبًا يُحَدِّثُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَإِلَى صَاحِبَيَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْتَزِلُوا نِسَاءَكُمْ فَقُلْتُ لِلرَّسُولِ أُطَلِّقُ امْرَأَتِي أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ تَعْتَزِلُهَا وَلَا تَقْرَبْهَا فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي فِيهِمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَحِقَتْ بِهِمْ خَالَفَهُ مَعْمَرٌ

امام زہری نے حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب سے انہوں نے اپنے چچا حضرت عبیداللہ بن کعب سے روایت نقل

کی ہے کہ میں نے اپنے والد حضرت کعب کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے میری اور میرے ساتھیوں کی طرف پیغام بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم اپنی بیویوں سے علیحدگی اختیار کرلو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: میں اپنی بیوی کو طلاق دے دوں یا میں کیا کروں؟ فرمایا: نہیں بلکہ تو اس سے علیحدگی اختیار کرلے اور اس کے قریب نہ جا۔ میں نے اپنی بیوی سے کہا: اپنے خاندان والوں کے پاس چلی جا، انہیں میں رہ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فیصلہ فرما دے۔ تو وہ اپنے خاندان والوں کے پاس چلی گئی۔ معمر نے آپ کی مخالفت کی۔

3371۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ[1] عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ فِي حَدِيثِهِ إِذَا رَسُولٌ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ قَدْ أَتَانِي فَقَالَ اعْتَزِلْ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا تَقْرَبْهَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْحَقِي بِأَهْلِكِ

حضرت معمر نے امام زہری سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ اچانک رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ فرمایا: اپنی بیوی سے الگ ہو جا۔ میں نے عرض کی: میں اسے طلاق دے دوں؟ فرمایا: نہیں بلکہ اس کے قریب نہ جا۔ اس میں یہ ذکر نہیں کیا: اپنے گھر والوں کے پاس چلی جا۔

بَاب طَلَاقِ الْعَبْدِ (غلام کی طلاق)

3372۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ أَنَّ أَبَا حَسَنٍ مَوْلَى بَنِي نَوْفَلٍ أَخْبَرَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَامْرَأَتِي مَمْلُوكَيْنِ فَطَلَّقْتُهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ أُعْتِقْنَا جَمِيعًا فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنْ رَاجَعْتَهَا كَانَتْ عِنْدَكَ عَلَى وَاحِدَةٍ قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَالَفَهُ مَعْمَرٌ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت عمر بن معتب سے انہوں نے حضرت ابوحسن سے جو بنی نوفل کے غلام تھے کہ میں اور میری بیوی دونوں غلام تھے۔ میں نے اسے دو طلاقیں دیں پھر ہم دونوں کو آزاد کر دیا گیا۔ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا۔ فرمایا: اگر تو نے اس کی طرف رجوع کیا تو تجھے صرف ایک طلاق دینے کا حق ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے یہی فیصلہ فرمایا۔

3373۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ عَنِ الْحَسَنِ مَوْلَى بَنِي نَوْفَلٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ عَتَقَا أَيَتَزَوَّجُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ[2] عَمَّنْ قَالَ أَفْتَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ لِمَعْمَرٍ الْحَسَنُ هَذَا مَنْ هُوَ لَقَدْ حَمَلَ صَخْرَةً عَظِيمَةً

حضرت معمر نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے حضرت عمر بن معتب سے انہوں نے حضرت حسن سے جو بنو نوفل کے غلام تھے، روایت نقل کی کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایسے غلام کے بارے سوال کیا گیا جس نے اپنی

1۔ ایک نسخہ میں یہاں الصنعانی ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں قیل ہے۔

بیوی کو دو طلاقیں دیں پھر دونوں آزاد کر دیے گئے کہ وہ آزاد کردہ غلام آزاد کردہ اپنی سابقہ بیوی سے شادی کر سکتا ہے؟ فرمایا: ہاں۔ پوچھا: یہ بات کس نے کہی؟ کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس کا فتویٰ دیا۔ عبد الرزاق نے کہا: ابن مبارک نے معمر سے کہا: یہ حسن کون ہے؟ اس نے بڑا پتھر اٹھایا ہے۔

بَابُ مَتَى يَقَعُ طَلَاقُ الصَّبِيِّ (بچے کی طلاق کب واقع ہوگی)

3374- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ الْخَطْمِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنَا قُرَيْظَةَ أَنَّهُمْ عُرِضُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَمَنْ كَانَ مُحْتَلِمًا أَوْ نَبَتَتْ عَانَتُهُ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مُحْتَلِمًا أَوْ لَمْ تَنْبُتْ عَانَتُهُ تُرِكَ

حضرت حماد بن سلمہ نے حضرت ابو معمر خطمی سے انہوں نے حضرت عمارہ بن خزیمہ سے انہوں نے حضرت کثیر بن سائب سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے قریظہ کے بیٹوں نے بیان کیا کہ انہیں غزوۂ قریظہ کے دن رسول اللہ ﷺ پر پیش کیا گیا جو بالغ تھا یا جس کے زیر ناف بال اگے ہوئے تھے۔ اسے قتل کر دیا گیا اور جو بالغ نہیں تھا یا جس کے زیر ناف بال نہیں اگے تھے اسے ترک کر دیا گیا۔

3375- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ كُنْتُ يَوْمَ حُكْمِ سَعْدٍ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ غُلَامًا فَشَكُّوا فِيَّ فَلَمْ يَجِدُونِي أَنْبَتُّ فَاسْتُبْقِيتُ فَهَا أَنَا ذَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ

حضرت عبد الملک بن عمیر نے حضرت عطیہ قرظی سے روایت نقل کی ہے کہ میں اس دن ابھی بچہ تھا جس دن حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے بنی قریظہ کے بارے میں فیصلہ کیا تھا۔ صحابہ کو میرے بارے میں شک ہوا۔ انہوں نے میرے زیر ناف بال اگے ہوئے نہ پائے تو مجھے چھوڑ دیا گیا۔ اب میں تمہارے درمیان ہوں۔

3376- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَرَضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْهُ وَعَرَضَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَهُ

حضرت عبید اللہ نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ پر پیش ہوئے جب کہ وہ چودہ سال کے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اجازت نہ دی اور غزوۂ خندق کے موقع پر اس پر پیش ہوئے جب کہ وہ پندرہ سال کے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اجازت دے دی۔

بَابُ مَنْ لَا يَقَعُ طَلَاقُهُ مِنَ الْأَزْوَاجِ

خاوندوں میں سے جس خاوند کی طلاق واقع نہیں ہوتی

3377- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ

عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبُرَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ أَوْ يُفِيقَ

حضرت حماد نے حضرت ابراہیم سے انہوں نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے افراد سے قلم اٹھالیا گیا ہے: سونے والا یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے، بچے سے یہاں تک کہ وہ بڑا ہو جائے اور مجنون سے یہاں تک کہ وہ دانش مند ہو جائے یا اسے افاقہ ہو جائے۔

بَابُ مَنْ طَلَّقَ فِي نَفْسِهِ (جس نے اپنے دل میں طلاق دی)

3378- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي كُلَّ شَيْءٍ حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ

حضرت ابن جریج نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عبدالرحمن نے رسول اللہ ﷺ کے الفاظ کہے ہیں۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے ہر اس چیز سے درگزر فرمایا ہے جو وہ اپنے دل میں بات کریں جب تک زبان پر وہ بات نہ لائیں یا اس پر عمل نہ کریں۔

3379- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي مَا وَسْوَسَتْ بِهِ وَحَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَتَكَلَّمْ بِهِ

حضرت قتادہ نے حضرت زرارہ بن اوفی سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کے ان تمام اعمال سے درگزر فرمایا ہے جو ان کے دل میں وسوسہ ہوں یا ان کے نفس ان کے بارے میں بات کریں جب تک وہ عمل نہ کریں یا اس کے متعلق بات نہ کریں۔

3380- أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ

حضرت قتادہ نے حضرت زرارہ بن اوفی سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کی ان چیزوں سے درگزر فرمایا ہے جو اپنے دل میں ذکر کرتے ہیں جب تک وہ انہیں زبان پر نہ لائیں یا ان پر عمل نہ کریں۔

فائدہ: یہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر احسان عظیم ہے کہ دل کے خطرات و وساوس پر گرفت نہ فرمانے کا وعدہ کیا

بصورت دیگر کسی کے بچنے کی کوئی صورت نہ ہوتی۔

اَلطَّلَاقُ بِالْإِشَارَةِ الْمَفْهُومَةِ (ایسے اشارے کے ساتھ طلاق جو سمجھا جا سکتا ہو)

3381- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ جَارٌ فَارِسِيٌّ طَيِّبُ الْمَرَقَةِ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ بِيَدِهِ أَنْ تَعَالَ وَأَوْمَأَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى عَائِشَةَ أَيْ وَهَذِهِ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ الْآخَرُ هَكَذَا بِيَدِهِ أَنْ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

حضرت حماد بن سلمہ نے حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک پڑوسی تھا جو ایرانی نسل کا تھا اور بہت اچھا سالن پکاتا تھا۔ ایک روز وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ ﷺ کے پاس حضرت عائشہ صدیقہ بھی تھیں۔ اس نے رسول اللہ ﷺ کو اشارہ کیا دعوت قبول کیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ کی طرف اشارہ کیا اور یہ بھی، دوسرے نے آپ کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا: نہیں، یہ دو دفعہ یا تین دفعہ کیا۔

فائدہ: جس طرح اس روایت میں اشارہ سے معنی سمجھا گیا طلاق کا بھی یہی حکم ہوگا۔

بَابُ الْكَلَامِ إِذَا قُصِدَ بِهِ فِيمَا يَحْتَمِلُ مَعْنَاهُ

جب ایسے معنی کا قصد کیا جائے جس کا کلام احتمال رکھتا ہو

3382- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وَفِي حَدِيثِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا[1] يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

حضرت محمد بن ابراہیم نے حضرت علقمہ بن وقاص سے انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے جب کہ حارث کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ انسان کے لئے وہی کچھ ہے جس کی وہ نیت کرے جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا کے لئے ہو جسے وہ پائے یا عورت کی طرف ہو کہ اس سے شادی کرے تو اس کی ہجرت اس کی طرف ہے جس کی طرف وہ ہجرت کرتا ہے۔

1۔ ایک نسخہ میں إِلَى الدُّنْيَا ہے۔

بَاب الْإِبَانَةِ وَالْإِفْصَاحِ بِالْكَلِمَةِ الْمَلْفُوظِ بِهَا إِذَا قُصِدَ بِهَا لِمَا لَا يَحْتَمِلُ مَعْنَاهَا لَمْ تُوجِبْ شَيْئًا وَلَمْ تُثْبِتْ حُكْمًا

وہ کلمہ جو کہا گیا ہو جب اس کے ساتھ ایسے معنی کا قصد کیا جائے جس کا وہ احتمال نہ رکھتا ہو تو وہ کوئی چیز واجب نہیں کرتا اور نہ ہی کسی حکم کو ثابت کرتا ہے، اس کی وضاحت

3383- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا[1] حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ انْظُرُوا كَيْفَ يَصْرِفُ اللَّهُ عَنِّي شَتْمَ قُرَيْشٍ وَلَعْنَهُمْ إِنَّهُمْ يَشْتِمُونَ مُذَمَّمًا وَيَلْعَنُونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ

حضرت ابو زناد نے حضرت عبد الرحمن اعرج سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دیکھو اللہ تعالیٰ قریش کی گالی گلوچ کو مجھ سے کیسے پھیر دیتا ہے اور ان پر لعنت کرتا ہے۔ وہ مذمم کو گالیاں دیتے ہیں اور مذمم پر لعن طعن کرتے ہیں جب کہ میں محمد (ﷺ) ہوں۔

بَاب التَّوْقِيتِ فِي الْخِيَارِ (اختیار کی مدت مقرر کرنے کے بارے میں)

3384- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَمُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ بَدَأَ بِي فَقَالَ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تُعَجِّلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَايَ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا إِلَى قَوْلِهِ جَمِيلًا فَقُلْتُ أَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ فَعَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ وَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ حِينَ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاخْتَرْنَهُ طَلَاقًا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُنَّ اخْتَرْنَهُ

حضرت ابن شہاب نے حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں، سے روایت نقل کی ہے: جب رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا گیا کہ وہ اپنی بیویوں کو اختیار دیں تو آپ ﷺ نے یہ سلسلہ مجھ سے شروع کیا۔ فرمایا: میں تجھ سے ایک بات کا ذکر کر رہا ہوں تم پر کوئی حرج نہیں ہوگا کہ تو جلدی نہ کرے یہاں تک کہ اپنے والدین سے مشورہ کرے۔ حضرت عائشہ نے کہا: یہ بات واضح تھی کہ میرے والدین آپ سے جدائی کا مجھے حکم دینے والے نہیں تھے۔ کہا: پھر آپ نے یہ آیت کریمہ تلاوت کی: اے نبی! اپنی بیویوں سے کہو اگر تم دنیاوی زندگی

1۔ ایک نسخہ میں مِمَّا کے بجائے مَا ہے۔

چاہتی ہو۔ الخ۔ میں نے عرض کی: کیا اس معاملہ میں اپنے والدین سے مشورہ کروں۔ میں اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور دار آخرت کا ارادہ رکھتی ہوں۔ حضرت عائشہ نے کہا: پھر نبی کریم ﷺ کی دوسری ازواج مطہرات نے بھی اسی طرح کیا۔ انہوں نے رسول اللہ کو اختیار کیا اس لئے طلاق نہیں جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اختیار کیا۔

3385۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللهَ وَرَسُولَهُ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ بَدَأَ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ وَاللهِ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِّي بِفِرَاقِهِ فَقَرَأَ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَقُلْتُ أَفِي هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالْأَوَّلُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت معمر نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: اگر تم اللہ اور اس کے رسول کا ارادہ رکھتی ہو۔ تو نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو آپ نے گفتگو کا آغاز مجھ سے کیا۔ فرمایا: اے عائشہ! میں تجھ سے ایک بات کہنے والا ہوں۔ تم پر کوئی حرج نہیں اگر تو اس میں جلدی نہ کرے یہاں تک کہ اپنے والدین سے مشورہ کر لے۔ حضرت عائشہ نے کہا: اللہ کی قسم! یہ بات معلوم تھی کہ میرے والدین نبی کریم ﷺ سے فراق کا مجھے حکم دینے والے نہیں تھے۔ آپ نے مجھ پر یہ آیت پڑھی: ''اے نبی! اپنی ازواج سے کہو: اگر تم دنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو''، میں نے عرض کی: کیا میں اس معاملہ میں اپنے والدین سے مشورہ کروں؟ میں اللہ اور اس کے رسول کا ارادہ رکھتی ہوں۔ امام ابو عبد الرحمن نسائی نے کہا: یہ روایت درست نہیں جب کہ پہلی زیادہ صحیح ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے۔

بَابٌ فِي الْمُخَيَّرَةِ تَخْتَارُ زَوْجَهَا (مخیرہ جو اپنے خاوند کا انتخاب کرتی ہے)

3386۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَاخْتَرْنَاهُ فَهَلْ كَانَ طَلَاقًا

حضرت عامر نے حضرت مسروق سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے رسول اللہ ﷺ کو اختیار کیا۔ یہ طلاق نہیں تھی۔

3387۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نِسَاءَهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

امام شعبی نے حضرت مسروق سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کو اختیار دیا تو وہ اختیار طلاق نہ تھا۔

3388۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم نِسَائَهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

امام شعبی نے حضرت مسروق سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی بیویوں کو اختیار دیا۔ یہ اختیار طلاق نہ تھا۔

3389- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم نِسَائَهُ أَفَكَانَ طَلَاقًا

حضرت ابوضحیٰ نے حضرت مسروق سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کو اختیار دیا، کیا وہ طلاق تھا؟

3390- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيفُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّهَا عَلَيْنَا شَيْئًا

حضرت مسلم نے حضرت مسروق سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا۔ ہم نے آپ ﷺ کو اختیار کیا تو وہ ہمارے اوپر طلاق شمار نہیں کرتے تھے۔

خِيَارُ الْمَمْلُوكَيْنِ يُعْتَقَانِ (دو غلام جن کو آزاد کیا جا چکا ہے ان کو اختیار)

3391- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَوْهَبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ لِعَائِشَةَ غُلَامٌ وَجَارِيَةٌ قَالَتْ فَأَرَدْتُ أَنْ أُعْتِقَهُمَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ ابْدَئِي بِالْغُلَامِ قَبْلَ الْجَارِيَةِ

حضرت ابن موہب نے حضرت قاسم بن محمد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ایک غلام اور ایک لونڈی تھی۔ کہا: میں نے ارادہ کیا کہ ان دونوں کو آزاد کر دوں۔ میں نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔ فرمایا پہلے غلام کو آزاد کرو پھر لونڈی کو آزاد کرو۔

بَابُ خِيَارِ الْأَمَةِ (لونڈی کا اختیار)

3392- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ إِحْدَى السُّنَنِ أَنَّهَا أُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَالْبُرْمَةُ تَفُورُ بِلَحْمٍ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأُدْمٌ مِنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَلَمْ أَرَ بُرْمَةً فِيهَا لَحْمٌ فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ ذٰلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

حضرت ربیعہ نے حضرت قاسم بن محمد سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو نبی کریم ﷺ کی بیوی

ہیں، سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت بریرہ میں تین سنتیں ہیں: ان میں سے ایک یہ ہے کہ اسے آزاد کیا گیا تو اسے اپنے خاوند کے بارے میں اختیار دیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ولاء (فوت ہونے کے بعد حق وراثت) اس کے لئے ہوگی جس نے اسے آزاد کیا اور رسول اللہ ﷺ تشریف لائے جب کہ ہنڈیا گوشت سے ابل رہی تھی۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں روٹی اور گھر کا تیار کردہ سالن پیش کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں ہنڈیا نہیں دیکھتا جس میں گوشت ہے۔ گھر والوں نے کہا: کیوں نہیں، یا رسول اللہ! وہ ایسا گوشت ہے جو حضرت بریرہ کو بطور صدقہ دیا گیا ہے جب کہ آپ تو صدقہ نہیں کھاتے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ اس پر صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

3393- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ أَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبِيعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُعْتِقَتْ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ يُتَصَدَّقُ عَلَيْهَا فَتُهْدِي لَنَا مِنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ كُلُوهُ فَإِنَّهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

حضرت عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں تین فیصلے ہیں: (۱) اس کے گھر والوں نے ارادہ کیا کہ وہ اسے بیچیں اور ولاء کی شرطیں لگائیں۔ میں نے اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا۔ فرمایا: اسے خرید لے اور اسے آزاد کر دے۔ بے شک ولاء اس کا حق ہے جو آزاد کرے۔ تو اسے آزاد کر دیا گیا۔ (۲) رسول اللہ ﷺ نے اسے (خاوند کے بارے میں) اختیار دیا تو اس نے خاوند سے آزادی کو اختیار کیا۔ (۳) اس پر صدقہ کیا جاتا۔ وہ اس میں سے کچھ چیز بطور تحفہ پیش کر دیتی۔ میں نے اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا۔ فرمایا: اسے کھاؤ۔ یہ اس پر صدقہ اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

بَابُ خِيَارِ الْأَمَةِ تُعْتَقُ وَزَوْجُهَا حُرٌّ (آزاد کردہ لونڈی کو اختیار جب کہ اس کا خاوند آزاد ہو)

3394- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَاءَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَأَعْتَقْتُهَا فَدَعَاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا قَالَتْ لَوْ أَعْطَانِي كَذَا وَكَذَا مَا أَقَمْتُ عِنْدَهُ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت بریرہ کو خریدا تو اس کے مالکوں نے اس کی ولاء کی شرط لگائی۔ میں نے اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا۔ فرمایا: اسے آزاد کر دو۔ ولاء اس کا حق ہے جو قیمت دے۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے اسے آزاد کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا اور خاوند کے بارے میں اختیار دیا۔ حضرت بریرہ نے کہا: اگر وہ مجھے اتنا اتنا مال دے تب بھی میں اس کے پاس نہیں رہوں گی۔ حضرت بریرہ نے اپنے حق میں اختیار استعمال کیا جب کہ اس کا خاوند آزاد تھا۔

3395- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُتِيَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ إِنَّ هٰذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے ارادہ کیا کہ حضرت بریرہ کو خرید لیں۔ اس کے مالکوں نے شرط لگائی کہ اس کی ولاء ان کے لئے ہوگی۔ میں نے اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا۔ فرمایا: اسے خرید لے اور اسے آزاد کر دے۔ بے شک ولاء اس کا حق ہے جو آزاد کرے۔ آپ کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا۔ عرض کی گئی: یہ گوشت اس میں سے ہے جو حضرت بریرہ پر صدقہ کیا جاتا ہے۔ فرمایا: یہ اس کے لئے صدقہ اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے آزادی پر خاوند کے بارے میں اختیار دیا جب کہ اس کا خاوند آزاد تھا۔

بَابُ خِيَارِ الْأَمَةِ تُعْتَقُ وَزَوْجُهَا مَمْلُوكٌ

وہ لونڈی جسے آزاد کیا گیا اس کا اختیار جب کہ اس کا خاوند غلام ہو

3396- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَاتَبَتْ بَرِيرَةُ عَلَى نَفْسِهَا بِتِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ سَنَةٍ بِأُوقِيَّةٍ فَأَتَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فَقَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَشَاؤُوا أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَيَكُونُ الْوَلَاءُ لِي فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ فَكَلَّمَتْ فِي ذٰلِكَ أَهْلَهَا فَأَبَوْا عَلَيْهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَجَاءَتْ إِلَى عَائِشَةَ وَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ لَهَا مَا قَالَ أَهْلُهَا فَقَالَتْ لَا هَا اللّٰهِ إِذًا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا هٰذَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ بَرِيرَةَ أَتَتْنِي تَسْتَعِينُ بِي عَلَى كِتَابَتِهَا فَقُلْتُ لَا إِلَّا أَنْ يَشَاؤُوا أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَيَكُونُ الْوَلَاءُ لِي فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا عَلَيْهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ابْتَاعِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُونَ أَعْتِقْ فُلَانًا وَالْوَلَاءُ لِي كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰهِ أَوْثَقُ وَكُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ عَبْدًا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَ عُرْوَةُ فَلَوْ كَانَ حُرًّا مَا خَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نو اوقیہ (فی اوقیہ چالیس درہم) پر عقد مکاتبہ کیا کہ ہر سال ایک اوقیہ ادا کرے گی۔ وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں تا کہ مال مکاتبہ میں آپ سے مدد لیں۔ حضرت عائشہ نے کہا: نہیں مگر اس صورت میں کہ میں انہیں ایک ہی بار ادا کر دوں اور ولاء میرے لئے ہوگی۔ حضرت بریرہ گئیں۔ اس بارے میں اپنے مالکوں سے بات کی۔ انہوں نے صاف انکار

کر دیا مگر اس شرط پر کہ ولاء ان کے لئے ہوگی۔ وہ حضرت عائشہ صدیقہ کے پاس آئیں اور اس موقع پر رسول اللہ ﷺ بھی تشریف لے آئے اور جو ان کے مالکوں نے کہا تھا وہ بات کہی۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: نہ نہ اللہ کی قسم! ولاء میرے لئے ہو گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! بریرہ میرے پاس آئی تا کہ مجھ سے مال مکاتبہ کی ادائیگی میں مجھ سے مدد لے۔ میں نے کہا: میں اس وقت تک مدد نہیں کروں گی یہاں تک وہ یہ چاہیں کہ میں انہیں یکبارگی ادا کر دوں اور ولاء میرے لئے ہوگی۔ بریرہ نے اس کا ذکر اپنے مالکوں سے کیا تو انہوں نے انکار کر دیا مگر اس صورت میں کہ ولاء ان کے لئے ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے خرید لے اور ان کے لئے ولاء کی شرط مان لے کیونکہ ولاء حقیقت میں اس کے لئے جو آزاد کرے۔ پھر آپ کھڑے ہوئے۔ لوگوں کو خطبہ دیا۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی۔ پھر فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں۔ وہ کہتے ہیں: تو فلاں کو آزاد کر دے اور ولاء میرے لئے ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب زیادہ حق ہے، اللہ تعالیٰ کی شرط زیادہ مضبوط ہے۔ ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہے۔ اگر چہ وہ سو شرطیں ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو خاوند کے بارے میں اختیار دیا۔ وہ غلام تھا۔ حضرت بریرہ نے اپنے خاوند سے اپنی آزادی کو چاہا۔ اگر وہ آزاد ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اسے اختیار نہ دیتے۔

3397- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله تعالیٰ عنها قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا

حضرت عبید اللہ بن عمر نے حضرت یزید بن رومان سے انہوں نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت بریرہ کا خاوند غلام تھا۔

3398- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ وَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ وَضَعْتُمْ لَنَا مِنْ هٰذَا اللَّحْمِ قَالَتْ عَائِشَةُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا[1] صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

حضرت سماک نے حضرت عبد الرحمن بن قاسم سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو انصاری لوگوں سے خریدا اور ولاء اپنے لئے دینے کی شرط لگائی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ولاء اس کے لئے ہوگی جو نعمت (آزادی) کا ذمہ دار ہوا یعنی جس نے آزاد کیا اور رسول اللہ ﷺ نے اسے اختیار دیا۔ اس کا خاوند غلام تھا۔ اس نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو گوشت تحفہ کے طور پر بھیجا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم ہمارے لئے اس گوشت میں سے کوئی حصہ رکھو۔ حضرت عائشہ نے عرض کی: یہ گوشت حضرت بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ اس پر صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

1- ایک نسخہ میں لہا ہے۔

3399- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ الْكَرْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ وَكَانَ وَصِيَّ أَبِيهِ قَالَ وَفَرِقْتُ أَنْ أَقُولَ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِيكَ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ بَرِيرَةَ وَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيَهَا وَاشْتَرِطَ الْوَلَاءَ لِأَهْلِهَا فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَ وَخُيِّرَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا أَدْرِي وَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِلَحْمٍ فَقَالُوا هَذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ قَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

حضرت شعبہ نے حضرت عبدالرحمن بن قاسم سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے، وہ اس کے باپ کے وصی تھے۔ کہا: مجھے خوف ہوا کہ میں (شعبہ) کہوں کہ میں نے اسے تیرے باپ سے سنا۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے حضرت بریرہ کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور میں نے ارادہ کیا میں اسے خریدوں اور ولاء کی شرط ان کے اہل کے لئے رہنے دوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو اسے خرید لے۔ بے شک ولاء اس کے لئے ہے جو اسے آزاد کرے۔ کہا: حضرت بریرہ کو اختیار دیا گیا۔ اس کا خاوند غلام تھا۔ پھر اس کے بعد کہا: میں نہیں جانتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا۔ گھر والوں نے بتایا: یہ اس گوشت میں سے ہے جو بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے۔ فرمایا: یہ اس کے لئے صدقہ اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

بَابُ الْإِيلَاءِ (ایلاء (قسم اٹھانے) کا باب)

3400- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى قَالَ تَذَاكَرْنَا الشَّهْرَ عِنْدَهُ فَقَالَ بَعْضُنَا ثَلَاثِينَ وَقَالَ بَعْضُنَا تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَقَالَ أَبُو الضُّحَى حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَصْبَحْنَا يَوْمًا وَنِسَاءُ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم يَبْكِينَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ أَهْلُهَا فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ مَلْآنُ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَجَاءَ عُمَرُ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فَصَعِدَ إِلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم وَهُوَ فِي عُلِيَّةٍ لَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَرَجَعَ فَنَادَى بِلَالًا فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ أَطَلَّقْتَ نِسَائَكَ فَقَالَ لَا وَلَكِنِّي آلَيْتُ مِنْهُنَّ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ ثُمَّ نَزَلَ فَدَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ

حضرت مروان بن معاویہ نے حضرت ابو یعفور سے انہوں نے حضرت ابوضحیٰ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے اس کے پاس مہینے کا ذکر کیا۔ ہم میں سے بعض نے کہا: تیس دن کا ہوتا ہے اور ہم میں سے بعض نے کہا: انتیس دن کا ہوتا ہے۔ ابوضحیٰ نے کہا: ہمیں حضرت ابن عباس نے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے ایک روز صبح کی جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات رو رہی تھیں۔ ہر زوجہ کے پاس اس کے خاندان کے لوگ تھے۔ میں مسجد میں داخل ہوا۔ وہ لوگوں سے بھری ہوئی تھی۔ کہا: حضرت عمر آئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چڑھے جب کہ آپ بالائی منزل میں تھے۔ آپ کو سلام کیا۔ آپ کو کسی نے جواب نہ دیا۔ پھر سلام پیش کیا تو کسی نے آپ کو جواب نہ دیا۔ پھر سلام پیش کیا تو کسی نے بھی انہیں جواب نہ دیا۔ حضرت عمر واپس لوٹے اور حضرت بلال کو بلایا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ پوچھا: کیا آپ نے اپنی ازواج کو طلاق

دے دی ہے۔ بولے: نہیں بلکہ میں نے ان سے ایک ماہ علیحدہ رہنے کی قسم اٹھائی ہے۔ پھر انتیس دن تک اسی طرح رہے پھر آپ نیچے اترے اور اپنی ازواج کے پاس تشریف لے گئے۔

3401- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آلَى النَّبِيُّ ﷺ مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فِي مَشْرَبَةٍ لَهُ فَمَكَثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَيْسَ آلَيْتَ عَلَى شَهْرٍ قَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

حضرت خالد نے حضرت حمید سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات سے ایک ماہ کے لئے علیحدہ رہنے کی قسم اٹھائی جب کہ آپ اپنے بالا خانہ میں موجود تھے۔ آپ انتیس دن تک وہاں ٹھہرے۔ پھر آپ اترے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیا آپ نے ایک ماہ تک علیحدہ رہنے کی قسم نہیں اٹھائی تھی؟ فرمایا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔

فائدہ: ایلاء کی دو قسمیں ہیں: (۱) موقت (۲) مؤبد۔ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے بارے میں یہ قسم اٹھاتا ہے کہ وہ چار ماہ تک اس کے قریب نہیں جائے گا پھر اس کی دو صورتیں ہیں: اگر وہ چار ماہ گزرنے سے پہلے قسم توڑ دے اور بیوی کے ساتھ حقوق زوجیت ادا کرلے تو قسم کا کفارہ ادا کرے۔ اگر وہ چار ماہ تک حقوق زوجیت ادا نہیں کرتا تو اس کی بیوی کو طلاق بائنہ ہوجائے گی۔

اگر اس نے اپنی بیوی کے بارے میں یہ کہا کہ وہ کبھی بھی اپنی بیوی کے قریب نہیں جائے گا تو اگر وہ چار ماہ تک قریب نہ گیا تو اس کی بیوی کو طلاق بائنہ ہوجائے گی۔ پھر اگر وہ اس بیوی سے نیا نکاح کرے اور حقوق زوجیت ادا کرلے تو قسم ختم ہو جائے گی اور وہ قسم کا کفارہ ادا کرے گا۔ اگر پھر بھی حقوق زوجیت ادا نہ کرے تو اس کی بیوی کو پھر طلاق بائنہ ہوجائے گی۔

تیسری بار اگر اس نے پھر نیا نکاح کرلیا تو اس کا حکم بھی اسی طرح ہوگا۔ حقوق زوجیت ادا کرلیے تو قسم ختم اور اگر حقوق زوجیت ادا نہ کیے تو طلاق بائنہ ہوجائے گی اور یہ طلاق مغلظہ بن جائے گی۔

دور جاہلیت میں جب کوئی خاوند اپنی بیوی کو تنگ کرنا چاہتا تو یہ طریقہ اپناتا تا۔ اسلام نے عورت کو اس ظلم سے بچایا اور اس سے چھٹکارے کی ایک صورت پیدا کردی۔ تفصیلات کتب فقہ میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

بَابُ الظِّهَارِ (ظہار)

3402- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي فَوَقَعْتُ قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ قَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَرْحَمُكَ اللهُ قَالَ رَأَيْتُ خَلْخَالَهَا فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ فَقَالَ لَا تَقْرَبْهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت معمر نے حضرت حکم بن ابان سے، انہوں نے حضرت عکرمہ سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ اس نے اپنی بیوی سے ظہار کیا تھا پھر اس سے حقوق زوجیت ادا کر لیے اور عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ میں نے اپنی بیوی سے ظہار کیا اور کفارہ ادا کرنے سے قبل اس سے حقوق زوجیت ادا کر لئے۔ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے، کس چیز نے تجھے اس پر برانگیختہ کیا؟ عرض کی میں نے چاند کی روشنی میں اس کے پازیب دیکھے۔ ارشاد فرمایا: اس وقت تک اس کے قریب نہ جانا یہاں تک کہ تو وہ کرے جو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

3403- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ تَظَاهَرَ رَجُلٌ مِنِ امْرَأَتِهِ فَأَصَابَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ رَحِمَكَ اللهُ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ خَلْخَالَهَا أَوْ سَاقَيْهَا فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَاعْتَزِلْهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَكَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت معمر نے حضرت حکم بن ابان سے، انہوں نے حضرت عکرمہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی سے ظہار کیا اور کفارہ ادا کرنے سے قبل اس سے جماع کر لیا۔ اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: کس چیز نے تجھے اس پر برانگیختہ کیا؟ عرض کی اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر رحم فرمائے۔ یا رسول اللہ! میں نے اس کی پازیب یا اس کی پنڈلیاں چاند کی روشنی میں دیکھ لیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس سے الگ تھلگ رہو یہاں تک کہ تم وہ کام کرو جو اللہ تعالیٰ نے تجھے حکم دیا ہے۔

3404- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ أَبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ نَبِيَّ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ إِنَّهُ ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ ثُمَّ غَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ يَفْعَلَ مَا عَلَيْهِ قَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ رَأَيْتُ بَيَاضَ سَاقَيْهَا فِي الْقَمَرِ قَالَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ فَاعْتَزِلْ حَتَّى تَقْضِيَ مَا عَلَيْكَ وَقَالَ إِسْحَقُ فِي حَدِيثِهِ فَاعْتَزِلْهَا حَتَّى تَقْضِيَ مَا عَلَيْكَ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُرْسَلُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنَ الْمُسْنَدِ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت حکم بن ابان نے حضرت عکرمہ سے روایت نقل کی ہے کہ آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی اے اللہ کے نبی! اس نے اپنی بیوی سے ظہار کیا ہے پھر کفارہ جو اس پر لازم تھا ادا کرنے سے پہلے اس سے جماع کر لیا۔ پوچھا کس چیز نے تجھے اس پر برانگیختہ کیا؟ عرض کی اے اللہ کے نبی! میں نے اس کی پنڈلیوں کی سفیدی چاند کی روشنی میں دیکھ لی۔ اللہ کے نبی نے فرمایا: اس سے الگ تھلگ رہو یہاں تک کہ جو چیز تم پر لازم ہے اسے پورا کرو۔ اسحاق نے اپنی حدیث میں یہ الفاظ کہے ہیں: اس سے جدا ہو یہاں تک کہ جو تم پر لازم ہے اسے ادا کر لو۔ الفاظ محمد راوی سے مروی ہیں۔ امام نسائی نے کہا: یہاں مرسل مسند سے بہتر ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

3405- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَتْ خَوْلَةُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ تَشْكُو زَوْجَهَا فَكَانَ يَخْفَى

عَلَیَّ كَلَامُهَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْٓ إِلَی اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا الْآيَةَ

حضرت تمیم بن مسلم نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: حضرت عائشہ نے کہا تمام تعریفیں اس ذات پاک کے لئے ہیں جس کی قوت سماعت تمام آوازوں پر حاوی ہے۔ حضرت خولہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ وہ اپنے خاوند کی شکایت کر رہی تھیں۔ اس کا کلام مجھ پر واضح نہ تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ...... الخ نازل فرمائی۔

فائدہ: ظہار سے مراد یہ ہے کہ خاوند اپنی بیوی کو اپنی ماں یا اپنی محرمات میں سے کسی عورت کی پشت کے ساتھ تشبیہ دے۔ اب وہ اس عورت کے ساتھ اس وقت تک حقوق زوجیت ادا نہیں کر سکتا جب تک وہ کفارہ ادا نہ کرے۔ اگر وہ کفارہ ادا کرنے سے قبل حقوق زوجیت ادا کرتا ہے سخت گناہ گار ہے۔ تاہم مزید اس پر کوئی سزا نہیں۔

کفارہ: غلام آزاد کرنا جب کہ اس دور میں یہ ممکن نہیں، دو ماہ کے لگاتار روزے رکھنا۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔

بَابُ مَا جَاءَ فِی الْخُلْعِ (خلع کے بارے میں جو روایات مروی ہیں)

3406- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمَخْزُومِیُّ وَهُوَ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الْمُنْتَزِعَاتُ وَالْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ قَالَ الْحَسَنُ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ غَيْرِ أَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَسَنُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ شَيْئًا

حضرت وہب نے حضرت ایوب سے، انہوں نے حضرت حسن سے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خاوندوں سے بلا وجہ طلاق لینے والیاں اور خلع لینے والیاں منافق ہیں۔ حضرت حسن نے کہا میں نے روایت کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوا کسی سے نہیں سنا۔ امام نسائی نے کہا: حضرت حسن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کوئی چیز بھی نہیں سنی۔

3407- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ إِلَی الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ عِنْدَ بَابِهِ فِی الْغَلَسِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ هٰذِهِ قَالَتْ أَنَا حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَا شَأْنُكِ قَالَتْ لَا أَنَا وَلَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ لِزَوْجِهَا فَلَمَّا جَاءَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هٰذِهِ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَدْ ذَكَرَتْ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَذْكُرَ فَقَالَتْ حَبِيبَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كُلُّ مَا أَعْطَانِیْ عِنْدِیْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِثَابِتٍ خُذْ مِنْهَا فَأَخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ فِیْ أَهْلِهَا

حضرت عمرہ بنت عبد الرحمن نے حضرت حبیبہ بنت سہل سے، انہوں نے حضرت ثابت قیس بن شماس سے روایت نقل کی

ہے کہ رسول اللہ علیہ صبح کی نماز کے لئے نکلے تو اندھیرے میں حضرت حبیبہ بنت سہل کو دروازے کے پاس دیکھا۔ رسول اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی میں حبیبہ بنت سہل ہوں یا رسول اللہ! پوچھا کیا کام ہے؟ عرض کی کہ میں اور ثابت بن قیس جوان کا خاوند تھا، اکٹھے نہیں رہ سکتے۔ جب ثابت بن قیس آیا، اسے رسول اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: یہ حبیبہ بنت سہل ہے۔ اس نے بات ذکر کی ہے جو اللہ تعالیٰ نے چاہی کہ وہ ذکر کرے۔ حبیبہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! جو کچھ اس نے عطا کیا ہے میرے پاس موجود ہے۔ رسول اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: اس سے وہ سب کچھ لے لو۔ حضرت ثابت بن قیس نے وہ چیزیں لے لیں اور حبیبہ بنت سہل اپنے گھر والوں کے ہاں بیٹھ گئی۔

فائدہ: خلع اسلام کے ان ضابطوں میں سے ہے جس کے ذریعے بیوی کو خاوند کے ظلم اور ناانصافی سے چھٹکارا دلانے کی صورت پیدا کی گئی ہے مگر عورت کو خلع لینے میں جلدی نہیں کرنی چاہیے اور قاضی کو بھی کسی صورت میں اس کی طرف رغبت نہیں رکھنی چاہیے کیونکہ جب مرد، عورت رشتہ ازدواج میں منسلک ہوتے ہیں تو یہ ایسا معاہدہ ہوتا ہے جس کو ساری زندگی قائم رکھنے کا عہد کیا جاتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے رنجش پیدا ہوئی ہے تو اس کے تدارک کی کوشش کرنی چاہیے نہ کہ اس سلسلہ کو منقطع کرنے کی جلدی کرنی چاہیے۔ تاہم اگر ناچاقی اس حد تک پہنچ چکی ہو کہ باہم معاشرت کا کوئی امکان نہ ہو اور مرد اسے طلاق بھی نہیں دے رہا تو عورت اپنا حق مہر یا اور مال دے کر خلع لے سکتی ہے۔

3408- أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ أَمَا إِنِّي مَا أَعِيبُ عَلَيْهِ فِي خُلُقٍ وَلَا دِينٍ وَلٰكِنِّي أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اقْبَلِ الْحَدِيقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيقَةً

حضرت خالد نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ثابت بن قیس کی بیوی نبی کریم علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ عرض کی یا رسول اللہ! ثابت بن قیس پر اخلاق اور دین کے اعتبار سے کوئی عیب نہیں لگاتی لیکن میں اسلام قبول کرنے کے بعد ناشکری کو ناپسند کرتی ہوں۔ رسول اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: کیا تو اس کا باغ اس پر واپس کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ عرض کی: جی ہاں، رسول اللہ علیہ نے ثابت سے فرمایا: باغ قبول کر لو اور اسے ایک طلاق دے دو۔

3409- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي لَا تَمْنَعُ يَدَ لَامِسٍ فَقَالَ غَرِّبْهَا إِنْ شِئْتَ قَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَتْبَعَهَا نَفْسِي قَالَ اسْتَمْتِعْ بِهَا

حضرت عمارہ بن ابی حفص نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: میری بیوی بدکاری سے باز نہیں آتی۔ ارشاد فرمایا: اگر تو چاہتا ہے تو

اس کو طلاق دے دے۔ عرض کی مجھے ڈر ہے کہ میرا دل اس کی محبت میں گرفتار رہے گا۔ ارشاد فرمایا اس سے لطف اندوز ہو۔

فائدہ: بعض علماء نے یدلامس کا یہ معنی کیا ہے وہ غیر ذمہ دار اور لاپرواہ ہے۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ بدکاری کے الزام کی صورت میں لعان کا حکم ہوتا جب کہ یہ تعبیر محل نظر ہے کیونکہ لعان کا حکم اس وقت ہوتا ہے جب صریح الفاظ سے زنا کی تہمت لگائی جائے۔

3410- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا هَارُونُ بْنُ رِئَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ تَحْتِي امْرَأَةً لَا تَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ قَالَ طَلِّقْهَا قَالَ إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنْهَا قَالَ فَأَمْسِكْهَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ

حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ! میری ایک بیوی ہے جو بدکاری سے باز نہیں آتی۔ ارشاد فرمایا: اسے طلاق دے دے۔ عرض کی میں اس کے بغیر صبر نہیں کر سکتا۔ فرمایا: اسے اپنے پاس روکے رکھ۔ امام نسائی نے کہا یہ غلط ہے اور صحیح مرسل روایت ہے۔

فائدہ: اس سے اشارہ ملتا ہے کہ جو اپنی بیوی میں شدید رغبت رکھتا ہو تو کسی عیب کے ہوتے ہوئے بھی صبر کرے۔

بَابُ بَدْءِ اللِّعَانِ (لعان کا آغاز)

فائدہ: لعان شریعت مطہرہ کا ایک ایسا ضابطہ ہے جس میں خاوند کے لئے رخصت رکھی گئی ہے۔ عام حکم یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی کسی مرد یا عورت کے بارے میں زنا کرنے کا دعویٰ کرے تو مدعی پر لازم ہے کہ چار گواہ پیش کرے۔ اگر دعویٰ کرتا ہے اور چار گواہ پیش نہیں کرتا تو اس پر حد قذف لازم ہو جاتی ہے مگر خاوند کے لئے یہ تخفیف ہے کہ اگر وہ اپنی بیوی کو ایسی حرکت کرتے ہوئے دیکھتا ہے تو لعان کے ذریعے حد قذف سے بچ سکتا ہے۔ گویا لعان مرد کے حق میں حد قذف اور عورت کے حق میں حد زنا کے قائم مقام ہو جائے گا۔

بعض لوگ جذباتی ہو کر اس قانون وضابطہ کے بارے نامناسب الفاظ زبان سے نکال بیٹھتے ہیں جب کہ ان کی نظر صرف معاملہ کے ایک پہلو پر ہوتی ہے۔ اگر وہ تمام پہلوؤں پر غور کرتے تو ان پر اس کی حکمت وافادیت واضح ہو جاتی۔

مسلم معاشرہ میں کسی کے لئے بدکاری کی تہمت موت سے کم نہیں۔ جس مسلمان کے بارے میں بھی تہمت لگائی جاتی ہے وہ رسوا ہو کر رہ جاتا ہے۔ اگر اس کے بارے میں یہ سخت ضابطہ نہ بنایا جاتا تو لوگوں کی زندگی اجیرن ہو جاتی اور بدقماش لوگ کسی کی عزت کو محفوظ نہ رہنے دیتے۔

3411- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ جَاءَنِي عُوَيْمِرٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ فَقَالَ أَيْ عَاصِمُ أَرَأَيْتُمْ رَجُلًا رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا عَاصِمُ سَلْ لِي رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَسَأَلَ عَاصِمٌ عَنْ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَعَابَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمَسَائِلَ وَكَرِهَهَا فَجَاءَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ يَا عَاصِمُ فَقَالَ صَنَعْتُ أَنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ كَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللّٰهِ لَأَسْأَلَنَّ عَنْ ذٰلِكَ رَسُولَ

اللهِ ﷺ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَجَاءَ بِهَا فَتَلَاعَنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ لَئِنْ أَمْسَكْتُهَا لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِفِرَاقِهَا فَصَارَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

امام زہری نے حضرت سہل بن سعد سے، انہوں نے حضرت عاصم بن عدی سے روایت نقل کی ہے کہ میرے پاس بنو عجلان کا شخص عویمر آیا۔ عرض کی اے عاصم! تم مجھے بتاؤ ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ ایک آدمی دیکھتا ہے، وہ اسے قتل کرے تو تم اسے قتل کرتے ہو یا وہ کس طرح کرے؟ اے عاصم! رسول اللہ ﷺ سے میرے لئے پوچھو۔ عاصم نے نبی کریم ﷺ سے اس بارے میں پوچھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایسے سوال پر عیب لگایا اور انہیں ناپسند کیا۔ عویمر آپ کے پاس آیا۔ پوچھا اے عاصم! تو نے کیا کیا؟ جواب دیا: میں نے یہ کیا ہے کہ تو میرے پاس بھلائی نہیں لایا۔ رسول اللہ ﷺ نے سوالات کو ناپسند کیا اور ان پر عیب لگایا۔ عویمر نے کہا اللہ کی قسم! میں رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں ضرور سوال کروں گا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ سے سوال کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تیرے اور تیری بیوی کے متعلق حکم نازل فرمایا ہے۔ تو اسے لے آ۔ سہل نے کہا میں لوگوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا۔ وہ آدمی بیوی کو لے آیا۔ دونوں نے لعان کیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اگر میں اسے اپنے پاس روکوں تو میں نے اس پر جھوٹ باندھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے جدائی کا حکم دینے سے پہلے ہی اس سے جدائی اختیار کر لی تو یہ دو لعان کرنے والوں کا طریقہ بن گیا۔

بَابُ اللِّعَانِ بِالْحَبَلِ

3412- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَاعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَ الْعَجْلَانِيِّ وَامْرَأَتِهِ وَكَانَتْ حُبْلَى

حضرت ابوزناد نے حضرت قاسم بن محمد سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عجلانی اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کروایا جب کہ وہ حاملہ تھی۔

بَابُ اللِّعَانِ فِي قَذْفِ الرَّجُلِ زَوْجَتَهُ بِرَجُلٍ بِعَيْنِهِ

خاوند کا اپنی بیوی کے بارے میں مخصوص مرد کے ساتھ بدکاری کے الزام میں لعان کرنا

3413- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ سُئِلَ هِشَامٌ عَنِ الرَّجُلِ يَقْذِفُ امْرَأَتَهُ فَحَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ ذَلِكَ وَأَنَا أَرَى أَنَّ عِنْدَهُ مِنْ ذَلِكَ عِلْمًا فَقَالَ إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ وَكَانَ أَخُو الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ لِأُمِّهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَاعَنَ فَلَاعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ أَبْصِرُوهُ فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ

أَكْحَلَ جَعْدًا أَحْمَشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ قَالَ فَأُنْبِئْتُ أَنَّهَا جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا أَحْمَشَ السَّاقَيْنِ

حضرت عبدالاعلیٰ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ہشام سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جو اپنی بیوی پر تہمت لگاتا ہے تو حضرت ہشام نے حضرت محمد سے روایت نقل کی کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس بارے میں پوچھا اور میری رائے ہے کہ ان کے پاس اس کا علم ہے۔ کہا: ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر شریک بن سحماء سے بدکاری کی تہمت لگائی جو براء بن مالک کا ماں کی جانب سے بھائی تھا۔ یہ وہ پہلا شخص تھا جس نے لعان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کروایا پھر ارشاد فرمایا: دیکھنا اگر اس نے بچہ جنا جس کا رنگ سفید، بال لمبے اور خراب آنکھوں والا ہو تو وہ ہلال بن امیہ کا ہوگا۔ اگر وہ سرگیں، گھنگھریالے بالوں والا اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ جنے تو وہ شریک بن سحماء کا ہو گا۔ کہا مجھے بتایا گیا اس عورت نے سرگیں آنکھوں والا، گھنگھریالے بالوں اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ جنا۔

بَاب كَيْفَ اللِّعَانُ

3414- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ لِعَانٍ كَانَ فِي الْإِسْلَامِ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ شَرِيكَ بْنَ السَّحْمَاءِ بِامْرَأَتِهِ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَرْبَعَةَ شُهَدَاءَ وَإِلَّا فَحَدٌّ فِي ظَهْرِكَ يُرَدِّدُ ذَلِكَ عَلَيْهِ مِرَارًا فَقَالَ لَهُ هِلَالٌ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَعْلَمُ أَنِّي صَادِقٌ وَلَيُنْزِلَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِي مِنَ الْجَلْدِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ آيَةُ اللِّعَانِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَدَعَا هِلَالًا فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ دُعِيَتْ الْمَرْأَةُ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ فَلَمَّا أَنْ كَانَ فِي الرَّابِعَةِ أَوْ الْخَامِسَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقِّفُوهَا فَإِنَّهَا مُوجِبَةٌ فَتَلَكَّأَتْ حَتَّى مَا شَكَكْنَا أَنَّهَا سَتَعْتَرِفُ ثُمَّ قَالَتْ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَمَضَتْ عَلَى الْيَمِينِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ آدَمَ جَعْدًا رَبْعًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَاءِ فَجَاءَتْ بِهِ آدَمَ جَعْدًا رَبْعًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْلَا مَا سَبَقَ فِيهَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ قَالَ الشَّيْخُ وَالْقَضِيءُ(1) طَوِيلُ شَعْرِ الْعَيْنَيْنِ لَيْسَ بِمَفْتُوحِ الْعَيْنِ وَلَا جَاحِظِهِمَا(2) وَاللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت ہشام بن حسان نے حضرت محمد بن سیرین سے، انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ اسلام میں جو پہلا لعان ہوا وہ واقعہ اس طرح ہے کہ ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر شریک بن سحماء کے ساتھ بدکاری کی تہمت لگائی۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس بارے میں آپ کو بتایا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: چار گواہ لاؤ ورنہ تیری پشت پر ضربیں لگائی جائیں گی۔ رسول اللہ ﷺ بار بار اس پر یہ بات دہراتے تھے۔ حضرت ہلال نے

1- ایک نسخہ میں یہاں الْعَيْنِ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں جاحِظِها ہے۔

عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! اللہ جانتا ہے میں سچا ہوں اللہ تعالیٰ ایسا حکم ضرور نازل فرمائے گا جو میری پیٹھ کو کوڑوں سے محفوظ رکھے گا۔ ابھی لوگ اسی طرح موجود تھے کہ رسول اللہ ﷺ پر آیت لعان نازل ہوئی۔ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ أَزْوَاجَهُمْ رسول اللہ ﷺ نے ہلال کو بلایا۔ اس نے چار بار گواہی دی: اللہ کی قسم! وہ سچا ہے۔ پانچویں دفعہ یہ کہا: اگر وہ جھوٹا ہے تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ پھر عورت کو بلایا گیا۔ اس نے چار بار گواہی دی کہ وہ جھوٹا ہے۔ جب چوتھی یا پانچویں بار تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" اسے روکو کیونکہ یہ واجب کرنے والی ہے۔ وہ ہچکچائی یہاں تک کہ ہمیں شک ہونے لگا کہ وہ اعتراف کرے گی۔ پھر کہا: میں اپنی قوم کو ہمیشہ کے لئے رسوا نہیں کروں گی اور قسم اٹھائی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے دیکھنا اگر اس نے سفید رنگ والا، لمبے بالوں والا اور خراب آنکھوں والا بچہ جنا تو وہ ہلال بن امیہ کا ہوگا۔ اگر اس نے گندمی، گھنگھریالے بالوں والا، درمیانے قد والا اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ جنا تو وہ شریک بن سحماء کا ہوگا۔ وہ گندمی، گھنگھریالے بالوں والا، درمیانے قد والا اور پتلی کمر والا بچہ لائی تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر پہلے سے کتاب اللہ میں حکم نہ آچکا ہوتا تو میں اس عورت کے ساتھ خاص معاملہ کرتا۔ شیخ نے کہا: قضیءٌ سے مراد ہے دونوں آنکھوں کے لمبے بالوں والا جس کی آنکھیں نہ کھلی ہوں اور نہ بڑی ہوں۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

بَاب قَوْلِ الْإِمَامِ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ (امام کا یہ کہنا اے اللہ معاملہ کو واضح فرمادے)

3415- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو إِلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا قَالَ عَاصِمٌ مَا ابْتُلِيتُ بِهَذَا إِلَّا بِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعْرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدْلًا كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هَذِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْإِسْلَامِ الشَّرَّ

حضرت عبدالرحمن بن قاسم نے حضرت قاسم بن محمد سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لعان کا ذکر کیا گیا۔ عاصم بن عدی نے اس کے بارے میں کوئی بات کی۔ پھر وہ واپس مڑے تو ان کی قوم کا ایک آدمی ان کے پاس آیا جو یہ شکایت کر رہا تھا کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک آدمی کو پایا ہے۔ عاصم نے کہا: میں اس مصیبت میں اپنی بات کی وجہ سے پڑا ہوں۔ وہ اسے لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کو اس آدمی کے بارے میں بتایا جسے اپنی بیوی کے پاس پایا تھا۔ اس آدمی کا رنگ زرد، کم گوشت والا اور لمبے بالوں والا تھا۔ جس آدمی نے اس پر دعویٰ کیا تھا کہ اس نے دوسرے آدمی کو اپنے گھر والوں کے پاس پایا اس کا رنگ گندمی

بھری پنڈلیوں والا اور پر گوشت تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! اس قضیہ کو واضح فرما دے۔ تو اس عورت نے اس مرد کی شبیہ کو جنا جس کے بارے میں اس کے خاوند نے ذکر کیا تھا کہ اس نے دوسرے مرد کو اس بیوی کے پاس پایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے درمیان لعان کروایا۔ ایک آدمی نے ایک مجلس میں حضرت ابن عباس سے کہا: کیا یہی وہ عورت ہے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اگر میں کسی کو بغیر گواہوں کے رجم کرتا تو اسے رجم کرتا؟ حضرت ابن عباس نے کہا: نہیں، وہ ایسی عورت تھی جو اسلام میں شر کو ظاہر کرتی تھی۔

3416- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذَلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ وَكَانَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعْرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعَى عَلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ آدَمَ خَدْلًا كَثِيرَ اللَّحْمِ جَعْدًا قَطَطًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللَّهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ أَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ رَجَمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هَذِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَأَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ الشَّرَّ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت اسماعیل بن جعفر، حضرت یحییٰ سے وہ حضرت عبدالرحمن بن قاسم سے وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لعان کا ذکر ہوا۔ حضرت عاصم بن عدی نے اس کے بارے میں بات کی پھر وہ واپس گئے تو انہیں اپنی قوم کا ایک آدمی ملا۔ اس نے ذکر کیا کہ اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک آدمی پایا۔ عدی اسے لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور اس آدمی کے بارے میں بتایا جس کو اپنی بیوی کے پاس پایا تھا۔ اس آدمی کا رنگ زرد، کم گوشت اور بال لمبے تھے اور جس آدمی نے اس پر دعویٰ کیا تھا کہ اس نے اپنی بیوی کے پاس ایک مرد پایا اس کا رنگ گندمی، بھری پنڈلیوں والا، زیادہ گوشت والا، قد درمیانہ اور بال گھنگھریالے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! اس امر کو واضح فرما دے تو اس عورت نے اس جیسا بچہ جنا جس کے بارے میں عورت کے خاوند نے یہ دعویٰ کیا کہ اس نے اس مرد کو اپنی بیوی کے پاس پایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کروایا۔ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس سے مجلس میں کہا: کیا یہ عورت وہی ہے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: اگر میں گواہوں کے بغیر کسی کو رجم کرتا تو اسے رجم کرتا۔ فرمایا: نہیں، وہ ایسی عورت تھی جو اسلام میں برائی کو ظاہر کرتی تھی۔

بَابُ الْأَمْرِ بِوَضْعِ الْيَدِ عَلَى فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ

پانچویں دفعہ شہادت کے موقع پر دونوں لعان کرنے والوں کے منہ پر ہاتھ رکھنا

3417- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ

صلی اللہ علیہ وسلم أَمَرَ رَجُلًا حِينَ أَمَرَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَنْ يَتَلَاعَنَا أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ عَلَى فِيهِ وَقَالَ إِنَّهَا مُوجِبَةٌ

حضرت سفیان نے حضرت عاصم بن کلیب سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے دو لعان کرنے والوں کو حکم دیا تھا کہ وہ آپس میں لعان کریں۔ تو آپ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ اپنا ہاتھ پانچویں شہادت کے موقع پر اس کے منہ پر رکھے کیونکہ یہ شہادت جہنم کے عذاب کو ثابت کرنے والی ہے

بَابُ عِظَةِ الْإِمَامِ الرَّجُلَ وَالْمَرْأَةَ عِنْدَ اللِّعَانِ

(لعان کے وقت امام کا مرد اور عورت کو نصیحت کرنا)

3418- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَقُمْتُ مِنْ مَقَامِي إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ نَعَمْ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ وَلَمْ يَقُلْ عَمْرٌو أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ مِنَّا يَرَى عَلَى امْرَأَتِهِ فَاحِشَةً إِنْ تَكَلَّمَ فَأَمْرٌ عَظِيمٌ وَقَالَ عَمْرٌو أَتَى أَمْرًا عَظِيمًا وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الْأَمْرَ الَّذِي سَأَلْتُكَ ابْتُلِيتُ بِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ فِي سُورَةِ النُّورِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ حَتَّى بَلَغَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَوَعَظَهُ وَذَكَّرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

حضرت یحییٰ بن سعید نے حضرت عبدالملک بن ابی سلیمان سے، انہوں نے حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے دور حکومت میں مجھ سے دو لعان کرنے والوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا ان کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔ میں کچھ نہیں جانتا تھا کہ میں کیا کروں۔ میں اپنی جگہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مکان کی طرف اٹھا۔ میں نے پوچھا کیا دو لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی؟ فرمایا: ہاں، سبحان اللہ! سب سے پہلے اس بارے میں فلاں بن فلاں نے سوال کیا۔ عرض کی یا رسول اللہ! علیہ السلام مجھے بتایئے اور عمرو نے روایت کے الفاظ ذکر نہیں کیے کہ ہم میں ایک آدمی اپنی بیوی کو بے حیائی کرتے ہوئے دیکھتا ہے۔ اگر بات کرے تو بھی بہت بڑی مصیبت، عمرو نے فامر عظیم کی جگہ اتی امرا عظیما کہا اور اگر وہ خاموش رہتا ہے تو اس جیسی حالت پر خاموش رہتا ہے۔ تو رسول اللہ علیہ السلام نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ اس واقعہ کے بعد وہ آدمی حاضر خدمت ہوا۔ عرض کی: میں نے جس امر کے بارے میں

پوچھا تھا میں اس کی آزمائش میں پڑ گیا ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ نے سورۃ النور میں ان آیات کو نازل فرمایا: ''وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں'' یہاں تک کہ آیت کے اس حصہ پر پہنچے: ''اللہ تعالیٰ کا اس پر غضب ہو اگر وہ سچوں میں سے ہے''۔ آپ نے مرد سے لعان کو شروع کیا۔ اسے وعظ و نصیحت کی۔ ارشاد فرمایا: دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے آسان ہے۔ تو اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا! میں نے جھوٹ نہیں بولا۔ پھر عورت سے گفتگو کی۔ اسے وعظ و نصیحت کی۔ تو عورت نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا! یہ جھوٹا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مرد سے لعان کو شروع کیا۔ مرد نے چار گواہیاں دیں کہ وہ سچا ہے اور پانچویں بار یہ گواہی دی کہ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ پھر آپ نے عورت سے گفتگو کی تو اس نے اللہ کا نام لے کر چار بار گواہی دی کہ وہ جھوٹا ہے اور پانچویں بار یہ کہا کہ اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہو اگر وہ سچا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے دونوں میں تفریق کر دی۔

بَابُ التَّفْرِيقِ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ (دو لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق)

3419- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لَمْ يُفَرِّقِ الْمُصْعَبُ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ قَالَ سَعِيدٌ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِابْنِ عُمَرَ فَقَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ

حضرت قتادہ نے حضرت عذرہ سے انہوں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مصعب نے دو لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق نہیں کی۔ سعید نے کہا: میں نے اس کا ذکر حضرت ابن عمر سے کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے بنو عجلان کے دو افراد کے درمیان تفریق کر دی تھی۔

اِسْتِتَابَةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ بَعْدَ اللِّعَانِ (لعان کے بعد دو لعان کرنے والوں سے توبہ کا مطالبہ کرنا)

3420- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ قَذَفَ امْرَأَتَهُ قَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ قَالَ لَهُمَا ثَلَاثًا فَأَبَيَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَيُّوبُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ إِنَّ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ شَيْئًا لَا أَرَاكَ تُحَدِّثُ بِهِ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَقَدْ دَخَلْتَ بِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَهِيَ أَبْعَدُ مِنْكَ

حضرت ابن علیہ نے حضرت ایوب سے انہوں نے حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی: فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے بنی عجلان کے دو افراد کے درمیان تفریق کی۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے، کیا تم میں کوئی توبہ کرنے والا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے انہیں تین بار فرمایا۔ دونوں نے انکار کر دیا تو نبی کریم ﷺ نے ان کے درمیان تفریق کر دی۔ ایوب نے کہا: عمرو بن دینار نے کہا اس حدیث میں کوئی ایسی چیز ہے کہ میرا خیال ہے تو اسے بیان نہیں کر رہا۔ آدمی نے کہا: میرا مال۔ فرمایا: اگر تو سچا

ہے تو تیرے لئے کوئی مال نہیں، تو نے اس کے ساتھ دخول کیا ہوا ہے۔ اگر تو جھوٹا ہے تو یہ تجھ سے بہت انہونی بات ہے۔

اجْتِمَاعُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ (دو لعان کرنے والوں کا جمع ہونا)

3421۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ وَلَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ

حضرت سفیان نے حضرت عمرو سے انہوں نے حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دو لعان کرنے والوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے دو لعان کرنے والوں سے فرمایا: تمہارا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔ تم میں سے ایک جھوٹا ہے اور اب تیرا اس عورت پر کوئی اختیار نہیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میرا مال۔ فرمایا تیرے لئے کچھ مال نہیں۔ اگر تو نے اس کے بارے میں سچ کہا تو وہ اس کے بدلے میں ہے جو تو نے اس کی شرمگاہ کو اپنے لئے حلال کیا اور اگر تو نے اس پر جھوٹ بولا ہے تو یہ چیز (مال) تجھ سے بہت بعید ہے۔

بَابُ نَفْيِ الْوَلَدِ بِاللِّعَانِ وَإِلْحَاقِهِ بِأُمِّهِ

لعان کے ساتھ بچے کے نسب کی نفی اور اسے اس کی ماں کے ساتھ لاحق کرنا

3422۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَاعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْأُمِّ

امام مالک نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرد اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کرایا اور بچے کو اس کی ماں کے ساتھ ملا دیا۔

بَابُ إِذَا عَرَّضَ بِامْرَأَتِهِ وَشَكَّ[1] فِي وَلَدِهِ وَأَرَادَ الِانْتِفَاءَ مِنْهُ

جب مرد اشارہ سے عورت سے بات کرے اور اپنے بچے کے بارے میں شک کا اظہار کرے اور اس کے نسب کی نفی کا ارادہ کرے

3423۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ أَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا قَالَ فَأَنَّى تَرَى أَتَى ذَلِكَ قَالَ

1۔ ایک نسخہ میں شکّتْ ہے۔

عَسٰی أَنْ یَکُوْنَ نَزَعَهُ عِرْقٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهٰذَا عَسٰی أَنْ یَکُوْنَ نَزَعَهُ عِرْقٌ

امام زہری نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ بنی فزارہ کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کی: میری بیوی نے سیاہ رنگ کا بچہ جنا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ عرض کی: جی ہاں، پوچھا: ان کے رنگ کون سے ہیں؟ عرض کی: سرخ، پوچھا کیا ان میں سیاہی مائل بھی ہیں؟ عرض کی ان میں سیاہی مائل بھی ہیں۔ پوچھا: بتاؤ کہاں سے یہ رنگ آیا ہے؟ عرض کی: ممکن ہے اس کی اصل میں کوئی سیاہ رنگ والا ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ممکن ہے اس کی اصل میں بھی کوئی سیاہ رنگ والا ہو۔

فائدہ: نزعہ عرق، عرق کا لغوی معنی رگ ہے۔ یہاں اس سے مراد اصل ہے، یعنی اس کے آباؤ اجداد میں جو کالے رنگ والا تھا اس نے یہ شبیہ ڈالی ہو۔

3424- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِیْ فَزَارَةَ إِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِیْ وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَهُوَ یُرِیْدُ الِانْتِفَاءَ مِنْهُ فَقَالَ هَلْ لَکَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِیْهَا مِنْ أَوْرَقَ قَالَ فِیْهَا ذَوْدُ وُرْقٍ قَالَ فَمَا ذَاکَ تُرٰی قَالَ لَعَلَّهُ أَنْ یَکُوْنَ نَزَعَهَا عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ هٰذَا أَنْ یَکُوْنَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَمْ یُرَخِّصْ لَهُ فِی الِانْتِفَاءِ مِنْهُ

حضرت معمر نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ بنو فزارہ کا ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کی: میری بیوی نے سیاہ رنگ کا بچہ جنا ہے۔ وہ ارادہ یہ رکھتا تھا کہ اس بچے کے نسب کی نفی کر دے۔ پوچھا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ عرض کی: جی ہاں۔ پوچھا ان کے رنگ کون سے ہیں؟ عرض کی: سرخ۔ پوچھا کیا ان میں کوئی سیاہ رنگ کا بھی ہے؟ عرض کی ان میں سیاہ رنگ کے بھی ہیں۔ پوچھا تیرا کیا خیال ہے وہ کہاں سے آیا؟ عرض کی ممکن ہے ان کی اصل میں کوئی سیاہ رنگ کا اونٹ ہو۔ فرمایا: اس بچے کی اصل میں ممکن ہے کوئی سیاہ رنگ والا ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے نسب کی نفی میں رخصت نہ دی۔

3425- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ حَیْوَةَ حِمْصِیٌّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ أَبِیْ حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّیْ وُلِدَ لِیْ غُلَامٌ أَسْوَدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَأَنّٰی کَانَ ذٰلِکَ قَالَ مَا أَدْرِیْ قَالَ فَهَلْ لَکَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِیْهَا جَمَلٌ أَوْرَقُ قَالَ فِیْهَا إِبِلٌ وُرْقٌ قَالَ فَأَنّٰی کَانَ ذٰلِکَ قَالَ مَا أَدْرِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِلَّا أَنْ یَکُوْنَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ وَهٰذَا لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ فَمِنْ أَجْلِهِ قَضٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هٰذَا لَا یَجُوْزُ لِرَجُلٍ أَنْ یَنْتَفِیَ مِنْ وَلَدٍ وُلِدَ عَلٰی فِرَاشِهِ إِلَّا أَنْ یَزْعُمَ أَنَّهُ رَأٰی فَاحِشَةً

امام زہری نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: اس

اثنا میں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے، ایک آدمی اٹھا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میرا ایک بچہ سیاہ رنگ کا پیدا ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا وہ کیسے؟ عرض کی میں کیا جانوں؟ فرمایا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ عرض کی: جی ہاں۔ پوچھا ان کے رنگ کیسے ہیں؟ عرض کی: سرخ۔ فرمایا: کیا ان میں کوئی اونٹ سیاہ بھی ہے؟ عرض کی: جی ہاں، ان میں سیاہ اونٹ بھی ہیں۔ پوچھا وہ کہاں سے آئے؟ عرض کی شاید ان کی اصل میں سیاہ ہو۔ فرمایا: ممکن ہے اس کی اصل میں بھی کوئی سیاہ ہو۔ اس وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے یہ فیصلہ کیا کہ کسی مرد کے لئے یہ جائز نہیں کہ ایسے بچے کے نسب کی نفی کرے جو اس کے بستر پر پیدا ہوا ہو مگر اس صورت میں کہ اس کا یقین ہو کہ اس نے بدکاری کرتے ہوئے دیکھا ہو۔

بَابُ التَّغْلِيظِ فِي الِانْتِفَاءِ مِنَ الْوَلَدِ (بچے کے نسب کی نفی میں سختی کرنا)

3426- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ[1] شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ حِينَ نَزَلَتْ آيَةُ الْمُلَاعَنَةِ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَدْخَلَتْ عَلَى قَوْمٍ رَجُلًا لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللهِ فِي شَيْءٍ وَلَا يُدْخِلُهَا اللهُ جَنَّتَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ احْتَجَبَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ وَفَضَحَهُ عَلَى رُءُوسِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن یونس نے حضرت سعید بن ابی سعید مقبری سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب لعان والی آیت نازل ہوئی انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جس عورت نے کسی قوم میں ایسا آدمی داخل کیا جو ان میں سے نہ تھا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے کچھ بھی نہیں۔ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل نہیں فرمائے گا۔ جس آدمی نے اپنے بچے کا انکار کیا جب کہ وہ اس بچے کی دیکھ بھال کر رہا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے حجاب فرمائے گا اور قیامت کے روز پہلوں اور پچھلوں کی موجودگی میں اسے ذلیل و رسوا کرے گا۔

بَابُ إِلْحَاقِ الْوَلَدِ بِالْفِرَاشِ إِذَا لَمْ يَنْفِهِ صَاحِبُ الْفِرَاشِ

بچے کو فراش کی طرف منسوب کرنا جب صاحب فراش (خاوند) اس کی نفی نہ کرے

3427- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

امام زہری نے حضرت سعید اور حضرت ابو سلمہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بچہ فراش یعنی صاحب فراش کا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہے۔

3428- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

1۔ ایک نسخہ میں قَالَ کے بجائے عَنْ ہے۔

امام زہری نے حضرت سعید اور حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بچہ صاحب فراش کا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہے۔

3429- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللهِ ابْنُ أَخِي عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَهِدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ انْظُرْ إِلَى شَبَهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَلِيدَتِهِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى شَبَهِهِ فَرَأَى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت عبد بن زمعہ نے ایک بچے کے بارے میں جھگڑا کیا۔ سعد نے کہا: یارسول اللہ! یہ میرے بھائی عتبہ بن ابی وقاص کا بیٹا ہے۔ اس نے مجھ سے تاکیداً کہا تھا کہ یہ اس کا بیٹا ہے۔ اس کی شکل وصورت کو دیکھیے۔ عبد بن زمعہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے جو میرے والد کی ام ولد سے اس کے بستر پر ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی شکل و صورت کو دیکھا تو عتبہ کے ساتھ اس کی واضح مشابہت دیکھی۔ فرمایا: اے عبد! یہ تیرے لئے ہے، بچہ صاحب فراش کا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہے۔ اے سودہ بنت زمعہ! اس سے پردہ کیا کرو۔ اس نے پھر کبھی حضرت سودہ کو نہ دیکھا۔

3430- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ مَوْلًى لَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَتْ لِزَمْعَةَ جَارِيَةٌ يَطَؤُهَا هُوَ وَكَانَ يَظُنُّ بِآخَرَ يَقَعُ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ بِوَلَدٍ شِبْهِ الَّذِي كَانَ يَظُنُّ بِهِ فَمَاتَ زَمْعَةُ وَهِيَ حُبْلَى فَذَكَرَتْ ذَلِكَ سَوْدَةُ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ فَلَيْسَ لَكِ بِأَخٍ

حضرت مجاہد نے حضرت یوسف بن زبیر سے جوان کا غلام تھا، انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ زمعہ کی ایک لونڈی تھی جس کے ساتھ وہ جماع کرتے۔ انہیں گمان تھا کہ کوئی اور مرد بھی اس کے ساتھ اپنی خواہش پوری کرتا ہے۔ اس نے ایک ایسا بچہ جنا جو اس آدمی کی شکل وصورت کا تھا جس کے بارے میں زمعہ کو گمان تھا کہ وہ اس کے ساتھ وطی کرتا ہے۔ زمعہ مر گیا جب کہ وہ ابھی حاملہ تھی۔ سودہ نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بچہ صاحب فراش کا ہے۔ اے سودہ! اس سے پردہ کیا کر، وہ تیرا بھائی نہیں۔

3431- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَلَا أَحْسَبُ هَذَا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت مغیرہ نے ابووائل سے انہوں نے حضرت عبداللہ سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ بچہ صاحب فراش (خاوند، آقا) کا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہے۔ امام نسائی نے کہا: میں عبداللہ راوی کو حضرت عبداللہ بن مسعود گمان نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

بَابُ فِرَاشِ الْأَمَةِ (لونڈی کا فراش)

3432۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي ابْنِ زَمْعَةَ قَالَ سَعْدٌ أَوْصَانِي أَخِي عُتْبَةُ إِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَانْظُرْ(1) ابْنَ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ فَهُوَ ابْنِي فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هُوَ ابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى رَسُولُ اللهِ ﷺ شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ

امام زہری نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت عبداللہ بن زمعہ نے زمعہ کے بیٹے کے بارے میں جھگڑا کیا۔ سعد نے کہا: میرے بھائی عتبہ نے تاکیدی طور پر مجھے کہا تھا جب تو مکہ آئے تو زمعہ کی لونڈی کے بچے کو دیکھنا، وہ میرا بیٹا ہے۔ عبد بن زمعہ نے کہا: وہ میرے باپ کی ام ولد کا بیٹا ہے۔ وہ میرے باپ کے فراش پر پیدا ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے عتبہ کے ساتھ واضح مشابہت کو دیکھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بچہ فراش کا ہے۔ اے سودہ! اس سے پردہ کیا کر۔

بَابُ الْقُرْعَةِ فِي الْوَلَدِ إِذَا تَنَازَعُوا فِيهِ وَذِكْرِ الِاخْتِلَافِ عَلَى الشَّعْبِيِّ فِيهِ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

جب لوگ بچے میں جھگڑ پڑیں تو ان میں قرعہ ڈالنا اور زید بن ارقم کی حدیث میں شعبی پر اختلاف

3433۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بِثَلَاثَةٍ وَهُوَ بِالْيَمَنِ وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا ثُمَّ سَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالَّذِي صَارَتْ عَلَيْهِ الْقُرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْخَلِيلِ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْيَمَنِ فَجَعَلَ يُخْبِرُهُ وَيُحَدِّثُهُ وَعَلِيٌّ بِهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَى عَلِيًّا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَخْتَصِمُونَ فِي وَلَدٍ وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طُهْرٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت شعبی نے حضرت عبد خیر سے انہوں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت علی شیر خدا کے پاس تین آدمی لائے گئے جنہوں نے ایک طہر میں ایک عورت سے بدکاری کی تھی۔ آپ نے دو سے پوچھا کیا تم اس تیسرے کے لئے بچے کا اقرار کرتے ہو؟ دونوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے پھر دو سے سوال کیا کیا تم اس کے لئے بچے کا اقرار

1۔ ایک نسخہ میں یہاں الی ہے۔

کرتے ہو؟ دونوں نے عرض کی: نہیں۔ تو آپ نے ان سب میں قرعہ اندازی کی۔ تو آپ نے بچہ اس کے حوالے کر دیا جس کے نام قرعہ نکلا تھا۔ آپ نے اس کے ذمہ دیت کے دو تہائی لازم کر دیئے۔ اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا گیا تو آپ مسکرا دیئے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔ ایک اور سند سے یہ روایت ہے عبداللہ بن ابی خلیل حضرمی نے حضرت زید بن ارقم سے روایت نقل کی ہے: اسی اثنا میں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا کہ یمن سے ایک آدمی آیا۔ وہ آپ سے بات چیت کرنے لگا جب کہ حضرت علی وہاں ہی تھے۔ عرض کیا: یا رسول اللہ! حضرت علی شیر خدا کے پاس تین آدمی ایک بچے کے بارے میں جھگڑا کرنے کے لئے آئے۔ ان تینوں افراد نے ایک طہر میں اس عورت سے جماع کیا تھا۔ پھر تمام حدیث ذکر کی۔

3434- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَجْلَحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَعَلِيٌّ رضی اللہ تعالی عنہ يَوْمَئِذٍ بِالْيَمَنِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا أُتِيَ فِي ثَلَاثَةِ نَفَرٍ ادَّعَوْا وَلَدَ امْرَأَةٍ فَقَالَ عَلِيٌّ لِأَحَدِهِمْ تَدَعُهُ لِهَذَا فَأَبَى وَقَالَ لِهَذَا تَدَعُهُ لِهَذَا فَأَبَى وَقَالَ لِهَذَا تَدَعُهُ لِهَذَا فَأَبَى قَالَ عَلِيٌّ رضی اللہ تعالی عنہ أَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَسَأُقْرِعُ بَيْنَكُمْ فَأَيُّكُمْ أَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ فَهُوَ لَهُ وَعَلَيْهِ ثُلُثَا الدِّيَةِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ شَاهِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ حَضْرَمَوْتَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلِيًّا عَلَى الْيَمَنِ فَأُتِيَ بِغُلَامٍ تَنَازَعَ فِيهِ ثَلَاثَةٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ خَالَفَهُمْ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ أَوْ ابْنِ أَبِي الْخَلِيلِ أَنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ اشْتَرَكُوا فِي طُهْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا صَوَابٌ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت شعبی نے حضرت عبداللہ بن ابی خلیل سے انہوں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس موجود تھا جب کہ ان دنوں حضرت علی شیر خدا یمن میں تھے۔ ایک آدمی آپ کے پاس آیا۔ عرض کی: میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا۔ تین آدمی آپ کے پاس آئے جنہوں نے ایک عورت کے بچے کے بارے میں دعویٰ کیا۔ حضرت علی شیر خدا نے ان میں سے ایک سے کہا تو اس کے لئے دعویٰ چھوڑتا ہے۔ تو اس نے انکار کر دیا۔ دوسرے سے فرمایا تو اس کے لئے دعویٰ کو چھوڑتا ہے۔ تو اس نے انکار کر دیا۔ تیسرے سے فرمایا تو اس کے لئے دعویٰ کو چھوڑتا ہے۔ تو اس نے بھی انکار کر دیا۔ حضرت علی شیر خدا نے فرمایا تم ایسے شریک ہو جو آپس میں تنازع کرتے ہو۔ میں تمہارے درمیان قرعہ ڈالوں گا جس کے نام قرعہ نکل آیا بچہ اس کے لئے ہوگا اور اس کے اوپر دیت کا دو تہائی لازم ہوگا۔ رسول اللہ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں ظاہر ہوگئیں۔

دوسری سند سے حضرت شعبی نے حضرموت کے ایک آدمی سے انہوں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن پر والی بنا کر بھیجا۔ آپ کے پاس ایک بچہ لایا گیا

جس میں تین افراد نے جھگڑا کیا۔ پھر مکمل حدیث ذکر کی۔ ایک اور سند سے شعبی نے ابو خلیل سے یا ابن ابی خلیل سے روایت نقل کی ہے کہ تین افراد ایک طہر میں جماع میں شریک ہوئے اور اس کی مثل روایت نقل کی حضرت زید بن ارقم کا ذکر نہ کیا اور نہ ہی اسے مرفوع نقل کیا ہے۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ صحیح ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

بَابُ الْقَافَةِ (قیافہ شناسی)

3435۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ فَقَالَ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأُسَامَةَ فَقَالَ إِنَّ بَعْضَ هَذِهِ الْأَقْدَامِ لَمِنْ بَعْضٍ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس خوش و خرم داخل ہوئے۔ چہرے کی سلوٹیں چمک رہی تھیں۔ ارشاد فرمایا: کیا تجھے علم نہیں کہ ایک قیافہ شناس نے حضرت زید بن حارثہ اور حضرت اسامہ بن زید کی طرف دیکھا اور کہا: ان کے قدم ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔

3436۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَرَأَى أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ وَقَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ هَذِهِ أَقْدَامٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ

حضرت زہری نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس خوش خوش داخل ہوئے۔ پوچھا: اے عائشہ! کیا تجھے خبر نہیں ہوئی کہ مدلجی قیافہ شناس میرے پاس آیا جب کہ میرے پاس اسامہ بن زید تھا۔ اس نے اسامہ بن زید اور زید بن حارثہ کو دیکھا جب کہ ان دونوں پر ایک چادر تھی۔ دونوں نے اپنے سر ڈھانپ رکھے تھے۔ ان دونوں کے قدم ظاہر تھے۔ اس نے کہا: یہ قدم ایک دوسرے کا جز ہیں۔

إِسْلَامُ أَحَدِ الزَّوْجَيْنِ وَتَخْيِيرُ الْوَلَدِ

(میاں بیوی میں سے ایک کا اسلام لانا اور بچے کو اختیار دینا)

3437۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ أَسْلَمَ وَأَبَتْ امْرَأَتُهُ أَنْ تُسْلِمَ فَجَاءَ ابْنٌ لَهُمَا صَغِيرٌ لَمْ يَبْلُغْ الْحُلُمَ فَأَجْلَسَ النَّبِيُّ ﷺ الْأَبَ هَا هُنَا وَالْأُمَّ هَا هُنَا ثُمَّ خَيَّرَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِهِ فَذَهَبَ إِلَى أَبِيهِ

حضرت عبدالحمید بن سلمہ انصاری نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ وہ خود مسلمان ہو گئے اور ان کی بیوی نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ ان دونوں کا چھوٹا بیٹا آیا جو ابھی بالغ نہیں تھا۔ نبی کریم ﷺ نے باپ کو

یہاں اور ماں کو وہاں بٹھایا پھر بچے کو اختیار دیا۔ دعا کی اے اللہ! اسے ہدایت دے۔ تو وہ اپنے باپ کے پاس چلا گیا۔

3438۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ[1] رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَتْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي إِنَّ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ نَفَعَنِي وَسَقَانِي مِنْ بِئْرِ أَبِي عِنَبَةَ فَجَاءَ زَوْجُهَا وَقَالَ مَنْ يُخَاصِمُنِي فِي ابْنِي فَقَالَ يَا غُلَامُ هَذَا أَبُوكَ وَهَذِهِ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ أَيِّهِمَا شِئْتَ فَأَخَذَ بِيَدِ أُمِّهِ فَانْطَلَقَتْ بِهِ

حضرت زیاد نے حضرت ہلال بن اسامہ سے انہوں نے حضرت ابو میمونہ سے روایت نقل کی ہے: اسی اثنا میں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا کہا: ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ عرض کی: میرا باپ اور ماں آپ پر قربان! میرا خاوند ارادہ رکھتا ہے کہ میرا بیٹا لے جائے جب کہ اس بچے نے مجھے ابی عنبہ کے کنویں سے زیادہ نفع پہنچایا ہے اور مجھے سیراب کیا ہے۔ اس کا خاوند آ گیا اور کہا: میرے بیٹے کے بارے میں کون مجھ سے جھگڑ سکتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بچے! یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں ہے، جس کا ہاتھ چاہے پکڑ لے۔ تو بچے نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑ لیا۔ عورت اسے لے کر چلی گئی۔

عِدَّةُ الْمُخْتَلِعَةِ (خلع لینے والی عورت کی عدت)

3439۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي شَاذَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخُو عَبْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ ضَرَبَ امْرَأَتَهُ فَكَسَرَ يَدَهَا وَهِيَ جَمِيلَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ فَأَتَى أَخُوهَا يَشْتَكِيهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ خُذِ الَّذِي لَهَا عَلَيْكَ وَخَلِّ سَبِيلَهَا قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ تَتَرَبَّصَ حَيْضَةً وَاحِدَةً فَتَلْحَقَ بِأَهْلِهَا

حضرت محمد بن عبد الرحمن نے حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء سے روایت نقل کی ہے کہ ثابت بن قیس بن شماس نے اپنی بیوی کو مارا اور اس کا ہاتھ توڑ دیا جو جمیلہ بنت عبد اللہ بن ابی تھی۔ اس کا بھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کی شکایت لے کر آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت کی طرف پیغام بھیجا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت سے فرمایا جو اس کا حق تجھ پر ہے وہ لے لے اور اسے آزاد کر دے۔ حضرت ثابت نے عرض کی: ٹھیک ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمیلہ کو ایک حیض تک انتظار کرنے کا حکم ارشاد فرمایا۔ بعد ازاں وہ اپنے خاندان والوں کے پاس چلی جائے۔

3440۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رُبَيِّعَ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِينِي حَدِيثَكِ قَالَتْ اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِي ثُمَّ جِئْتُ عُثْمَانَ فَسَأَلْتُهُ مَاذَا عَلَيَّ مِنَ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكِ إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَدِيثَةَ عَهْدٍ بِهِ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں إلى ہے۔

فَتَمَكَّثِي حَتَّى تَحِيضِي حَيْضَةً قَالَ وَأَنَا مُتَّبِعٌ فِي ذٰلِكَ قَضَاءَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي مَرْيَمَ الْمَغَالِيَّةِ كَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فَاخْتَلَعَتْ مِنْهُ

حضرت عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت نے حضرت ربیع بنت معوذ سے روایت نقل کی ہے: میں نے اسے کہا اپنی آپ بیتی سنا۔ انہوں نے کہا میں نے اپنے خاوند سے خلع لیا۔ پھر میں حضرت عثمان کے پاس آئی۔ پوچھا مجھ پر کتنی عدت لازم ہے؟ فرمایا: تجھ پر کوئی عدت نہیں مگر اس صورت میں کہ تیرا مرد کے ساتھ قربت کا زمانہ قریب ہو۔ اس صورت میں تو رک جا یہاں تک کہ تو ایک حیض مدت گزار۔ فرمایا: میں اس مسئلہ میں رسول اللہ ﷺ کے فیصلہ کی اتباع کرنے والا ہوں جو آپ ﷺ نے مریم مغالیہ کے بارے میں کیا تھا۔ وہ ثابت بن قیس بن شماس کی بیوی تھی جس نے اپنے خاوند سے خلع لیا تھا۔

مَا اسْتُثْنِيَ مِنْ عِدَّةِ الْمُطَلَّقَاتِ (طلاق شدہ عورتوں کی عدت میں جن کو مستثنیٰ قرار دیا گیا)

3441- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا وَقَالَ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ الْآيَةَ وَقَالَ يَمْحُو اللهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ فَأَوَّلُ مَا نُسِخَ مِنَ الْقُرْآنِ الْقِبْلَةُ وَقَالَ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَقَالَ وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ فَنُسِخَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ تَعَالَى وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا

یزید نحوی نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ان آیات: مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا "ہم جو آیت منسوخ کرتے ہیں یا اسے بھلا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کی مثل لے آتے ہیں" وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ "جب ہم بدلتے ہیں ایک آیت کی جگہ دوسری آیت جب کہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو وہ نازل فرماتا ہے"۔ يَمْحُو اللهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ "اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور جو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے اور اسی کے پاس ام الکتاب ہے"۔ کی تفسیر یوں نقل کی: قرآن میں سب سے پہلے قبلہ کا حکم منسوخ ہوا پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ تعالیٰ کا فرمان ہے وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ "مطلقہ عورتیں تین حیض اپنے آپ کو روکے رکھیں" وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ "تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو جائیں اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے" حضرت ابن عباس نے فرمایا پہلی آیت کا حکم دوسری آیت سے منسوخ ہو گیا۔ نیز اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا "پھر تم انہیں حقوق زوجیت سے پہلے ہی طلاق دے دو تو تمہارا ان پر عدت کا کوئی حق نہیں جسے تم شمار کرو"۔

بَابُ عِدَّةِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا (جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت)

3442- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

أُمَّ حَبِيبَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ لَا يَحِلُّ[1] لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

حضرت حمید بن نافع نے حضرت زینب بنت ام سلمہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کسی عورت کے لئے حلال نہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ منائے مگر اپنے خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ منائے۔

3443- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ عَنْ أُمِّهَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَخَافُوا عَلَى عَيْنِهَا أَتَكْتَحِلُ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِي بَيْتِهَا فِي شَرِّ أَحْلَاسِهَا حَوْلًا ثُمَّ خَرَجَتْ فَلَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

حضرت حمید بن نافع نے حضرت زینب بنت ام سلمہ سے، میں نے اس کی ماں سے کہا: انہوں نے جواب دیا: ہاں نبی کریم ﷺ سے ایک عورت کے بارے میں سوال کیا گیا جس کا خاوند فوت ہو گیا تھا۔ اس کے رشتہ داروں کو خوف ہوا کہ اس کی آنکھ ضائع نہ ہو جائے (انہوں نے پوچھا) کیا وہ سرمہ لگا سکتی ہے؟ فرمایا: تم میں سے ایک انتہائی خراب لباس میں ایک سال رکی رہتی تھی پھر وہ باہر نکلتی تو وہ چار ماہ دس دن کیوں نہیں ٹھہرتی۔

3444- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَجَدُّهُ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتَا جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَإِنِّي أَخَافُ عَلَى عَيْنِهَا أَفَأَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَجْلِسُ حَوْلًا وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا كَانَ الْحَوْلُ خَرَجَتْ وَرَمَتْ وَرَاءَهَا بِبَعْرَةٍ

حضرت یحییٰ بن سعید بن قیس بن قہد انصاری (جب کہ یحییٰ کے دادا نے رسول اللہ ﷺ کا زمانہ پایا) نے حضرت حمید بن نافع سے انہوں نے حضرت زینب بنت ام سلمہ سے انہوں نے حضرت ام سلمہ اور حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی۔ عرض کی کہ میری بیٹی کا خاوند فوت ہو گیا ہے۔ مجھے اس کی آنکھ کے ضائع ہونے کا خوف ہے کیا میں اس کی آنکھ میں سرمہ لگاؤں؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ایک عورت ایک سال عدت گزارا کرتی تھی۔ اب یہ چار ماہ دس دن ہے۔ جب سال پورا ہوتا تو وہ باہر نکلتی اور اپنے پیچھے اونٹ کی مینگنی پھینکتی۔

3445- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ زَوْجَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تَحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

حضرت نافع نے حضرت صفیہ بنت ابی عبید سے انہوں نے حضرت حفصہ بنت عمر سے جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں،

1- ایک نسخہ میں لا تحِلُّ ہے۔

انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے، فرمایا: جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے اس کے لئے حلال نہیں کہ وہ تین دن سے زائد کسی میت پر سوگ منائے مگر خاوند پر، وہ اپنے خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ منائے۔

3446- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تَحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا السَّهْمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللهِ بْنَ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ أُمُّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

حضرت ایوب نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت صفیہ بنت ابی عبید سے انہوں نے نبی کریم ﷺ کی ایک زوجہ سے اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ عورت جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے اس کے لئے حلال نہیں کہ کسی میت پر تین دن سے زائد سوگ منائے مگر خاوند پر کیونکہ وہ خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ منائے گی۔ ایک اور سند سے روایت یوں مروی ہے: عن بعض ازواج النبی اس سے مراد حضرت ام سلمہ ہی ہیں۔

فائدہ: سوگ منانے کا مطلب یہ ہے کہ وہ زیب و زینت نہ کرے، خوشبو نہ لگائے، تیل نہ لگائے تاہم عذر کی صورت میں لگا سکتی ہے، مہندی نہ لگائے اور رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے۔

بَابُ عِدَّةِ الْحَامِلِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

(حاملہ عورت جس کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت)

3447- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَاسْتَأْذَنَتْ أَنْ تَنْكِحَ فَأَذِنَ لَهَا فَنَكَحَتْ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت نقل کی ہے کہ سبیعہ اسلمیہ نے اپنے خاوند کے فوت ہونے کے چند دن بعد بچہ جن دیا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس نے نکاح کرنے کی اجازت طلب کی تو حضور ﷺ نے اسے اجازت دے دی۔ تو اس نے نکاح کر لیا۔

3448- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ سُبَيْعَةَ أَنْ تَنْكِحَ إِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سبیعہ کو حکم دیا کہ جب وہ نفاس سے پاک ہو تو نکاح کر لے۔

3449 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِثَلَاثَةٍ وَعِشْرِينَ أَوْ خَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ تَشَوَّفَتْ لِلْأَزْوَاجِ فَعِيبَ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ مَا يَمْنَعُهَا قَدِ انْقَضَى أَجَلُهَا

حضرت ابراہیم نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت ابو سنابل سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سبیعہ نے اپنے خاوند کے فوت ہو جانے کے تیئس یا پچیس دن بعد بچہ جن دیا۔ جب وہ نفاس سے پاک ہوئی تو اس نے شادی کے لئے زیب وزینت کی۔ اس وجہ سے اس پر عیب لگایا گیا۔ تو اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا گیا۔ فرمایا: اسے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ اس کی عدت ختم ہو چکی ہے۔

3450 - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ اخْتَلَفَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ تَزَوَّجُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَبْعَدَ الْأَجَلَيْنِ فَبَعَثُوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ تُوُفِّيَ زَوْجُ سُبَيْعَةَ فَوَلَدَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةَ عَشَرَ نِصْفِ شَهْرٍ قَالَتْ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ فَحَطَّتْ بِنَفْسِهَا إِلَى أَحَدِهِمَا فَلَمَّا خَشُوا أَنْ تَفْتَاتَ بِنَفْسِهَا قَالُوا إِنَّكِ لَا تَحِلِّينَ قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ قَدْ حَلَلْتِ فَانْكِحِي مَنْ شِئْتِ

حضرت عبدربہ بن سعید نے حضرت ابو سلمہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں بیوہ کی عدت میں اختلاف ہو گیا جب کہ وہ بچہ جن دے۔ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: اس سے شادی کی جا سکتی ہے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: دونوں عدتوں میں سے جو لمبی عدت ہے وہ گزارنی ہے۔ صحابہ نے حضرت ام سلمہ کی طرف پیغام بھیجا۔ انہوں نے جواب دیا حضرت سبیعہ کا خاوند فوت ہوا تو اس نے اپنے خاوند کے فوت ہونے کے تقریباً پندرہ دنوں میں بچہ جن دیا۔ اسے دو آدمیوں نے دعوت نکاح دی۔ وہ ان میں سے ایک کی طرف مائل ہو گئی جب کہ لوگوں کو خوف ہوا کہ وہ اپنا نقصان کر بیٹھے گی۔ تو انہوں نے کہا: تو حلال نہیں۔ اس نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ ارشاد فرمایا: تو حلال ہو چکی ہے جس سے چاہے نکاح کر لے۔

3451 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِذَا وَلَدَتْ فَقَدْ حَلَّتْ فَدَخَلَ أَبُو سَلَمَةَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِنِصْفِ شَهْرٍ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا شَابٌّ وَالْآخَرُ كَهْلٌ فَحَطَّتْ إِلَى الشَّابِّ فَقَالَ الْكَهْلُ لَمْ تَحْلِلْ وَكَانَ أَهْلُهَا غُيَّبًا فَرَجَا إِذَا جَاءَ أَهْلُهَا أَنْ يُؤْثِرُوهُ بِهَا فَجَاءَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ قَدْ حَلَلْتِ فَانْكِحِي مَنْ شِئْتِ

حضرت مالک نے حضرت عبدربہ بن سعید سے انہوں نے حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ

حضرت ابن عباس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ایک ایسی عورت کے بارے میں پوچھا گیا جس کا خاوند فوت ہو چکا تھا جب کہ وہ حاملہ تھی۔ حضرت ابن عباس نے ارشاد فرمایا: دونوں عدتوں میں سے لمبی عدت، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: جب اس نے بچہ جن دیا تو وہ حلال ہو گئی۔ حضرت ابو سلمہ حضرت ام سلمہ کے پاس گئے اور ان سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا: حضرت سبیعہ اسلمیہ نے اپنے خاوند کے فوت ہونے کے نصف ماہ بعد بچہ جن دیا۔ دو آدمیوں نے اسے دعوت نکاح دی۔ ان میں سے ایک نوجوان اور دوسرا پکی عمر کا تھا۔ وہ نوجوان کی طرف مائل ہو گئی۔ پکی عمر کے آدمی نے کہا: تو ابھی حلال نہیں ہوئی جب کہ اس عورت کے رشتہ دار موجود نہ تھے۔ اس کو امید تھی جب اس کے گھر والے آئیں گے تو اسے ترجیح دے گے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تو حلال ہو چکی ہے جس سے چاہے نکاح کر۔

3452- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي امْرَأَةٍ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِعِشْرِينَ لَيْلَةً أَيَصْلُحُ لَهَا أَنْ تَزَوَّجَ قَالَ لَا إِلَّا آخِرَ الْأَجَلَيْنِ قَالَ قُلْتُ قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الطَّلَاقِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَأَرْسَلَ غُلَامَهُ كُرَيْبًا فَقَالَ ائْتِ أُمَّ سَلَمَةَ فَسَلْهَا هَلْ كَانَ هَذَا سُنَّةً مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَجَاءَ فَقَالَ قَالَتْ نَعَمْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِعِشْرِينَ لَيْلَةً فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تَزَوَّجَ فَكَانَ أَبُو السَّنَابِلِ فِيمَنْ يَخْطُبُهَا

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت ابو سلمہ بن عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس سے ایک ایسی عورت کے بارے میں پوچھا گیا جس نے خاوند کے فوت ہونے کے بیس دن بعد بچہ جن دیا تھا، کیا اس کے لئے کسی مرد سے شادی کرنا جائز ہے؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: نہیں، دونوں عدتوں میں سے لمبی عدت گزارنا اس پر لازم ہے۔ میں نے کہا، اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے کہ حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: یہ حکم طلاق کے متعلق ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں اپنے بھتیجے یعنی ابو سلمہ کے ساتھ ہوں۔ ابو سلمہ نے اپنا غلام کریب بھیجا۔ کہا: حضرت ام سلمہ کے پاس جاؤ۔ ان سے پوچھو: کیا یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے؟ وہ غلام آیا اور عرض کی: حضرت ام سلمہ نے کہا: ہاں۔ سبیعہ اسلمیہ نے اپنے خاوند کی وفات کے بیس دن بعد بچہ جن دیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے نکاح کرنے کا حکم دیا۔ ابو سنابل ان لوگوں میں سے تھے جو اسے دعوت نکاح دینے والے تھے۔

3453- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَذَاكَرُوا عِدَّةَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا تَضَعُ عِنْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَعْتَدُّ آخِرَ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ بَلْ تَحِلُّ حِينَ تَضَعُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي فَأَرْسَلُوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ

فَقَالَتْ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِيَسِيرٍ فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ

حضرت یحییٰ نے حضرت سلیمان بن یسار سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ، حضرت ابن عباس اور حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت نقل کی ہے: ان تینوں اصحاب نے اس عورت کی عدت کے بارے میں بات چیت کی جس کا خاوند فوت ہو گیا تھا اور اس عورت نے خاوند کی وفات کے بعد بچہ بھی جن دیا تھا۔ حضرت ابن عباس نے کہا: وہ دونوں عدتوں میں سے لمبی عدت گزارے۔ ابوسلمہ نے کہا بلکہ وہ اس وقت حلال ہو گی جب اس نے بچہ جن دیا۔ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: میں اپنے بھتیجے کے ساتھ ہوں۔ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف آدمی بھیجا۔ حضرت ام سلمہ نے فرمایا: سبیعہ اسلمیہ نے اپنے خاوند کے فوت ہونے کے تھوڑے دن بعد بچہ جن دیا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ شادی کر لے۔

3454- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِأَيَّامٍ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تَزَوَّجَ

حضرت کریب نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ سبیعہ نے اپنے خاوند کی وفات کے چند دن بعد بچہ جن دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ شادی کر لے۔

3455- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اخْتَلَفَا فِي الْمَرْأَةِ تُنْفَسُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ إِذَا نُفِسَتْ فَقَدْ حَلَّتْ فَجَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَجَاءَهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّهَا قَالَتْ وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ قَدْ حَلَلْتِ

حضرت سلیمان بن یسار نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن کا اس عورت کے بارے میں اختلاف ہو گیا جو اپنے خاوند کے فوت ہونے کے چند دن بعد بچہ جن دے۔ حضرت عبداللہ بن عباس نے کہا: دونوں عدتوں میں سے لمبی عدت گزارے گی۔ حضرت ابوسلمہ نے کہا: جب وہ بچہ جن دے گی تو حلال ہو جائے گی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آ گئے۔ انہوں نے کہا میں تو اپنے بھتیجے ابوسلمہ کے ساتھ ہوں۔ انہوں نے کریب جو حضرت ابن عباس کا غلام تھا، کو حضرت ام سلمہ کے پاس بھیجا۔ وہ ان سے اس بارے میں سوال کرے۔ وہ واپس ان کے پاس آیا اور انہیں بتایا کہ حضرت ام سلمہ نے کہا ہے: حضرت سبیعہ نے اپنے خاوند کی وفات کے چند دن بعد بچہ جن دیا تھا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو حلال ہو چکی ہے۔

3456- أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ

بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا وَضَعَتِ الْمَرْأَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَإِنَّ عِدَّتَهَا آخِرُ الْأَجَلَيْنِ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَبَعَثْنَا كُرَيْبًا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَجَاءَنَا مِنْ عِنْدِهَا أَنَّ سُبَيْعَةَ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَوَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِأَيَّامٍ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ تَتَزَوَّجَ

حضرت سلیمان بن یسار نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ میں، حضرت ابن عباس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اکٹھے تھے۔ حضرت ابن عباس نے کہا: جب عورت خاوند کی وفات کے بعد بچہ جن دے تو اس کی عدت دونوں عدتوں سے لمبی عدت ہوگی۔ ابوسلمہ نے کہا: ہم نے کریب کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف بھیجا کہ وہ ان سے اس بارے میں پوچھے۔ کریب ان کے پاس سے ہمارے پاس آیا اور کہا کہ سبیعہ کے خاوند فوت ہو گئے تو اس نے اپنے خاوند کے فوت ہونے کے چند دن بچہ جن دیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے شادی کرنے کا حکم دیا۔

3457- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّ امْرَأَةً مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهَا سُبَيْعَةُ كَانَتْ تَحْتَ زَوْجِهَا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا(1) وَهِيَ حُبْلَى فَخَطَبَهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَأَبَتْ أَنْ تَنْكِحَهُ فَقَالَ مَا يَصْلُحُ لَكِ أَنْ تَنْكِحِي حَتَّى تَعْتَدِّي آخِرَ الْأَجَلَيْنِ فَمَكَثَتْ(2) قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نُفِسَتْ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ انْكِحِي

حضرت عبدالرحمن بن یزید نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت زینب بنت ابی سلمہ نے اپنی ماں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ بنو اسلم کی ایک عورت جسے سبیعہ کہا جاتا، ایک مرد کے عقد میں تھی۔ اس کا خاوند فوت ہو گیا جب کہ وہ حاملہ تھی۔ ابوسنابل نے اسے دعوت نکاح دی تو اس نے اس کے ساتھ نکاح کرنے سے انکار کر دیا۔ تو ابوسنابل نے اسے کہا تیرے لئے اس وقت نکاح کرنا صحیح نہیں یہاں تک کہ تو دونوں عدتوں میں سے لمبی عدت گزارے۔ وہ بیس دن کے قریب ٹھہری رہی۔ پھر اس نے بچہ جن دیا۔ پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو نکاح کر لے۔

3458- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَأَبُو هُرَيْرَةَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَوَلَدَتْ لِأَدْنَى مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ مِنْ يَوْمِ مَاتَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَتْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَوَلَدَتْ لِأَدْنَى مِنْ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ تَتَزَوَّجَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں زَوْجُهَا ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں فَمَكَثَ ہے۔

حضرت داؤد بن ابی عاصم نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے اسے بتایا۔ اسی اثنا میں کہ میں اور حضرت ابو ہریرہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک عورت ان کے پاس آئی۔ اس نے عرض کی: اس کا خاوند فوت ہو گیا ہے جب کہ وہ حاملہ تھی۔ تو اس نے چار ماہ سے کم عرصہ میں بچہ جن دیا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: دونوں عدتوں میں سے لمبی عدت گزارے۔ ابوسلمہ نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی نے بتایا کہ سبیعہ اسلمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی۔ اس نے عرض کی: اس کا خاوند فوت ہو گیا ہے جب کہ وہ حاملہ تھی۔ تو اس نے چار ماہ کے کم عرصہ میں بچہ جن دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ شادی کر لے۔ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: میں اس امر پر گواہی دیتا ہوں۔

3459- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَرْقَمَ الزُّهْرِيِّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَيَسْأَلَهَا حَدِيثَهَا وَعَمَّا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ حِينَ اسْتَفْتَتْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْشَبْ أَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا مَالِي أَرَاكِ مُتَجَمِّلَةً لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ النِّكَاحَ إِنَّكِ وَاللهِ مَا أَنْتِ بِنَاكِحٍ حَتَّى تَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِي ذَلِكَ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي حِينَ أَمْسَيْتُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَفْتَانِي بِأَنِّي قَدْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِي وَأَمَرَنِي بِالتَّزْوِيجِ إِنْ بَدَا لِي

حضرت ابن شہاب نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے والد نے عمر بن عبد اللہ بن ارقم زہری کی طرف خط لکھا۔ اس میں حکم دیا کہ وہ سبیعہ بنت حارث کے پاس جائے اور اس سے اس کا واقعہ اور رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے بارے میں پوچھے۔ جب اس نے رسول اللہ سے فتویٰ طلب کیا تھا عمر بن عبد اللہ نے عبد اللہ بن عتبہ کی طرف خط لکھا کہ سبیعہ نے اسے بتایا ہے کہ وہ سعد بن خولہ کی بیوی تھیں جو بنو عامر بن لؤی کے ایک فرد تھے۔ یہ بدری صحابی تھے۔ ان کے خاوند حجۃ الوداع کے موقع پر وصال کر گئے جب کہ وہ حاملہ تھیں۔ تھوڑا عرصہ نہیں گزرا تھا کہ اس نے خاوند کی وفات کے بعد بچہ جن دیا۔ جب وہ نفاس سے پاک ہوئی تو اس نے دعوت نکاح دینے والوں کے لئے بناؤ سنگھار کیا۔ اس کے پاس ابوسنابل بن بعکک گئے جو بنو عبد الدار کے ایک فرد تھے۔ پوچھا کیا وجہ ہے میں تجھے بنا سنورا دیکھ رہا ہوں۔ شاید تو نکاح کا ارادہ رکھتی ہے۔ اللہ کی قسم! تو اس وقت تک نکاح نہیں کر سکتی یہاں تک کہ تجھ پر چار ماہ دس دن گزریں۔ سبیعہ نے کہا: جب اس نے مجھے یہ کہا تو جب شام ہو گئی تو میں نے اپنے کپڑے درست کیے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے آپ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا۔ آپ نے مجھے فتویٰ دیا: میں نے جب بچہ جن دیا ہے تو میں حلال ہو گئی ہوں اور مجھے حکم دیا کہ مناسب سمجھے تو شادی کر لے۔

3460- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ يَذْكُرُ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَهُ أَنَّ زُفَرَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا السَّنَابِلِ بْنَ بَعْكَكِ بْنِ السَّبَّاقِ قَالَ لِسُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ لَا تَحِلِّينَ حَتَّى يَمُرَّ[1] عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا أَقْصَى الْأَجَلَيْنِ فَأَتَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَسَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَزَعَمَتْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَفْتَاهَا أَنْ تَنْكِحَ إِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا وَكَانَتْ حُبْلَى فِي تِسْعَةِ أَشْهُرٍ حِينَ تُوُفِّيَ زَوْجُهَا وَكَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ فَتُوُفِّيَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَنَكَحَتْ فَتًى مِنْ قَوْمِهَا حِينَ وَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا

حضرت زفر بن اوس بن حدثان نصری نے روایت نقل کی ہے کہ ابو سنابل بن بعکک بن سباق نے سبیعہ اسلمی سے کہا تو اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتی جب تک تجھ پر چار ماہ دس دن نہ گزریں جو دونوں عدتوں میں سے لمبی عدت ہے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس بارے میں آپ سے پوچھا تو اس نے گمان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے فتویٰ دیا کہ جب وہ بچہ جن دے تو وہ نکاح کر لے۔ وہ نو ماہ کی حاملہ تھی جب ان کا خاوند فوت ہوا۔ وہ حضرت سعد بن خولہ کی بیوی تھی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کرتے ہوئے فوت ہوئے تھے۔ تو اس نے جب بچہ جن دیا تو اپنی قوم کے ایک نوجوان سے نکاح کر لیا۔

3461- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُتْبَةَ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ أَنِ ادْخُلْ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ فَاسْأَلْهَا عَمَّا أَفْتَاهَا بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي حَمْلِهَا قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فَسَأَلَهَا فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَوَلَدَتْ قَبْلَ أَنْ تَمْضِيَ لَهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا مِنْ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا دَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَرَآهَا مُتَجَمِّلَةً فَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ النِّكَاحَ قَبْلَ أَنْ تَمُرَّ[2] عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ أَبِي السَّنَابِلِ جِئْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ حَلَلْتِ حِينَ وَضَعْتِ حَمْلَكِ

حضرت زہری نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت نقل کی ہے کہ عبد اللہ بن عتبہ نے عمر بن عبد اللہ بن ارقم زہری کی طرف خط لکھا کہ وہ سبیعہ بنت حارث اسلمی کے پاس جائے اور اس سے پوچھے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فتویٰ دیا تھا جب وہ حاملہ تھی۔ عمر بن عبد اللہ اس کے پاس آئے اور سوال کیا۔ سبیعہ نے اسے بتایا کہ وہ حضرت سعد بن خولہ کے عقد میں تھیں۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے ان صحابہ میں سے تھے جو غزوۂ بدر میں شریک ہوئے تھے اور وہ حجۃ الوداع کے موقع پر انہیں چھوڑ کر وفات پا گئے تھے۔ ابھی اس کے خاوند کو فوت ہوئے چار ماہ دس دن کا عرصہ نہیں گزرا تھا کہ اس نے بچہ جن دیا۔ جب وہ

1۔ ایک نسخہ میں تمر ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں ان یمر ہے۔

اپنے نفاس سے پاک ہوئی تو بنو عبدالدار کا ایک مرد ابو سنابل اس کے پاس آیا تو اسے بناؤ سنگھار کی حالت میں پایا۔ پوچھا شاید تو نکاح کا ارادہ رکھتی ہے جب کہ ابھی تجھ پر چار ماہ دس دن نہیں گزرے۔ سبیعہ نے کہا: جب میں نے یہ بات ابو سنابل سے سنی تو میں رسول اللہ علیہ السلام کے پاس آئی۔ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: جب سے تو نے بچہ جنا ہے تو حلال ہو چکی ہے۔

3462- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي نَاسٍ بِالْكُوفَةِ فِي مَجْلِسٍ لِلْأَنْصَارِ عَظِيمٍ فِيهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى فَذَكَرُوا شَأْنَ سُبَيْعَةَ فَذَكَرْتُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ فِي مَعْنَى قَوْلِ ابْنِ عَوْنٍ حَتَّى تَضَعَ قَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى لَكِنَّ عَمَّهُ لَا يَقُولُ ذَلِكَ(1) فَرَفَعْتُ صَوْتِي وَقُلْتُ إِنِّي لَجَرِيءٌ أَنْ أَكْذِبَ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ فِي نَاحِيَةِ الْكُوفَةِ قَالَ فَلَقِيتُ مَالِكًا قُلْتُ كَيْفَ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ فِي شَأْنِ سُبَيْعَةَ قَالَ قَالَ أَتَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ وَلَا تَجْعَلُونَ لَهَا الرُّخْصَةَ لَأُنْزِلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرَى بَعْدَ الطُّولَى

حضرت خالد نے حضرت ابن عون سے انہوں نے حضرت محمد سے روایت نقل کی ہے کہ میں کوفہ میں چند لوگوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ یہ انصار کی عظیم مجلس تھی۔ ان میں عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ تھے۔ انہوں نے حضرت سبیعہ کے معاملہ کا ذکر کیا۔ میں نے عبداللہ بن عتبہ بن مسعود سے ابن عون کے قول کا ہم معنی کلام ذکر کیا کہ یہاں تک کہ وہ بچہ جن دے۔ ابن ابی لیلیٰ نے کہا لیکن اس کا چچا تو یہ نہیں کہتا۔ میں نے اپنی آواز بلند کی اور میں نے کہا کیا میں اس بات کی جرأت کر سکتا ہوں کہ میں عبداللہ بن عتبہ پر جھوٹ بولوں جب کہ وہ کوفہ کے علاقے میں ہے۔ میں مالک سے ملا۔ میں نے پوچھا حضرت عبداللہ بن مسعود سبیعہ کے متعلق کیا کہتے تھے۔ کہا: انہوں نے فرمایا کیا تم اس پر سختی کا قول کرتے ہو اور تم اس کے لئے رخصت نہیں رکھتے کیونکہ عورتوں کے معاملہ میں مختصر سورت (سورۃ الطلاق) لمبی سورت (سورۃ البقرہ) کے بعد نازل ہوئی۔

3463- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينِ بْنِ نُمَيْلَةَ يَمَامِيٌّ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَأَخْبَرَنِي مَيْمُونُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شُبْرُمَةَ الْكُوفِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ مَنْ شَاءَ لَاعَنْتُهُ مَا أُنْزِلَتْ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ إِلَّا بَعْدَ آيَةِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِذَا وَضَعَتِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا فَقَدْ حَلَّتْ وَاللَّفْظُ لِمَيْمُونٍ

کئی سندوں سے حضرت ابراہیم نخعی سے انہوں نے حضرت علقمہ بن قیس سے انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے، فرمایا: جو چاہے میں اس کے ساتھ لعان کرنے کے لئے تیار ہوں کہ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ یہ آیت اس آیت کے بعد نازل ہوئی جس میں یہ ذکر ہے کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے جب وہ عورت حاملہ ہو اور بچہ جن دے تو وہ حلال ہو جاتی ہے۔ الفاظ میمون کے ہیں۔

1۔ ایک نسخہ میں یہاں قال ہے۔

3464- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ وَعَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ سُورَةَ النِّسَاءِ الْقُصْرَى نَزَلَتْ بَعْدَ الْبَقَرَةِ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت اسود سے اور حضرت مسروق اور حضرت عبیدہ نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ سورۂ طلاق، سورۂ بقرہ کے بعد نازل ہوئی۔

عِدَّةُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا

وہ عورت جس کا خاوند حقوق زوجیت ادا کرنے سے پہلے ہی فوت ہو گیا اس کی عدت

3465- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى مَاتَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْأَشْجَعِيُّ فَقَالَ قَضَى فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ امْرَأَةٍ مِنَّا مِثْلَ مَا قَضَيْتَ فَفَرِحَ ابْنُ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ

حضرت منصور نے حضرت ابراہیم سے انہوں نے حضرت علقمہ سے انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ان سے ایک ایسے آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جس نے ایک عورت سے شادی کی اور اس کے لئے مہر مقرر نہ کیا اور نہ اس کے ساتھ حقوق زوجیت ادا کیے یہاں تک کہ وہ فوت ہو گیا۔ حضرت ابن مسعود نے کہا: اسے اس کی مثل عورتوں جیسا مہر دیا جائے گا نہ کم نہ زیادہ۔ اس پر عدت لازم ہو گی اور اسے میراث بھی ملے گی۔ معقل بن سنان اشجعی اٹھا۔ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان بروع بنت واشق کے بارے میں یہی فیصلہ کیا تھا۔ وہ ہمارے خاندان کی عورت تھی تو حضرت ابن مسعود بہت خوش ہوئے۔

بَابُ الْإِحْدَادِ (سوگ منانا)

3466- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

امام زہری نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی عورت کے لئے حلال نہیں کہ وہ تین دن سے زائد کسی میت پر سوگ منائے مگر اپنے خاوند پر (زیادہ عرصہ سوگ منائے گی)

3467- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

امام زہری نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے اس کے لئے حلال نہیں کہ وہ تین دن سے زائد میت پر سوگ منائے مگر خاوند پر زیادہ منا سکتی ہے۔

بَاب سُقُوطِ الْإِحْدَادِ عَنْ الْكِتَابِيَّةِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

کتابیہ عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر سوگ منانا لازم نہیں

3468 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تَحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

حضرت حمید بن نافع نے حضرت زینب بنت ابی سلمہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ نے کہا: میں نے اس منبر پر رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو عورت اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتی ہے اس پر حلال نہیں کہ وہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے مگر اپنے خاوند کے فوت ہونے پر چار ماہ دس دن سوگ منائے گی۔

مَقَامُ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا فِي بَيْتِهَا حَتَّى تَحِلَّ

وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو جائے وہ اپنے اسی گھر میں رہے یہاں تک کہ اس کی عدت ختم ہو جائے

3469 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ عَنْ الْفَارِعَةِ بِنْتِ مَالِكٍ أَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ فَقَتَلُوهُ قَالَ شُعْبَةُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَكَانَتْ فِي دَارٍ قَاصِيَةٍ فَجَاءَتْ وَمَعَهَا أَخُوهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَذَكَرُوا لَهُ فَرَخَّصَ لَهَا حَتَّى إِذَا رَجَعَتْ دَعَاهَا فَقَالَ اجْلِسِي فِي بَيْتِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ

حضرت سعد بن اسحاق نے حضرت زینب بنت کعب سے انہوں نے حضرت فارعہ بنت مالک سے روایت نقل کی ہے کہ ان کا خاوند عجمیوں کی تلاش میں نکلا۔ انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ شعبہ اور ابن جریج نے کہا: وہ ایک دور دراز گھر میں تھی۔ وہ اور اس کا بھائی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کے سامنے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے اس کے لئے رخصت دی یہاں تک کہ جب وہ واپس لوٹی تو واپس بلایا۔ فرمایا: اپنے گھر میں رہو یہاں تک کہ عدت مکمل ہو۔

3470 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ عَنْ الْفُرَيْعَةِ بِنْتِ مَالِكٍ أَنَّ زَوْجَهَا تَكَارَى عُلُوجًا لِيَعْمَلُوا لَهُ فَقَتَلُوهُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ وَقَالَتْ إِنِّي لَسْتُ فِي مَسْكَنٍ لَهُ وَلَا يَجْرِي عَلَيَّ مِنْهُ رِزْقٌ أَفَأَنْتَقِلُ إِلَى أَهْلِي وَيَتَامَايَ وَأَقُومُ

عَلَيْهِمْ قَالَ افْعَلِي ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتِ فَأَعَادَتْ عَلَيْهِ قَوْلَهَا قَالَ اعْتَدِّي حَيْثُ بَلَغَكِ الْخَبَرُ

حضرت سعد بن اسحاق نے اپنی پھوپھی حضرت زینب بن کعب سے انہوں نے حضرت فریعہ بنت مالک سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے خاوند نے عجمی کرائے پر لیے تا کہ وہ اس کے لئے کام کریں تو انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ فریعہ نے اس کا ذکر رسول اللہ علیہ السلام سے کیا اور عرض کی: نہ میں اس کے مکان میں رہ سکتی ہوں اور نہ ہی اس کی طرف سے مجھے کچھ رزق مل سکتا ہے۔ کیا میں اپنے یتیموں کے ساتھ اپنے خاندان کے لوگوں کی طرف منتقل ہو جاؤں اور ان کی خدمت کروں؟ فرمایا: اسی طرح کر لے۔ پھر فرمایا: تو نے کیسے بات کہی؟ فریعہ نے بات آپ علیہ السلام پر دہرائی۔ فرمایا: جہاں تجھے موت کی خبر پہنچی تھی وہیں عدت گزار۔

3471- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ فُرَيْعَةَ أَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ لَهُ فَقُتِلَ بِطَرَفِ الْقَدُومِ قَالَتْ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَذَكَرْتُ لَهُ النُّقْلَةَ إِلَى أَهْلِي وَذَكَرَتْ لَهُ حَالًا مِنْ حَالِهَا قَالَتْ فَرَخَّصَ لِي فَلَمَّا أَقْبَلْتُ نَادَانِي فَقَالَ امْكُثِي فِي أَهْلِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ

حضرت سعد بن اسحاق نے حضرت زینب سے انہوں نے حضرت فریعہ سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے خاوند اپنے عجمی مزدوروں کی تلاش میں نکلے انہیں طرف قدوم (جگہ کا نام) میں قتل کر دیا گیا۔ کہا: میں نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کے سامنے اپنے خاندان کی طرف منتقل ہونے کا ذکر کیا اور آپ کے سامنے اپنے حالات کا ذکر کیا۔ اس نے کہا: رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے رخصت دی۔ جب میں واپس جانے لگی تو آپ نے مجھے بلایا۔ فرمایا: اپنے اہل میں رہو یہاں تک کہ تیری عدت پوری ہو جائے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا أَنْ تَعْتَدَّ حَيْثُ شَاءَتْ

جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کے لئے رخصت کہ وہ جہاں چاہے عدت گزارے

3472- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عِدَّتَهَا فِي أَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرَ إِخْرَاجٍ

حضرت ابن ابی نجیح نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے، فرمایا: اس آیت نے اس کے گھر میں عدت گزارنے کے حکم کو منسوخ کر دیا۔ جہاں وہ چاہے عدت گزارے۔ وہ آیت اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: غَيْرَ إِخْرَاجٍ۔ وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت اس وقت سے شروع ہو گی جس دن اسے خبر پہنچے گی۔

3473- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي فُرَيْعَةُ بِنْتُ مَالِكٍ أُخْتُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَتْ تُوُفِّيَ زَوْجِي بِالْقَدُومِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَذَكَرْتُ لَهُ إِنَّ دَارَنَا شَاسِعَةٌ فَأَذِنَ لَهَا ثُمَّ دَعَاهَا فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ

حضرت سعد بن اسحاق نے حضرت زینب بنت کعب سے انہوں نے حضرت فریعہ بنت مالک جو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن تھی، سے روایت نقل کی ہے کہ میرا خاوند قدوم میں فوت ہو گیا۔ میں نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے آپ کے سامنے ذکر کیا کہ ہمارا گھر بہت دور ہے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے اسے اجازت دی پھر واپس بلایا۔ فرمایا: اپنے گھر میں چار ماہ دس دن رہو یہاں تک کہ عدت اپنے اختتام کو پہنچے۔

تَرْكُ الزِّينَةِ لِلْحَادَّةِ الْمُسْلِمَةِ دُونَ الْيَهُودِيَّةِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ

مسلمان عورت جب سوگ منا رہی ہو تو وہ زینت نہ کرے جب کہ یہودی اور نصرانی عورت کو یہ منع نہیں

3474- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ الثَّلَاثَةِ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُوهَا أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَدَعَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِطِيبٍ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

امام مالک نے حضرت عبداللہ بن ابی بکر سے انہوں نے حضرت حمید بن نافع سے انہوں نے حضرت زینب بنت ابی سلمہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت زینب نے ہی یہ تین احادیث اسے بیان کیں۔ زینب نے کہا: میں نے حضرت ام حبیبہ جو نبی کریم علیہ السلام کی زوجہ ہیں، کی خدمت میں حاضر ہوئی جب ان کے والد حضرت ابوسفیان فوت ہوئے۔ حضرت ام حبیبہ نے خوشبو منگوائی۔ اس سے ایک بچی کو تیل لگایا۔ پھر اپنے رخساروں پر اسے لگایا۔ پھر فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے خوشبو کی کوئی حاجت نہیں مگر میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ کسی ایسی عورت کے لئے حلال نہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے مگر خاوند کی وفات پر چار ماہ دس دن سوگ منا سکتی ہے۔

3475- قَالَتْ زَيْنَبُ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا وَقَدْ دَعَتْ بِطِيبٍ وَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

حضرت زینب نے کہا: میں حضرت زینب بنت جحش کی خدمت میں حاضر ہوئی جب ان کا بھائی فوت ہوا۔ آپ نے خوشبو منگوائی اور اس سے لگائی۔ پھر فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے خوشبو کی کوئی ضرورت نہیں مگر میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کسی ایسی عورت کے لئے حلال نہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی میت پر تین

دن سے زیادہ سوگ منائے مگر خاوند کی وفات پر چار ماہ دس دن سوگ منا سکتی ہے۔

3476۔ وَقَالَتْ زَيْنَبُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَيْنَهَا أَفَأَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ حُمَيْدٌ فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيبًا وَلَا شَيْئًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتَى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَفْتَضُّ بِهِ فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا وَتُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَاءَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ مَالِكٌ تَفْتَضُّ تَمْسَحُ بِهِ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدٍ قَالَ مَالِكٌ الْحِفْشُ الْخُصُّ

حضرت زینب نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی کہ اس کی بیٹی کا خاوند فوت ہو گیا ہے اس کی آنکھ کو تکلیف ہے۔ کیا میں اسے سرمہ لگا لوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ پھر فرمایا: یہ چار ماہ دس دن ہیں۔ دور جاہلیت میں تم میں سے کوئی سال کے بعد ایک مینگنی پھینکا کرتی تھی۔ میں نے زینب سے پوچھا یہ سال کے بعد مینگنی پھینکنے سے کیا مراد ہے؟ زینب نے کہا: جب کسی عورت کا خاوند فوت ہو جاتا تو وہ تنگ و تاریک گھر میں داخل ہو جاتی اور انتہائی حقیر کپڑے پہنتی اور خوشبو وغیرہ نہ لگاتی یہاں تک کہ اس پر سال گزر جاتا پھر اسے کسی جانور، گدھے، بکری یا پرندے کے پاس لایا جاتا۔ وہ اس کے ساتھ اپنی شرمگاہ مس کرتی۔ وہ جس چیز کو مس کرتی وہ چیز عموماً مر جاتی۔ پھر وہ نکلتی تو اسے ایک مینگنی دی جاتی جسے وہ پھینکتی۔ اس کے بعد جو وہ خوشبو وغیرہ چاہتی لگاتی۔ مالک نے کہا تفتض کا معنی ہے: اس سے مس کرتی۔ مالک نے کہا: حفش سے مراد کٹیا (جھونپڑی) ہے۔

مَا تَجْتَنِبُ الْحَادَّةُ مِنَ الثِّيَابِ الْمُصَبَّغَةِ

سوگ منانے والی رنگین کپڑوں سے اجتناب کرے

3477۔ أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا تَحِدُّ امْرَأَةٌ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تَحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا وَلَا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمْتَشِطُ وَلَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا عِنْدَ طُهْرِهَا حِينَ تَطْهُرُ نُبَذًا[1] مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَارٍ

حضرت ہشام نے حضرت حفصہ سے انہوں نے حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی عورت کو کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہیں منانا چاہیے مگر بیوی اپنے خاوند پر سوگ منا سکتی ہے۔ وہ خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ منائے گی۔ وہ رنگ دار کپڑے نہیں پہنے گی اور نہ ہی یمنی کپڑے پہنے گی، وہ سرمہ نہیں

1۔ ایک نسخہ میں نُبْذَةً ہے۔

لگائے گی، وہ کنگھی نہیں کرے گی۔ وہ خوشبو نہیں لگائے گی مگر جب وہ حیض سے پاک ہوئی تو وہ قسط و اظفار (خوشبو کی قسمیں) میں سے تھوڑی سی لگالے گی۔

3478- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بُدَيْلٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ

حضرت حسن بن مسلم نے حضرت صفیہ بنت شیبہ سے انہوں نے حضرت ام سلمہ سے جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں، وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس کا خاوند فوت ہو جائے تو وہ عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے اور نہ ہی گیروے رنگ والے کپڑے پہنے۔ وہ خضاب نہ لگائے اور نہ ہی سرمہ لگائے۔

بَابُ الْخِضَابِ لِلْحَادَّةِ (جو عورت سوگ منا رہی ہو اس کے لئے خضاب)

3479- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَخْتَضِبُ(1) وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا

حضرت عاصم نے حضرت حفصہ سے انہوں نے حضرت ام عطیہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے: وہ عورت جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے اس کے لئے حلال نہیں کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے مگر خاوند پر۔ نہ وہ سرمہ لگائے، نہ خضاب لگائے اور نہ ہی رنگے ہوئے کپڑے پہنے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ لِلْحَادَّةِ أَنْ تَمْتَشِطَ بِالسِّدْرِ

وہ عورت جو سوگ منا رہی ہے اس کیلئے رخصت کہ وہ بیری کے پتے پانی میں ڈال کر سر دھولے

3480- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ الضَّحَّاكِ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَكِيمٍ بِنْتُ أَسِيدٍ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ زَوْجَهَا تُوُفِّيَ وَكَانَتْ تَشْتَكِي عَيْنَهَا فَتَكْتَحِلُ الْجَلَاءَ فَأَرْسَلَتْ مَوْلَاةً لَهَا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَتْهَا عَنْ كُحْلِ الْجَلَاءِ فَقَالَتْ لَا تَكْتَحِلُ إِلَّا مِنْ أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلْتُ عَلَى عَيْنِي صَبِرًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ إِنَّمَا هُوَ صَبِرٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ قَالَ إِنَّهُ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَلَا تَمْتَشِطِي بِالطِّيبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَإِنَّهُ خِضَابٌ قُلْتُ بِأَيِّ شَيْءٍ أَمْتَشِطُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِينَ بِهِ رَأْسَكِ

حضرت مغیرہ بن ضحاک نے حضرت ام حکیم بنت اسید سے انہوں نے اپنی ماں سے روایت نقل کی ہے کہ ان کا خاوند فوت

1۔ ایک نسخہ میں وَلَا تَخْتَضِبُ ہے۔

ہو گیا۔ ان کی آنکھ دکھتی تھی تو وہ جلاء (سرمہ کی ایک قسم) سے سرمہ لگاتی۔ انہوں نے اپنی لونڈی حضرت ام سلمہ کی طرف بھیجی۔ اس نے جلاء کے لگانے کے بارے میں سوال کیا۔ حضرت ام سلمہ نے فرمایا: وہ سرمہ نہ لگائے مگر اس صورت میں جب کہ سرمہ لگانے کے بغیر چارہ کار نہ ہو۔ جب حضرت ابو سلمہ کا وصال ہوا تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے جب کہ میں نے اپنی آنکھوں پر مصبر لگایا ہوا تھا۔ پوچھا اے ام سلمہ! یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یہ مصبر (کڑوے درخت کا نچوڑ) ہے یا رسول اللہ! اس میں خوشبو نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ چہرے کو خوبصورت بنا دیتا ہے، اسے صرف رات کے وقت لگایا کر۔ خوشبو اور مہندی نہ لگایا کر کیونکہ یہ بھی ایک خضاب ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کس چیز کے ساتھ اپنا سر دھوؤں؟ فرمایا: بیری کے پتے پانی میں ڈال کر اپنے سر کو دھو لیا کر۔

النَّهْيُ عَنِ الْكُحْلِ لِلْحَادَّةِ (جو سوگ میں ہو اس کے لئے سرمہ لگانے سے نہی)

3481- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهُوَ ابْنُ مُوسَى قَالَ حُمَيْدٌ وَحَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي رَمِدَتْ أَفَأَكْحُلُهَا وَكَانَتْ مُتَوَفًّى عَنْهَا[1] فَقَالَ أَلَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ثُمَّ قَالَتْ إِنِّي أَخَافُ عَلَى بَصَرِهَا فَقَالَ لَا إِلَّا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَحِدُّ عَلَى زَوْجِهَا سَنَةً ثُمَّ تَرْمِي عَلَى رَأْسِ السَّنَةِ بِالْبَعْرَةِ

حضرت ایوب جو ابن موسیٰ ہے اور حمید نے کہا ہمیں زینب بنت ابی سلمہ نے اپنی ماں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ قریش کی ایک عورت آئی۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری بیٹی کو آشوب چشم کی تکلیف ہے۔ کیا میں اسے سرمہ لگاؤں جب کہ اس کا خاوند فوت ہو چکا ہے؟ فرمایا: خبردار! چار ماہ دس دن۔ پھر اس نے عرض کی: مجھے اس کی آنکھ کے بارے میں خوف ہے۔ فرمایا: ہرگز نہیں چار ماہ دس دن کو لازم پکڑو۔ دور جاہلیت میں تم میں سے ایک سال تک سوگ مناتی پھر سال کے بعد مینگنی پھینکا کرتی تھی۔

3482- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَتْهُ عَنِ ابْنَتِهَا مَاتَ زَوْجُهَا وَهِيَ تَشْتَكِي قَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَحِدُّ السَّنَةَ ثُمَّ تَرْمِي الْبَعْرَةَ[2] عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

حضرت یحییٰ بن سعید نے حضرت حمید بن نافع سے انہوں نے حضرت زینب بنت ابی سلمہ سے انہوں نے اپنی ماں سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس نے اپنی بیٹی کے بارے میں سوال کیا جس کا خاوند فوت ہو گیا تھا جب کہ وہ بیمار تھی۔ فرمایا: تم میں سے کوئی ایک سال تک سوگ مناتی تھی پھر سال کے اختتام پر مینگنی پھینکا کرتی تھی۔ بے شک یہ تو چار ماہ دس دن ہیں۔

3483- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مَعْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں زوجہا ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں بالبعرۃ ہے۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ خِفْتُ عَلَى عَيْنِهَا وَهِيَ تُرِيدُ الْكُحْلَ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ مَا رَأْسُ الْحَوْلِ قَالَتْ كَانَتِ الْمَرْأَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا هَلَكَ زَوْجُهَا عَمَدَتْ إِلَى شَرِّ بَيْتٍ لَهَا فَجَلَسَتْ فِيهِ حَتَّى إِذَا مَرَّتْ بِهَا سَنَةٌ خَرَجَتْ فَرَمَتْ وَرَائَهَا بِبَعْرَةٍ

حضرت حمید بن نافع جو انصار کے مولیٰ تھے، نے حضرت زینب بنت ابی سلمہ سے انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ قریش کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس نے کہا: میری بیٹی کا خاوند فوت ہو گیا ہے جب کہ مجھے اس کی آنکھ کے ضائع ہو جانے کا خوف ہے۔ وہ سرمہ لگانا چاہتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں کوئی ایک سال کے بعد مینگنی پھینکا کرتی تھی۔ یہ تو صرف چار ماہ دس دن ہیں۔ میں نے زینب سے پوچھا: یہ سال کا اختتام کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: دور جاہلیت میں جس عورت کا خاوند فوت ہو جاتا تو وہ سخت بری جگہ رہنے کا قصد کرتی۔ وہ اس میں بیٹھی رہتی یہاں تک کہ جب سال گزر جاتا تو نکلتی اور اپنے پیچھے مینگنی پھینکتی۔

3484- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ أَتَكْتَحِلُ فِي عِدَّتِهَا مِنْ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَقَالَتْ أَتَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا أَقَامَتْ سَنَةً ثُمَّ قَذَفَتْ خَلْفَهَا بِبَعْرَةٍ ثُمَّ خَرَجَتْ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا حَتَّى يَنْقَضِيَ الْأَجَلُ

حضرت یحییٰ بن سعید نے حضرت حمید بن نافع سے انہوں نے حضرت زینب سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نے حضرت ام سلمہ اور حضرت ام حبیبہ سے پوچھا: کیا وہ خاوند کے فوت ہونے پر آنکھوں میں سرمہ لگا سکتی ہے؟ جواب دیا: ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس نے اس بارے میں پوچھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دور جاہلیت میں جب تم میں سے کسی کا خاوند فوت ہو جاتا تو وہ ایک سال ٹھہرتی پھر مینگنی پھینکتی پھر نکلتی۔ یہ تو کل چار ماہ دس دن ہیں یہاں تک کہ مدت پوری ہو جائے۔

الْقُسْطُ وَالْأَظْفَارُ لِلْحَادَّةِ (سوگ منانے والی کے لئے قسط اور اظفار (خوشبو کی قسمیں) لگانا)

3485- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فِي الْقُسْطِ وَالْأَظْفَارِ

حضرت ہشام نے حفصہ سے انہوں نے حضرت ام عطیہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کو قسط اور اظفار لگانے کی اجازت دی جس کا خاوند فوت ہوا تھا۔

بَاب نَسْخِ مَتَاعِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا بِمَا فُرِضَ لَهَا مِنْ الْمِيرَاثِ

وہ عورت جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو اس کے لئے جو مال متعین کیا گیا تھا میراث کے معین ہونے کے بعد اس کا منسوخ ہو جانا

3486- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السِّجْزِيُّ خَيَّاطُ السُّنَّةِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ نُسِخَ ذَلِكَ بِآيَةِ الْمِيرَاثِ مِمَّا فُرِضَ لَهَا مِنْ الرُّبُعِ وَالثُّمُنِ وَنُسِخَ أَجَلُ الْحَوْلِ أَنْ جُعِلَ أَجَلُهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

حضرت یزید نحوی نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ یہ آیت وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ آیت میراث کے ساتھ منسوخ کر دی گئی ہے جو چوتھائی اور آٹھواں حصہ معین کیا گیا اور سال بھر کے عرصہ کو چار ماہ دس دن بنا دیا گیا۔

3487- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ قَالَ نَسَخَتْهَا وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

حضرت ابوالاحوص نے حضرت سماک سے انہوں نے حضرت عکرمہ سے روایت نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ منسوخ ہو گیا۔ اس کا ناسخ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ہے۔

الرُّخْصَةُ فِي خُرُوجِ الْمَبْتُوتَةِ مِنْ بَيْتِهَا فِي عِدَّتِهَا لِسُكْنَاهَا

جس عورت کو طلاق مغلظہ دی گئی ہو اس کیلئے عدت میں اپنے گھر میں اپنی رہائش کیلئے نکلنے میں رخصت

3488- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَاصِمٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ وَكَانَتْ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ أَنَّهُ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا وَخَرَجَ إِلَى بَعْضِ الْمَغَازِي وَأَمَرَ وَكِيلَهُ أَنْ يُعْطِيَهَا بَعْضَ النَّفَقَةِ فَتَقَالَّتْهَا فَانْطَلَقَتْ إِلَى بَعْضِ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَهَا فُلَانٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِبَعْضِ النَّفَقَةِ فَرَدَّتْهَا وَزَعَمَ أَنَّهُ شَيْءٌ تَطَوَّلَ بِهِ قَالَ صَدَقَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَقِلِي إِلَى أُمِّ كُلْثُومٍ فَاعْتَدِّي عِنْدَهَا ثُمَّ

قَالَ إِنَّ أُمَّ كُلْثُومٍ امْرَأَةٌ يَكْثُرُ[1] عُوَّادُهَا فَانْتَقِلِي إِلَى عَبْدِ اللهِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ أَعْمَى فَانْتَقَلَتْ إِلَى عَبْدِ اللهِ فَاعْتَدَّتْ عِنْدَهُ حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ خَطَبَهَا أَبُو الْجَهْمِ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَسْتَأْمِرُهُ فِيهِمَا فَقَالَ أَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ أَخَافُ عَلَيْكِ قَسْقَاسَتَهُ لِلْعَصَا وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ أَمْلَقُ مِنَ الْمَالِ فَتَزَوَّجَتْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ بَعْدَ ذَلِكَ

حضرت ابن جریج نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن عاصم سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت فاطمہ بنت قیس نے انہیں خبر دی ہے جب کہ وہ بنی مخزوم کے ایک آدمی عقد میں تھی۔ اس مرد نے اسے تین طلاقیں دے دی تھیں۔ وہ خود کسی غزوہ کے لیے گئے تھے اور اپنے وکیل کو حکم دیا تھا کہ اسے کچھ نفقہ دے دے۔ حضرت فاطمہ نے اس نفقہ کو قلیل جانا۔ وہ نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے کسی کے پاس گئیں۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے جب کہ وہ ابھی ان کے پاس تھیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! یہ فاطمہ بنت قیس ہے۔ اسے فلاں آدمی نے طلاق دی ہے اور اس نے اس کی طرف کچھ خرچہ بھیجا ہے۔ اس نے وہ لوٹا دیا ہے۔ اس خاوند نے گمان کیا ہے کہ یہ خرچہ فضل واحسان ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ گمان کیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ام کلثوم کے پاس چلی جاؤ۔ اس کے پاس عدت گزارو۔ پھر فرمایا: ام کلثوم ایسی عورت ہے جس کے پاس بے شمار لوگ آتے جاتے ہیں۔ تو عبداللہ بن ام مکتوم کے پاس چلی جا کیونکہ وہ نابینا ہے۔ فاطمہ، حضرت عبداللہ کے ہاں چلی گئی اور ان کے پاس عدت گزاری یہاں تک کہ عدت ختم ہوگئی۔ پھر اسے حضرت ابوجہم اور حضرت معاویہ بن ابی سفیان نے دعوت نکاح دی تو وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تا کہ دونوں کے بارے میں آپ ﷺ سے مشورہ کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک ابوجہم کا تعلق ہے تو وہ ایسا مرد ہے تیرے بارے میں مجھے ڈر ہے کہ وہ اپنے عصا کو حرکت دیتا رہے گا۔ جہاں تک معاویہ کا تعلق ہے تو وہ کنگال آدمی ہے۔ تو اس نے اس کے بعد حضرت اسامہ بن زید سے عقد نکاح کر لیا۔

3489- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَزَعَمَتْ فَاطِمَةُ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَاسْتَفْتَتْهُ فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَأَبَى مَرْوَانُ أَنْ يُصَدِّقَ فَاطِمَةَ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا قَالَ عُرْوَةُ أَنْكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ عَلَى فَاطِمَةَ

حضرت ابن شہاب نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے، انہوں نے خبر دی کہ وہ ابوعمرو بن حفص بن مغیرہ کے عقد میں تھیں تو اس نے اسے تیسری طلاق دے دی۔ فاطمہ نے دعویٰ کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور اپنے سابقہ گھر سے نکلنے کے بارے میں آپ سے فتویٰ طلب کیا۔

1- ایک نسخہ میں تکثر ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ عبداللہ بن ام مکتوم کے ہاں منتقل ہو جائے۔ مروان نے فاطمہ کی یہ بات ماننے سے انکار کر دیا کہ مطلقہ عورت اپنے گھر سے نکل سکتی ہے۔ عروہ نے کہا: حضرت عائشہ نے بھی فاطمہ کا اس بارے میں انکار کیا۔

3490- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَاطِمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثَلَاثًا وَأَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ فَأَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ

حضرت ہشام نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت فاطمہ بنت قیس سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! ﷺ میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دی ہیں اور مجھے خوف ہے کہ وہ مجھ پر داخل ہو جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم دیا تو وہ کسی دوسری جگہ منتقل ہو گئی۔

3491- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مَاهَانَ بَصْرِيٌّ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ وَحُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ وَدَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَذَكَرَ آخَرِينَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَيْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَخَاصَمَتْهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت سیار، حصین، مغیرہ، داؤد بن ابی ہند اور اسماعیل بن ابی خالد نیز کئی اور لوگوں کا ذکر کیا۔ یہ سب امام شعبی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت فاطمہ بنت قیس کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے اس فیصلہ کے بارے میں پوچھا جو رسول اللہ ﷺ نے ان کے بارے میں کیا تھا۔ اس نے جواب دیا اس کے خاوند نے اسے قطعی طلاق دے دی۔ اس نے رہائش اور نفقہ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے جھگڑا کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے لئے نہ رہائش اور نہ نفقہ کا حکم دیا اور مجھے حکم دیا کہ میں ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت گزاروں۔

3492- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ الصَّاغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ هُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي فَأَرَدْتُ النُّقْلَةَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَى بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَاعْتَدِّي فِيهِ فَحَصَبَهُ الْأَسْوَدُ وَقَالَ وَيْلَكَ لِمَ تُفْتِي بِمِثْلِ هَذَا قَالَ عُمَرُ إِنْ جِئْتِ بِشَاهِدَيْنِ يَشْهَدَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَاهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَإِلَّا لَمْ نَتْرُكْ كِتَابَ اللهِ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ

حضرت ابو اسحاق نے شعبی سے انہوں نے حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میرے خاوند نے مجھے طلاق دی۔ میں نے وہاں سے منتقل ہونے کا ارادہ کیا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے چچا زاد عمرو بن ام مکتوم کے گھر منتقل ہو جا۔ اس کے گھر میں عدت گزار۔ اسود نے اسے کنکریاں ماریں اور کہا تو ہلاک ہو تو اس قسم کا فتویٰ کیوں دیتا ہے جب کہ حضرت عمر نے فرمایا تھا اگر وہ دو گواہ لائے جو یہ گواہی دیں کہ ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے تو ٹھیک ورنہ ہم ایک عورت کی بات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ

کی کتاب کو ترک نہیں کریں گے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں مگر اس صورت میں کہ وہ واضح بدکاری کریں۔

فائدہ: ائمہ احناف نے بھی اسی آیت سے استدلال کیا ہے کہ عدت کے ختم ہونے تک نان ونفقہ اور رہائش خاوند کی ذمہ داری ہے۔ جب اس کا خاوند فوت ہو تو پھر جو وراثت اسے ملے گی اسے خرچ کرے گی۔

بَاب خُرُوجِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا بِالنَّهَارِ

3493- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتُهُ فَأَرَادَتْ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى نَخْلٍ لَهَا فَلَقِيَتْ رَجُلًا فَنَهَاهَا فَجَاءَتْ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ اخْرُجِي فَجُدِّي نَخْلَكِ لَعَلَّكِ أَنْ تَصَدَّقِي وَتَفْعَلِي مَعْرُوفًا

حضرت ابن جریج نے حضرت ابوزبیر سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ان کی خالہ کو طلاق ہوگئی تو اس نے ارادہ کیا کہ اپنے باغ کی طرف نکلے۔ وہ ایک آدمی کو ملی۔ اس نے اسے ایسا کرنے سے منع کیا۔ وہ رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ فرمایا: تو نکل اور اپنے باغ میں سے پھل کاٹ، ممکن ہے تو صدقہ کرے اور نیکی کا کام کرے۔

بَاب نَفَقَةِ الْبَائِنَةِ (جس عورت کو طلاق بائنہ دی گئی ہو اس کا نفقہ)

3494- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ[1] قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ فَوَضَعَ لِي عَشَرَةَ أَقْفِزَةٍ عِنْدَ ابْنِ عَمٍّ لَهُ خَمْسَةٌ شَعِيرٌ وَخَمْسَةٌ تَمْرٌ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقُلْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ فُلَانٍ وَكَانَ زَوْجُهَا طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَائِنًا

حضرت محمد بن جعفر نے حضرت شعبہ سے انہوں نے حضرت ابوبکر بن ابی جہم سے روایت نقل کی ہے کہ میں اور ابوسلمہ حضرت فاطمہ بنت قیس کے پاس گئے۔ اس نے بتایا میرے خاوند نے مجھے طلاق دی اور میرے لئے رہائش اور نفقہ نہیں چھوڑا۔ اس نے دس قفیز اپنے چچازاد بھائی کے پاس چھوڑے ہیں۔ پانچ قفیز (پیمانہ) جو اور پانچ قفیز کھجور۔ میں رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ میں نے تمام بات آپ علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی۔ فرمایا: اس نے سچی بات کی ہے اور مجھے حکم دیا کہ میں فلاں کے گھر میں عدت گزاروں جب کہ اس کے خاوند نے اسے طلاق بائنہ دی تھی۔

نَفَقَةُ الْحَامِلِ الْمَبْتُوتَةِ (وہ عورت جسے قطعی طلاق دی گئی ہو جب کہ وہ حاملہ ہو تو اس کا نفقہ)

3495- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ

1- ایک نسخہ میں ابی الجہم کے بجائے حفص ہے۔

أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ طَلَّقَ ابْنَةَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَأُمُّهَا حَمْنَةُ بِنْتُ قَيْسٍ الْبَتَّةَ فَأَمَرَتْهَا خَالَتُهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ بِالِانْتِقَالِ مِنْ بَيْتِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمِعَ بِذَلِكَ مَرْوَانُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى مَسْكَنِهَا حَتَّى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ تُخْبِرُهُ أَنَّ خَالَتَهَا فَاطِمَةَ أَفْتَتْهَا بِذَلِكَ وَأَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَفْتَاهَا بِالِانْتِقَالِ حِينَ طَلَّقَهَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَفْصٍ الْمَخْزُومِيُّ فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ إِلَى فَاطِمَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرٍو لَمَّا أَمَّرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَى الْيَمَنِ خَرَجَ مَعَهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِتَطْلِيقَةٍ وَهِيَ بَقِيَّةُ طَلَاقِهَا فَأَمَرَ لَهَا الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ وَعَيَّاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ بِنَفَقَتِهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَى الْحَارِثِ وَعَيَّاشٍ تَسْأَلُهُمَا النَّفَقَةَ الَّتِي أَمَرَ لَهَا بِهَا زَوْجُهَا فَقَالَا وَاللهِ مَا لَهَا عَلَيْنَا نَفَقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونَ حَامِلًا وَمَا لَهَا أَنْ تَسْكُنَ فِي مَسْكَنِنَا إِلَّا بِإِذْنِنَا فَزَعَمَتْ فَاطِمَةُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَصَدَّقَهُمَا قَالَتْ فَقُلْتُ أَيْنَ أَنْتَقِلُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ انْتَقِلِي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ الْأَعْمَى الَّذِي عَاتَبَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ فَانْتَقَلْتُ عِنْدَهُ فَكُنْتُ أَضَعُ ثِيَابِي عِنْدَهُ حَتَّى أَنْكَحَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ زَعَمَتْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ

حضرت شعیب نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عثمان سے روایت نقل کی ہے جس نے حضرت سعید بن زید کی بیٹی کو حتمی طلاق دی جب کہ اس کی ماں حمنہ بنت قیس تھی۔ اس کی خالہ فاطمہ بنت قیس نے عبد اللہ بن عمرو کے گھر سے نکلنے کا حکم دیا۔ مروان نے اس بارے میں سنا تو اس کی طرف پیغام بھیجا اور حکم دیا کہ اپنے سابقہ گھر کی طرف لوٹ جائے یہاں تک کہ اس کی عدت ختم ہو جائے۔ اس نے مروان کی طرف پیغام بھیجا کہ اس کی خالہ نے یہ فتویٰ دیا ہے اور اس نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے منتقل ہونے کا حکم دیا تھا جب اسے ابو عمرو بن حفص مخزومی نے طلاق دی تھی۔ مروان نے قبیصہ بن ذویب کو فاطمہ کی طرف بھیجا۔ قبیصہ نے اس سے اس بارے میں پوچھا تو اس نے گمان کیا کہ وہ ابو عمرو کے عقد میں تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب کو یمن کا حاکم بنایا تھا وہ ان کے ساتھ گیا تھا۔ اس نے ایک طلاق بھیج دی۔ یہ باقی ماندہ طلاق تھی۔ اس کے نفقہ کے بارے میں حضرت حارث بن ہشام اور حضرت عیاش بن ربیعہ کو حکم دیا تھا۔ فاطمہ نے حضرت حارث اور حضرت عیاش کی طرف پیغام بھیجا کہ ان دونوں سے اس نفقہ کا سوال کرے جو اس کے خاوند نے حکم دیا ہے۔ دونوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! اس کا ہم پر کوئی نفقہ نہیں مگر اس صورت میں کہ وہ حاملہ ہو اور وہ ہمارے گھر میں ہماری اجازت کے بغیر نہیں رہ سکتی۔ فاطمہ نے دعویٰ کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کی تصدیق کی۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں کہاں منتقل ہو جاؤں؟ فرمایا: ابن ام مکتوم کے پاس منتقل ہو جا۔ وہ نابینا ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ پر اپنی کتاب میں ناراضگی کا اظہار فرمایا۔ میں ان کے ہاں منتقل ہو گئی۔ میں ان کے ہاں کپڑے اتار دیا کرتی تھی یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کا نکاح کر دیا۔ اس نے گمان کیا کہ حضرت اسامہ بن زید سے نکاح کیا۔

الْأَقْرَاءُ (حیض)

3496- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ فَاطِمَةَ ابْنَةَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَاكِ قُرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ قُرْؤُكِ فَلْتَتَطَهَّرِي قَالَ ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقُرْءِ إِلَى الْقُرْءِ

حضرت منذر بن مغیرہ نے حضرت عروہ بن زبیر سے انہوں نے حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش سے روایت نقل کی ہے کہ وہ رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس نے خون کی شکایت کی۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: یہ ایک رگ ہے۔ دیکھو جب تمہیں حیض آئے تو نماز نہ پڑھنا اور جب تیرا حیض ختم ہو جائے تو تو غسل کرنا۔ فرمایا: اس کے بعد ایک حیض سے دوسرے حیض تک نماز پڑھنا۔

بَابُ نَسْخِ الْمُرَاجَعَةِ بَعْدَ التَّطْلِيقَاتِ الثَّلَاثِ (تین طلاقوں کے بعد رجوع کا حکم منسوخ)

3497- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا وَقَالَ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ الْآيَةَ وَقَالَ يَمْحُو اللهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ فَأَوَّلُ مَا نُسِخَ مِنَ الْقُرْآنِ الْقِبْلَةُ وَقَالَ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِلَى قَوْلِهِ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَذَلِكَ بِأَنَّ الرَّجُلَ كَانَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا وَإِنْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَنَسَخَ ذَلِكَ وَقَالَ الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ

حضرت یزید نحوی نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا۔ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ۔ يَمْحُو اللهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ کے بارے میں یہ قول نقل کیا ہے۔ قرآن حکیم میں سب سے پہلے جو حکم منسوخ ہوا وہ قبلہ کے بارے میں تھا اور اس حکم وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ نے سابقہ طریقہ کار کو منسوخ کر دیا کیونکہ جب کوئی آدمی اپنی بیوی کو طلاق دیتا تو وہ اس کے ساتھ رجوع کا زیادہ حق دار تھا اگر چہ اس نے تین طلاقیں دی ہوئی ہوں۔ تو اس کو اس آیت نے منسوخ کر دیا الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ۔

بَابُ الرَّجْعَةِ (رجوع کرنا)

3498- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم عُمَرُ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم

مُرْهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَإِذَا طَهُرَتْ يَعْنِي فَإِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ فَاحْتَسَبْتَ مِنْهَا فَقَالَ مَا يَمْنَعُهَا أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

حضرت شعبہ نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت یونس بن جبیر سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: میں نے اپنی بیوی کو طلاق دی جب کہ وہ حائضہ تھی۔ حضرت عمر، نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے حکم دو کہ وہ رجوع کرلے۔ جب وہ پاک ہو تو چاہے تو اسے طلاق دے۔ میں نے ابن عمر سے کہا کیا تو نے اس طلاق کو شمار کیا تھا؟ فرمایا: کون سی چیز اس سے مانع تھی؟ بتا اگر وہ عاجز آجاتا اور بے وقوفی کرتا۔

3499- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَأَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ[1] مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالُوا إِنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ رضی الله تعالیٰ عنه لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا فَإِنَّهُ الطَّلَاقُ الَّذِي أَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ قَالَ تَعَالَى فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: صحابہ نے کہا: حضرت ابن عمر نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے حکم دو کہ وہ رجوع کرلے یہاں تک کہ اسے ایک اور حیض آجائے۔ جب وہ پاک ہو جائے اب اگر چاہے تو اسے طلاق دے دے اور اگر چاہے تو اسے روک لے کیونکہ یہی وہ طلاق ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ۔

3500- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَيَقُولُ أَمَّا إِنْ طَلَّقَهَا وَاحِدَةً أَوِ اثْنَتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا وَأَمَّا إِنْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ اللهَ فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ وَبَانَتْ مِنْكَ امْرَأَتُكَ

حضرت ایوب نے حضرت نافع سے روایت نقل کی ہے کہ جب آپ سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا جاتا جس نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی تو آپ جواب ارشاد فرماتے: اگر اس نے ایک یا دو طلاقیں دی ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے اُسے حکم دیا کہ وہ اس سے رجوع کرلے پھر اسے روکے رکھے یہاں تک کہ ایک اور حیض آجائے پھر وہ پاکیزہ ہو پھر وہ اسے طلاق دے جب کہ ابھی اس نے اسے چھوا نہ ہو۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہوں تو تو نے اللہ کے اس حکم کی خلاف ورزی کی جو اس نے تجھے اپنی بیوی کو طلاق دینے کے بارے میں دیا اور تجھ

1- ایک نسخہ میں عَنْ کے بجائے وَ ہے۔

سے تیری بیوی جدا ہوگئی۔

3501- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى مَرْوَزِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَرَاجَعَهَا

حضرت فضل بن موسیٰ نے حضرت حنظلہ سے انہوں نے حضرت سالم سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ اس سے رجوع کریں۔

3502- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِيهِ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يُسْأَلُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا حَتَّى تَطْهُرَ وَلَمْ أَسْمَعْهُ يَزِيدُ عَلَى هَذَا

حضرت ابن طاؤس نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے سنا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایک ایسے آدمی کے بارے میں سوال کیا جارہا تھا جس نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دی تھی۔ پوچھا: کیا تو عبداللہ بن عمر کو جانتا ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ فرمایا: اس نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دی تو حضرت عمر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ سب واقعہ سنایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ اس سے رجوع کرلے یہاں تک کہ وہ پاک ہوجائے۔ میں نے اسے اس سے زائد بیان کرتے ہوئے نہیں سنا۔

3503- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو سَعِيدٍ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَقَالَ عَمْرٌو إِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا وَاللهُ أَعْلَمُ

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ عمرو نے نبی کی بجائے رسول اللہ کے الفاظ کہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حفصہ کو طلاق دی پھر ان سے رجوع کرلیا۔

كِتَابُ الْخَيْلِ (گھوڑوں کا بیان)

3505 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ صَبِيحٍ الْمُرِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ الْكِنْدِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَذَالَ النَّاسُ الْخَيْلَ وَوَضَعُوا السِّلَاحَ وَقَالُوا لَا جِهَادَ قَدْ وَضَعَتِ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِوَجْهِهِ وَقَالَ كَذَبُوا الْآنَ الْآنَ جَاءَ الْقِتَالُ وَلَا يَزَالُ[1] مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ وَيُزِيغُ اللهُ لَهُمْ قُلُوبَ أَقْوَامٍ وَيَرْزُقُهُمْ مِنْهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَحَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللهِ وَالْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يُوحَى إِلَيَّ أَنِّي مَقْبُوضٌ غَيْرَ مُلَبَّثٍ وَأَنْتُمْ تَتَّبِعُونِي أَفْنَادًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَعُقْرُ دَارِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّامُ

حضرت ولید بن عبدالرحمن جرشی نے حضرت جبیر بن نفیر سے انہوں نے حضرت سلمہ بن نفیل کندی سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ! لوگوں نے گھوڑوں کو ذلیل کر دیا اور اسلحہ اتار دیا اور انہوں نے کہا: جہاد کا دور ختم ہو گیا۔ جنگ نے اپنے ہتھیار رکھ دیے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا چہرہ اس کی طرف کیا۔ فرمایا: انہوں نے جھوٹ بولا۔ ابھی ابھی جہاد ہو گا اور میری امت میں ہمیشہ ایک جماعت ہو گی۔ وہ حق کی خاطر لڑتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے قوموں کے دل گمراہی کی طرف پھیر دے گا اور انہیں ان سے رزق دے گا یہاں تک کہ قیامت برپا ہو گی اور یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ آپہنچے گا۔ قیامت کے دن تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر رکھ دی گئی ہے۔ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ میری روح قبض کر لی جائے گی اور تم میرے بعد ایسی جماعتوں کی صورت میں ہو گے جو ایک دوسرے کی گردنیں اڑا رہے ہوں گے اور مومنوں کا گھر شام محفوظ ہو گا۔

3505 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَالَّذِي يَحْتَبِسُهَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَيَتَّخِذُهَا لَهُ وَلَا تُغَيِّبُ فِي بُطُونِهَا شَيْئًا إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ وَلَوْ عَرَضَتْ لَهُ مَرْجٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت سہیل بن ابی صالح اپنے باپ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں بھلائی رکھ دی گئی ہے۔ گھوڑے تین طرح کے ہیں: ایک آدمی کے

1۔ ایک نسخہ میں وَلَا تَزَالُ ہے۔

لئے اجر ہیں، ایک آدمی کے لئے پردہ پوشی ہیں اور ایک آدمی کے لئے یہ بوجھ ہیں۔ جس آدمی کے لئے یہ اجر ہیں وہ وہ آدمی ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے اسے رکھتا ہے۔ اسے جہاد کے لئے تیار کرتا ہے۔ وہ اس گھوڑے کے پیٹ میں کوئی چیز نہیں ڈالتا مگر ہر وہ چیز جو اس کے پیٹ میں غائب ہوتی ہے اس کے بدلے میں اجر لکھا جاتا ہے اگرچہ چرنے کی جگہ لمبی چوڑی ہو۔

3506۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْخَيْلُ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلَى رَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَطَالَ لَهَا فِي مَرْجٍ أَوْ رَوْضَةٍ فَمَا أَصَابَتْ فِي طِيَلِهَا ذَلِكَ فِي الْمَرْجِ أَوِ الرَّوْضَةِ كَانَ لَهُ حَسَنَاتٌ وَلَوْ أَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا ذَلِكَ فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ آثَارُهَا وَفِي حَدِيثِ الْحَارِثِ وَأَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ أَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ أَنْ تُسْقَى[1] كَانَ ذَلِكَ حَسَنَاتٍ فَهِيَ لَهُ أَجْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّيًا وَتَعَفُّفًا وَلَمْ يَنْسَ حَقَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي رِقَابِهَا وَلَا ظُهُورِهَا فَهِيَ لِذَلِكَ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَنِوَاءً لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ عَلَى ذَلِكَ وِزْرٌ وَسُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْحَمِيرِ فَقَالَ لَمْ يَنْزِلْ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هَذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

امام مالک نے حضرت زید بن اسلم سے انہوں نے حضرت ابو صالح سمان سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی کے لیے گھوڑا اجر ہے، ایک آدمی کیلئے گھوڑا پردہ ہے اور ایک آدمی پر بوجھ ہے۔ وہ آدمی جس کیلئے اجر ہے وہ وہ آدمی ہے جس نے اسے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کیلئے باندھا۔ اس کیلئے چراگاہ یا باغیچہ میں رسی کو لمبا کیا۔ وہ اس چراگاہ یا باغیچہ میں اس کی لمبائی کی وجہ سے جہاں تک پہنچے گا اس کیلئے اتنی ہی نیکیاں ہوں گی۔ اگر وہ گھوڑا اس کی رسی کو توڑ دے اور ایک یا دو بلندیاں چڑھے تو اس کے ہر قدم، جب کہ حارث کی حدیث میں ہے اس کے گوبر پر بھی اس کے لئے نیکیاں ہیں۔ اگر وہ کسی نہر کے پاس سے گزرے اور اس سے پانی پیے جب کہ اس نے اسے پانی پلانے کا ارادہ نہ کیا ہو تو یہ بھی اس کی نیکیاں ہوں گی۔ یہ اس کیلئے اجر ہوگا۔ ایک آدمی ہے جس نے اپنی غنا اور لوگوں سے سوال نہ کرنے کی غرض سے باندھا جب کہ اس نے گھوڑوں کی گردنوں اور پشتوں کے حوالے سے اللہ کے حق کو نہ بھلایا، یہ گھوڑا اس کے لئے پردہ ہوگا۔ ایک آدمی جس نے اسے بطور فخر، ریاکاری اور مسلمانوں کے ساتھ عداوت کی وجہ سے باندھا تو یہ اس کے لئے بوجھ ہوگا۔ نبی کریم ﷺ سے گدھوں کے بارے میں پوچھا گیا۔ فرمایا: مجھ پر اس کے بارے میں کوئی چیز نازل نہیں ہوئی مگر یہ جامع اور منفرد آیت نازل ہوئی: فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ''پس جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ (بھی) اسے دیکھ لے گا''۔

1۔ ایک نسخہ میں ان یُسْقِیَ ہے۔

بَابُ حُبِّ الْخَيْلِ (گھوڑوں سے محبت)

3507- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنَ الْخَيْلِ

حضرت سعید بن ابی عروبہ نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو عورتوں کے بعد سب سے زیادہ محبت گھوڑوں سے تھی۔

مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ شِيَةِ الْخَيْلِ (گھوڑوں کا رنگ کون سا محبوب ہے)

3508- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبَزَّازُ هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَقِيلِ بْنِ شَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَسَمَّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدُ اللهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَارْتَبِطُوا الْخَيْلَ وَامْسَحُوا بِنَوَاصِيهَا وَأَكْفَالِهَا وَقَلِّدُوهَا وَلَا تُقَلِّدُوهَا الْأَوْتَارَ وَعَلَيْكُمْ بِكُلِّ كُمَيْتٍ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ أَوْ أَشْقَرَ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ أَوْ أَدْهَمَ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ

حضرت محمد بن مہاجر انصاری نے حضرت عقیل بن شبیب سے انہوں نے حضرت ابو وہب سے روایت نقل کی ہے، وہ صحابی تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انبیاء کے ناموں پر نام رکھا کرو۔ اللہ تعالیٰ کو سب سے پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہے۔ گھوڑے (جہاد کے لئے) تیار رکھا کرو۔ ان کی پیشانیوں اور پٹھوں پر ہاتھ مارا کرو۔ ان کے گلے میں کوئی چیز ڈالا کرو اور ان کے گلے میں تیر نہ ڈالا کرو۔ تم پر لازم ہے کہ بھورا پنج کلیان یا سرخ پنج کلیان یا سیاہ پنج کلیان (جس کی پیشانی اور چاروں پاؤں سفید ہو) رکھا کرو۔

الشِّكَالُ فِي الْخَيْلِ (گھوڑوں میں شکال)

3509- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ وَاللَّفْظُ لِإِسْمَعِيلَ

حضرت عبداللہ بن یزید نے حضرت ابو زرعہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ شکال گھوڑے کو ناپسند کرتے۔ الفاظ اسماعیل سے مروی ہے۔

3510- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلْمُ[1] بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَرِهَ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشِّكَالُ مِنَ الْخَيْلِ أَنْ تَكُونَ ثَلَاثُ قَوَائِمَ مُحَجَّلَةً وَوَاحِدَةٌ مُطْلَقَةً أَوْ تَكُونَ[2] الثَّلَاثَةُ مُطْلَقَةً وَرِجْلٌ مُحَجَّلَةً وَلَيْسَ يَكُونُ الشِّكَالُ

1۔ ایک نسخہ میں سالم ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں یکون ہے۔

إِلَّا فِي رِجْلٍ وَلَا يَكُونُ فِي الْيَدِ

حضرت سلم بن عبدالرحمن نے حضرت ابوزرعہ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے شکال گھوڑے کو ناپسند کیا ہے۔

امام نسائی نے کہا: گھوڑے میں شکال یہ ہوتا ہے کہ تین پاؤں سفید ہوں اور ایک ایسا نہ ہو یا تین پاؤں سفید نہ ہوں اور صرف ایک سفید ہو۔ شکال صرف پاؤں میں ہوتا ہے ہاتھ میں نہیں ہوتا۔

بَاب شُؤْمِ الْخَيْلِ (گھوڑوں کی نحوست)

3511- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ

حضرت سفیان نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت سالم سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ نحوست تین چیزوں میں ہے: عورت، گھوڑے اور گھر میں۔

3512- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الشُّؤْمُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت حمزہ اور حضرت سالم جو دونوں حضرت عبداللہ بن عمر کے بیٹے تھے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نحوست، گھر، عورت اور گھوڑے میں ہوتی ہے۔

فائدہ: گھر میں نحوست یہ ہے کہ وہ آرام دہ نہ ہو، عورت میں نحوست یہ ہے کہ بدکردار اور بدخلق ہو اور گھوڑے میں نحوست یہ ہے کہ وہ عیب دار ہو اور مطیع نہ ہو۔

3513- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنْ يَكُ فِي شَيْءٍ فَفِي الرَّبْعَةِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ

حضرت ابن جریج نے حضرت ابوزبیر سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر (نحوست) کسی چیز میں ہے تو گھر، عورت اور گھوڑے میں۔

بَاب بَرَكَةِ الْخَيْلِ (گھوڑوں کی برکت)

3514- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ

حضرت شعبہ نے حضرت ابوتیاح سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: برکت گھوڑوں کی پیشانیوں میں ہے۔

بَابُ فَتْلِ نَاصِيَةِ الْفَرَسِ (گھوڑے کی پیشانی کے بالوں کو گوندنا)

3515- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَفْتِلُ نَاصِيَةَ فَرَسٍ بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ وَيَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ

حضرت یونس نے حضرت عمرو بن سعید سے انہوں نے حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر سے انہوں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ وہ گھوڑے کی پیشانی کے بالوں کو اپنی دو انگلیوں کے درمیان گوندر ہے تھے اور فرما رہے تھے: گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت کے دن تک بھلائی رکھ دی گئی ہے، اجر بھی اور غنیمت بھی۔

3516- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت قتیبہ بن سعید نے حضرت لیث سے انہوں نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

3517- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن ادریس نے حضرت حصین سے انہوں نے حضرت عامر سے انہوں نے حضرت عروہ بارقی سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

3518- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

حضرت شعبہ نے حضرت حصین سے انہوں نے حضرت شعبی سے انہوں نے حضرت عروہ بن ابی جعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک بھلائی رکھ دی گئی ہے، اجر بھی اور غنیمت بھی۔

3519- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

حضرت عبداللہ بن ابی سفر نے حضرت شعبی سے انہوں نے حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے

رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک بھلائی رکھ دی گئی ہے، اجر بھی اور غنیمت بھی۔

3520- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُصَيْنٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ أَنَّهُمَا سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

حضرت حصین اور حضرت عبداللہ بن ابی سفر دونوں نے حضرت شعبی سے انہوں نے حضرت عروہ بن ابی جعد سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک بھلائی رکھ دی گئی ہے، اجر بھی اور غنیمت بھی۔

تَأْدِيبُ الرَّجُلِ فَرَسَهُ (آدمی کا گھوڑے کو ادب سکھانا)

3521- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَّامٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ يَمُرُّ بِي فَيَقُولُ يَا خَالِدُ اخْرُجْ بِنَا نَرْمِي فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَبْطَأْتُ عَنْهُ فَقَالَ يَا خَالِدُ تَعَالَ أُخْبِرْكَ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صُنْعِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَمُنْبِلَهُ وَارْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَلَيْسَ اللَّهْوُ إِلَّا فِي ثَلَاثَةٍ تَأْدِيبِ الرَّجُلِ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتِهِ امْرَأَتَهُ وَرَمْيِهِ بِقَوْسِهِ وَنَبْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ رَغْبَةً عَنْهُ فَإِنَّهَا نِعْمَةٌ كَفَرَهَا أَوْ قَالَ كَفَرَ بِهَا

حضرت خالد بن یزید جہنی نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عقبہ بن عامر میرے پاس سے گزرتے اور کہتے: اے خالد! ہمارے ساتھ چلو، ہم تیر اندازی کرتے ہیں۔ جب ایک دن میں نے سستی کی تو انہوں نے کہا: اے خالد! آؤ میں وہ بات کروں جو رسول اللہ ﷺ نے کہی ہے۔ میں ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک تیر کے ساتھ اللہ تعالیٰ تین افراد کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ اس کے بنانے والے کو، وہ اس کے بنانے میں بھلائی کی امید رکھتا ہو، اس کے پھینکنے والے کو اور تیر پکڑانے والے کو، تیر اندازی کیا کرو اور گھوڑوں پر سواری کیا کرو۔ تمہارا تیر اندازی کرنا گھڑ سواری کرنے سے میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔ لہو کی اجازت نہیں مگر تین چیزوں میں: مرد اپنے گھوڑے کو تربیت دے رہا ہو، اپنی بیوی کے ساتھ دل لگی کر رہا ہو اور اپنی کمان اور تیر کے ساتھ تیر اندازی کر رہا ہو۔ جس آدمی نے یہ جاننے کے بعد اس کو ناپسند کرتے ہوئے تیر اندازی کو چھوڑ دیا تو اس نے نعمت کی ناشکری کی۔ کفرھا کا لفظ ذکر کیا یا کفر بھا کا لفظ ذکر کیا۔

بَاب دَعْوَةِ الْخَيْلِ (گھوڑے کی دعا)

3522- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ[1] قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ فَرَسٍ عَرَبِيٍّ إِلَّا يُؤْذَنُ

1۔ ایک نسخہ میں عن ابی ذرعة ہے۔

لَهُ عِنْدَ كُلِّ سَحَرٍ بِدَعْوَتَيْنِ اللَّهُمَّ خَوَّلْتَنِي مَنْ خَوَّلْتَنِي مِنْ بَنِي آدَمَ وَجَعَلْتَنِي لَهُ فَاجْعَلْنِي أَحَبَّ أَهْلِهِ وَمَالِهِ إِلَيْهِ أَوْ مِنْ أَحَبِّ مَالِهِ وَأَهْلِهِ إِلَيْهِ

حضرت یزید بن ابی حبیب نے حضرت سوید بن قیس سے انہوں نے حضرت معاویہ بن حدیج سے انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر عربی گھوڑے کو ہر سحری کے وقت دو دعاؤں کی اجازت ہوتی ہے: اے اللہ! مجھے تو نے بنی آدم میں سے جسے عطا کیا ہے اور مجھے اس کے لئے بنا دیا ہے تو مجھے اس کے اہل اور مال میں سے محبوب ترین بنادے۔ یا کہا: اس کے مال اور اہل میں سے مجھے محبوب ترین بنادے۔

التَّشْدِيدُ فِي حَمْلِ الْحَمِيرِ عَلَى الْخَيْلِ (گدھے کو گھوڑے پر چھوڑنے میں سختی)

3523- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ أُهْدِيَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَغْلَةٌ فَرَكِبَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَوْ حَمَلْنَا الْحَمِيرَ عَلَى الْخَيْلِ لَكَانَتْ لَنَا مِثْلُ هَذِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

حضرت ابوالخیر نے حضرت ابن زریر سے انہوں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک خچر پیش کیا گیا۔ آپ اس پر سوار ہوئے۔ حضرت علی نے عرض کی: اگر ہم گدھوں کو گھوڑیوں پر چھوڑ دیں تو ہمارے لئے اسی قسم کے جانور ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ عمل وہ لوگ کرتے ہیں جو علم نہیں رکھتے۔

3524- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ لَا قَالَ فَلَعَلَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي نَفْسِهِ قَالَ خَمْشًا هَذِهِ شَرٌّ مِنَ الْأُولَى إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَبْدٌ أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِأَمْرِهِ فَبَلَّغَهُ وَاللَّهِ مَا اخْتَصَّنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ إِلَّا بِثَلَاثَةٍ أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَأَنْ لَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلَا نُنْزِيَ الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ

حضرت حماد نے حضرت ابوجہضم سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس تھا۔ ایک آدمی نے ان سے سوال کیا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت فرمایا کرتے تھے؟ فرمایا: نہیں، پوچھا: ممکن ہے آپ اپنے دل میں پڑھتے ہوں۔ جواب دیا: تیرا چہرہ خراش زدہ ہو، یہ تو پہلے سے بھی زیادہ برا سوال ہے۔ رسول اللہ ﷺ اللہ کے بندے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو حکم دیا تو آپ نے اس کی تبلیغ کر دی۔ اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سے ہمیں کسی چیز کے ساتھ خاص نہیں کیا مگر تین چیزوں میں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اچھی طرح وضو کریں، ہم صدقہ کا مال نہ کھائیں اور گدھوں کو گھوڑیوں پر نہ چھوڑیں۔

فائدہ: اس حدیث سے یہ گمان ہوتا ہے کہ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت نہیں حالانکہ یہ نص قطعی کے خلاف ہے فرض کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت نماز کا رکن ہے۔ بے شمار احادیث اس پر دلالت کرتی ہیں۔ ائمہ فقہ کا اس پر اتفاق ہے۔

عَلَفُ الْخَيْلِ (گھوڑے کا چارہ)

3525- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ سَعِيدًا الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللهِ إِيمَانًا بِاللهِ وَتَصْدِيقًا لِوَعْدِ اللهِ كَانَ شِبَعُهُ وَرِيُّهُ وَبَوْلُهُ وَرَوْثُهُ حَسَنَاتٍ فِي مِيزَانِهِ

حضرت طلحہ بن ابی سعید نے حضرت سعید مقبری سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: جس نے اللہ کی راہ میں اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اللہ کے وعدہ پر یقین کرتے ہوئے گھوڑا رکھا، اس کا چارہ، اس کا پانی، اس کا پیشاب اور گوبر قیامت کے روز اس کے پلڑے میں نیکیاں ہوں گی۔

غَايَةُ السَّبَقِ لِلَّتِي لَمْ تُضْمَرْ (وہ گھوڑا جس کو ضامر نہیں بنایا جاتا اس کی دوڑ کی انتہا)

3526- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ يُرْسِلُهَا مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ وَكَانَ أَمَدُهَا مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ

حضرت ابن ابی ذئب نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے گھوڑوں کے درمیان دوڑ کرائی۔ آپ انہیں حفیاء سے دوڑنے کے لئے چھوڑتے اور ان کی منزل ثنیۃ الوداع ہوتی اور وہ گھوڑے جن کو ضامر نہیں بنایا جاتا تھا آپ نے ان میں دوڑ کرائی۔ ان کی منزل ثنیہ سے بنی زریق کی مسجد تک ہوتی۔

بَابُ إِضْمَارِ الْخَيْلِ لِلسَّبَقِ (دوڑ کے لئے گھوڑوں کو ضامر بنانا)

3527- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللهِ كَانَ مِمَّنْ سَابَقَ بِهَا

حضرت ابن قاسم نے حضرت مالک سے انہوں نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان گھوڑوں میں دوڑ کرائی جن کو ضامر بنایا گیا تھا۔ یہ دوڑ حفیاء سے شروع ہوئی اور اس کی منزل ثنیۃ الوداع تک پہنچی اور وہ گھوڑے جن کو ضامر نہیں بنایا جاتا تھا ان کی دوڑ ثنیہ سے مسجد بنی زریق تک ہوتی اور حضرت عبد اللہ بھی ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے اس دوڑ میں حصہ لیا۔

بَابُ السَّبَقِ (مقابلہ)

3528- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ أَوْ خُفٍّ

حضرت ابن ابی ذئب نے حضرت نافع بن ابی نافع سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی مقابلہ درست نہیں مگر تیر اندازی میں، گھوڑوں کی دوڑ میں اور اونٹوں کی دوڑ میں۔

3529۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ[1] الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَصْلٍ أَوْ خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ

حضرت ابن ابی ذئب نے حضرت نافع بن ابی نافع سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مقابلہ جائز نہیں مگر تیر اندازی میں یا اونٹوں کی دوڑ میں یا گھوڑوں کی دوڑ میں۔

3530۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى الْجُنْدَعِيِّينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ لَا يَحِلُّ سَبَقٌ إِلَّا عَلَى خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ

حضرت سلیمان بن یسار نے حضرت ابو عبد اللہ سے جو جندعیین کے غلام تھے، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مقابلہ حلال نہیں مگر اونٹوں کی دوڑ یا گھوڑوں کی دوڑ میں۔

3531۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نَاقَةٌ تُسَمَّى الْعَضْبَاءَ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وُجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ سُبِقَتِ الْعَضْبَاءُ قَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يَرْتَفِعَ مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ إِلَّا وَضَعَهُ

حضرت خالد نے حضرت حمید سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی تھی جس کو عضباء کہا جاتا۔ اس سے کوئی آگے نہ نکل سکتا۔ ایک بدو ایک چھوٹی عمر کے اونٹ پر آیا۔ وہ عضباء پر سبقت لے گیا۔ مسلمانوں پر یہ امر بڑا شاق گزرا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے ان کے چہروں پر موجود پریشانی کی طرف دیکھا، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! عضباء پر سبقت لے لی گئی۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر لازم کر رکھا ہے کہ دنیا سے کوئی چیز بلند نہیں ہوتی مگر وہ اسے پست کر دیتا ہے۔

3532۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْحَكَمِ مَوْلَى لِبَنِي لَيْثٍ[2] عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ

حضرت محمد بن عمرو نے حضرت ابو الحکم سے جو بنی لیث کے غلام تھے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ کوئی مقابلہ درست نہیں مگر اونٹوں کی دوڑ اور گھوڑوں کی دوڑ میں۔

الْجَلَبُ (جلب)

3533۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ

1۔ ایک نسخہ میں ابو عبد اللہ ہے۔

2۔ ایک نسخہ میں یہاں عن محمد ہے۔

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت حمید نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ اسلام میں جلب، جنب اور نکاح شغار کی اجازت نہیں اور جس نے زبردستی کسی کا مال چھینا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

فائدہ: گھڑ دوڑ میں جلب کا معنی یہ ہے کہ دوڑنے والے گھوڑے کے پیچھے کوئی آدمی معین کیا جائے جو اسے ڈرائے تاکہ وہ تیز دوڑے۔ جنب سے مراد یہ ہے کہ ساتھ دوسرا گھوڑا رکھے۔ جب پہلا گھوڑا تھک جائے تو دوسرے پر سوار ہو جائے۔

الْجَنَبُ (جنب)

3534- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت شعبہ نے حضرت ابوقزعہ سے انہوں نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام میں جلب، جنب اور نکاح شغار کی اجازت نہیں۔

3535- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَابَقَ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَعْرَابِيٌّ فَسَبَقَهُ فَكَأَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَجَدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مِنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ حَقٌّ عَلَى اللهِ أَنْ لَا يَرْفَعَ شَيْءٌ نَفْسَهُ فِي الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ اللهُ

حضرت شعبہ نے حضرت حمید طویل سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے دوڑ میں مقابلہ کیا تو وہ اعرابی آپ پر سبقت لے گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کے دلوں میں کوئی رنج پایا۔ آپ سے اس بارے میں عرض کی گئی تو آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لازم کر رکھا ہے کہ کوئی شے اپنے نفس کو دنیا میں بلند نہیں کرتی مگر اللہ تعالیٰ اسے پست کر دیتا ہے۔

بَابُ سُهْمَانِ الْخَيْلِ (گھوڑوں کے حصے)

3536- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ضَرَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَامَ خَيْبَرَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَرْبَعَةَ أَسْهُمٍ سَهْمًا لِلزُّبَيْرِ وَسَهْمًا لِذِي الْقُرْبَى لِصَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أُمِّ الزُّبَيْرِ وَسَهْمَيْنِ لِلْفَرَسِ

حضرت ہشام بن عروہ نے حضرت یحییٰ بن عباد بن عبد اللہ بن زبیر سے انہوں نے ان کے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر حضرت زبیر بن عوام کو چار حصے عطا فرمائے: ایک حصہ حضرت زبیر کے لئے، ایک حصہ ذوی القربیٰ کے لئے یعنی صفیہ بنت عبد المطلب کے لئے جو حضرت زبیر کی والدہ تھیں اور دو حصے گھوڑے کے لئے۔

كِتَابُ الْأَحْبَاسِ (کتاب الاحباس (وقف))

3537- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً إِلَّا بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ الَّتِي كَانَ يَرْكَبُهَا وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا جَعَلَهَا فِي سَبِيلِ اللهِ وَقَالَ قُتَيْبَةُ مَرَّةً أُخْرَى صَدَقَةً

حضرت ابواحوص نے حضرت ابواسحاق سے انہوں نے حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: رسول اللہ ﷺ نے کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی غلام اور لونڈی ترکہ میں نہ چھوڑی مگر آپ کا خچر شہباء نامی تھا جس پر آپ سوار ہوتے تھے، کوئی اسلحہ اور کوئی زمین نہیں چھوڑی مگر اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دیا۔ قتیبہ نے ایک اور دفعہ صدقہ کا لفظ ذکر کیا ہے۔

3538- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً

حضرت سفیان نے حضرت ابواسحاق سے انہوں نے حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی چیز نہیں چھوڑی مگر اپنا سفید خچر، اپنا اسلحہ اور زمین جو چیز بھی چھوڑی اسے صدقہ کر دیا۔

3539- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَا تَرَكَ إِلَّا بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ وَسِلَاحَهُ وَأَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً

حضرت یونس بن ابی اسحاق نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنا خچر شہباء، اپنا اسلحہ اور زمین چھوڑی اور اسے بطور صدقہ چھوڑا۔

الْأَحْبَاسُ كَيْفَ يُكْتَبُ الْحَبْسُ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى ابْنِ عَوْنٍ فِي خَبَرِ ابْنِ عُمَرَ فِيهِ

وقف کو کیسے لکھا جائے گا؟ حضرت ابن عمر سے مروی روایت میں ابن عوف پر اختلاف

3540- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ خَيْبَرَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالًا أَحَبَّ إِلَيَّ وَلَا أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهَا قَالَ إِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى أَنْ لَا تُبَاعَ وَلَا تُوهَبَ فِي الْفُقَرَاءِ وَذِي الْقُرْبَى وَالرِّقَابِ وَالضَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ بِالْمَعْرُوفِ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ مَالًا وَيُطْعِمَ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْفَزَارِيِّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رضی الله تعالیٰ عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ

حضرت سفیان ثوری نے حضرت ابن عوف سے انہوں نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: مجھے خیبر کی زمین ملی تو میں رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: مجھے زمین ملی ہے۔ میں نے کوئی ایسا مال نہیں پایا جو مجھے اس سے زیادہ محبوب ہو اور میرے نزدیک اس سے زیادہ نفیس ہو۔ فرمایا: اگر چاہے تو اسے صدقہ کر دے۔ حضرت عمر نے اس زمین کو فقراء، قریبی رشتہ داروں، غلاموں، مہمانوں اور مسافروں کے لئے صدقہ کر دیا کہ اسے نہ بیچا جا سکتا ہے اور نہ ہی ہبہ کیا جا سکتا ہے۔ جو آدمی اس کی نگہداشت کرے اس کے لئے اجازت ہے کہ وہ معروف طریقے سے اسے کھائے نہ کہ مال و دولت کو جمع کرنے کی غرض سے اور دوسرے لوگوں کو بھی کھلائے۔

ایک دوسری سند سے ابو اسحاق خزاری، ابن عوف سے وہ نافع سے وہ حضرت ابن عمر سے وہ حضرت عمر سے وہ نبی کریم علیہ السلام سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3541- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا[1] لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي فَكَيْفَ تَأْمُرُ بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى أَنْ لَا تُبَاعَ وَلَا تُوهَبَ وَلَا تُورَثَ فِي الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَالرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالضَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ

حضرت ابن عون حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر کو خیبر میں زمین ملی۔ وہ نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: میں نے ایسی زمین پائی ہے جس سے نفیس مال میں نے کبھی نہیں پایا۔ آپ علیہ السلام اس بارے میں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: اگر تو چاہے تو تو اپنی اصل زمین کو روک لے اور اس کے منافع کو صدقہ کر دے۔ تو حضرت عمر نے اسے صدقہ کر دیا کہ اسے نہ بیچا جا سکتا ہے، نہ ہبہ کیا جا سکتا ہے اور نہ وراثہ کے طور پر تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے زمین کو فقراء، قریبی رشتہ داروں، غلاموں، مجاہدوں، مہمانوں اور مسافروں کے لئے وقف کر دیا۔ جو آدمی اس کی نگہداشت کرے اس پر کوئی حرج نہیں ہو گا کہ وہ اس سے معروف طریقے سے کھائے اور دوست کو کھلائے جب کہ وہ اس میں خود مال دار بننا نہ چاہتا ہو۔

3542- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ[2] قَالَ وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَاسْتَأْمَرَهُ فِيهَا فَقَالَ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا كَثِيرًا لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُ[3] فِيهَا قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى أَنَّهُ لَا تُبَاعُ وَلَا تُوهَبُ فَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ يَعْنِي عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ اللَّفْظُ لِإِسْمَعِيلَ

1- ایک نسخہ میں یہاں ؤ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں یہاں ح ہے۔ 3- ایک نسخہ میں فکیف تأمرنی ہے۔

حضرت ابن عون نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر میں زمین ملی۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس زمین کے بارے میں مشورہ کیا۔ عرض کی: میں نے بہت سی زمین پائی ہے۔ میں نے آج تک کبھی بھی ایسا مال حاصل نہیں کیا جو میرے نزدیک اس سے زیادہ نفیس ہو۔ آپ اس کے بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تو چاہے تو اپنی اصل کو روک لے اور اس کے منافع کو صدقہ کر دے۔ تو حضرت عمر نے اسے صدقہ کر دیا کہ اس زمین کو نہ بیچا جا سکتا ہے اور نہ ہی ہبہ کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے اس زمین کے منافع کو فقراء، قریبی رشتہ داروں، غلاموں، مجاہدوں، مسافروں اور مہمانوں کے لئے وقف کر دیا۔ جو آدمی اس کی نگہداشت کرے گا اس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ خود کھائے یا دوست کو کھلائے مگر اس کے ساتھ مال جمع کرنے والا نہ ہو۔ الفاظ اسماعیل راوی کے ہیں۔

3543- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ أَصَابَ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ يَسْتَأْمِرُهُ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَحَبَّسَ أَصْلَهَا أَنْ لَا تُبَاعَ وَلَا تُوهَبَ وَلَا تُورَثَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَالرِّقَابِ وَفِي الْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقَهُ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ

حضرت ابن عون نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خیبر میں زمین حاصل کی۔ وہ اس کے متعلق مشورہ کرنے کے لئے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر چاہے تو اس کی اصل کو روک لے اور اس کے منافع کو صدقہ کر دے۔ حضرت عمر نے اس کی اصل کو روک لیا کہ اسے نہ بیچا جا سکتا ہے، نہ ہبہ کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی وراثت کے طور پر تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے فقراء، قریبی رشتہ داروں، غلاموں، مسکینوں، مسافروں اور مہمانوں کے لئے وقف کر دیا۔ جو آدمی اس زمین کی نگہداشت کرے اسے حق حاصل ہے کہ وہ معروف طریقہ سے اس سے کھائے یا اپنے دوست کو کھلائے جب کہ اس کے ذریعے مال جمع کرنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو۔

3544- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ إِنَّ رَبَّنَا لَيَسْأَلُنَا عَنْ أَمْوَالِنَا فَأُشْهِدُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنِّي قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِي لِلّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اجْعَلْهَا فِي قَرَابَتِكَ فِي حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

حضرت حماد نے حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ "ہرگز نہ پاسکو گے تم کامل نیکی (کا مرتبہ) جب تک نہ خرچ کرو (راہ خدا میں) ان چیزوں سے جن کو تم عزیز رکھتے ہو"۔ حضرت ابوطلحہ نے عرض کی: ہمارا رب ہم سے ہمارے اموال کا سوال کرتا ہے، یا رسول اللہ! میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنی زمین اللہ تعالیٰ کے لئے مختص کر دی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس باغ کو اپنے قریبی رشتہ

داروں حسان بن ثابت اور ابی بن کعب کو دے دو۔

بَاب حَبْسِ الْمَشَاعِ (مشترک چیز وقف کرنا)

3545- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنَّ الْمِائَةَ سَهْمٍ الَّتِي لِي بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْهَا قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ احْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَتَهَا

حضرت عبید اللہ بن عمر نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کی کہ میرے سو حصے جو خیبر میں ہیں، میں کبھی بھی ایسے مال کا مالک نہیں بنا جو مجھے اس سے زیادہ پسندیدہ ہو۔ میں نے اسے صدقہ کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کی اصل کو روک لو اور اس کے پھل کو اللہ کی راہ میں وقف کر دو۔

3546- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَلَنْجِيُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رضی الله تعالیٰ عنهما قَالَ جَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا لَمْ أُصِبْ[1] مِثْلَهُ قَطُّ كَانَ لِي مِائَةُ رَأْسٍ فَاشْتَرَيْتُ بِهَا مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ خَيْبَرَ مِنْ أَهْلِهَا وَإِنِّي قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهَا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَاحْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلْ الثَّمَرَةَ

حضرت سفیان نے حضرت عبید اللہ بن عمر سے انہوں نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ میں نے ایسا مال پایا ہے جیسا مال میں نے کبھی بھی حاصل نہیں کیا۔ میرے پاس جو جانور تھے میں نے ان کے بارے میں خیبر کے سو حصے ان کے مالکوں سے خرید لیے۔ میں ارادہ کرتا ہوں کہ ان کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کروں۔ فرمایا: اس کی اصل کو روک لو اور اس کے پھل کو صدقہ کر دو۔

3547- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى بْنِ بُهْلُولٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَرْضٍ لِي بِثَمْغٍ قَالَ احْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَتَهَا

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ثمغ (جگہ کا نام) میں موجود اپنی زمین کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: اس کی اصل کو روک لو اور اس کے پھل کو صدقہ کر دو۔

بَاب وَقْفِ الْمَسَاجِدِ (مساجد کے لئے وقف کرنا)

3548- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں مالاً ہے۔

الرَّحْمٰنِ عَنْ عُمَرَ[1] بْنِ جَاوَانَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَذَاكَ أَنِّي قُلْتُ لَهُ أَرَأَيْتَ اعْتِزَالَ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ مَا كَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَحْنَفَ يَقُولُ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَأَنَا حَاجٌّ فَبَيْنَا نَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا نَضَعُ رِحَالَنَا إِذْ أَتَى آتٍ فَقَالَ قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ فَاطَّلَعْتُ فَإِذَا يَعْنِي النَّاسَ مُجْتَمِعُونَ وَإِذَا بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ نَفَرٌ قُعُودٌ فَإِذَا هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا قُمْتُ عَلَيْهِمْ قِيلَ هَذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَدْ جَاءَ قَالَ فَجَاءَ وَعَلَيْهِ مُلَيَّةٌ صَفْرَاءُ فَقُلْتُ لِصَاحِبِي كَمَا أَنْتَ حَتَّى أَنْظُرَ مَا جَاءَ بِهِ فَقَالَ عُثْمَانُ أَهَاهُنَا عَلِيٌّ أَهَاهُنَا الزُّبَيْرُ أَهَاهُنَا طَلْحَةُ أَهَاهُنَا سَعْدٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ غَفَرَ اللهُ لَهُ فَابْتَعْتُهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ إِنِّي ابْتَعْتُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ قَالَ فَاجْعَلْهُ فِي مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ لَكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ بِئْرَ رُومَةَ غَفَرَ اللهُ لَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ قَدِ ابْتَعْتُ بِئْرَ رُومَةَ قَالَ فَاجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَأَجْرُهَا لَكَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ يُجَهِّزُ جَيْشَ الْعُسْرَةِ غَفَرَ اللهُ لَهُ فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى مَا يَفْقِدُونَ عِقَالًا وَلَا خِطَامًا قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ

حضرت حصین بن عبدالرحمن نے حضرت عمر بن جاوان سے جو بنو تمیم کے ایک فرد تھے، میں نے اسے کہا: کیا تجھے علم ہے کہ احنف بن قیس اپنے تمام اموال سے الگ تھلگ ہو گیا ہے؟ اس نے کہا: میں نے احنف کو کہتے ہوئے سنا: میں مدینہ طیبہ میں آیا جب کہ میں حاجی تھا۔ ابھی ہم اپنی منازل میں تھے اور کجاوے رکھ رہے تھے کہ کوئی آنے والا آیا۔ اس نے بتایا کہ لوگ مسجد میں جمع ہیں۔ میں نے جھانکا تو لوگ وہاں جمع تھے۔ ان لوگوں کے درمیان کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ حضرت علی بن ابی طالب، حضرت زبیر، حضرت طلحہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہم تھے۔ جب میں ان کے پاس کھڑا ہوا تو کہا گیا: یہ عثمان بن عفان آ گئے ہیں۔ وہ آئے تو ان پر زرد رنگ کی چادر تھی۔ میں نے اپنے ساتھی سے کہا: اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو یہاں تک کہ میں دیکھوں کہ یہ کیا پیغام لائے ہیں۔ حضرت عثمان نے پوچھا: کیا یہاں علی ہیں؟ کیا یہاں زبیر ہیں؟ کیا یہاں طلحہ ہیں؟ کیا یہاں سعد ہیں؟ لوگوں نے بتایا: جی ہاں۔ فرمایا: میں اللہ کا تمہیں واسطہ دیتا ہوں جس کے بغیر کوئی معبود نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی کھجوریں خشک کرنے والی اس جگہ کو خرید ے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔ میں نے اسے خریدا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: میں نے بنی فلاں کا کھجوریں خشک کرنے والی جگہ خرید لی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے ہماری مسجد کے لئے وقف کر دے، اس کا اجر تیرے لئے ہو گا۔ سب نے جواب دیا: جی ہاں: ہم جانتے ہیں۔ فرمایا: میں تم کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بیر رومہ کو خریدے گا اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ تو

1۔ ایک نسخہ میں عمرو ہے۔

میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: میں نے بیر رومہ کو خرید لیا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اسے مسلمانوں کے لئے وقف کر دو۔ اس کا اجر تیرے لئے ہوگا۔ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ فرمایا: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تنگدستی کے لشکر کو تیار کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ تو میں نے مجاہدوں کو تیار کیا یہاں تک کہ وہ گھٹنا باندھنے والی رسی اور نکیل والی رسی کو گم نہ پاتے۔ سب نے کہا: جی ہاں۔ پھر عرض کی: اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا۔

3549 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ جَاوَانَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْحَجَّ فَبَيْنَا نَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا نَضَعُ رِحَالَنَا إِذْ أَتَانَا آتٍ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدِ اجْتَمَعُوا فِي الْمَسْجِدِ وَفَزِعُوا فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَى نَفَرٍ فِي وَسَطِ الْمَسْجِدِ وَإِذَا عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَإِنَّا لَكَذَلِكَ إِذْ جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَلَيْهِ مُلَاءَةٌ صَفْرَاءُ قَدْ قَنَّعَ بِهَا رَأْسَهُ فَقَالَ أَهَاهُنَا عَلِيٌّ أَهَاهُنَا طَلْحَةُ أَهَاهُنَا الزُّبَيْرُ أَهَاهُنَا سَعْدٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ غَفَرَ اللهُ لَهُ فَابْتَعْتُهُ بِعِشْرِينَ أَلْفًا أَوْ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ أَلْفًا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اجْعَلْهَا فِي مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ لَكَ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ[1] بِئْرَ رُومَةَ غَفَرَ اللهُ لَهُ فَابْتَعْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ قَدِ ابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا قَالَ اجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَأَجْرُهَا لَكَ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَقَالَ مَنْ جَهَّزَ هَؤُلَاءِ غَفَرَ اللهُ لَهُ يَعْنِي جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى مَا يَفْقِدُونَ عِقَالًا وَلَا خِطَامًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ

حضرت حصین بن عبدالرحمن، حضرت عمر بن جاوان سے وہ حضرت احنف بن قیس سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم حج کے ارادہ سے نکلے تو ہم مدینہ طیبہ آئے۔ ہم حج کا ارادہ رکھتے تھے۔ اس اثنا میں کہ ہم اپنی اپنی منازل میں تھے، ہم نے کجاوے رکھے ہوئے تھے کہ کوئی آنے والا آیا۔ اس نے کہا: لوگ مسجد میں جمع ہیں۔ وہ گھبرائے ہوئے ہیں۔ ہم چلے تو لوگ مسجد کے درمیان چند لوگوں کے گرد جمع تھے۔ وہاں حضرت علی، حضرت زبیر، حضرت طلحہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی تھے۔ ہم اسی حالت میں تھے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے جن کے جسم پر زرد رنگ کی چادر تھی۔ اس کے ساتھ انہوں نے اپنا سر لپیٹا ہوا تھا۔ انہوں نے پوچھا: کیا یہاں علی ہیں؟ کیا یہاں طلحہ ہیں؟ کیا یہاں زبیر ہیں؟ کیا یہاں سعد ہیں؟ لوگوں نے بتایا: جی ہاں، سب موجود ہیں۔ فرمایا: میں تمہیں اور اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں جس کے بغیر کوئی معبود نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی بنی فلاں کی کھجوریں خشک کرنے والی جگہ

1۔ ایک نسخہ میں ابتاع ہے۔

خریدے گا اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا؟ میں نے اسے بیس یا پچیس ہزار میں خریدا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس کے بارے میں بتایا۔ رسول اللہ نے فرمایا: اسے ہماری مسجد کے لئے وقف کردے۔ اس کا اجر تیرے لئے ہے۔ سب نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں۔ ارشاد فرمایا: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس کے بغیر کوئی معبود برحق نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بیر رومہ خریدے گا تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا؟ تو میں نے اسے اتنے اتنے میں خریدا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: میں نے اسے اتنے اتنے میں خریدا ہے۔ فرمایا: اسے مسلمانوں کے پینے کے لئے وقف کردے۔ اس کا اجر تیرے لئے ہوگا۔ لوگوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہاں۔ فرمایا: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس کے بغیر کوئی معبود نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے چہرے کی طرف غور سے دیکھا۔ فرمایا: جو ان لوگوں کو لشکر کے لئے تیار کرے اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا، یعنی تنگ دستی والا لشکر (غزوۂ تبوک کے موقع پر لشکر) میں نے انہیں تیار کیا یہاں تک وہ گھٹنا باندھنے والی رسی اور نکیل والی رسی بھی گم نہ پاتے۔ صحابہ نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں۔ حضرت عثمان نے عرض کی: اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا۔

3550- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ الدَّارَ حِينَ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وَبِالْإِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَلَيْسَ بِهَا مَاءٌ يُسْتَعْذَبُ غَيْرَ بِئْرِ رُومَةَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي بِئْرَ رُومَةَ فَيَجْعَلُ فِيهَا دَلْوَهُ مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِينَ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِي فَجَعَلْتُ دَلْوِي فِيهَا مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِينَ وَأَنْتُمُ الْيَوْمَ تَمْنَعُونِي مِنَ الشُّرْبِ مِنْهَا حَتَّى أَشْرَبَ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وَالْإِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنِّي جَهَّزْتُ جَيْشَ الْعُسْرَةِ مِنْ مَالِي قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وَالْإِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ الْمَسْجِدَ ضَاقَ بِأَهْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ يَشْتَرِي بُقْعَةَ آلِ فُلَانٍ فَيَزِيدُهَا فِي الْمَسْجِدِ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِي فَزِدْتُهَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنْتُمْ تَمْنَعُونِي أَنْ أُصَلِّيَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وَالْإِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ عَلَى ثَبِيرِ ثَبِيرِ مَكَّةَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا فَتَحَرَّكَ الْجَبَلُ فَرَكَضَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِرِجْلِهِ وَقَالَ اسْكُنْ ثَبِيرُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ شَهِدُوا لِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ يَعْنِي أَنِّي شَهِيدٌ

حضرت یحییٰ بن ابی الحجاج نے حضرت سعید جریری سے انہوں نے حضرت ثمامہ بن حزن قشیری سے روایت نقل کی ہے: میں گھر میں حاضر تھا جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں پر جھانکے تھے۔ فرمایا: میں تمہیں اللہ اور اسلام کا واسطہ دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ تشریف لائے۔ وہاں بیر رومہ کے علاوہ کوئی میٹھا کنواں نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بیر رومہ کو خریدے گا اور بھلائی کے ساتھ اپنا ڈول مسلمانوں کے ڈولوں کے ساتھ ڈالے اس کے لئے اس کے بدلے میں جنت میں اسے بہتر اجر ملے گا؟ میں نے اسے اپنے مال سے لیا اور میں نے اپنا ڈول مسلمانوں کے

ڈولوں کے ساتھ رکھا (یعنی انہیں عام اجازت دی) اور آج تم مجھے اس کا پانی پینے سے روکتے ہو یہاں تک کہ میں سمندر کا پانی (کھاری) پیوں۔ لوگوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم جانتے ہیں۔ فرمایا: میں تمہیں اللہ اور اسلام کا واسطہ دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ میں نے جیش عسرہ کو اپنے مال سے تیار کیا تھا؟ لوگوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! جی ہاں۔ فرمایا: میں تمہیں اللہ اور اسلام کا واسطہ دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ مسجد مکینوں پر تنگ ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آل فلاں کا قطعہ زمین خریدے گا اور بھلائی کے ساتھ مسجد میں اضافہ کرے گا تو اس کے لئے بدلے میں جنت میں سے اتنا حصہ ہوگا؟ میں نے اپنے ذاتی مال سے اسے خریدا اور میں نے مسجد میں اضافہ کیا اور تم مجھے اس مسجد میں دو رکعت نماز پڑھنے سے روکتے ہو۔ لوگوں نے بتایا: جی ہاں۔ فرمایا: میں تمہیں اللہ اور اسلام کا واسطہ دیتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ ثبیر پہاڑ جو کہ مکہ مکرمہ میں ہے، پر تشریف فرما تھے۔ آپ کے ساتھ ابوبکر، عمر اور میں بھی موجود تھا۔ پہاڑ حرکت میں آگیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاؤں سے اسے ٹھوکر ماری۔ فرمایا: اے ثبیر! ساکن ہوجا، تجھ پر نبی، صدیق اور دو شہید ہیں۔ لوگوں نے جواب دیا: ہاں۔ تو کہا: اللہ اکبر، رب کعبہ کی قسم! انہوں نے میرے بارے میں گواہی دے دی ہے کہ میں شہید ہوں۔

3551- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عُثْمَانَ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ حِينَ حَصَرُوهُ فَقَالَ أَنْشُدُ بِاللَّهِ رَجُلًا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَوْمَ الْجَبَلِ حِينَ اهْتَزَّ فَرَكَلَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ اسْكُنْ فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدَانِ وَأَنَا مَعَهُ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُ بِاللَّهِ رَجُلًا شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ يَقُولُ هَذِهِ يَدُ اللَّهِ وَهَذِهِ يَدُ عُثْمَانَ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُ بِاللَّهِ رَجُلًا سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ يَقُولُ مَنْ يُنْفِقُ نَفَقَةً مُتَقَبَّلَةً فَجَهَّزْتُ نِصْفَ الْجَيْشِ مِنْ مَالِي فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُ بِاللَّهِ رَجُلًا سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ يَزِيدُ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهُ مِنْ مَالِي فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ أَنْشُدُ بِاللَّهِ رَجُلًا شَهِدَ رُومَةَ تُبَاعُ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ مَالِي فَأَبَحْتُهَا لِابْنِ السَّبِيلِ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ[1] قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ لَمَّا حُصِرَ عُثْمَانُ فِي دَارِهِ اجْتَمَعَ النَّاسُ حَوْلَ دَارِهِ قَالَ فَأَشْرَفَ عَلَيْهِمْ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت عیسیٰ بن یونس نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابو اسحاق سے انہوں نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ جب فسادیوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا محاصرہ کرلیا تو آپ مکان سے ان کی طرف جھانکے، میں اس آدمی کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے یوم جبل (پہاڑ والے دن) کو رسول اللہ ﷺ کا فرمان سنا۔ جب پہاڑ تھرانے لگا

1۔ ایک نسخہ میں موہب ہے۔

تھا تو آپ نے اسے اپنے پاؤں کی ٹھوکر ماری۔ فرمایا: ساکن ہو جا کیونکہ تجھ پر کوئی نہیں مگر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں، جب کہ میں آپ کے ساتھ تھا۔ تو کئی لوگوں نے آپ کے حق میں گواہی دی۔ پھر فرمایا: میں اس آدمی کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے بیعت رضوان کو رسول اللہ علیہ کا فرمان سنا، آپ فرما رہے تھے: یہ اللہ کا ہاتھ ہے، یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔ تو کئی لوگوں نے گواہی دی۔ پھر کہا: میں اس آدمی کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے جیش عسرہ کے دن رسول اللہ علیہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کون ہے جو قبول کیا گیا مال خرچ کرے۔ تو میں نے اپنے مال سے نصف لشکر کو تیار کیا۔ تو کئی لوگوں نے اس بارے میں گواہی دی۔ پھر فرمایا: میں اس آدمی کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے رسول اللہ علیہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: وہ کون ہے جو جنت میں گھر کے بدلے اس مسجد میں اضافہ کرے۔ تو میں نے اسے اپنے مال سے خریدا۔ تو کئی لوگوں نے اس کی گواہی دی۔ پھر فرمایا: میں اس آدمی کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے رومہ کے پانی کو بیچے جاتے ہوئے دیکھا۔ میں نے اسے اپنے مال سے خریدا اور مسافروں کے لئے اسے مباح کر دیا۔ تو کئی لوگوں نے اس کے بارے میں گواہی دی۔ ایک اور سند سے بھی یہی حدیث مروی ہے: زید بن ابی انیسہ نے ابو اسحاق سے انہوں نے ابو عبد الرحمن سلمی سے روایت نقل کی ہے: جب حضرت عثمان کا گھر میں محاصرہ کیا گیا تو لوگ آپ کے ارد گرد جمع ہو گئے۔ تو آپ لوگوں پر جھانکے۔ آگے حدیث ذکر کی۔

كِتَابُ الْوَصَايَا (وصیتوں کا بیان)

الْكَرَاهِيَةُ فِي تَأْخِيرِ الْوَصِيَّةِ (وصیت کو مؤخر کرنے میں کراہیت)

3552- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْبَقَاءَ وَلَا تُمْهِلُ حَتَّى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

حضرت محمد بن فضیل بن عمارہ سے انہوں نے حضرت ابوزرعہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ کس صدقہ کا اجر سب سے بڑا ہے؟ فرمایا: تو صدقہ کرے جب کہ تو صحیح ہو، بخیل ہو، تجھے فقر کا خوف ہو اور تو زندہ رہنے کی امید رکھتا ہو اور تو اسے مؤخر نہ کرتا رہے یہاں تک کہ سانس گلے تک آ پہنچے تو تو کہے: فلاں کے لئے اتنے، فلاں کے لئے اتنے۔

3553- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنَّا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ مَالُكَ مَا قَدَّمْتَ وَمَالُ وَارِثِكَ مَا أَخَّرْتَ

حضرت ابراہیم تیمی نے حضرت حارث بن سوید سے انہوں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کون وہ آدمی ہے جسے اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ محبوب ہے۔ صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جسے اپنا مال وارث کے مال سے زیادہ محبوب نہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی ایسا نہیں جسے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ محبوب نہ ہو۔ تیرا مال تو وہ ہے جو تو نے آگے بھیجا اور تیرے وارث کا مال وہ ہے جس کو تو نے پیچھے چھوڑا۔

3554- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي وَإِنَّمَا مَالُكَ مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ

حضرت شعبہ نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت مطرف سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے یہ آیت پڑھی: "غافل رکھا تمہیں زیادہ سے زیادہ مال جمع کرنے کی ہوس نے یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے"۔ انسان کہتا ہے: میرا مال میرا مال۔ تیرا مال وہی ہے جو تو نے کھا لیا اور اسے فنا کر دیا، یا تو

نے پہن لیا اور بوسیدہ کر دیا، یا تو نے صدقہ کیا تو آگے بھیج دیا۔

3555- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ سَمِعَ أَبَا حَبِيبَةَ الطَّائِيَّ قَالَ أَوْصَى رَجُلٌ بِدَنَانِيرَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَسُئِلَ أَبُو الدَّرْدَاءِ فَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يُعْتِقُ أَوْ يَتَصَدَّقُ عِنْدَ مَوْتِهِ مَثَلُ الَّذِي يُهْدِي بَعْدَ مَا يَشْبَعُ

حضرت شعبہ نے حضرت ابو اسحاق سے انہوں نے حضرت ابو حبیبہ طائی سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے اللہ کی راہ میں چند دیناروں کی وصیت کی تو حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا گیا۔ تو آپ نے نبی کریم ﷺ سے حدیث بیان کی کہ اس آدمی کی مثال جو موت کے وقت آزاد کرے یا صدقہ کرے اس آدمی کی مثل ہے جو اس وقت ہدیہ دیتا ہے جب خود سیر ہو چکا ہوتا ہے۔

3556- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصَى فِيهِ أَنْ يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

حضرت عبید اللہ نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کو زیبا نہیں کہ اس کی کوئی چیز ہو جس کے بارے میں وہ وصیت کرنا چاہتا ہو کہ وہ دو راتیں گزارے مگر اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی ہو۔

3557- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصَى فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَوْلَهُ

حضرت ابن قاسم نے حضرت مالک سے انہوں نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لئے زیبا نہیں کہ اس کی کوئی چیز ہو جس کے بارے میں وہ وصیت کرنا چاہتا ہو کہ وہ دو راتیں گزارے مگر اس کی وصیت اس کے پاس موجود ہونی چاہیے۔ حضرت عبد اللہ نے حضرت ابن عوف سے انہوں نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر کا قول ذکر کیا ہے۔

3558- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ فَإِنَّ سَالِمًا أَخْبَرَنِي عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَمُرُّ عَلَيْهِ ثَلَاثُ لَيَالٍ إِلَّا وَعِنْدَهُ وَصِيَّتُهُ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ مَا مَرَّتْ عَلَيَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ ذَلِكَ إِلَّا وَعِنْدِي وَصِيَّتِي

حضرت ابن وہب نے حضرت یونس سے انہوں نے حضرت ابن شہاب سے انہوں نے حضرت شہاب سے انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کو زیبا نہیں جس

پر تین راتیں گزریں مگر اس کے پاس وصیت موجود ہونی چاہیے۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے کہا: جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ ارشاد سنا مجھ پر کوئی وقت نہیں گزرا مگر میرے پاس میری وصیت موجود ہے۔

3559- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصَى فِيهِ فَيَبِيتُ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوبَةٌ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم بن عبداللہ سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ کسی مسلمان کو زیبا نہیں کہ اس کے پاس کوئی چیز ہو جس کے بارے میں وہ وصیت کرنا چاہتا ہو، وہ تین راتیں گزارے مگر اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہونی چاہیے۔

هَلْ أَوْصَى النَّبِيُّ ﷺ (کیا نبی کریم ﷺ نے وصیت کی؟)

3560- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى أَوْصَى رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ لَا قُلْتُ كَيْفَ كَتَبَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةَ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللهِ

حضرت خالد بن حارث نے حضرت مالک بن مغول سے انہوں نے حضرت طلحہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے کیسے مسلمانوں پر وصیت کو لازم کیا؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کی کتاب کے حکم پر وصیت کو لازم کیا۔

3561- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنِ الْأَعْمَشِ(1) وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَأَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ

حضرت شقیق نے حضرت مسروق سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دینار، درہم، بکری اور اونٹ کوئی چیز نہیں چھوڑی اور نہ آپ نے کسی چیز کی وصیت کی۔

3562- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دِرْهَمًا وَلَا دِينَارًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَمَا أَوْصَى

حضرت اعمش نے حضرت شقیق سے انہوں نے حضرت مسروق سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی درہم، کوئی دینار، کوئی بکری اور کوئی اونٹ نہیں چھوڑا اور نہ کوئی وصیت کی۔

3563- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهُذَيْلِ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں ح ہے۔

بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دِرْهَمًا وَلَا دِينَارًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى لَمْ يَذْكُرْ جَعْفَرٌ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا

حضرت اعمش نے حضرت ابراہیم سے انہوں نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی درہم، کوئی دینار، کوئی بکری اور کوئی اونٹ ترکہ میں نہیں چھوڑا اور نہ کوئی وصیت کی۔ حضرت جعفر نے دینار اور درہم کا ذکر نہیں کیا۔

3564- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَقُولُونَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ رضی الله عنه لَقَدْ دَعَا بِالطَّسْتِ لِيَبُولَ فِيهَا فَانْخَنَثَتْ نَفْسُهُ ﷺ وَمَا أَشْعُرُ فَإِلَى مَنْ أَوْصَى

حضرت ابن عون نے حضرت ابراہیم سے انہوں نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی کیلئے وصیت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے پانی کا برتن منگوایا تا کہ اس میں پیشاب کریں تو آپ اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے۔ میں کچھ نہیں جانتی کہ آپ نے کس کے لئے وصیت کی۔

3565- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَلَيْسَ عِنْدَهُ أَحَدٌ غَيْرِي قَالَتْ وَدَعَا بِالطَّسْتِ

حضرت ابن عون نے حضرت ابراہیم سے انہوں نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا جب کہ آپ کے پاس میرے سوا کوئی بھی نہ تھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا: آپ نے پانی والا برتن منگوایا۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالثُّلُثِ (ایک تہائی مال کی وصیت)

3566- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا أَشْفَيْتُ مِنْهُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَتْرُكَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ لَهُمْ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ

حضرت زہری نے حضرت عامر بن سعد سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں بیمار ہوا جس کی وجہ سے میں قریب الموت ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس عیادت کرنے کے لئے تشریف لائے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس بے شمار مال ہے۔ میرا کوئی وارث نہیں۔ صرف میری بیٹی وارث ہے۔ کیا میں دو تہائی مال صدقہ کر دوں؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: نصف؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: ایک تہائی؟ فرمایا: ایک تہائی ٹھیک ہے۔ ایک تہائی کافی

ہے۔ اگر تو اپنے ورثاء کو غنی چھوڑ جائے گا تو یہ انہیں تنگ دست چھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے رہیں۔

3567- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ جَاءَنِي النَّبِيُّ ﷺ يَعُودُنِي وَأَنَا بِمَكَّةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ يَتَكَفَّفُونَ فِي أَيْدِيهِمْ

حضرت سفیان نے حضرت سعد بن ابراہیم سے انہوں نے حضرت عامر بن سعد سے انہوں نے حضرت سعد سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ میری عیادت کرنے کے لئے تشریف لائے جب کہ میں مکہ مکرمہ میں تھا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں تمام مال کی وصیت کرتا ہوں۔ فرمایا: نہیں، میں نے عرض کی: نصف کی؟ فرمایا: نہیں، میں نے عرض کی: ایک تہائی کی۔ فرمایا: ایک تہائی کی وصیت کر دو۔ ایک تہائی بہت ہے۔ اگر تو اپنے ورثاء کو غنی چھوڑ جائے تو یہ انہیں تنگ دست چھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے رہیں۔ ان کے ہاتھوں میں جو کچھ ہے ان کے دست نگر رہیں۔

3568- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَعُودُهُ وَهُوَ بِمَكَّةَ وَهُوَ يَكْرَهُ أَنْ يَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّذِي هَاجَرَ مِنْهَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ رَحِمَ اللهُ سَعْدَ ابْنَ عَفْرَاءَ أَوْ يَرْحَمُ اللهُ سَعْدَ ابْنَ عَفْرَاءَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ آلِ سَعْدٍ قَالَ مَرِضَ سَعْدٌ فَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت سفیان نے حضرت سعد بن ابراہیم سے انہوں نے حضرت عامر بن سعد سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ان کی عیادت کیا کرتے تھے جب کہ آپ مکہ مکرمہ میں تھے۔ وہ ناپسند کرتے تھے کہ اس جگہ فوت ہوں جہاں سے انہوں نے ہجرت کی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سعد بن عفراء پر رحم فرمائے۔ یا رحم کی جگہ یرحم کے الفاظ ذکر کیے! اس وقت ان کی صرف ایک بیٹی تھی۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنے تمام مال کی وصیت کرتا ہوں، فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: نصف کی وصیت کرتا ہوں۔ فرمایا: نہیں۔ میں نے عرض کی: تہائی کی وصیت کرتا ہوں۔ فرمایا: تہائی کی وصیت اور تہائی کثیر ہے۔ اگر تو اپنے وارثوں کو غنی چھوڑ جائے تو یہ بہتر ہے کہ تو انہیں تنگ دست چھوڑ جائے کہ لوگوں کے ہاتھوں میں جو کچھ ہے اس کو لینے کے لئے اپنے ہاتھ پھیلاتے رہیں۔

حضرت مسعر نے حضرت سعید بن ابراہیم سے انہوں نے حضرت سعد کے خاندان کے کسی فرد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سعد بیمار ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنے مال کی وصیت کرتا ہوں۔ فرمایا:

نہیں۔ اور حدیث کا ذکر کیا۔

3569۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ اشْتَكَى بِمَكَّةَ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلَمَّا رَآهُ سَعْدٌ بَكَى وَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَمُوتُ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرْتُ مِنْهَا قَالَ لَا إِنْ شَاءَ اللهُ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ لَا قَالَ يَعْنِي بِثُلُثَيْهِ قَالَ لَا قَالَ فَنِصْفَهُ قَالَ لَا قَالَ فَثُلُثَهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَتْرُكَ بَنِيكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ

حضرت بکیر بن مسمار نے حضرت عامر بن سعد سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ مکہ مکرمہ میں بیمار ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ آپ کے پاس تشریف لائے۔ جب حضرت سعد نے آپ کو دیکھا تو رونے لگے۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں اس جگہ فوت ہو رہا ہوں جہاں سے میں نے ہجرت کی ہے۔ فرمایا: نہیں فوت ہو گے ان شاء اللہ۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنے تمام مال کی اللہ کی راہ میں وصیت کرتا ہوں۔ فرمایا: نہیں۔ عرض کی: دو تہائی کی۔ فرمایا: نہیں۔ عرض کی: نصف کی۔ فرمایا: نہیں۔ عرض کی: ایک تہائی کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک تہائی وصیت کر دو۔ تہائی کثیر ہے۔ اگر تو اپنے اولاد کو غنی چھوڑے گا تو یہ بہتر ہو گا کہ تو انہیں تنگدست چھوڑے کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے رہیں۔

3570۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ عَادَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي مَرَضِي فَقَالَ أَوْصَيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكَمْ قُلْتُ بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ قُلْتُ(1) هُمْ أَغْنِيَاءُ قَالَ أَوْصِ بِالْعُشْرِ فَمَا زَالَ يَقُولُ وَأَقُولُ حَتَّى قَالَ أَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ

حضرت عطاء بن سائب نے حضرت ابو عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میری بیماری کے عالم میں عیادت کی؟ فرمایا: تو نے وصیت کی۔ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ پوچھا: کتنے مال کی؟ میں نے عرض کی: تمام مال کی اللہ کی راہ میں وصیت کر دی ہے۔ پوچھا: تو نے اپنی اولاد کے لئے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کی: وہ غنی ہیں۔ فرمایا: دسویں حصہ کی وصیت کر۔ آپ لگاتار بات کرتے رہے اور میں بھی بات کرتا رہا یہاں تک کہ فرمایا: تہائی کی وصیت کر۔ تہائی کثیر ہے، یا فرمایا: کبیر (بڑا) ہے۔

3571۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَادَهُ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قَالَ فَالشَّطْرَ قَالَ لَا قَالَ فَالثُّلُثَ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ

حضرت وکیع نے حضرت ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت سعد سے روایت نقل کی ہے

1۔ ایک نسخہ میں قُلْتُ کے بجائے قَالَ ہے۔

کہ نبی کریم ﷺ نے ان کی مرض میں عیادت کی۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنے تمام مال کی وصیت کرتا ہوں۔ فرمایا: نہیں۔ عرض کی: نصف کی۔ فرمایا: نہیں۔ عرض کی: ایک تہائی کی۔ فرمایا: تہائی، تہائی کثیر ہے، یا فرمایا: کبیر ہے۔

3572- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَتَى سَعْدًا يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللهِ أُوصِي بِثُلُثَيْ مَالِي قَالَ لَا قَالَ فَأُوصِي بِالنِّصْفِ قَالَ لَا قَالَ فَأُوصِي بِالثُّلُثِ قَالَ نَعَمِ الثُّلُثَ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ فُقَرَاءَ يَتَكَفَّفُونَ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت سعد کے پاس عیادت کرنے کے لئے تشریف لائے۔ حضرت سعد نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنے دو تہائی مال کی وصیت کرتا ہوں۔ فرمایا: نہیں۔ فرمایا: میں نصف مال کی وصیت کرتا ہوں۔ فرمایا: نہیں۔ عرض کی: ایک تہائی مال کی وصیت کرتا ہوں۔ فرمایا: ہاں ایک تہائی۔ ایک تہائی کثیر ہے یا کبیر ہے۔ اگر تو اپنے وارثوں کو غنی چھوڑے گا تو یہ بہتر ہے کہ تو انہیں فقیر چھوڑے وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے رہیں۔

3573- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوْ غَضَّ النَّاسُ إِلَى الرُّبُعِ لِأَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ

حضرت سفیان نے حضرت ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: کاش! لوگ وصیت میں ایک چوتھائی تک کی کریں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تہائی، تہائی کثیر ہے یا بڑا ہے۔

3574- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَاءَهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي وَلَدٌ إِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ فَأُوصِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا قَالَ فَأُوصِي بِنِصْفِهِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا قَالَ فَأُوصِي بِثُلُثِهِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ

حضرت قتادہ نے حضرت یونس بن جبیر سے انہوں نے حضرت محمد بن سعد سے انہوں نے اپنے باپ حضرت سعد بن مالک سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے جب کہ وہ مریض تھے۔ عرض کی: ان کا کوئی بیٹا نہیں، صرف ایک بیٹی ہے۔ میں اپنے تمام مال کی وصیت کرتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ عرض کی: میں اپنے نصف مال کی وصیت کرتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں۔ عرض کی: میں ایک تہائی مال کی وصیت کرتا ہوں۔ فرمایا: تہائی۔ تہائی مال کثیر (زیادہ) ہے۔

3575- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ

حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ أَبَاهُ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ سِتَّ بَنَاتٍ وَتَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا فَلَمَّا حَضَرَ جِدَادُ النَّخْلِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ وَالِدِي اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ دَيْنًا كَثِيرًا وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَرَاكَ الْغُرَمَاءُ قَالَ اذْهَبْ فَبَيْدِرْ كُلَّ تَمْرٍ عَلَى نَاحِيَةٍ فَفَعَلْتُ ثُمَّ دَعَوْتُهُ فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَيْهِ كَأَنَّمَا أُغْرُوا بِي تِلْكَ السَّاعَةَ فَلَمَّا رَأَى مَا يَصْنَعُونَ أَطَافَ حَوْلَ أَعْظَمِهَا بَيْدَرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ أَصْحَابَكَ فَمَا زَالَ يَكِيلُ لَهُمْ حَتَّى أَدَّى اللهُ أَمَانَةَ وَالِدِي وَأَنَا رَاضٍ أَنْ يُؤَدِّيَ اللهُ أَمَانَةَ وَالِدِي لَمْ تَنْقُصْ تَمْرَةً وَاحِدَةً

حضرت فراس نے حضرت شعبی سے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے والد غزوۂ احد کے موقع پر شہید ہو گئے اور چھ بیٹیاں پیچھے چھوڑیں اور اپنے اوپر قرض بھی چھوڑا۔ جب کھجوریں کاٹنے کا موقع آیا میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: آپ کے علم میں ہے کہ میرے والد غزوۂ احد کے موقع پر شہید ہو گئے اور بہت زیادہ قرضہ اپنے ذمہ چھوڑ گئے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ قرض خواہ آپ کو دیکھ کر مہلت دیں۔ فرمایا: جاؤ اور تم ہر قسم کی کھجور کو ایک ایک طرف رکھ دو۔ میں نے اسی طرح کیا پھر میں نے آپ کو بلایا۔ جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو سخت تقاضا کرنے لگے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں دیکھا جو وہ کر رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے ان میں سے بڑے ڈھیر کے اردگرد تین بار چکر لگایا۔ پھر آپ بیٹھ گئے۔ فرمایا: اپنے قرض خواہوں کو بلاؤ۔ آپ لگا تار ان کے لئے کیل کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے میرے والد کی امانت کو ادا کر دیا۔ میں اس بات پر راضی تھا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے والد کی امانت کو ادا کر دیا جب کہ ایک کھجور بھی ڈھیر میں کم نہ ہوئی۔

بَابُ قَضَاءِ الدَّيْنِ قَبْلَ الْمِيرَاثِ وَذِكْرِ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ جَابِرٍ فِيهِ

میراث تقسیم کرنے سے پہلے قرض ادا کرنا اور حضرت جابر کی روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف

3576- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ وَهُوَ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبِي تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَمْ يَتْرُكْ إِلَّا مَا يُخْرِجُ نَخْلُهُ وَلَا يَبْلُغُ مَا يُخْرِجُ نَخْلُهُ مَا عَلَيْهِ مِنَ الدَّيْنِ دُونَ سِنِينَ فَانْطَلِقْ مَعِي يَا رَسُولَ اللهِ لِكَيْ لَا يُفْحِشَ عَلَيَّ الْغُرَّامُ فَأَتَى رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدُورُ بَيْدَرًا بَيْدَرًا فَسَلَّمَ حَوْلَهُ وَدَعَا لَهُ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ وَدَعَا الْغُرَّامَ فَأَوْفَاهُمْ وَبَقِيَ مِثْلُ مَا أَخَذُوا

حضرت زکریا نے حضرت شعبی سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ان کا والد فوت ہو گیا جب کہ اس پر قرض تھا۔ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا والد فوت ہو گیا جب کہ اس پر قرض تھا۔ انہوں نے کوئی چیز نہ چھوڑی مگر جو ان کی کھجوریں فصل دیا کرتی تھیں، کھجوریں جو پھل دیتی تھیں وہ اس قرض کو کافی نہیں تھیں جو ان پر لازم تھا مگر اس صورت میں کہ جب کئی سالوں کا فصل ملایا جائے۔ یا رسول اللہ! میرے

ساتھ چلیے تا کہ مجھ پر قرض لینے والے مجھ پر زیادتی نہ کریں۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور کھجوروں کے ایک ایک ڈھیر کے اردگرد چکر لگانے لگے اور اس کے اردگرد سلام کہنے لگے اور اس کے لئے دعا کی پھر اس پر بیٹھ گئے اور قرض خواہوں کو بلایا۔ ان سب کو پورا پورا حق دے دیا اور جتنی کھجوریں قرض خواہوں کو آپ نے دیں اتنی ہی باقی بچ گئیں۔

3577- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ قَالَ وَتَرَكَ دَيْنًا فَاسْتَشْفَعْتُ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَضَعُوا مِنْ دَيْنِهِ شَيْئًا فَطَلَبَ إِلَيْهِمْ فَأَبَوْا فَقَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ اذْهَبْ فَصَنِّفْ تَمْرَكَ أَصْنَافًا الْعَجْوَةَ عَلَى حِدَةٍ وَعِذْقَ ابْنِ زَيْدٍ عَلَى حِدَةٍ وَأَصْنَافَهُ ثُمَّ ابْعَثْ إِلَيَّ قَالَ فَفَعَلْتُ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَجَلَسَ فِي أَعْلَاهُ أَوْ فِي أَوْسَطِهِ ثُمَّ قَالَ كِلْ لِلْقَوْمِ قَالَ فَكِلْتُ لَهُمْ حَتَّى أَوْفَيْتُهُمْ ثُمَّ بَقِيَ تَمْرِي كَأَنْ لَمْ يَنْقُصْ مِنْهُ شَيْءٌ

حضرت مغیرہ نے حضرت شعبی سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام فوت ہو گئے اور اپنے ذمہ قرض چھوڑا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کی سفارش چاہی کہ قرض خواہ اپنے قرض میں سے کچھ کم کر دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے مطالبہ کیا تو انہوں نے کمی کرنے سے انکار کر دیا۔ نبی کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: جاؤ اپنی کھجوروں کو الگ الگ کر دو۔ عجوہ کو علیحدہ، عذاق بن زید کو علیحدہ اور دوسری اصناف کو علیحدہ کر دو۔ پھر میری طرف پیغام بھیجو۔ میں نے اسی طرح کیا۔ رسول اللہ ﷺ آئے۔ آپ ان ڈھیروں میں سے بلند یا درمیانی کے پاس بیٹھ گئے۔ پھر فرمایا: لوگوں کے لئے ناپ کرو۔ کہا: میں نے ان کے لئے ناپا یہاں تک کہ میں نے انہیں پورا پورا حق دیا۔ پھر میری کھجوریں باقی رہ گئیں۔ گویا ان میں سے کوئی چیز کم نہیں ہوئی۔

3578- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَرَمِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ لِيَهُودِيٍّ عَلَى أَبِي تَمْرٌ فَقُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ حَدِيقَتَيْنِ وَتَمْرُ الْيَهُودِيِّ يَسْتَوْعِبُ مَا فِي الْحَدِيقَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ الْعَامَ نِصْفَهُ وَتُؤَخِّرَ نِصْفَهُ فَأَبَى الْيَهُودِيُّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ الْجِدَادَ فَآذِنِّي فَآذَنْتُهُ فَجَاءَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ فَجَعَلَ يُجَدُّ وَيُكَالُ مِنْ أَسْفَلِ النَّخْلِ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ يَدْعُو بِالْبَرَكَةِ حَتَّى وَفَيْنَاهُ جَمِيعَ حَقِّهِ مِنْ أَصْغَرِ الْحَدِيقَتَيْنِ فِيمَا يَحْسِبُ عَمَّارٌ ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ بِرُطَبٍ وَمَاءٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا ثُمَّ قَالَ هَذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تُسْأَلُونَ عَنْهُ

حضرت حماد، حضرت عمار بن ابی عمار سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک یہودی کی میرے والد پر کھجوریں لازم تھیں۔ میرے والد غزوۂ احد کے موقع پر شہید ہو گئے اور دو باغ چھوڑے۔ یہودی کی اتنی کھجوریں لازم تھیں جو دو باغوں کی کھجوروں کو حاوی تھیں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تیرے لئے یہ ممکن ہے کہ تو نصف اس سال لے لے اور نصف کو اگلے سال کے لئے مؤخر کر دے؟ یہودی نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تیرے لئے یہ ممکن ہے کہ جب تو فصل کاٹے تو مجھے اطلاع کرے۔ تو میں نے آپ کو اطلاع کی۔ آپ

ﷺ خود اور حضرت ابوبکر صدیق آئے۔ کھجوروں میں سے جو کم بلند کھجور تھی اس کو کاٹا جانے لگا اور اس کو ناپا جانے لگا جب کہ رسول اللہ ﷺ برکت کی دعا کرنے لگے۔ یہاں تک کہ ہم نے اس کا حق باغوں میں سے جو چھوٹا باغ تھا اس سے پورا کر دیا، جو عمار کا اندازہ تھا۔ پھر میں ان کی خدمت میں تر کھجوریں اور پانی لایا۔ انہوں نے کھجوریں کھائیں اور پانی پیا۔ پھر فرمایا: یہ ان نعمتوں میں سے ہیں جن کے بارے میں تم سے سوال کیا جائے گا۔

3579۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ تُوُفِّيَ أَبِي وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَرَضْتُ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَأْخُذُوا الثَّمَرَةَ بِمَا عَلَيْهِ فَأَبَوْا وَلَمْ يَرَوْا فِيهِ وَفَاءً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَ إِذَا جَدَدْتَهُ فَوَضَعْتَهُ فِي الْمِرْبَدِ فَآذِنِّي فَلَمَّا جَدَدْتُهُ وَوَضَعْتُهُ فِي الْمِرْبَدِ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَجَاءَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَجَلَسَ عَلَيْهِ وَدَعَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ غُرَمَائَكَ فَأَوْفِهِمْ قَالَ فَمَا تَرَكْتُ أَحَدًا لَهُ عَلَى أَبِي دَيْنٌ إِلَّا قَضَيْتُهُ وَفَضَلَ لِي ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَسْقًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَضَحِكَ وَقَالَ ائْتِ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَأَخْبِرْهُمَا ذَلِكَ فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُمَا فَقَالَا قَدْ عَلِمْنَا إِذْ صَنَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا صَنَعَ أَنَّهُ سَيَكُونُ ذَلِكَ

حضرت عبیداللہ نے حضرت وہب بن کیسان سے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میرے والد فوت ہوئے جب کہ ان پر قرض تھا۔ میں نے اپنے قرض خواہوں پر یہ رائے پیش کی کہ اس پر جو قرض ہے اس کے بدلے میں پھل لے لیں۔ تو انہوں نے اس سے انکار کر دیا۔ ان کی رائے تھی کہ اس میں ان کا حق پورا نہیں ہوتا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے آپ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو فصل کاٹ لے اور کھجوریں خشک کرنے والے میدان میں رکھ لے تو مجھے اطلاع کرنا۔ جب میں نے کھجوریں کاٹ لیں اور میدان میں انہیں رکھ دیا تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ رسول اللہ ﷺ خود، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما تشریف لائے۔ اس کٹے ہوئے پھل کے پاس بیٹھ گئے اور برکت کی دعا کی۔ پھر فرمایا: اپنے قرض خواہوں کو بلاؤ۔ انہیں پورا پورا حق دے دو۔ میرے والد پر جس کا بھی قرض تھا اسے ادا کر دیا۔ ان میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑا اور میرے لئے تیرہ وسق بچ گئے۔ میں نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپ مسکرا دیئے۔ فرمایا: ابوبکر اور عمر کے پاس جاؤ اور انہیں بتاؤ۔ میں حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق کے پاس آیا۔ ان دونوں کو بتایا۔ دونوں نے کہا: ہمیں علم تھا جب رسول اللہ ﷺ نے یہ کیا ہے جو کیا ہے تو یہ ضرور ہوگا۔

بَابُ إِبْطَالِ الْوَصِيَّةِ لِلْوَارِثِ (وارث کے لئے وصیت کو باطل کرنا)

3580۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ اللهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

حضرت شہر بن حوشب نے حضرت عبدالرحمن بن غنم سے انہوں نے حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا۔ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر حق دار کو حق دے دیا ہے اور وارث کے لئے وصیت نہیں ہے۔

3581 - أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ أَنَّ ابْنَ غَنْمٍ ذَكَرَ أَنَّ ابْنَ خَارِجَةَ ذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَإِنَّهَا لَتَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَإِنَّ لُعَابَهَا لَيَسِيلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي خُطْبَتِهِ إِنَّ اللهَ قَدْ قَسَمَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ قِسْمَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ فَلَا تَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ

حضرت قتادہ نے حضرت شہر بن حوشب سے انہوں نے حضرت ابن غنم سے انہوں نے حضرت ابن خارجہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں خود اس وقت حاضر تھا جب رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ کی سواری جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب بہہ رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے لئے میراث میں سے حصہ رکھ دیا ہے، کسی وارث کے لئے وصیت جائز نہیں۔

3582 - أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ عَزَّ اسْمُهُ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

حضرت اسماعیل بن ابی خالد نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت عمرو بن خارجہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر حق دار کو حق ادا کر دیا ہے اور وارث کے لئے کوئی وصیت نہیں۔

بَاب إِذَا أَوْصَى لِعَشِيرَتِهِ الْأَقْرَبِينَ (جب وہ قریبی رشتہ داروں کے لئے وصیت کرے)

3583 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ دَعَا رَسُولُ اللهِ ﷺ قُرَيْشًا فَاجْتَمَعُوا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ يَا بَنِي مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ يَا بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَيَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ وَيَا بَنِي هَاشِمٍ وَيَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ وَيَا فَاطِمَةُ أَنْقِذِي نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَأَبُلُّهَا بِبِلَالِهَا

حضرت عبد الملک بن عمیر نے حضرت موسیٰ بن طلحہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ تو رسول اللہ ﷺ نے قریش کے افراد کو بلایا۔ وہ لوگ جمع ہو گئے۔ ان میں عام بھی تھے اور خاص بھی۔ فرمایا: اے بنی کعب بن لوی، اے بنی مرہ بن کعب، اے بنی عبد شمس، اے بنی عبد مناف، اے بنی ہاشم اور بنی عبد المطلب! اپنے آپ کو آگ کے عذاب سے بچاؤ۔ اے فاطمہ! اپنے آپ کو آگ کے عذاب سے بچاؤ! میں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں تمہارے لئے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں۔ سوائے اس کے کہ تمہارے ساتھ رشتہ داری

ہے۔ میں اس کی تری کے ساتھ دنیا میں صلہ رحمی کرتا رہوں گا۔

3584- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ ابْنُ إِسْحٰقَ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا وَلَكِنْ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ رَحِمٌ أَنَا بَالُّهَا بِبِلَالِهَا

حضرت اسرائیل نے حضرت معاویہ سے جو ابن اسحاق ہیں، وہ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنی عبد مناف! اپنے نفسوں کو اپنے رب سے خرید لو۔ میں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں تمہارے لئے کسی چیز کا مالک نہیں۔ اے بنی عبد المطلب! اپنے آپ کو اپنے رب سے خرید لو، میں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں تمہارے لئے کسی چیز کا مالک نہیں۔ لیکن میرے اور تمہارے درمیان رشتہ داری ہے۔ میں اس رشتہ کے حقوق کی وجہ سے دنیا میں صلہ رحمی کرتا رہوں گا۔

3585- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حِينَ أُنْزِلَ(1) عَلَيْهِ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللهِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِينِي مَا شِئْتِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا

حضرت ابن شہاب حضرت سعید بن مسیب اور حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب آپ یہ آیت وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ نازل ہوئی: اے قریش کی جماعت! اللہ سے اپنے آپ کو خرید لو۔ میں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں تمہارے لئے کسی چیز کا فائدہ نہیں دے سکتا۔ اے بنی عبد المطلب! میں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں تمہارے لئے کسی چیز کا فائدہ نہیں دے سکتا۔ اے صفیہ رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی! میں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں تجھے کسی چیز کا فائدہ نہیں دے سکتا۔ اے فاطمہ بنت محمد! جو چاہے مجھ سے سوال کر۔ میں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں تجھے کسی چیز کا فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

3586- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حِينَ أُنْزِلَ عَلَيْهِ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللهِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَا أُغْنِي

1- ایک نسخہ میں أنزلت ہے۔

عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ سَلِينِي مَا شِئْتِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا

امام زہری نے حضرت سعید بن مسیب اور حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ پر وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ آیت نازل ہوئی تو آپ کھڑے ہوئے۔ فرمایا: اے جماعت قریش! اللہ تعالیٰ سے اپنے آپ کو خرید لو۔ میں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں تمہارے لئے کسی چیز کا فائدہ نہیں دے سکتا۔ اے بنی عبد مناف! میں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں تمہیں کسی چیز کا فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ اے عباس بن عبد المطلب! میں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں تمہیں کسی چیز کا فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ اے صفیہ رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی! میں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں تجھے کسی چیز کا فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ اے فاطمہ! جو چاہو مجھ سے سوال کر لو۔ میں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں تجھے کسی چیز کا فائدہ نہیں دے سکتا۔

3587- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا فَاطِمَةُ ابْنَةَ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ

حضرت ابو معاویہ نے حضرت ہشام سے وہ حضرت ابن عروہ سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب یہ آیت وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے فاطمہ بنت محمد، اے صفیہ بنت عبد المطلب، اے بنی عبد المطلب! میں اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں تمہیں کسی چیز کا فائدہ نہیں دے سکتا۔ میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے سوال کر لو۔

فائدہ: انسانی زندگی کو اعتدال پر رکھنے کے لئے خوف اور امید کا ساتھ ساتھ رہنا ضروری ہے۔

إِذَا مَاتَ الْفُجَاَةَ هَلْ يُسْتَحَبُّ لِأَهْلِهِ أَنْ يَتَصَدَّقُوا عَنْهُ

جب کوئی آدمی اچانک فوت ہو جائے، کیا اس کے گھر والوں کو اجازت ہے کہ وہ اس کی جانب سے صدقہ کریں؟

3588- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَإِنَّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَعَمْ فَتَصَدَّقَ عَنْهَا

امام مالک حضرت ہشام بن عروہ سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: میری ماں اچانک فوت ہو گئی ہے۔ اگر وہ بات کرتی تو صدقہ کرتی۔ کیا میں اس کی جانب سے صدقہ کروں؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں۔ تو اس آدمی نے اس (ماں) کی جانب سے صدقہ کیا۔

3589- أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ وَحَضَرَتْ أُمَّهُ الْوَفَاةُ بِالْمَدِينَةِ فَقِيلَ لَهَا أَوْصِي فَقَالَتْ فِيمَ أُوصِي الْمَالُ مَالُ سَعْدٍ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ سَعْدٌ فَلَمَّا قَدِمَ سَعْدٌ ذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يَنْفَعُهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ نَعَمْ فَقَالَ سَعْدٌ حَائِطُ كَذَا وَكَذَا صَدَقَةٌ عَنْهَا لِحَائِطٍ سَمَّاهُ

امام مالک نے حضرت سعید بن عمرو بن شرحبیل بن سعید بن سعد بن عبادہ سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے جب کہ ان کی والدہ مدینہ طیبہ میں فوت ہوگئیں۔ ان سے کہا گیا: کوئی وصیت کیجیے۔ انہوں نے جواب دیا: میں کس مال کی وصیت کروں؟ مال تو سعد کا ہے۔ حضرت سعد کے آنے سے پہلے وہ فوت ہوگئیں۔ جب حضرت سعد واپس آئے تو اس کا ذکر ان سے کیا گیا۔ حضرت سعد نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنی ماں کی جانب سے صدقہ کروں تو کیا یہ اسے نفع دے گا؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں۔ حضرت سعد نے کہا: فلاں فلاں باغ اس کی جانب سے صدقہ ہے۔ حضرت سعد نے ان باغوں کا نام لیا۔

فَضْلُ الصَّدَقَةِ عَنِ الْمَيِّتِ (میت کی طرف سے صدقہ کرنے کی فضیلت)

3590- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ وَعِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ وَوَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ

حضرت علاء نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب انسان فوت ہوجاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہوجاتا ہے مگر تین اعمال کا سلسلہ جاری رہتا ہے: صدقہ جاریہ، ایسا علم جس سے نفع حاصل کیا جاتا رہے اور نیک بچہ جو اس کے حق میں دعا کرے۔

3591- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ

حضرت علاء نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کی: میرا باپ فوت ہوگیا ہے اور اس نے مال چھوڑا ہے اور کوئی وصیت نہیں کی۔ کیا میں اس کی جانب سے صدقہ کروں تو یہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہوجائے گا؟ فرمایا: ہاں۔

3592- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ إِنَّ أُمِّي أَوْصَتْ أَنْ تُعْتَقَ عَنْهَا رَقَبَةٌ وَإِنَّ عِنْدِي جَارِيَةً نُوبِيَّةً أَفَيُجْزِئُ عَنِّي أَنْ أُعْتِقَهَا عَنْهَا قَالَ ائْتِنِي بِهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ

ﷺ مَنْ رَبُّكِ قَالَتِ اللهُ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ قَالَ فَأَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

حضرت محمد بن عمرو نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت شرید بن سوید ثقفی سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے کہا: میری ماں نے وصیت کی کہ اس کی جانب سے ایک لونڈی آزاد کی جائے اور میرے پاس حبشن لونڈی ہے۔ اگر میں وہ لونڈی اس کی جانب سے آزاد کردوں تو کیا یہ جائز ہے؟ فرمایا: اسے میرے پاس لے آؤ، میں اسے آپ کے پاس لے آیا۔ نبی کریم ﷺ نے پوچھا: تیرا رب کون ہے؟ اس نے کہا: اللہ، پوچھا: میں کون ہوں؟ اس نے جواب دیا: آپ اللہ کے رسول ہیں۔ فرمایا: اسے آزاد کردے۔ یہ مومنہ ہے۔

3593- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَلَمْ تُوصِ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

حضرت عمرو نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سعد نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ میری ماں فوت ہوگئی ہے اور اس نے وصیت نہیں کی۔ کیا میں اس کی جانب سے صدقہ کروں؟ فرمایا: ہاں، صدقہ کرو۔

3594- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمَّهُ تُوُفِّيَتْ أَفَيَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ لِي مَخْرَفًا فَأُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا

حضرت عمرو بن دینار نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی ماں فوت ہوگئی ہے۔ اگر میں اس کی جانب سے صدقہ کروں تو کیا یہ اسے نفع دے گا؟ فرمایا: ہاں۔ کہا: میرا کھجوروں کا باغ ہے، میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے وہ باغ اس کی جانب سے صدقہ کردیا ہے۔

3595- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ أَفَيُجْزِئُ عَنْهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا قَالَ أَعْتِقْ عَنْ أُمِّكَ

امام زہری نے حضرت عبیداللہ بن عبداللہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: میری ماں فوت ہوگئی ہے اور اس پر نذر تھی۔ کیا میرا اس کی جانب سے آزاد کرنا اسے کافی ہوجائے گا؟ فرمایا: اپنی ماں کی جانب سے غلام آزاد کردو۔

3596- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ عَنْ عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ ﷺ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى

أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اقْضِهِ عَنْهَا

امام زہری نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے نذر کے بارے میں فتویٰ طلب کیا جو نذر ان کی والدہ پر لازم تھی اور اسے پورا کرنے سے قبل فوت ہو گئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو اسے اس کی جانب سے ادا کر۔

3597- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ ﷺ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اقْضِهِ عَنْهَا

امام زہری نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے نذر کے بارے میں فتویٰ طلب کیا جو آپ کی والدہ پر لازم تھی اور اسے پورا کرنے سے قبل فوت ہو گئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے تو اپنی ماں کی جانب سے پورا کر دے۔

3598- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدٌ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اقْضِهِ عَنْهَا

امام زہری نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سعد نے رسول اللہ ﷺ سے نذر کے بارے میں فتویٰ طلب کیا جو ان کی ماں پر لازم تھی۔ وہ اس نذر کو پورا کرنے سے قبل فوت ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے اپنی ماں کی جانب سے ادا کرو۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى سُفْيَانَ (سفیان راوی پر اختلاف)

3599- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ ﷺ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ اقْضِهِ عَنْهَا

امام زہری نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے انہوں نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اس نذر کے بارے میں فتویٰ پوچھا جو ان کی والدہ پر لازم تھی۔ وہ اسے پورا کرنے سے قبل فوت ہو گئی۔ فرمایا: اسے تو اپنی ماں کی جانب سے پورا کر۔

3600- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ مَاتَتْ أُمِّي وَعَلَيْهَا نَذْرٌ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْضِيَهُ عَنْهَا

امام زہری نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے انہوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ان کی والدہ فوت ہوگئی جب کہ اس پر نذر تھی۔ تو میں نے نبی کریم علیہ السلام سے سوال کیا۔ تو آپ نے مجھے اس کی جانب سے وہ پورا کرنے کا حکم دیا۔

3601 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم اقْضِهِ عَنْهَا

امام زہری نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ علیہ السلام سے اس نذر کے بارے میں سوال کیا جو ان کی والدہ پر لازم تھی۔ وہ اس کو پورا کرنے سے قبل ہی فوت ہوگئی۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اسے اپنی ماں کی جانب سے پورا کرو۔

3602 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ هُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ وَلَمْ تَقْضِهِ قَالَ اقْضِهِ عَنْهَا

امام زہری نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: میری ماں فوت ہو چکی ہے جب کہ اس پر نذر لازم تھی جو اس نے پوری نہیں کی۔ فرمایا: اسے اپنی ماں کی جانب سے پورا کرو۔

3603 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ

حضرت قتادہ نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری ماں فوت ہوگئی ہے، کیا میں اس کی جانب سے صدقہ کروں؟ فرمایا: ہاں، عرض کی: کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: پانی پلانا۔

3604 - أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ

حضرت قتادہ نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: پانی پلانا۔

3605 - أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ

يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ أُمَّهُ مَاتَتْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ فَتِلْكَ سِقَايَةُ سَعْدٍ بِالْمَدِينَةِ

حضرت قتادہ نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ان کی ماں فوت ہوگئی۔ عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ میری ماں فوت ہوگئی ہے، کیا میں اس کی جانب سے صدقہ کروں؟ فرمایا: ہاں، پوچھا کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا پانی پلانا۔ چنانچہ وہ مدینہ طیبہ میں سعد کا کنواں تھا۔

النَّهْيُ عَنِ الْوِلَايَةِ عَلَى مَالِ الْيَتِيمِ (یتیم کے مال کا والی بننے سے نہی)

3606- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ عَلَى مَالِ يَتِيمٍ

حضرت سالم بن ابی سالم جیشانی نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابوذر! میں تجھے کمزور خیال کرتا ہوں اور میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے پسند کرتا ہوں۔ دو آدمیوں پر بھی حاکم نہ بننا اور یتیم کے مال کا والی نہ بننا۔

مَا لِلْوَصِيِّ مِنْ مَالِ الْيَتِيمِ إِذَا قَامَ عَلَيْهِ

یتیم کے مال کے وصی پر کیا لازم ہے جب وہ یہ ذمہ داری اٹھائے

3607- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي فَقِيرٌ لَيْسَ لِي شَيْءٌ وَلِي يَتِيمٌ قَالَ كُلْ مِنْ مَالِ يَتِيمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلَا مُبَادِرٍ وَلَا مُتَأَثِّلٍ

حضرت عمرو بن شعیب نے اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: میں محتاج ہوں۔ میرے پاس کچھ بھی نہیں اور میرے پاس ایک یتیم بھی ہے۔ فرمایا: تو اپنے یتیم کے مال میں سے کھا، نہ اسراف کرتے ہوئے، نہ فضول خرچی کرتے ہوئے اور نہ اس کے اصل مال سے۔

3608- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ عَنْ عَطَاءٍ وَهُوَ ابْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ وَإِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا قَالَ اجْتَنَبَ النَّاسُ مَالَ الْيَتِيمِ وَطَعَامَهُ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَنْزَلَ اللهُ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ إِلَى قَوْلِهِ لَأَعْنَتَكُمْ

حضرت ابوکدینہ حضرت عطاء سے جو ابن سائب ہیں، وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی: وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ اور وَإِنَّ الَّذِينَ

يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا تو لوگ یتیموں کے اموال اور ان کے کھانے سے اجتناب کرنے لگے۔ یہ امر مسلمانوں پر بڑا شاق گزرا۔ انہوں نے اس کی شکایت نبی کریم ﷺ سے کی۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا: وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ إِلَى قَوْلِهِ لَأَعْنَتَكُمْ

3609- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا قَالَ كَانَ يَكُونُ فِي حَجْرِ الرَّجُلِ الْيَتِيمُ فَيَعْزِلُ لَهُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَآنِيَتَهُ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ فَأَحَلَّ لَهُمْ خُلْطَتَهُمْ

حضرت عطا بن سائب نے حضرت سعید بن جبیر سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے بارے میں روایت نقل کی ہے: ''بے شک وہ لوگ جو کھاتے ہیں یتیموں کے مال ظلم سے۔'' حضرت ابن عباس نے فرمایا: ایک آدمی کے زیر پرورش یتیم ہوتا۔ وہ اس کے لئے کھانا، پانی اور برتن الگ رکھتا۔ یہ چیز مسلمانوں پر بڑی شاق گزری۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا: ''اور اگر (کاروبار میں) تم انہیں ساتھ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں''۔ یعنی دین میں اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ میل جول کو حلال کر دیا۔

اجْتِنَابُ أَكْلِ مَالِ الْيَتِيمِ (یتیم کے مال کو کھانے سے اجتناب)

3610- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا هِيَ قَالَ الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالشُّحُّ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

حضرت سلیمان بن بلال نے حضرت ثور بن زید سے انہوں نے حضرت ابو الغیث سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے اجتناب کرو۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ! وہ کون سی ہیں؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ شرک کرنا، بخل، وہ نفس جس کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اسے قتل کرنا مگر حق کے ساتھ، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جنگ کے دن بھاگ جانا اور پاک دامن غافل مومن عورتوں پر جھوٹی تہمت لگانا۔

كِتَابُ النُّحْلِ (کتاب النحل (عطیہ))

ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فِي النُّحْلِ

حضرت نعمان بن بشیر کی روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف

3611- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ يُشْهِدُهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ

حضرت زہری نے حضرت حمید بن عبدالرحمن اور حضرت محمد بن نعمان سے، ان دونوں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے والد نے اسے ایک غلام عطیہ دیا۔ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تا کہ آپ کو اس پر گواہ بنائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے تمام بچوں کو عطیہ دیا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: اس سے واپس لے لو۔ الفاظ محمد بن منصور سے مروی ہیں۔

3612- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ يُحَدِّثَانِهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَارْجِعْهُ

امام مالک نے حضرت ابن شہاب سے انہوں نے حضرت حمید بن عبدالرحمن اور حضرت محمد بن نعمان سے انہوں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے والد انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لائے۔ میرے والد نے عرض کی: میں نے اپنے بیٹے کو غلام دیا ہے جو میرا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو نے اپنے تمام بیٹوں کو غلام عطا کیا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے واپس لے لے۔

3613- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ بَشِيرَ بْنَ سَعْدٍ جَاءَ بِابْنِهِ النُّعْمَانِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْهُ

امام زہری نے حضرت حمید بن عبدالرحمن اور حضرت محمد بن نعمان سے ان دونوں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے والد بشیر بن سعد اپنے بیٹے نعمان کو لائے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس بیٹے کو غلام دیا ہے جو میرا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو نے اپنے ہر بیٹے کو عطا کیا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: اسے

واپس لے لے۔

3614- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ النُّعْمَانِ وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَاهُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُنْفِذَهُ أَنْفَذْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

امام زہری نے حضرت محمد بن نعمان اور حضرت حمید بن عبدالرحمن سے ان دونوں نے حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں اپنے بیٹے نعمان بن بشیر کو لائے۔ عرض کی: میں نے اپنے اس بیٹے کو یہ غلام عطا کیا ہے۔ اگر آپ اسے نافذ کرنا چاہتے ہوں تو میں اسے نافذ کر دیتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو نے اپنے ہر بیٹے کو عطا کیا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: اسے واپس لے لے۔

3615- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ نُحْلًا فَقَالَتْ لَهُ أُمُّهُ أَشْهِدِ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى مَا نَحَلْتَ ابْنِي فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَكَرِهَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَشْهَدَ لَهُ

حضرت ابو معاویہ نے حضرت ہشام سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے والد نے اسے عطیہ دیا۔ ان کی ماں نے اسے کہا: جو تو نے بیٹے کو عطیہ دیا ہے اس پر نبی کریم ﷺ کو گواہ بنا لے۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس کا ذکر آپ سے کیا۔ نبی کریم ﷺ نے گواہ بنانے کے عمل کو ناپسند کیا۔

3616- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بَشِيرٍ أَنَّهُ نَحَلَ ابْنَهُ غُلَامًا فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَأَرَادَ أَنْ يُشْهِدَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ ذَا قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

حضرت سعد یعنی ابن ابراہیم حضرت عروہ سے وہ حضرت بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو غلام عطا کیا اور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ارادہ کیا کہ آپ کو گواہ بنالیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو نے اپنے ہر بچے کو اس طرح عطا فرمایا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: اسے واپس لے لے۔

3617- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ بَشِيرًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ نِحْلَةً قَالَ أَعْطَيْتَ لِإِخْوَتِهِ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی کہ حضرت بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی اے اللہ کے نبی! میں نے نعمان کو عطیہ دیا ہے۔ پوچھا: تو نے اس کے بھائیوں کو بھی عطیہ دیا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: اسے واپس لے لے۔

3618- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ قَالَ انْطَلَقَ بِهِ أَبُوهُ يَحْمِلُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اشْهَدْ أَنِّي قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَالِي كَذَا وَكَذَا قَالَ كُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِي نَحَلْتَ النُّعْمَانَ

حضرت داؤد حضرت شعبی سے وہ حضرت نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ان کے والد انہیں اٹھا کر نبی کریم ﷺ کے پاس لے گئے۔ عرض کی: گواہ رہیے، میں نے نعمان کو اپنا فلاں فلاں مال عطا کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو نے ہر بیٹے کو اسی طرح کا مال دیا ہے جو تو نے نعمان کو دیا ہے؟

3619- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنِ النُّعْمَانِ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ يُشْهِدُ عَلَى نُحْلٍ نَحَلَهُ إِيَّاهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا(1) نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَا أَشْهَدُ عَلَى شَيْءٍ أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذًا

حضرت داؤد نے حضرت عامر سے انہوں نے حضرت نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ اس کے والد نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تا کہ اس عطیہ پر گواہ بنائیں جو انہوں نے نعمان کو دیا؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو نے اپنے ہر بیٹے کو اسی طرح عطا کیا ہے جس طرح تو نے اسے عطا کیا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: میں کسی چیز پر گواہ نہیں بنتا۔ کیا تجھے یہ چیز خوش نہیں کرتی کہ وہ سب تیرے ساتھ نیکی کرنے میں برابر ہوں؟ عرض کی: کیوں نہیں۔ فرمایا: پھر نہیں۔

3620- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ أُمَّهُ ابْنَةَ رَوَاحَةَ سَأَلَتْ أَبَاهُ بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ مِنْ مَالِهِ لِابْنِهَا فَالْتَوَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَا لَهُ فَوَهَبَهَا لَهُ فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ قَاتَلَتْنِي عَلَى الَّذِي وَهَبْتُ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا بَشِيرُ أَلَكَ وَلَدٌ سِوَى هَذَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَفَكُلَّهُمْ وَهَبْتَ لَهُمْ مِثْلَ الَّذِي وَهَبْتَ لِابْنِكَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذًا فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ

حضرت ابوحیان نے حضرت شعبی سے انہوں نے حضرت نعمان بن بشیر انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ان کی والدہ بنت رواحہ نے اس کے والد سے مطالبہ کیا کہ وہ اس کے بطن سے پیدا ہونے والے بیٹے کے لئے اپنے مال سے کوئی عطیہ دے جائے۔ میرے والد نے ایک سال تک اس معاملہ کو ملتوی کیے رکھا پھر اس کے لئے یہ بات مناسب لگی تو والد نے اپنی بیوی کو اس بیٹے کے لئے عطیہ دیا۔ بنت رواحہ نے کہا: میں اس وقت تک راضی نہ ہوں گی جب تک تو رسول اللہ ﷺ کو گواہ نہیں بنائے گا۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس کی ماں بنت رواحہ نے اس مال کے بارے میں مجھ سے جھگڑا کیا جو میں نے اسے دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تیرا اس کے علاوہ بھی کوئی بچہ ہے؟ عرض کی: جی ہاں، رسول اللہ

1- ایک نسخہ میں مَا کے بجائے الَّذِي ہے۔

علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: کیا تو نے ہر ایک کو اسی کی مثل مال دیا ہے جتنا مال اس کو دیا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: پھر مجھے گواہ نہ بناؤ کیونکہ میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔

3621- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَأَلَتْ أُمِّي أَبِي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ فَوَهَبَهَا لِي فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى أُشْهِدَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ فَأَخَذَ أَبِي بِيَدِي وَأَنَا غُلَامٌ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ طَلَبَتْ مِنِّي بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ وَقَدْ أَعْجَبَهَا أَنْ أُشْهِدَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ يَا بَشِيرُ أَلَكَ ابْنٌ غَيْرُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَهَبْتَ لَهُ مِثْلَ مَا وَهَبْتَ لِهَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذًا فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ

حضرت ابوحیان نے حضرت شعبی سے انہوں نے حضرت نعمان سے روایت نقل کی ہے کہ میری والدہ نے میرے والد سے کوئی عطیہ دینے کا مطالبہ کیا۔ میرے والد نے وہ میرے لئے ہبہ کر دیا۔ میری والدہ نے کہا: میں راضی نہ ہوں گی یہاں تک کہ میں رسول اللہ علیہ السلام کو گواہ نہ بنالوں۔ کہا: میرے والد نے میرا ہاتھ پکڑا جب کہ میں بچہ تھا اور رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اس کی والدہ بنت رواحہ نے مجھ سے کچھ ہبہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسے یہ بات پسند آئی کہ میں آپ کو اس پر گواہ بناؤں۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: کیا تیرا اس کے سوا بھی کوئی بیٹا ہے؟ فرمایا: ہاں۔ پوچھا: کیا تو نے اسے بھی ایسا مال ہبہ کیا ہے جیسا مال تو نے اسے ہبہ کیا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: پس تو مجھے گواہ نہ بنا کیونکہ میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔

3622- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَتْ أَنَّ بَشِيرَ بْنَ سَعْدٍ أَتَى رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَتِي عَمْرَةَ بِنْتَ رَوَاحَةَ أَمَرَتْنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلَى ابْنِهَا نُعْمَانَ بِصَدَقَةٍ وَأَمَرَتْنِي أَنْ أُشْهِدَكَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم هَلْ لَكَ بَنُونَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَعْطَيْتَهُمْ مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَ لِهَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِي عَلَى جَوْرٍ

حضرت اسماعیل نے حضرت عامر سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میری بیوی عمرہ بنت رواحہ نے مجھے مجبور کیا ہے کہ میں اس کے بیٹے نعمان پر کوئی صدقہ کروں اور اس نے مجھے یہ بھی کہا کہ اس پر آپ علیہ السلام کو گواہ بناؤں۔ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ تیرے اس کے سوا بھی بیٹے ہیں؟ فرمایا: ہاں۔ پوچھا: کیا تو نے انہیں اسی کی مثل عطا کیا ہے جو اسے عطا کیا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: مجھے ظلم پر گواہ نہ بنا۔

3623- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَقَالَ مُحَمَّدٌ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى ابْنِي

بِصَدَقَةٍ فَاشْهَدْ فَقَالَ هَلْ لَكَ وَلَدٌ غَيْرُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَعْطَيْتَهُمْ كَمَا أَعْطَيْتَهُ قَالَ لَا قَالَ أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ

حضرت زکریا نے حضرت شعبی سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ محمد راوی نے جاء کی جگہ اتی کا لفظ ذکر کیا ہے۔ عرض کی: میں نے اپنے بیٹے کو عطیہ دیا ہے، آپ گواہ رہیے۔ پوچھا: کیا آپ کا اس کے علاوہ بھی کوئی بیٹا ہے؟ عرض کی: ہاں۔ پوچھا: انہیں بھی ایسا ہی عطیہ دیا ہے جس طرح تو نے اسے عطیہ دیا ہے؟ عرض کی نہیں۔ فرمایا: کیا میں ظلم پر گواہ بنوں؟

3624- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ فِطْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ ذَهَبَ بِي أَبِي إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يُشْهِدُهُ عَلَى شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ فَقَالَ أَلَكَ وَلَدٌ غَيْرُهُ قَالَ نَعَمْ وَصَفَّ بِيَدِهِ بِكَفِّهِ أَجْمَعَ كَذَا أَلَا سَوَّيْتَ بَيْنَهُمْ

حضرت یحییٰ نے حضرت فطر سے انہوں نے حضرت مسلم بن صبیح سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا: میرے والد مجھے نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں لے گئے۔ وہ آپ علیہ السلام کو اس چیز پر گواہ بنا رہے تھے جو انہوں نے مجھے عطا کی تھی۔ پوچھا: کیا تیرا اس کے علاوہ بھی بیٹا ہے؟ عرض کی: ہاں۔ تو رسول اللہ علیہ السلام نے اس کی نفی کی طرف یا برابری کی طرف اشارہ کیا۔ فرمایا: تو نے ان سب میں برابری کیوں نہیں کی؟

3625- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ فِطْرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ انْطَلَقَ بِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ يُشْهِدُهُ عَلَى عَطِيَّةٍ أَعْطَانِيهَا فَقَالَ هَلْ لَكَ بَنُونَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَوِّ بَيْنَهُمْ

حضرت عبداللہ نے حضرت فطر سے انہوں نے حضرت مسلم بن صبیح سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا جب کہ آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے: مجھے میرے والد رسول اللہ علیہ السلام کی طرف لے گئے۔ وہ آپ کو اس عطیہ پر گواہ بنانا چاہتے تھے جو انہوں نے مجھے دیا۔ پوچھا: کیا تیرے اس کے سوا بیٹے ہیں؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: ان سب میں برابری کر۔

3626- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَاجِبٍ[1] بْنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ الْمُهَلَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ اعْدِلُوا بَيْنَ أَبْنَائِكُمْ

حضرت حاجب بن مفضل بن مہلب نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اپنے بیٹوں میں انصاف کیا کرو، اپنے بیٹوں میں انصاف کیا کرو۔

1۔ ایک نسخہ میں حاجب کے بجائے جابر ہے۔

كِتَابُ الْهِبَةِ (ہبہ کا بیان)

هِبَةُ الْمُشَاعِ (مشترک چیز کا ہبہ)

3627- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِذْ أَتَتْهُ وَفْدُ هَوَازِنَ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّا أَصْلٌ وَعَشِيرَةٌ وَقَدْ نَزَلَ بِنَا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ فَامْنُنْ عَلَيْنَا مَنَّ اللهُ عَلَيْكَ فَقَالَ اخْتَارُوا مِنْ أَمْوَالِكُمْ أَوْ مِنْ نِسَائِكُمْ وَأَبْنَائِكُمْ فَقَالُوا قَدْ خَيَّرْتَنَا بَيْنَ أَحْسَابِنَا وَأَمْوَالِنَا بَلْ نَخْتَارُ نِسَائَنَا وَأَبْنَائَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَإِذَا صَلَّيْتُ الظُّهْرَ فَقُومُوا فَقُولُوا إِنَّا نَسْتَعِينُ بِرَسُولِ اللهِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَوِ الْمُسْلِمِينَ فِي نِسَائِنَا وَأَبْنَائِنَا فَلَمَّا صَلَّوُا الظُّهْرَ قَامُوا فَقَالُوا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَمَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو تَمِيمٍ فَلَا وَقَالَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو فَزَارَةَ فَلَا وَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو سُلَيْمٍ فَلَا فَقَامَتْ بَنُو سُلَيْمٍ فَقَالُوا كَذَبْتَ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيْهِمْ نِسَائَهُمْ وَأَبْنَائَهُمْ فَمَنْ تَمَسَّكَ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ فَلَهُ سِتُّ فَرَائِضَ مِنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يُفِيئُهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا[1] وَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَرَكِبَ[2] النَّاسُ اقْسِمْ عَلَيْنَا فَيْئَنَا فَأَلْجَئُوهُ إِلَى شَجَرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَائَهُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي فَوَاللهِ لَوْ أَنَّ لَكُمْ شَجَرَ تِهَامَةَ نَعَمًا قَسَمْتُهُ عَلَيْكُمْ ثُمَّ لَمْ تَلْقَوْنِي بَخِيلًا وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذُوبًا ثُمَّ أَتَى بَعِيرًا فَأَخَذَ مِنْ سَنَامِهِ وَبَرَةً بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ هَا إِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنَ الْفَيْءِ شَيْءٌ وَلَا هَذِهِ إِلَّا خُمُسٌ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ بِكُبَّةٍ مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَخَذْتُ هَذِهِ لِأُصْلِحَ بِهَا بَرْدَعَةَ بَعِيرٍ لِي فَقَالَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ أَوَ بَلَغَتْ هَذِهِ فَلَا أَرَبَ لِي فِيهَا فَنَبَذَهَا وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيطَ فَإِنَّ الْغُلُولَ يَكُونُ عَلَى أَهْلِهِ عَارًا وَشَنَارًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت محمد بن اسحاق نے حضرت عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھے کہ آپ ﷺ کی خدمت میں ہوازن کا وفد آیا۔ انہوں نے عرض کی: اے محمد! ہم عربوں کی اصل اور قبیلہ ہیں۔ ہم پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے جو آپ سے مخفی نہیں۔ آپ ہم پر احسان کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ پر احسان کرے۔ فرمایا: اپنے اموال یا اپنی عورتوں اور بیٹوں کو پسند کرلو، انہوں نے عرض کی: آپ نے ہمیں ہماری شرافت اور ہمارے اموال میں اختیار دیا ہے بلکہ ہم اپنی عورتوں اور بیٹوں کو اختیار کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے

1۔ ایک نسخہ میں علینہ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں رکبۃ ہے۔

ارشاد فرمایا: جہاں تک میرے اور بنی عبد المطلب کے لوگوں کا حصہ ہے وہ تمہارے لئے ہے۔ جب میں ظہر کی نماز پڑھوں تو تم کھڑے ہو جانا۔ اور کہنا: ہم رسول اللہ سے اپنی عورتوں اور بچوں کے بارے میں مومنوں یا مسلمانوں سے مدد چاہتے ہیں۔ جب مسلمانوں نے ظہر کی نماز پڑھی تو انہوں نے یہی بات عرض کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس مال غنیمت میں جو میرا اور بنی عبد المطلب کا حصہ ہے وہ تمہارے لئے ہے۔ مہاجروں نے کہا: جو ہمارے حصہ میں ہے وہ رسول اللہ ﷺ کے لئے ہے۔ انصار نے کہا: جو ہمارا حصہ ہے وہ رسول اللہ ﷺ کے لئے ہے۔ اقرع بن حابس نے کہا: جو میرا اور بنو تمیم کا ہے وہ نہیں۔ عیینہ بن حصن نے کہا: جو میرا اور بنو فزارہ کا ہے وہ نہیں۔ عباس بن مرداس نے کہا: جو میرا اور بنو سلیم کا ہے وہ نہیں۔ بنو سلیم اٹھے۔ انہوں نے کہا: اے ابن مرداس! تو نے جھوٹ بولا۔ جو ہمارا حصہ ہے وہ رسول اللہ ﷺ کے لئے ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! ان کی عورتیں اور ان کے بیٹے انہیں واپس کر دو۔ جس نے اس غنیمت میں سے جو چیز بغیر عوض کے دے دی تو اس کے لئے اس مال غنیمت میں سے چھ حصے ہوں گے جو اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے بعد سب سے پہلے عطا فرمائے گا۔ اور آپ اپنی سواری پر سوار ہو گئے اور لوگوں نے آپ کو گھیر لیا۔ ہمارا مال غنیمت ہم پر تقسیم کیجئے اور آپ کو ایک درخت کی پناہ لینے پر مجبور کر دیا جس نے آپ کی چادر اچک لی۔ فرمایا: اے لوگو! میری چادر مجھے واپس کر دو۔ اللہ کی قسم! اگر تمہارے لئے تہامہ کے درخت اونٹ ہوتے تو میں انہیں تم پر تقسیم کر دیتا۔ پھر تم مجھے بخیل، بزدل اور جھوٹا نہ پاتے۔ پھر اپنے اونٹ کے پاس آئے۔ اس کی کوہان سے دو انگلیوں کے درمیان اون کو پکڑا۔ پھر ارشاد فرمایا: لو میرے لئے اس مال غنیمت میں سے کوئی چیز بھی نہیں اور نہ یہ مگر پانچواں حصہ اور پانچواں حصہ تمہیں ہی دے دیا جاتا ہے۔ ایک آدمی بالوں کے ایک گچھے کے ساتھ اٹھا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے یہ لیا ہے تاکہ اپنے اونٹ کا لبدہ ٹھیک کروں۔ فرمایا: جو میرا اور بنو عبد المطلب کا ہے وہ تیرے لئے ہے۔ اس نے عرض کی کیا: معاملہ یہاں تک پہنچ گیا ہے تو مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ اسے پھینک دیا۔ فرمایا: اے لوگو! چھوٹی بڑی سوئی واپس کر دو کیونکہ خیانت اس کے لئے دنیا میں شرمندگی اور آخرت میں آگ ہو گی۔

رُجُوعُ الْوَالِدِ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِلْخَبَرِ فِي ذَلِكَ

والد نے جو چیز اپنے بچے کو دی ہو اس کو واپس لینا اور اس خبر کو نقل کرنے والوں میں اختلاف

3628- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَرْجِعُ أَحَدٌ فِي هِبَتِهِ إِلَّا وَالِدٌ مِنْ وَلَدِهِ وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

حضرت عامر احول نے حضرت عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی کو اپنا ہبہ واپس نہیں لینا چاہیے مگر والد اپنے بیٹے کو دیا ہوا ہبہ واپس لے سکتا ہے۔ ہبہ کو واپس لینے والا اسی طرح ہے جس طرح اپنی قے کو واپس چاٹنے۔

3629- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعَانِ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُعْطِي عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ

حضرت عمرو بن شعیب نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم سے دونوں نے نبی کریم ﷺ سے مرفوع نقل کیا ہے کہ جو آدمی عطیہ دیتا ہے اس کے لئے حلال نہیں کہ وہ اسے واپس لے مگر والد اپنے بچے کو جو عطیہ دیتا ہے وہ واپس لے سکتا ہے۔ وہ آدمی جو عطیہ دیتا ہے پھر اس عطیہ سے رجوع کرتا ہے اس کی مثال اس کتے جیسی ہے جو کھاتا ہے یہاں تک کہ جب سیر ہو جاتا ہے تو قے کرتا ہے پھر اپنی قے کو چاٹتا ہے۔

3630- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخَلَنْجِيُّ الْمَقْدِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَهُوَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ وُهَيْبٍ(1) قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

حضرت طاؤس نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہبہ میں رجوع کرنے والا اس کتے کی مانند ہے جو قے کرتا ہے پھر اپنی قے کو چاٹتا ہے۔

3631- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَهَبَ هِبَةً ثُمَّ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا مِنْ وَلَدِهِ قَالَ طَاوُسٌ كُنْتُ أَسْمَعُ وَأَنَا صَغِيرٌ عَائِدٌ فِي قَيْئِهِ فَلَمْ نَدْرِ أَنَّهُ ضَرَبَ لَهُ مَثَلًا قَالَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ ثُمَّ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

حضرت ابراہیم بن نافع حضرت حسن بن مسلم سے وہ حضرت طاؤس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کے لئے حلال نہیں کہ وہ ہبہ کرے پھر ہبہ میں رجوع کرے مگر اپنے بچے کو دیے ہوئے ہبہ میں رجوع کر سکتا ہے۔ حضرت طاؤس نے کہا: میں سن رہا تھا جب کہ چھوٹا تھا عائد فی قیئہ۔ ہم نہیں جانتے کہ آپ نے یہ ضرب المثل بیان کی ہے۔ کہا: جس نے اس طرح کیا اس کی مثل اس کتے جیسی ہے جو کھاتا ہے پھر قے کرتا ہے پھر اس قے کو چاٹتا ہے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ لِخَبَرِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی روایت میں اختلاف

3632- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَرْجِعُ فِي قَيْئِهِ فَيَأْكُلُهُ

1۔ ایک نسخہ میں وَهْب ہے۔

حضرت محمد بن علی بن حسین نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس آدمی کی مثال جو اپنے صدقہ میں رجوع کرتا ہے اس کتے کی مانند ہے جو اپنی قے میں رجوع کرتا ہے اور اسے کھا جاتا ہے۔

3633- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو هُوَ الْأَوْزَاعِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ بِالصَّدَقَةِ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ فَأَكَلَهُ

حضرت عبدالرحمن بن عمرو جو اوزاعی ہیں، نے حضرت محمد بن علی بن حسین بن فاطمہ جو رسول اللہ ﷺ کی بیٹی ہیں، انہوں نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس آدمی کی مثال جو صدقہ کرتا ہے پھر اس میں رجوع کرتا ہے اس کتے جیسی ہے جو قے کرتا ہے پھر اپنی قے کو طرف لوٹتا ہے اور اسے کھا جاتا ہے۔

3634- أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ

حضرت محمد بن علی بن حسین نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس آدمی کی مثال جو اپنے صدقہ میں رجوع کرتا ہے اس کتے جیسی ہے جو قے کرتا ہے پھر اپنی قے کو کھاتا ہے۔ اوزاعی نے کہا: میں نے یہ حدیث حضرت عطا بن ابی رباح کو بیان کرتے ہوئے سنی۔

3635- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

حضرت شعبہ نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ ہبہ کو واپس لینے والا اس آدمی کی طرح ہے جو اپنی قے کو چاٹتا ہے۔

3636- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

حضرت شعبہ نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے ہبہ کو واپس لینے والا اپنی قے کو کھانے والے کی طرح ہے۔

3637 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

حضرت ایوب نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کے لئے زیبا نہیں کہ وہ ایسا کام کرے جس کی وجہ سے اس کے بارے میں بری ضرب المثل ذکر کی جائے۔ اپنے ہبہ کو واپس لینے والا اپنی قے کو کھانے والے کی طرح ہے۔

3638 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

حضرت ایوب نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارے لئے بری ضرب المثل کا مصداق بننا مناسب نہیں۔ اپنے ہبہ کو واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کو کھاتا ہے۔

3639 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الرَّاجِعُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ فِي قَيْئِهِ

حضرت خالد نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارے لئے مناسب نہیں کہ ہم بری ضرب المثل کے مصداق بنیں۔ اپنے ہبہ کو واپس لینے والا اس کتے کی مانند ہے جو اپنی قے کو دوبارہ چاٹتا ہے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى طَاوُسٍ فِي الرَّاجِعِ فِي هِبَتِهِ

ہبہ کو واپس لینے والی روایت میں طاؤس پر اختلاف کا ذکر

3640 - أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

حضرت عبداللہ بن طاؤس نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے ہبہ کو واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کرتا ہے پھر اپنی قے کو دوبارہ چاٹتا ہے۔

3641 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

حضرت ابوزبیر نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے ہبہ کو واپس لینے والا اپنی قے کو کھانے والے کی طرح ہے۔

3642- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي الْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعُ فِيهَا كَالْكَلْبِ يَأْكُلُ حَتّٰى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فَرَجَعَ فِي قَيْئِهِ

حضرت عمرو بن شعیب نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کے لئے حلال نہیں کہ وہ عطیہ دے پھر اس کو واپس لے مگر والد جو اپنے بچے کو چیز دیتا ہے وہ واپس لے سکتا ہے۔ وہ آدمی جو کوئی چیز بطور عطیہ کسی کو دیتا ہے پھر اس کو واپس لیتا ہے اس کتے کی مانند ہے جو کھاتا ہے یہاں تک کہ جب سیر ہو جاتا ہے تو قے کرتا ہے پھر لوٹتا ہے اور اپنی قے کو دوبارہ کھانے لگتا ہے۔

3643- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يَهَبُ هِبَةً ثُمَّ يَعُودُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ قَالَ طَاوُسٌ كُنْتُ أَسْمَعُ الصِّبْيَانَ يَقُولُونَ يَا عَائِدًا فِي قَيْئِهِ وَلَمْ أَشْعُرْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ ضَرَبَ ذٰلِكَ مَثَلًا حَتّٰى بَلَغَنَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَثَلُ الَّذِي يَهَبُ الْهِبَةَ ثُمَّ يَعُودُ فِيهَا وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ قَيْئَهُ

حضرت ابن جریج نے حضرت حسن بن مسلم سے انہوں نے حضرت طاؤس سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کے لئے حلال نہیں کہ وہ کسی کو عطیہ دے پھر اسے واپس لے مگر والد۔ حضرت طاؤس نے کہا: میں بچوں سے سنا کرتا تھا وہ کہتے تھے: اے اپنی قے کو دوبارہ کھانے والے! اور مجھے علم نہیں تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی مثال بیان فرمائی ہے۔ یہاں تک ہمیں یہ خبر پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: اس آدمی کی مثال جو عطیہ دیتا ہے پھر اس کو واپس لیتا ہے اور ایسی بات ذکر کی جس کا معنی یہ ہے اس کی مثال اس کتے کی مانند ہے جو اپنی قے کو کھاتا ہے۔

3644- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حَنْظَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ أَخْبَرَنَا بَعْضُ مَنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَهَبُ(1) فَيَرْجِعُ فِي هِبَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ فَيَقِيءُ ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْئَهُ

حضرت حنظلہ نے حضرت طاؤس سے وہ اس آدمی سے جس نے نبی کریم ﷺ کا زمانہ پایا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی مثال جو ہبہ کرتا ہے پھر اپنے ہبہ کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی مانند ہے جو کھاتا ہے پھر قے کرتا ہے پھر اس قے کو کھاتا ہے۔

1- ایک نسخہ میں یہاں الْهِبَةَ کا لفظ زائد ہے۔

كِتَابُ الرُّقْبَىٰ (رقبیٰ کا بیان)

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ فِي خَبَرِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِيهِ

حضرت زید بن ثابت کی روایت میں ابن ابی نجیح پر اختلاف

3645- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الرُّقْبَىٰ جَائِزَةٌ

حضرت ابن ابی نجیح نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے کہ رقبیٰ جائز ہے۔

فائدہ: کوئی آدمی کسی کے حق میں یہ بات کرے کہ اگر میں پہلے فوت ہو گیا تو میری یہ چیز تیرے لئے ہے اور اگر تم پہلے فوت ہوئے تو یہ چیز میری ملکیت میں رہے گی۔ اس صورت میں کیونکہ وہ دونوں ایک دوسرے کی موت کا انتظار کرتے ہیں اس لئے اسے رقبیٰ کہتے ہیں۔

3646- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَعَلَ الرُّقْبَىٰ لِلَّذِي أُرْقِبَهَا

حضرت سفیان حضرت ابن ابی نجیح سے وہ حضرت طاؤس سے وہ ایک آدمی سے وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے رقبیٰ کو اس کے لئے مختص فرمایا جس کے لئے یہ قول کیا گیا تھا یعنی جسے مالک نے وہ چیز دی تھی۔

3647- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَىٰ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ لَعَلَّهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا رُقْبَىٰ فَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت سفیان نے حضرت ابن ابی نجیح سے وہ حضرت طاؤس سے شاید وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رقبیٰ مناسب نہیں۔ جس کے لئے رقبیٰ کی بات کی گئی وہ میراث کے طریقہ پر تقسیم کی جائے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَبِي الزُّبَيْرِ (ابوزبیر پر اختلاف کا ذکر)

3648- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُرْقِبُوا أَمْوَالَكُمْ فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ لِمَنْ أُرْقِبَهُ

حضرت ابوزبیر نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے

روایت نقل کی ہے، فرمایا: اپنے اموال میں رقبیٰ نہ کیا کرو۔ جس نے کسی چیز میں رقبیٰ کیا تو وہ اس کے لئے ہوگی جس کے لئے رقبیٰ کا قول کیا گیا۔

3649- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُعْمِرَهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُرْقِبَهَا وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

حضرت حجاج نے حضرت ابوزبیر سے انہوں نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمریٰ جائز ہے جس کے لئے عمریٰ کیا گیا اور رقبیٰ جائز ہے جس کے لئے رقبیٰ کیا گیا اور ہبہ کو واپس لینے والا اس آدمی کی طرح ہے جو اپنی قے کو کھاتا ہے۔

3650- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى سَوَاءٌ

حضرت سفیان نے حضرت ابوزبیر سے انہوں نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ عمریٰ اور رقبیٰ برابر ہیں۔

فائدہ: عمریٰ سے مراد یہ ہے کہ کوئی آدمی کسی کو رہنے کیلئے اپنا مکان دے کہ جب تک تو زندہ ہے اس میں رہ سکتا ہے۔

3651- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَحِلُّ الرُّقْبَى وَلَا الْعُمْرَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ

حضرت سفیان نے حضرت ابوزبیر سے انہوں نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رقبیٰ اور عمریٰ حلال (مناسب) نہیں۔ جس آدمی کے لئے کوئی چیز عمر بھر کے لئے وقف کی جائے وہ اس کے لئے ہوگی اور جس کے لئے کوئی چیز بطور رقبیٰ کہی گئی وہ اس کے لئے ہوگی۔

3652- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَصْلُحُ الْعُمْرَى وَلَا الرُّقْبَى فَمَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا أَوْ أَرْقَبَهُ فَإِنَّهُ لِمَنْ أُعْمِرَهُ وَأُرْقِبَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ أَرْسَلَهُ حَنْظَلَةُ

حضرت حجاج نے حضرت ابوزبیر سے انہوں نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ عمریٰ اور رقبیٰ مناسب نہیں۔ جس نے کسی چیز کو عمریٰ کے طور پر دیا یا رقبیٰ کے طور پر مختص کیا تو وہ اس کے لئے ہے جس کے لئے وہ بطور عمریٰ اور رقبیٰ مختص کیا گیا، خواہ وہ زندہ ہو یا مردہ۔ حنظلہ نے اسے مرسل ذکر کیا ہے۔

3653- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حَنْظَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَا تَحِلُّ الرُّقْبَى فَمَنْ أُرْقِبَ رُقْبَى فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت حبان نے حضرت عبداللہ سے انہوں نے حضرت حنظلہ سے انہوں نے حضرت طاؤس سے روایت نقل کی ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رقبی حلال نہیں۔ جس کے لئے کوئی چیز بطور رقبی مختص کی گئی تو وہ میراث کے طریقہ پر تقسیم ہوگی۔

3654- أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعُمْرَى مِيرَاثٌ

حضرت سفیان نے حضرت ابن ابی نجیح سے انہوں نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمریٰ میں میراث جاری ہوگی۔

3655- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

حضرت سفیان نے حضرت ابن طاؤس سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت حجر مدری سے انہوں نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمریٰ وارث کے لئے ہے۔

3656- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ1 قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت معمر نے حضرت ابن طاؤس سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت حجر مدری سے انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ عمریٰ جائز ہے۔

3657- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

حضرت معمر نے حضرت عمرو بن دینار سے انہوں نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ عمریٰ وارث کے لئے ہے۔

3658- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ وَاللهُ أَعْلَمُ

حضرت معمر نے حضرت عمرو بن دینار سے انہوں نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت حجر مدری سے انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ وارث کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

1- ایک نسخہ میں یہاں الکوفی ہے۔

كِتَابُ الْعُمْرَىٰ (عمریٰ کا بیان)

3659- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ(1) عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرَىٰ هِيَ لِلْوَارِثِ

حضرت شعبہ نے حضرت عمرو بن دینار سے انہوں نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت زید بن ثابت سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ عمریٰ وارث کے لئے ہے۔

3660- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْعُمْرَىٰ لِلْوَارِثِ

حضرت شعبہ نے حضرت عمرو بن دینار سے انہوں نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت حجر مدری سے انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عمریٰ وارث کے لئے ہے۔(2)

3661- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضَى بِالْعُمْرَىٰ لِلْوَارِثِ

حضرت طاؤس نے حضرت حجر مدری سے انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عمریٰ کا فیصلہ وارث کے لئے کیا۔

3662- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ عَرَضَ عَلَى مَعْقِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لِمُعْمَرِهِ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ وَلَا تُرْقِبُوا فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ لِسَبِيلِهِ

حضرت معقل نے حضرت عمرو بن دینار سے انہوں نے حضرت حجر مدری سے انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی چیز کو بطور عمریٰ مختص کیا وہ عمریٰ کے طور پر مختص کرنے والے کی ملکیت ہے۔ اس کی زندگی اور اس کی موت دونوں حالتوں میں اور رقبیٰ کے طور پر کسی کو کوئی چیز ہبہ نہ کرو۔ جس نے کسی چیز کو بطور رقبیٰ دیا وہ میراث کے طریقہ پر تقسیم ہوگا۔

3663- أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ الْحَجُورِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرَىٰ جَائِزَةٌ

حضرت قتادہ نے حضرت عمرو بن دینار سے انہوں نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت حجوری سے انہوں نے

1۔ ایک نسخہ میں یہاں عن حجر المدری ہے۔

2۔ ایک نسخہ میں آگے یہ حدیث بھی موجود ہے: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضَى بِالْعُمْرَىٰ لِلْوَارِثِ۔ ''حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ عمریٰ وارث کے لیے ہے''۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ عمریٰ جائز ہے۔

3664 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت عمرو بن دینار حضرت طاؤس سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عمریٰ جائز ہے۔

3665 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ طَاوُسٍ بَتَّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى

حضرت عبداللہ حضرت محمد بن اسحاق سے وہ حضرت مکحول سے وہ حضرت طاؤس سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمریٰ اور رقبیٰ کو قطعی قرار دیا ہے۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ جَابِرٍ فِي الْعُمْرَى

عمریٰ کے بارے میں خبر نقل کرنے والوں کے الفاظ میں اختلاف

3666 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَطَبَهُمْ[1] فَقَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت بسطام بن مسلم حضرت مالک بن دینار سے وہ حضرت عطا سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ عمریٰ جائز ہے۔

3667 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى قُلْتُ وَمَا الرُّقْبَى قَالَ يَقُولُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ هِيَ لَكَ حَيَاتَكَ فَإِنْ فَعَلْتُمْ فَهُوَ جَائِزَةٌ

حضرت عبید اللہ حضرت اسرائیل سے وہ حضرت عبدالکریم سے وہ حضرت عطا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمریٰ اور رقبیٰ سے منع کیا۔ میں نے پوچھا: رقبیٰ کیا چیز ہوتی ہے؟ جواب دیا: ایک آدمی دوسرے آدمی کو کہتا ہے: تیری زندگی تک یہ تیرے لئے ہے۔ اگر تم اس طرح کرو تو یہ جائز ہوگا۔

3668 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت شعبہ نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ عمریٰ جائز ہے۔

---

1 - ایک نسخہ میں یہاں یوما ہے۔

3669- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أُعْطِيَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ

حضرت عبداللہ حضرت عبدالملک بن ابی سلیمان سے وہ حضرت عطاء سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی کو کوئی چیز زندگی بھر دی گئی وہ اس کی زندگی اور موت کی صورت میں اس کے لیے ہوگی۔

3670- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رضی الله تعالیٰ عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُرْقِبُوا وَلَا تُعْمِرُوا فَمَنْ أُرْقِبَ أَوْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ

حضرت ابن جریج حضرت عطاء سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: نہ تم رقبیٰ کیا کرو اور نہ تم عمریٰ کیا کرو۔ جس آدمی کو کوئی چیز بطور رقبیٰ دی گئی یا بطور عمریٰ دی گئی وہ اس کے وارثوں کے لیے ہوگی۔

3671- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنْبَأَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا عُمْرَى وَلَا رُقْبَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا أَوْ أُرْقِبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ

حضرت عطا حضرت حبیب بن ابی ثابت سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: نہ عمریٰ مناسب ہے اور نہ ہی رقبیٰ۔ جس آدمی کو بطور عمریٰ یا بطور رقبیٰ کوئی چیز دی گئی تو وہ اس کی زندگی اور موت میں اس کے لیے ہوگی۔

3672- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا عُمْرَى وَلَا رُقْبَى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا أَوْ أُرْقِبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ قَالَ عَطَاءٌ هُوَ لِلْآخَرِ

حضرت عطا نے حضرت حبیب بن ابی ثابت سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے جب کہ انہوں نے یہ روایت حضرت ابن عمر سے نہیں سنی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: نہ عمریٰ مناسب ہے اور نہ ہی رقبیٰ۔ جس آدمی کو کوئی چیز بطور عمریٰ دی گئی یا بطور رقبیٰ دی گئی تو اس کی زندگی اور موت دونوں صورتوں میں اس کے لیے ہوگی۔ عطا نے یہ لفظ ذکر کیا کہ وہ دوسرے کے لیے ہوگی۔

3673- أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الرُّقْبَى وَقَالَ مَنْ أُرْقِبَ رُقْبَى فَهُوَ لَهُ

حضرت یزید بن زیاد بن ابی جعد نے حضرت حبیب بن ابی ثابت سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے رقبیٰ سے منع کیا اور ارشادفرمایا: جس کے لیے رقبیٰ کیا گیا وہ اس کے لیے ہوگا۔

3674- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ

حضرت ابن جریج نے حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کے لئے کوئی چیز بطور عمریٰ مختص کی گئی تو وہ چیز اس کی زندگی اور موت دونوں صورتوں میں اس کے لئے ہوگی۔

3675- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ يَعْنِي أَمْوَالَكُمْ لَا تُعْمِرُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَإِنَّهُ لِمَنْ أُعْمِرَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ

حضرت حجاج صواف حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے انصار کی جماعت! اپنے اموال اپنے پاس رکھو۔ انہیں بطور عمریٰ کے حوالے نہ کرو کیونکہ جس نے کوئی چیز کسی کے لئے بطور عمریٰ مختص کی تو وہ چیز اس کے لئے ہوگی جس کے لئے وہ چیز بطور عمریٰ مختص کی گئی۔ اس کی زندگی میں بھی اور اس کی موت کی صورت میں بھی۔

3676- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُعْمِرُوهَا فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ

حضرت ہشام نے حضرت ابوزبیر سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے اموال اپنے پاس روکے رکھو۔ انہیں کسی کو بطور عمریٰ نہ دے دو اور جس آدمی کو اس کی زندگی بھر کوئی چیز بطور عمریٰ دی گئی ہو وہ اس کی زندگی اور اس کی موت[1] کے بعد بھی اس کے لئے ہوگی۔

3677- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الرُّقْبَى لِمَنْ أُرْقِبَهَا

حضرت داؤد بن ابی ہند حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رقبیٰ کی ہوئی چیز اس کی ملکیت ہوگی جس کو بطور رقبیٰ دی گئی۔

3678- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا

حضرت داؤد حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمریٰ، عمریٰ والوں کے لئے اور رقبیٰ، رقبیٰ والوں کے لئے یعنی وہ اس کے مالک بن جاتے ہیں۔

1۔ ایک نسخہ میں مَمَاتِہٖ ہے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيهِ (اس روایت میں زہری پر اختلاف)

3679- أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ

امام اوزاعی نے امام زہری سے انہوں نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی کو کوئی چیز بطور عمریٰ دی گئی تو وہ اس کے لئے ہوگی اور اس کے وارثوں کے لئے ہوگی۔ اس کے جو وارث ہوں گے وہ اس عمریٰ کے بھی وارث ہوں گے۔

3680- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعُمْرَى لِمَنْ أُعْمِرَهَا هِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ

حضرت ابن شہاب حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمریٰ اس کے لئے ہے جس کے لئے وہ چیز بطور عمریٰ مختص کی گئی۔ یہ اس کے لئے اور اس کے وارثوں کے لئے ہوگی۔ اس کے وارثوں میں سے جو اس کے مال کے وارث ہوں گے وہ اس عمریٰ چیز کے بھی وارث ہوں گے۔

3681- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعُمْرَى لِمَنْ أُعْمِرَهَا هِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ

امام اوزاعی نے امام زہری سے انہوں نے حضرت عروہ اور حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمریٰ اس کے لئے ہے جس کے لئے اسے عمر بھر مختص کیا گیا۔ یہ اس کیلئے اور اس کے وارثوں کیلئے ہوگا۔ وہ اس عمریٰ چیز کے بھی وارث بنیں گے جو اس کے دوسرے مالوں کے وارث بنیں گے۔

3682- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَهِيَ لَهُ وَلِمَنْ يَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهِ مَوْرُوثَةٌ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے باپ سے وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے بھی عمر بھر کے لئے کوئی چیز اسے اور اس کے وارثوں کے لئے دی تو وہ چیز اس کے لئے اور اس کے بعد وارثوں کے لئے بطور ورثہ ہوگی۔

3683- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهُ حَقَّهُ وَهِيَ لِمَنْ أُعْمِرَ وَلِعَقِبِهِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی

ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس آدمی نے کوئی چیز کسی دوسرے کو اور اس کے وارثوں کو بطور عمریٰ دی تو اس کے قول نے اس کے حق کو ختم کر دیا۔ تو یہ چیز اس کے لئے اور اس کے وارثوں کے لئے ہوگی جس کے لئے وہ چیز بطور عمریٰ دی گئی۔

3684۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي يُعْطَاهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى الَّذِي أَعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ(1)

حضرت ابن قاسم حضرت مالک سے انہوں نے حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت ابو سلمہ سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی کو اور اس کے وارثوں کو کوئی چیز بطور عمریٰ دی گئی تو وہ چیز اس کے لئے ہوگی جسے وہ چیز دی گئی۔ وہ چیز دینے والے کی طرف نہیں لوٹے گی۔ کیونکہ اس نے وہ چیز عطا کر دی ہے۔ اس میں میراث جاری ہوگی۔

3685۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرًا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَضَى أَنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي أُعْمِرَهَا يَرِثُهَا مِنْ صَاحِبِهَا الَّذِي أَعْطَاهَا مَا وَقَعَ مِنْ مَوَارِيثِ اللهِ وَحَقِّهِ

حضرت شعیب نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا: جس آدمی نے کوئی چیز کسی دوسرے شخص اور اس کے وارثوں کو بطور عمریٰ دی تو وہ چیز اس کے لئے ہوگی جسے وہ چیز بطور عمریٰ دی گئی۔ اب اس چیز کو وہ لیں گے جو اس آدمی کے وارث ہوں گے، اس طریقہ کار کے مطابق جو اللہ تعالیٰ نے میراث کا حق مقرر کیا ہے۔

3686۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَضَى فِيمَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَهِيَ لَهُ بَتْلَةً لَا يَجُوزُ لِلْمُعْطِي مِنْهَا شَرْطٌ وَلَا ثُنْيَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ لِأَنَّهُ أَعْطَى(2) عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ فَقَطَعَتِ الْمَوَارِيثُ شَرْطَهُ

حضرت ابن ابی ذئب حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت ابو سلمہ سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا: اس آدمی کے بارے میں جس کے لئے اور اس کے وارثوں کے لئے کوئی چیز زندگی بھر کے لئے دی گئی تو یہ چیز اس کے لئے قطعی ہوگی۔ اس میں دینے والے کے لئے کوئی شرط نہ ہوگی اور نہ اس کو واپس لینے کا حق ہوگا۔ حضرت ابو سلمہ نے کہا: کیونکہ اس نے ایسا عطیہ دیا ہے جس میں میراث واقع ہو جاتی ہے اور میراث نے اس شرط کو ختم کر دیا ہے۔

1۔ ایک نسخہ میں الْمِيرَاثُ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں أَعْطَاهَا ہے۔

3687- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ قَالَ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ فَإِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَإِنَّهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَعْطَاهَا عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ

حضرت ابن شہاب نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی بھی کسی شخص اور اس کے وارثوں کے لئے کوئی چیز بطور عمریٰ عطا کرے اور کہے: میں نے یہ چیز تجھے اور تیری نسل میں سے جب تک کوئی باقی رہے اسے دی تو وہ چیز اسی کے لئے ہوگی جسے وہ چیز عطا کی گئی۔ یہ چیز اس کے مالک کی طرف نہیں لوٹے گی کیونکہ اس نے ایسا عطیہ کیا ہے جس میں میراث واقع ہو چکی ہے۔

3688- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَضَى بِالْعُمْرَى أَنْ يَهَبَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ وَلِعَقِبِهِ الْهِبَةَ وَيَسْتَثْنِيَ إِنْ حَدَثَ بِكَ حَدَثٌ وَبِعَقِبِكَ فَهُوَ إِلَيَّ وَإِلَى عَقِبِي إِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَلِعَقِبِهِ

حضرت ابن شہاب حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عمریٰ کے بارے میں یہ فیصلہ کیا کہ جو آدمی دوسرے آدمی اور اس کی نسل کے لئے کوئی ہبہ کرے وہ یہ استثناء کرے: اگر تجھے یا تیری نسل کو حادثہ لاحق ہو چکا ہو تو وہ میرے اور میری نسل کے لئے ہے۔ بے شک یہ چیز اس کے لئے اور اس کے وارثوں کے لئے ہوگی جسے وہ چیز عطا کی گئی۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَلَى أَبِي سَلَمَةَ فِيهِ

یحییٰ بن ابی کثیر اور محمد بن عمرو کا ابوسلمہ پر اختلاف

3689- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْعُمْرَى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ

حضرت ہشام نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمریٰ اس کے لئے ہے جسے وہ چیز ہبہ کی گئی۔

3690- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ نَبِيِّ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ الْعُمْرَى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ

حضرت یحییٰ نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ سے روایت نقل کی ہے۔ فرمایا: عمریٰ اس کے لئے ہوگا جس کے لئے وہ چیز ہبہ کی گئی۔

3691- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا عُمْرٰى فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ

حضرت محمد حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمریٰ مناسب نہیں۔ پس جس کے لئے کوئی چیز عمر بھر کے لئے ہبہ کی گئی وہ اسی کے لئے ہوگی۔

3692- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسٰى وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ

حضرت عبدہ بن سلیمان حضرت محمد بن عمرو سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو کوئی چیز عمر بھر کے لئے دی گئی وہ اسی کے لئے ہوگی۔

3693- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ

حضرت شعبہ نے حضرت قتادہ سے وہ حضرت نضر بن انس سے وہ حضرت بشیر بن نہیک سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عمریٰ جائز ہے۔

3694- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ هِشَامٍ عَنِ الْعُمْرٰى فَقُلْتُ حَدَّثَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ قَضٰى نَبِيُّ اللهِ ﷺ أَنَّ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ قَالَ قَتَادَةُ وَقُلْتُ كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ إِنَّمَا الْعُمْرٰى إِذَا أُعْمِرَ وَعَقِبُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَإِذَا لَمْ يَجْعَلْ عَقِبَهُ مِنْ بَعْدِهِ كَانَ لِلَّذِي يَجْعَلُ شَرْطَهُ قَالَ قَتَادَةُ فَسُئِلَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ الْخُلَفَاءُ لَا يَقْضُونَ بِهٰذَا قَالَ عَطَاءٌ قَضٰى بِهَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ

حضرت معاذ بن ہشام اپنے باپ سے وہ حضرت قتادہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن ہشام نے مجھ سے عمریٰ کے بارے میں پوچھا میں نے کہا: حضرت محمد بن سیرین نے حضرت شریح سے روایت نقل کی ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فیصلہ کیا ہے کہ عمریٰ جائز ہے۔ حضرت قتادہ نے کہا: میں نے کہا: مجھے حضرت نضر بن انس وہ حضرت بشیر بن نہیک سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔ حضرت قتادہ نے کہا: میں نے کہا: حضرت حسن کہا کرتے تھے: عمریٰ جائز ہے۔ حضرت قتادہ نے کہا: حضرت زہری نے کہا عمریٰ یہ ہے کہ جب وہ چیز دوسرے آدمی کے لئے اس کی عمر بھر اور اس کے بعد اس کی نسل کو ہبہ کی جائے۔ جب وہ اس کے بعد اس کی نسل کے لئے مختص نہ کرے تو وہ چیز اس کے لئے ہوگی جس نے اس کی شرط لگائی۔ حضرت قتادہ نے کہا: حضرت عطا بن ابی

رباح سے پوچھا گیا۔ کہا: مجھے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔ حضرت قتادہ نے کہا: پس حضرت زہری نے کہا خلفاء یہ فیصلہ نہیں کرتے تھے۔ حضرت عطا نے کہا: حضرت عبدالملک بن مروان نے اس کا فیصلہ کیا۔

فائدہ: عمریٰ کے لیے علماء نے تین صورتیں ذکر کی ہیں: (۱) دینے والا یہ کہے کہ یہ مکان، زمین یا کوئی اور ایسی چیز، زندگی بھر تیرے لئے اور تیری موت کے بعد تیرے وارثوں کے لئے ہے۔ تو جسے یہ چیز دی گئی وہ اس کا مالک ہو جائے گا۔

(۲) یہ چیز زندگی بھر تیرے لئے ہے۔ اس کا حکم بھی پہلی صورت جیسا ہے۔

(۳) یہ زندگی بھر تیرے لئے ہے اور تیری موت کے بعد میری یا میرے وارثوں کی ہے۔ اگرچہ بعض علماء نے اس میں اختلاف کیا ہے، تاہم اکثریت کی رائے یہ ہے کہ جسے وہ چیز زندگی بھر کے لئے دی گئی وہ اس کا مالک ہو جائے گا۔

عَطِيَّةُ الْمَرْأَةِ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا (عورت کا اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر کوئی عطیہ دینا)

3695- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَأَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ وَحَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ هِبَةٌ فِي مَالِهَا إِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا اللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی عورت کیلئے جائز نہیں کہ وہ اپنے مال سے کوئی چیز ہبہ کرے جب خاوند اس کی عصمت کا مالک ہو۔ الفاظ محمد راوی سے مروی ہیں۔

3696- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو ح وَأَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَكَّةَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ مکرمہ فتح کیا تو آپ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے۔ آپ نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: کسی عورت کے لئے کوئی چیز بطور عطیہ دینا جائز نہیں مگر اپنے خاوند کی اجازت سے دے سکتی ہے۔

3697- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ ثَقِيفٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعَهُمْ هَدِيَّةٌ فَقَالَ أَهَدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ فَإِنْ كَانَتْ هَدِيَّةٌ فَإِنَّمَا يُبْتَغَى بِهَا وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَقَضَاءُ الْحَاجَةِ وَإِنْ كَانَتْ صَدَقَةٌ فَإِنَّمَا يُبْتَغَى بِهَا وَجْهُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالُوا لَا بَلْ هَدِيَّةٌ فَقَبِلَهَا مِنْهُمْ وَقَعَدَ مَعَهُمْ يُسَائِلُهُمْ وَيُسَائِلُونَهُ حَتَّى صَلَّى الظُّهْرَ مَعَ الْعَصْرِ

حضرت ابوحذیفہ نے حضرت عبدالملک بن محمد بشیر سے وہ حضرت عبدالرحمن بن علقمہ ثقفی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ثقیف کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ ان کے پاس تحفہ تھا۔ پوچھا: کیا یہ ہدیہ ہے یا صدقہ ہے؟ اگر یہ ہدیہ ہے تو اس کے ساتھ رسول اللہ کی رضا اور ضرورت کو پورا کیا جاتا ہے۔ اگر یہ صدقہ ہے تو اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا طلب کی جاتی ہے۔ انہوں نے عرض کی: نہیں بلکہ یہ ہدیہ ہے۔ آپ نے ان سے وہ چیز قبول کر لی۔ ان کے پاس بیٹھ گئے۔ آپ ان سے سوال کرتے۔ وہ آپ سے سوال کرتے یہاں تک کہ ظہر کی نماز عصر کے ساتھ پڑھی (یعنی ظہر کے آخر وقت میں پڑھی)۔

3698- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَقْبَلَ هَدِيَّةً إِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ أَوْ أَنْصَارِيٍّ أَوْ ثَقَفِيٍّ أَوْ دَوْسِيٍّ

حضرت ابن عجلان نے حضرت سعید سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تحقیق میں نے ارادہ کیا کہ میں قریشی، انصاری، ثقفی اور دوسی کے سوا کسی کا ہدیہ قبول نہ کروں۔

3699- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَحْمٍ فَقَالَ مَا هَذَا فَقِيلَ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

حضرت شعبہ نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا۔ پوچھا: یہ کیا ہے؟ عرض کی گئی: یہ حضرت بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے۔ فرمایا: یہ اس کے لئے صدقہ اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

ضیاء القرآن پبلی کیشنز